بعون اللہ خالق الارض والسموات

کتاب نایاب ولاجواب

خمخانۂ مجیدی کی دوآتشہ شراب یعنی اصطلاحات اُردو وفارسی کا مخزن محاورات کا معدن از زمرۂ

اعنی

لمعات منیر

یعنی

منیر اللغات

فارسی

تصنیف منیف مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی تلمیذ جناب مولانا حکیم محمد حنیف علی صاحب رعب مرحوم

جس مین

فارسی اصطلاحات لکھکر اُسکے مترادف تمام محاورات اُردو مع اسناد کلام اُستادان ریختی گویان بترتیب
[illegible] بھی جمع کردیے ہین اِس کا انداز دنیا بھر کی کتب لغات سے جدا ہے حقیقتاً ایسا لغات
زبان اُردو مین اسوقت تک نہین لکھا گیا

باھتمام

عالی جناب حاجی محمد شفیع صاحب ابن جناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب

باراول

مطبع مجیدی کانپور مین طبع ہوا

سنہ ۱۹۳۰ء

فہرست ابواب و کلمات فارسی کتاب ہذا

حضرات ناظرین! آپ کی آسانی کے لئے ذیل میں تمام کلمات فارسی کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جس کلمۂ فارسی کے مرادف اُردو محاورات دیکھنا ہوں اس صفحہ میں دیکھئے۔ (مؤلف)

ا۔ کتاب بہ نسبت انسان تحریر داخل کردن غلط ہے کیونکہ گردن گرفتن نبایستی ۱۲

لہ کتاب میں بجائے "گردن" کے "گرنا" غلط چھپ گیا ہے۔ درست کر لیجیے۔

ابواب و کلمات فارسی	صفحہ

باب لام مہملہ ۲۴۷

باب میم ۲۵۱

ابواب و کلمات فارسی	صفحہ

باب نون

ختم شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

معنون شدہ این لغات ویقع | باسم شفیع رفیع سمیع
یقین است در صفحۂ روزگار | نماندم بماند این نگار بدیع

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلیٰ رَسُولِہٖ سَیِّدِنَا وَمَولَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَاَزوَاجِہٖ اَجمَعِینَ بعد حمد کردگار و نعت سید ابرار یہ بندہ ناچیز حقیر فقیر سراپا تقصیر جہالت تخمیر اُمید وار رحمت رب قدیر ابوالحسن محمد منیر المتخلص بہ منیر نعیمی لکھنوی عفا عنہ اللہ العلی القوی ابن عالیجناب فضیلت مآب ابوالبشیر نبیرالحق حضرت مولانا محمد عبدالحلیم المعروف بہ مولوی میاں جان رحمہ اللہ المنان ابن جناب شیخ ہمت علی کوتوال شاہی سعادتگنج شہر لکھنؤ ابن شیخ عظمت علی سانڈوی (ان سبکو اللہ اپنے جوار رحمت میں جگہ دے) صدیقی النسب سنی المذہب حنفی المشرب خدمت میں ارباب سخن کے عرض پرداز ہے کہ احقر کو ازسن نمونا اینندم مطالعۂ دواوین کا شوق رہا تحقیق الفاظ و معانی کا دل میں ذوق رہا ہمیشہ سے زبانِ اُردو کا دلدادہ اور اُسکی خدمت پر آمادہ رہا۔ کتب لغات قدیمہ وجدیدہ کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کرکے ایک عمر دلمیں طرح طرح کے منصوبے باندھتا رہا لیکن بدقسمتی سے فکر معاش و عسرت حال نے اتنا موقع نہ دیا کہ میں اُسکو عالم خیال سے صفحۂ ظہور پر لاتا اور اپنی سعی و محنت کی داد پاتا تا آب الحمد للہ والمنہ کہ زیر سایۂ عاطفت ابنا عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفر لہ اللہ الواہب مالکان مطبع مجیدی کانپور وہ ارمان دلی برآیا اور ان حضرات نے اپنی دریادلی و حوصلہ افزائی سے میرا دل بڑھایا سنہ ۲۳ء میں جو میں نے محاورات ہندوستان لکھکر اور حصص کے لکھنے کا وعدہ کیا تھا وہ بفضلہ تعالیٰ پورا ہوا چنانچہ محاورات نسواں۔ جسمیں علاوہ زبان مستورات کے خاص بیگمات لکھنؤ و دہلی کے محاورات مع اسناد ریختی گویان ہند بترتیب حروف تہجی جمع کردیے گئے ہیں اور بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وران۔ جسمیں پیشہ وروں و دلالوں وغیرہ کے مخصوص الفاظ کیساتھ جو صرف انھیں کے طبقہ تک محدود ہیں بازاری زبان کے وہ اصطلاحات بھی جو ننگ زبان ثقات ہیں نہایت تلاش و جستجو سے جمع کردیے گئے ہیں جنکو اُردو زبان کا کوئی لغت نہیں پیش کرسکتا ہے نیز غلط العوام و متروک الکلام جسمیں متروک و مستعمل فصیح غیر فصیح غلط و صحیح الفاظ فارسی و اُردو و عربی کی ترتیب نہایت تحقیق سے درج ہے۔ اور

منیر البیان جسمیں توافق و تخالف زبان لکھنؤ و دہلی اور الفاظ مروجہ اُردو کی اصلیت دکھائی گئی ہے یہ چاروں رسالے اور منیر اللغات اُردو جسمیں خاص خاص وہی الفاظ اُردو جو کئی کئی معنی رکھتے ہیں مع اسناد کلام اساتذہ جمع و مدون ہیں - کیونکہ اگر سب الفاظ لکھے جاتے تو شاید تمام عمر صرف ہو جاتی اور پھر بھی کتاب تکمیل نہ پاتی مع ضمیمہ منیر المصطلحات و آئینہ اقوال و امثال تیار اور شایع ہو کر قدرداں حضرات سے خلعت تحسین حاصل کر چکے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ ہاتھوں ہاتھ بک رہے ہیں اب یہ منیر اللغات فارسی آپ کے پیش نظر ہے اسکی ترتیب میں جو جانکاہی اور دیدہ ریزی میں نے اُٹھائی ہے اُسکو میں ہی جانتا ہوں - فارسی محاورات کے مرادف اُردو محاورات کو مع اسناد پیش کرنا کچھ آسان کام نہ تھا - کوہ کندن و کاہ برآمدن کا معاملہ تھا لیکن الحمد للہ کہ میں اپنی کوشش میں کامیاب ہوا اور اُستادان فن نے خلعت قبولیت سے سرفراز فرمایا جن کی تقاریظ گرامی منسلک کتاب ہذا ہیں جو اسکے بے نظیر ہونے کا ثبوت دعویٰ ہیں اسوقت تک آپ کی نظر سے کوئی ایسا جامع لغت نہ گذرا ہوگا یہ اپنے رنگ و ڈھنگ میں ایک جداگانہ چیز ہے اسمیں محاورات و مصطلحات فارسی اُردو اس غرض سے جمع کر دیے گئے ہیں کہ جنھیں ایک ہی مطلب کے متعدد محاورات دیکھنا ہوں وہ ایک ہی جگہ اُنکو پا سکیں مثلاً کسی صاحب کو کبر و نخوت کا مطلب ظاہر کرنے والی اصطلاحیں جاننا مطلوب ہوں تو وہ باب الغین میں غرور گردن کا لفظ دیکھیں کیونکہ اسمیں فارسی کلمات بجائے لغت اور مصطلحات اُردو بجائے معنی درج کیے گئے ہیں اور جہاں کہیں کچھ خطا و قصور پائیں اُسکو دامنِ عطا سے چھپائیں اور اس ناچیز کو دعائے خیر کا ممنت کش بنائیں - اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُمید ہی کہ یہ کتاب نہایت کارآمد اور مفید ثابت ہوگی اور شائقین اُردو زبان بصد شوق اسکی خریداری سے میری ہمت بڑھائیں گے اور محنت کی داد عنایت فرمائیں گے - فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٥

شکریہ

(نوٹ) صفحہ مابعد میں حضرات مربیان زبان اُردو کی وہ موقر تحریریں جو اُنھوں نے اس لغت کی بابتہ عطا فرمائی ہیں نہایت شکریہ کیساتھ ناظرین کی آگاہی کے لیے درج ہیں - منیر

حقیر منیر لکھنوی
مولف کتاب ہذا

تقاریظِ گرامی

(از عالیجناب لسان القوم حضرت مولانا صفی صاحب لکھنوی مدظلہم)

کسی خودرو گھنے جنگل سے متحد الخواص کارآمد جڑی بوٹیاں فراہم کر کے لطور ذخیرہ قسم وار انکی چمن بندی کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ زبان اُردو جو السنہ مختلفہ کے کلمات و محاورات کا مجموعہ ہے اسمیں ایک ایک مفہوم کیلئے بیسیوں محاورے مستعمل ہیں جو ایک ہی محل پر صرف کیے جا سکتے ہیں، اور اس سے اُردو زبان کی وسعت وہمہ گیری کا پتا چلتا ہے۔ لیکن ابتک جتنی لغت کی کتابیں دیکھنے میں آئیں، اُنمیں ایسے کلمات و محاورات محض بلحاظ ترتیب حروف تہجی متفرق طور پر درج پائے گئے۔ لغت کی ایسی کوئی کتاب نظر سے نہیں گذری کہ جسمیں وہ کلمات و محاورات فارسی جو بہ ادنی تغیر عنصر زبان اُردو قرار پا چکے ہیں اسطرح درج ہوں کہ اُن کے مقابل اُسی مفہوم کو ادا کرنے والے متعدد محاورات اُردو ایک ہی جگہ ملسکیں۔

یہ حسن معنویت او جدت نوعیت منیر اللغات (فارسی) کیلئے مختص ہے کہ جسمیں ایک ایک فارسی محاورے کے مترادف جتنے محاورات اُردو میں رائج ہیں سب کے سب ایک ہی مقام پر مع اسناد جمع کر دیے گئے ہیں۔

یہ کتاب معلم و متعلم، زبان داں و اہل زباں سبکے لئے یکساں مفید مطلب ہے اور یقیناً اس لائق ہے کہ درسیات اُردو کے نصاب تعلیم میں جلد سے جلد داخل کر لیجائے۔ اُردو داں اصحاب کو صاحب منیر اللغات کا شکر گزار ہونا چاہیے جنکی یہ تالیف صدہا تصنیفات سے بہتر ہے اور ادب اُردو کی حقیقی خدمت۔ لغت مذکور کے چند اوراق جستہ جستہ میری نظر سے گذرے، کتاب ہے کہ ٹکسالی محاورات کے چلتے سکوں کا بنک جسمیں ایک بھی کھوٹا نہیں، انکی فراہمی میں بیحد کدوکاوش کیگئی ہوگی مؤلف کی سعی مشکور قابل داد ہے، خداوند عالم اسے حسن قبول عطا فرمائے۔ آمین۔ خاکسار

صفی عفی عنہ لکھنوی

(از عالیجناب علامہ حضرت مولانا بیخود موہانی ایم۔اے پروفیسر شیعہ کالج لکھنؤ)

مولانا منیر صاحب نے منیر اللغات فارسی مرتب کر کے اُردو پر احسان کیا ہے اور حامیان اُردو کو سجدۂ شکر بجالانیکا موقع دیا ہے۔ اس کتاب میں کوشش کیگئی ہے کہ فارسی محاورہ کے مقابل میں اُردو محاورے جمع کر دیے جائیں صاحب نفائس اللغات نے اُردو الفاظ اور محاوروں کے مقابل میں فارسی الفاظ اور محاوروں کو جمع کیا تھا جس سے اُس زمانہ میں دلدادگان فارسی کی مراد برآئی تھی اور حقیقت یہ ہے کہ وہ زمانہ اسی بات کا مقتضی تھا جناب منیر نے آجکل کی ضرورت کو پورا کیا ہے اس کتاب کی مدد سے طالب زبان ایک ہی وقت میں اُردو اور فارسی کے محاورات و الفاظ پر حاوی ہو سکتا ہے۔ یہ کتاب طلبا کے نصاب میں داخل ہونیکے قابل ہے پروردگار عالم مولانائے موصوف کو سعی جمیل کی جزا دے اور اُردو کے شیدائیوں کو اس کتاب کی قدر دانی کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ بندۂ ناچیز خاکسار بیخود موہانی

ایم۔اے منشی فاضل۔ پروفیسر شیعہ کالج۔ ۱۸ جنوری ۱۹۳۱ء

(از قلم مضامین نگار جناب ایم شمیم صاحب بلہوی)

اسے اتفاق سمجھئے کہ مجھے دوسری بار مولانا محمد منیر صاحب قبلہ کی ایک دوسری تالیف پر خود بخود کچھ اظہار خیال کرنا پڑا۔ میرے خیال میں اُردو ادب کی یہ کوئی سعید ساعت کا اثر ہے... کہ ایک طرف تو مطبع مجیدی نے انتہائی مفید کتب کی اشاعت کا ذمہ لیلیا ہے اور دوسری طرف اُسے ایسے فاضل حضرات ملگئے ہیں جو اس کام کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دے رہے ہیں۔ جن اصحاب کو اُردو علم ادب کی کم مائگی کا رونا ہے۔ وہ مطبع مجیدی کی شائع کردہ کتابوں کو دیکھنے کے بعد تعجب کریں گے۔ اور غالباً انھیں بصد ندامت اپنے خیال کی خود ہی تردید کرنی پڑیگی۔ لغات سعیدی کے بعد یہ چھوٹے رسائل محاورات نسواں وغیرہ بیحد مقبول ہوئے اور ہر شخص نے اُنکی تعریف کی۔ اب ایک اور مفید کتاب کا اضافہ ہوا ہے جسکا نام "منیر اللغات فارسی ہے"۔ میں نے اسکو تمام وکمال دیکھنے کے بعد جو رائے قائم کی وہ یہ ہے کہ یہ کتاب اپنی نوعیت میں نرالی چیز ہے اور اُردو لغات میں اس سے قبل کوئی چیز ایسی شایع نہیں ہوئی۔ اسمیں فارسی الفاظ اور محاورات کے مترادف اُردو محاورات میں بیان کیے گئے ہیں۔ تاکہ ہر شخص فارسی اور اُردو کے ہم معنی محاورات کا مطلب بآسانی سمجھ سکے اور یہ معلوم ہو جائے۔ کہ اُردو میں فلاں محاورہ کا محل صرف کیا ہے۔ اسوقت غلط محاورات استعمال کرنے کی وبا عام ہے مگر اسکا زیادہ اثر ہمارے پنجابی بھائیوں پر ہے۔ جنکی مادری زبان اُردو نہ ہونے کی وجہ سے۔ اکثر اسکا ارتکاب کرتے ہیں۔ مگر وہ بزعم خود اُسکو صحیح سمجھکر ضداً اُردو زبان کو بدنام کرنے کی غلطی کرتے ہیں۔ محاورات کا استعمال ایک ایسی شے ہے۔ جسکے متعلق خود یو۔پی میں اختلاف ہے۔ ایک محاورہ کہیں کچھ بولا جاتا ہے کہیں کچھ؛ لیکن مفہوم میں اختلاف اسلیئے نہیں ہونے پاتا کہ دونوں اُسکا صحیح مطلب سمجھتے ہیں۔ ایسے وقت میں منیر اللغات فارسی کا شائع ہونا واقعی تریاق ہے۔ اور میں یہ عرض کروں گا۔ کہ اسے ہر شخص کے گھر میں ہونا لازمی ہے"

اس کتاب میں جملہ محاورات کو بڑے بڑے اساتذہ کے اشعار پیش کر کے سمجھایا گیا ہے۔ تاکہ کسی دوست و دشمن کو شک کی گنجایش ہی نہ رہے۔ میں مثلاً دو ایک محاورات پیش کروں گا۔ تا اُسکی خوبیاں سمجھ میں آسکیں۔۔ اور معلوم ہو کہ اس کتاب کو کتنی محنت و عرق ریزی سے مرتب کیا گیا ہے۔ اور اسکا مرتب کیسی تعریف کا مستحق ہے۔ اسمیں فارسی کے وہ وہ محاورات آگئے ہیں جنکا علم بھی کم لوگوں کو ہوگا لطف یہ کہ وہی مفہوم اُردو میں کسطرح ادا ہوتا ہے ایک ہی نظر میں معلوم کر لیجیے... واللہ لغت ہے کہ لعنت کا فالنامہ... فارسی کی عبارت لکھیے یا اُردو کی... دونوں کے لئے یکساں مفید و کارآمد ہے۔ جس محاورہ کو استعمال کرنا ہو۔ مع سند کے دیکھ لیجیے مثال کے طور پر نزع کی حالت ظاہر کرنے میں جن جن محاورات کا استعمال ہوتا ہے... اُسکی تفصیل سنئے ۱... آنکھیں پھر جانا ۲... آنکھیں تلے اوپر ہونا ... ۳... جان توڑنا ... ۴... آنکھوں سے نیل ڈھلنا ... ۵... نبضیں ساقط ہونا ... ۶... فرشتے دکھائی دینا

(۷) منھ پر مردنی چھانا۔ (۸) گردن ڈھلکنا (۹) گھڑی ساعت ہونا (۱۰) دو چار گھڑی کٹنا۔ (۱۱) پتلیاں تلے اوپر ہونا یا پتلیاں پھر جانا۔ (۱۲) آنکھوں میں دم ہونا (۱۳) دم رک رک کر آنا۔ (۱۴) دم الٹ جانا (۱۵) دم توڑنا (۱۶) دم اٹکنا (۱۷) جاں آنکھوں میں ہونا (۱۸) آنکھیں پتھرانا (۱۹) اہر تہر ہونا (۲۰) سسکنا (۲۱) سانس اکھڑ جانا (۲۲) دم ٹوٹنا (۲۳) الٹی سانس لینا (۲۴) پانی مانگنا (۲۵) جاں بلب ہونا (۲۶) خدا سے لو لگنا (۲۷) خدا سے بننا (۲۸) آنکھیں چھت سے لگ جانا (۲۹) نبضیں چھوٹنا (۳۰) منکا ڈھل جانا (۳۱) آنکھوں کی سیاہی سفید ہونا (۳۲) لبوں پہ دم ہونا۔ یا دم ہونٹوں پر آنا۔

مذکورہ بالا محاورے صرف ایک ہی مفہوم کو ادا کرنے کے لئے ہیں۔ کیا اس سے زیادہ تفصیل اردو زبان کی کوئی اور لغت پیش کر سکتی ہے۔ اور اگر کر سکتی ہے تو اسیقدر۔ میں نے صرف محاورات کو علیحدہ کر کے لکھا ہے.... کتاب میں ہر ایک محاورہ کے لئے قدیم اساتذہ کے اشعار بطور سند درج ہیں۔ اگر ان سب کو درج کیا جائے... تو چار چھ صفحات درکار ہوں گے۔ فرشتے دکھائی دینا۔ اہر تہر ہونا۔ منکا ڈھل جانا۔ گھڑی ساعت ہونا۔ آنکھوں کی سیاہی سفید ہونا۔ آنکھوں سے نیل ڈھلنا۔ وہ خاص محاورات ہیں۔ جن سے ۶۰ فیصدی ناواقف نکلیں گے۔ استعمال کرنا تو بڑی بات ہے، صرف ان کے متعلق ذرا استادوں کے اشعار پیش کرتا ہوں (مومن) کیسکی پھر گئیں آنکھیں فرشتے بھی نظر آئے + تمھارا منھ چھپانا دیکھئے کیا کیا دکھاتا ہے (اسیر) اسیر اب دم باقی نہیں ہے اسکے آنے کی + ادھر ڈھلنے لگا دن اور ادھر ڈھلنے لگا منکا (قلق) آئی گھڑیالیوں پہ کیا آفت + کیا بھلا وہ بھی ہیں گھڑی ساعت (ہندی) گذری تمام عمر نہ آیا ادھر سے تو + آنکھوں کے سیاہ ڈھیلے میرے ہو گئے سفید + (نواب) نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے + نبضیں ساقط ہیں دم نکلتا ہے +

کیا ایسی مفید کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ ممکن ہے.. کہ انسان کو اردو محاورات پر کامل عبور نہ حاصل ہو جائے۔ میرا دعویٰ ہے کہ اردو میں یہ اپنے طرز کی پہلی کتاب ہے.. اور میں اسکی تالیف پر مولف کی خدمت میں اپنی دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں ایک خاص بات جسکی تعریف کے لئے میرے پاس کافی الفاظ نہیں.. یہ ہے.. کہ اسکو جس صورت سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اسنے اسکی خوبیوں کو دہ چند بنا دیا ہے.. اسکو دیکھکر ہر شخص تعریف کرے گا کسی کتاب کی اشاعت کا بہترین ماحصل یہی ہے کہ وہ خود ہر دیکھنے والے سے خراج تحسین وصول کرلے.. "جادو جو سر پہ چڑھکے بولے" والسلام

شمیم بلہوری

(از جناب منشی صفدر علی صاحب شارق ایرانی جوائنٹ ایڈیٹر رسالہ "شاہکار" لکھنؤ)

مولانا منیر صاحب لکھنوی کی دوسری تالیف منیر اللغات فارسی کے چند اجزا میرے سامنے ہیں، اس سے پہلے موصوف کئی رسالے اور منیر اللغات اُردو مرتّب کر کے ایک نمایاں خدمت انجام دے چکے ہیں، لغات کی ترتیب و تدوین جسقدر دشوار ہے وہ مخفی نہیں، منیر اللغات فارسی دیکھکر آپ مؤلف کی محنت کا بخوبی اندازہ کر سکینگے، اس لغت کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ فارسی الفاظ کے معانی فارسی الفاظ میں نہیں بلکہ ٹھیٹھ اُردو میں بتلائے گئے ہیں پھر ہر لفظ کا محلِ استعمال اساتذہ کے اشعار پیش کر کے بتایا گیا ہے۔ ..... مثلاً.....

غلغلہ (۱) غوغا ؎ دیوانۂ محشر کے کبھی نالوں کو سُن لے + ہنگامۂ محشر کا سا غوغا ہے تو یہ ہے + (۲) دھوم ؎ سینہ کوبی سے زمیں ساری ہلا کے اُٹھے + کیا علم دھوم سے تیرے شہدا کے اُٹھے + (۳) دھوم دھام ؎ دنبال ہر نگاہ ہے صد کاروانِ اشک + برسے ہے ابرِ چشم بڑی دھوم دھام سے + (۴) دھوم دھڑکا ؎ پُرسہ دینے کو مرے لوگ چلے آتے ہیں + گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے + (۵) ہلڑ ؎ ہم سویرے حشر میں چلکر سمجھ لیں یار سے + پھر سنیگا کون جب ہُلّڑ سوا ہو جائیگا + (۲) غلبۂ تشنگی (۱) زبان سوکھنا ؎ کانٹوں کی زباں سوکھ گئی پیاس سے یارب + اک آبلہ پا وادیِ پرخار میں آئے + (۲) ہونٹ خشک ہونا (۳) حلق خشک ہونا (۴) پانی کا چٹکا لگ جانا۔ زبان میں کانٹے پڑ نا (۶) زبان خشک ہونا۔ زبان نکل آنا۔ لب خشک ہونا۔ مع اسناد اشعار (۳) برافروختہ شدن۔ آگ ہو جانا ؎ سحرؔ۔ گرما گرمی بہت اچھی نہیں اے شعلۂ طور + آگ ہو جائیں گے پھر ہم بھی ہیں محرور مزاج + (۲) تاؤ کھانا۔ دلمیں آگ لگ اُٹھنا۔ بدن میں آگ لگنا۔ کلیجہ سے دُھواں اُٹھنا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ بھبوکا ہونا۔ آگ لگنا۔ جھلانا۔ جھنجھلانا۔ تلووں سے لگنا سر میں بجھنا۔ حرارا لینا۔ مع اسناد اشعار۔

اس لغت کی سب سے بڑی خوبی اختصار ہے، دریا کو کوزہ میں بند کرنے کی کامیاب کوشش کیگئی ہے۔ اِن خوبیوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ منیر اللغات فارسی طلبار، اساتذہ، ایڈیٹر، مبتدی شعرا کیلئے ایک کارآمد لغت ثابت ہوگا۔ نیز نصاب تعلیم میں داخل ہو سکیگا۔ فقط

شارق ایرانی
جوائنٹ ایڈیٹر "شاہکار"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منیر اللغات

فارسی

باب الف ممدوده

آب آب شدن ۔ (۱) پانی پانی ہونا (رشک) تو
دکھا دے جو قدِ غیرت سرو شمشاد +
پانی پانی ابھی شمشا دلب جو ہو جائے +
(۲) پسینے پسینے ہو جانا (داغ) یہ حالت
ہوئی داغ کا نام سنکر + پسینے پسینے وہ نازک بدن ہے +
(۳) پسینے میں ڈوبنا (نواب مرزا شوق)
پانی پانی جو دل تھا سینے میں + جسم ڈوبا تھا سب
پسینے میں (۴) عرق عرق ہونا (رشک) نشے
میں تو عرق عرق جو ہوا + یہ ٹپکتے ہیں قطرہ ہائے
شراب +

آب دیدہ شدن ۔ (۱) آبدیدہ ہونا (ناسخ) نزع
کے وقت دکھایا مری الفت نے اثر + آبدیدہ
وہ ہوئے دیکھ کے حسرت میری + (۲)
آنکھوں میں آنسو بھر آنا (داغ) بھر ہے کچھ
آنکھ میں آنسو پڑے کچھ حلق میں چھالے +
قفس میں یہ میسر مجھکو آب ودانہ آتا ہے + (۳)
آنکھ میں آنسو بھر لانا (قلق) کبھی آنکھوں
میں آنسو بھر لانا + کبھی تیوری چڑھا کے دھمکانا +
(۴) آنکھوں میں آنسو بھرنا (قلق) مضطرب
تھی جو خاطر مہجور + آنسو آنکھوں میں بھر کے بولی
وہ حور + (۵) آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آنا (قلق)
مطلب دل زبان پر لائے + آنسو آنکھوں میں
ڈبڈبا آئے + (۶) آنکھوں میں آنسو ڈبڈبانا (قلق)
ہونٹ دانتوں تلے دبائے ہوئے + آنسو
آنکھوں میں ڈبڈبائے ہوئے + (۷)
آنکھوں میں آنسو لانا (نسیم) اشک آنکھوں

میں ڈر سے لا نہ سکی + دلکی بھڑکی ہوئی
بُجھا نہ سکی + (۸) روانسا ہونا (۹)
روے دینا (جلیل) دمِ نظارہ ہم مارے
خوشی کے روے دیتے ہیں + نہیں آنسو
بھرا ہے شربت دیدار آنکھوں میں +

آتش افروختن (۱) آگ بھڑکانا (رشک) آگ
بھڑکا کے دکھانا اسے اے نامہ بر +
حال جانسوز زبانی نہ کہا جائے گا +
(۲) آگ پھونکنا (۳) آگ جگانا۔
(نصیر) بخت خفتہ نے جگایا اسے صد حیف
نصیر + آگ جو گلخن سینہ میں دبی رہتی
ہے + (۴) آگ جلانا (۵) آگ دہکانا
(۶) آگ دھونکنا۔ (۷) آگ روشن
کرنا (۸) آگ سلگانا (۹) آگ لگانا
(ناسخ) باروت میں لگادے کوئی آگ
جسطرح + کرنے سے عشق دل نہ رہا اختیار
میں +

آتش پارہ + (۱) آگ بھبوکا (رند) شعلۂ حسن
سے جل جاؤ یہ آنکھیں سینکو + کوئی
معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو + (۲)
آگ کا بنا ہوا (۳) آگ کا پتلا (عرش)
یقیں ہے سا تھیا جل جائیں زاہد گر مجھے
دیکھیں + بنا ہوں آگ کا پتلا دفور خانہ

داری سے + (۴) آگ کا پرکالہ۔ (مومن)
آبلے کیونکر نہ نکلیں جاے اشک آنکھوں
سے آہ + میرے پہلو میں ابھی وہ آگ
کا پرکالہ تھا +

آتش دادن ۔ (۱) آگ پھیلنا (۲) آگ
کردینا (۳) آگ لگانا۔ (ناسخ)
گرمی بازار یوسف آگے اس یوسف کے
کیا + منھ دکھاتے ہی لگادے آگ جو
بازار میں (۴) آگ میں آگ لگانا۔
(صبا) داغ پر داغ مرے دلکو دیا کرتے
ہیں + آگ میں آگ ہیں وہ اور لگانے
جاتے +

آتش در اندام اُفتادن ۔ (۱) آگ پر لوٹ جانا
(۲) آگ بگولا ہو جانا (۳) آگ بھبھوکا
بن جانا (۴) تن بدن پھُنکنے لگنا۔
(۵) تن بدن میں آگ لگنا۔
(داغ) اس بیوفا کے شکوے سے بیچین
ہو گیا + پہنیا مبر کے آگ لگی تن بدن
میں کیا +

آثار وحشت و ویرانی ۔ (۱) اُداسی برسنا۔
(آتش) گیا وہ ماہ جو صبح شب وصل
اپنے گھر میں سے + اُداسی برسی ہے
بام و در و دیوار پر کیا کیا +

(۲) اُداسی پھیلنا (منیر) زوال
حسن جاناں سے ہوئے افسردہ دل
عاشق + اُداسی بزم میں پھیلی چراغ
صبحگاہی سے + (۳) اُداسی چھانا۔
ع) کتنی فصلِ میکشی بے لطف ہے
ساقی بغیر + دیکھتا ہوں میں اُداسی
ابر پر چھائی ہوئی +

آختن۔ (۱) تلوار کھینچنا۔ (ناسخ) دور اتنا
آپکو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ + ایک
دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ
(۲) تلوار گھسیٹنا (آتش) بچانے کو
جو سنگ اے تُرک اُسے تو نے گھسیٹا ہے
شہادت خواہ پھڑکے ہیں تری تلوار پر
کیا کیا + (۳) تلوار سونتنا۔ (آتش)
بے نیازی کے ہوں کشتے ناز پرور
سیکڑوں + سونتیں شمشیر تغافل
سے برابر سیکڑوں + (۴) تلوار
اُٹھانا۔ ع
ہو تن سے جدا ہونا میسر مرے سر کو
تلوار اُٹھائے وہ کبھی آئیں اِدھر کو

آخر شب (۱) پچھلا۔ (ریحاں) ع پچھلے سے جان
مرغ سحر کھائے جاتے ہیں۔ (۲) پچھلا پہر
(آتش) کو دپڑنے کا زبس ہے یار م
کے گھر میں خیال + ہے اندھیری
رات میں پچھلے پہر کا انتظار + (۳)
پچھلی رات۔ (داغ) دی موذن نے
شب وصل اذاں پچھلی رات + ہائے
کمبخت کو کس وقت خدا یاد آیا۔ (۴)
تاروں کی چھاؤں (بحر) ہر ایک
داغ سینے میں ہے کوکب سحر +
تاروں کی چھاؤں جان مسافر
نکل چلے +

آرام یافتن (۱) آرام پانا۔ (ناسخ) آرام
خوش قدوں سے کوئی پائے ہے
محال + جز سرو بیٹھتے ہیں سب
اشجار کے تلے۔ (۲) آرام ملنا۔ (اشرف)
نیند آئے گی جب وہ بُتِ خود کام ملیگا
آرام ملے گا جو دل آرام ملیگا۔ (۳)
ٹھنڈا ہونا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم لکھنوی)
کافور سی جل اُٹھی سراپا + ٹھنڈی
ہوئیں تھا جنھیں جلاپا (۴) ٹھنڈک
پڑنا۔ (نکہت) ہوگیا سرد تفتہ جاں ترا +
ابتو اے شعلہ رو پڑی ٹھنڈک + (۵) دل
ٹھنڈا ہونا۔ (بشیر) ع سوزشِ دل
سے کسی وقت نہیں دل ٹھنڈا۔ (۶)
کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔ (بحر)

تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا + میرے دل مین جو پھپھولا تھا وہ اولا ہو گیا۔

آرام دادن۔ (۱) ٹھنڈا رکھنا۔ (۲) کلیجہ ٹھنڈا کرنا۔ (۳) آنکھون سے تلوے سہلانا۔ (ہجر) کوئی میرے لیے راحت کا سر انجام کیتن + تلوے سہلاؤ نہین آنکھون سے وہ آرام کرین +

آرائش۔ (۱) سجاوٹ۔ بناؤ۔ (ہجر) بناؤ ختم ہے تم پر تمھارے سر کی قسم + دولھن کو بھی یہ سلیقہ نہین سجاوٹ کا۔ (۲) ٹھاٹھ۔ (۳) ٹیم ٹام (۴) سج دھج۔ (۴) تراش خراش۔

آرائش کردن۔ (۱) نکھرنا۔ باکسر۔ (ہجر) عاشق کی خوبصورتی اندوہ وغم مین ہے + رنگت جو زرد ہو گئی چہرہ نکھر گیا۔ (۲) بناؤ کرنا۔ (آتش) حاجت نہین بناؤ کی اے نازنین تجھے + زیور ہے سادگی ترے رخسار کیلیے۔ (۳) سنورنا۔ (داغ) گھر بگاڑینگے ہزارون کے سنورنے والے۔ (۴) بننا۔ سنورنا۔ ٹیم ٹام کرنا۔ (۵) سنگار کرنا۔ (منشی جواہر سنگھ جوہر) ساتون سنگارون سے فرصت اُنکو ہر ہفتے نہین +

آرمیدن۔ (۱) بیٹھے لگنا۔ (ذوق) لگے بھی گر زمین سے بیٹھے تیرے تفتہ حالون کی + تو مثل برق اُٹھ بھاگین گے پھر وہ بیقراری سے +

(۲) ستانا۔ (جرأت) ہم تو کہتے تھے دم آخر ذرا ستا نہ جا + لے چلے ہم جان سے مختار ہے اب جا نہ جا + (۳) دم لینا۔ (میر) مرگ اک ماندگی کا قصہ ہے + یعنے آگے چلین گے دم لیکر۔

آزاد شدن۔ (۱) چھٹکارا ہونا۔ (آتش) آدمی کو موت کے آنے کی لازم ہے خوشی + عید ہے جس روز چھٹکارا ہوا محبوس کا + (۲) رہائی پانا۔ (ناسخ) جلد پاتے ہین رہائی قیدی زندان عشق + یار ہین میرے بڑی خوبی ہے جو سفاک ہے + (۳) نجات پانا۔ (آتش) جاتا ہے تو جو گور غریبان کی سیر کو + مُردے نجات پاتے ہین اپنے عذاب سے +

آزار رسانیدن۔ (۱) آنکھون مین تنکے چبھونا (داغ) کرے دعوے ہمچشمی تو مژگان دراز اُنکی + چبھوئے خوب تنکے نرگس شہلا کی آنکھون مین + (۲) کانٹون پر کھینچنا۔ (ہجر) جو کوئی فاتحہ کو جائے نام نہ لے بہار کا + کانٹون پہ کھینچے گا مجھے سبزہ ترے مزار کا۔ (۳) چھیڑنا۔ (ذوق) سنتے ہین اُسکو چھیڑ چھیڑ کے ہم + کس مزے سے عتاب کی باتین + (۴) ستانا۔ (غالب) روئینگے ہم ہزار بار کوئی ہمین ستائے کیون۔ (۵) ڈنک مارنا۔ (سے) ساکن کعبہ بھی ہین

کشتۂ ابروے صنم + ڈنک کا فر نے کمان مارا ہی
بھو کیطرح + (۵) چھری پھیرنا ۔ (ہجر) تقدیر
چھری پھیرے تو انہون سے ہو نفیض + زخمی
کو دیا آب نہ زخمون کی تری نے + (۶) آزار
دینا ۔ (آتش) کبتک وہ زلف دیتی ہے آزار
دیکھیے + کٹتی ہے کسطرح سے شب تار دیکھیے +

آزار رسانیدہ بودن ۔ (۱) کلیجا پک جانا ۔
(۲) دل سے دھوان اُٹھنا ۔ (سے)
گرمیان بھی جو کرے یار تو ایسی ہم سے + دل
سوزان سے دھوان اُٹھے کلیجا پک جائے +
(۳) دل پک جانا ۔ (آتش) بتون کے
ناز سے دکھ کے پک گئے ہین دل + وہ کون
ہے کہ خدا سے جو داد خواہ نہین +

آزردہ شدن ۔ (۱) دل رُکنا ۔ (غالب) دکھ جی
کو پسند ہو گیا ہی غالب + دل رُک رُک کر بند
ہو گیا ہے غالب ۔ (۲) آڑا ہونا ۔ ترچھا
ہونا ۔ (قلق) سیٹھ جی اتنے آڑے ترچھے نہو +
واجبی مین سکھ کا مول کرو + (۳) منھ ٹیڑھا
کرنا ۔ (ناسخ) کیا ہی منھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا
ہے جب مجھے + کرے یارب روے دشمن
لقوے کا آزار کچھ + (۴) مزاج برہم ہونا
(آتش) برہم نہو مزاج کسی وقت آپ کا +
ابتر ہوئی ہین زلفین نہایت سنوار سے ۔

(۵) گال پھلانا ۔ آنکھ ٹیڑھی کرنا ۔
(سے) ڈرہی ہے مجھے احول نہ کہین ہو جاؤ +
ٹیڑھی کرتے ہو بہت عاشق رنجور سے آنکھ +
(۶) ناک بھون چڑھانا ۔ (ناسخ) مین گیا
جب اُسکے گھر ایسی چڑھائی ناک بھون +
ہو نہ ممسک کی یہ صورت روے مہمان دیکھکر +
(۷) آنکھ بھون چڑھانا ۔ (منیب) آنکھ
بھون محبت چڑھائے وہ نگار آتا ہی + یان
یہ عالم ہی کہ غصہ پہ بھی پیار آتا ہے +
(۸) آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا ۔ (تسلیم) چشم
آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتون ہین صنم + آنکھ بھون
ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھکر + (۹)
تیوری چڑھانا ۔ آنکھ کڑی پڑنا ۔ آنکھ
بدلنا ۔ چتون پھیرنا ۔ چیچنا ۔ (نسیم) یہ کیون
چتون پھیری کیون آنکھ بدلی + بھلا مین نے
قصور ایسا کیا کیا ۔ (۹) اینٹھا جانا ۔ (جان)
اک تو باتیں مجھے سناتا ہے + (اُسپ)
پھر خود ہی اینٹھا جاتا ہے ۔
(۱۱) چٹکنا ۔ (جلال) کیا ہوا باغ مین بگڑے
ہوے ہین بلبل سے + غنچے کہتے ہین چٹک کر
کہ وہ صیاد آیا ۔ (۱۲) روکھا ہونا ۔ (مصحفی)
ہو گئے روکھا وہ یون رنگ کہنے + کیا کریگا بھی
جا نہین ملتا ۔ (۱۳) روکھا پھیکا ہونا ۔

درنگین، محفل مین ہو گئے تم اکدم مین رُک کے پھیکے +
رُکنا کچھ اسطرح سے لازم نہین ہنسی مین + (۱۴)
ٹیڑھا ہونا۔ (ذوق)، رہا ٹیڑھا مثال نیش
کژدم + کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا + (۱۵)
بھون مین بل ڈالنا۔ (ناسخ)، بھون مین
کیون بل ڈالتے ہو مجکو ایجان دیکھکر آنکھ (۱۶)
ماتھے پر بل آنا۔ (آتش)، جور وجفائے
یار سے رنج ومحن نہو + دلپر ہجوم غم ہو
جبین پر شکن نہو۔ (۱۷) مزاج خفا ہونا
(آتش)، قصور مجھ سے ہوا ہے جو کچھ معاف کرو +
خفا مزاج تمھارا ہون مہربان سنتا + (۱۸)
روٹھنا۔ (ناسخ)، روٹھنے کے بعد تب آیا ہون تیرے
در پہ مین + خواب مین سو مرتبہ جب میر سگر تو
ہوگیا + (۱۹) بگڑنا۔ (ناسخ)، سخت حیران ہون
جو بگڑون گا تو بننے کی نہین + گر دبونگا اور بھی
وہ تند خو ہو جائیگا + (۲۰) بھرا ہونا۔ (ناسخ)،
تم ہو مری طرف سے مقرر بھرے ہوے + خالی
مجھے رقیب کو ساغر بھرے ہوے + (۲۱)۔
بدمزہ ہونا۔ بھوین ٹیڑھی کرنا۔ (آتش)،
چین جبین پر نہو ہر چند وہ ابرو کج ہون + بھون
نہ ٹیڑھی ہو جو زلف سیہ یار اُلجھے + (۲۲) دق
ہونا۔ (رضا)، جس سے دق ہووے تو اُسے
سل ہو + (۲۳) چراہندے ہونا۔

بھوین چڑھانا۔ (ناسخ)، دیکھکر طاق حرم
کو جو چڑھاتا ہے بھوین + آنکھ (۲۴) کھنچنا
(غالب)، خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر الٹی ہی +
کہ جتنا کھینچتا ہون وہ اور کھنچتا جائے ہی مجھسے +
(۲۵) آزردہ ہونا۔ رُکنا۔ (آتش)، آزردہ
دل سے جان ہی دل جان سے رُکا ہے + تم درمیان
پڑکر رفع ملال کرتے + (۲۶) راگ لانا۔ (صبا)،
راگ لاتا ہے فقیرون سے زمانہ پس مرگ +
بے محل عرس وغیرہ سر مدفن کیسا + (۲۷) جی جلنا
(غالب)، جی جلے ذوق فنا کی ناتمامی پر نہ کیون +
ہم نہین جلتے نفس ہر چند آتشبار ہے + (۲۸)
کشیدہ ہونا۔ (ناسخ)، گو جان جائے غم نہین
لیکن نہ بات جائے + وہ کھنچ رہا ہے مجھ سے
تو مین بھی کشیدہ ہون + (۲۹) اینٹھے جانا
(مصحفی)، اینٹھی ہی جاتی ہے کچھ زلف تری
عاشق سے + تب تو پڑتا ہے میان اُسکے ہر
اک تار مین دل +

آزردگی۔ (۱) بگاڑ۔ (آتش)، بلائے جان ہوا تیرا
بگاڑ لے مایۂ شادی + بنایا کاہش نے ہجر کی
پتلا مجھے غم کا۔ (۲) رُکاوٹ۔ (ذوق)،
عبث تم اپنا رکاوٹ سے مُنھ بناتے ہو + وہ لب پہ
آئی ہنسی دیکھو مسکراتے ہو + (۳) خلش۔
(آتش)، ہنگا ہون کا ہے اُن آنکھونکی ترچھا پن یہی

ابتک + وہی کاوش وہی دل سے خلش رہتی
ہے مژگان کو + (۴) دل میلا ہونا۔ (رنگین)
ہوئے مے سے دل ترا میلا نہین + ہو نہ ساقی
سے کیسے مے لاکہین۔

آزمودن۔ (۱) آزمانا۔ (۲) آزمائش کرنا۔ (۳) امتحان
کرنا۔ (ناسخ) دونون کا کر چکا ہون مین ملے
ناسخ امتحان + سیدہ مین مہر ہے نہ وفا بہن
مین ہے + (۴) امتحان لینا۔ (۵) کسنا۔
(۶) کسوٹی پر چڑھانا۔ (۷) دیکھ لینا۔ (درد)
نالۂ دل کا اثر دیکھ لیا درد بس + دل مین نہ
رہ جائے یہ آہ بھی کر دیکھنا +

آزمودہ کار۔ (۱) پانچ۔ (ناسخ) بانکپن مین پانچ
ہے چلتا ہے وہ ہنچون کے بھل + راہ مین ٹکتی
نہین اُس فتنہ گر کی ایڑیان۔ (۲) زمانہ دیکھے
وبرتے ہوئے (داغ) زمانہ ہمنے دیکھا ہی زمانہ ہمنے برتا ہے +
ہمیں دیتے ہیں وہ دھوکے ہمیں بالا بتاتے ہیں + (۳) زمانہ
پھرے ہوئے (شاد) طوطی خط دکھاکے ہمیں کیا ڈرائینگے +
مثل خضر ہیں ہم بھی زمانہ پھرے ہوئے گھاٹ گھاٹ کا پانی پئے ہوئے

آسودہ شدن۔ (۱) نیت بھرنا۔ (آتش)
بھری نیت نہ ہرگز لاکھ کھایا مجکو بے صرفہ +
فراق یار سا کوئی نہین جوع البقر دیکھا +
(۲) جی بھرنا۔ (ناسخ) دم اخیر تو کر لون
نظارہ جی بھر کر + ابھی سے خنجر سفاک آبدار نہو +

(۳) دل بھرنا۔ (آتش) غم اُلفت کو کتنا ہی نگلیے
دل نہین بھرتا + یہ وہ نعمت ہے ہوکا رکھتی ہے جو
اپنے مہمان کو + (۴) نیت سیر ہونا۔ (آتش)
نیت کو عاشقون کی کیا سیر حسن نے + آنکھون کے
جام شربت دیدار لیجئے +

آسیب۔ (۱) خلل۔ (ناسخ) دیکھتے ہی ترے ہاتھونکو
ہوا دیوانہ + ید بیضا سے ہوا ہی یہ خلل سودا کا۔
(۲) جھپیٹا۔ (رتجر) تنکے چنتا باغ سے نکلا
مین دیوانون کی طرح + یون تھی باد خزان
مجھکو جھپیٹا ہو گیا۔ (۳) سایا۔ (پنڈت
دیا شنکر نسیم) + سایہ ہو
تو دور دھوپ کیجیے۔ (۴) چھلاوا۔ (آتش)
سانپ کا زہر وہ گیسو ہین اُگلنے والے + آہوے
چشم چھلاوے کو ہین چھلنے والے +

آشامیدن آب بیکدم۔ (۱) ایک سانس مین
پینا۔ (۲) چڑھا جانا۔ (آتش) بیخود ہوے نہ
رند چڑھا کر خم و سبو + چکر مین چرخ ہے قدح
آفتاب سے۔ (۲) ڈگڈگا کے پینا۔

آشامیدن۔ (۱) پینا۔ نوش کرنا۔ (۲) لینا۔
(ذوق) کیا ہو ویگا دو چار قدح مین مجھے ساقی +
مے لونگا ترے سر کی قسم اور زیادہ +

آشنائی کردن۔ (۱) اٹکنا۔ (عالم) جاؤں کیوں
باربار ڈیوڑھی پر + کیا روتے سے مین بھی اٹکی ہون +

(۲) دل اٹکنا۔ (جرأت) اٹکا ہے دل اس جا
کہ یہ کہتے ہین بتکرار + کیا جانیے کیا ہوتی ہے
جرأت نہین معلوم۔ (۳) آنکھ لگانا۔ (نواب مرزا)
وہ طبیعت کو اپنی لاکھ لگائے + نوج ایسے سے
کوئی آنکھ لگائے (۴) لگی ہونا۔ (ذوق) کرتی ہے
زیر برقع فانوس تاک جھانک + پروانے سے
ہے شمع مقرر لگی ہوئی +

آشوب چشم۔ (۱) آنکھ کھٹکنا۔ آنکھ دکھنا۔
(امیر) جو تم محفل سے اٹھتے گھیرتے امراض
محفل کو + قدح کی آنکھ دکھتی شیشے کو درد
گلو ہوتا + (۲) آنکھین دکھنے آنا۔ (تسلیم)
درد و آلام سے فرصت نہ گھڑی بھر پائی +
دل جب اچھا ہوا آنکھین مری دکھنے آئین +
(۳) آنکھ آنا۔ (نواب الاحباء) ٹکٹکی
باندھے سے درد چشم ہے + تم نہ آئے آنکھ
آئی دیکھیے + (۴) آنکھ جوش کر آنا۔
(نسیم) گرمیان کین جو اُسنے گلشن مین + آنکھ
نرگس کی جوش کر آئی + (۵) آنکھون پر
آشوب ہونا۔ (امیر) پی ہوے تو لہو پیا
ہو نہین + محتسب آنکھون پر ہے کچھ آشوب +
(۶) آنکھین آشوب کر آنا۔ (۷) آنکھین
جوش کر آنا۔ (۸) آنکھین آنا۔ (رشک)
آنکھین تری جو آئین تو بیمار چشم کو + مرنے کے

انتظار مین گھر اُٹکا رہا + (۹) آنکھین ٹوٹ
آنا۔ (محشر) شکست دل نے رُلوایا یہانتک +
کہ آنکھین روتے روتے ٹوٹ آئین + (۱۰)
آنکھین جھک آنا۔ (فیروز) تو جاگ کے
راتون کو نہ کر سبحہ شماری + واعظ تری دو روز
مین جھک آئینگی آنکھین + (۱۱) آنکھین
اُٹھنا۔ (۱۲) آنکھین اُبل آنا۔ (۱۳)
آنکھین لال ہو جانا۔ (۱۴) آنکھین مُٹھنے
آنا۔ (تسلیم) وصلے قسمت رو برو کب آکے
بیٹھے بے نقاب + آنکھین مُٹھنے آ گئین
جب طالب دیدار کی +

آشیانہ کردن۔ (۱) آشیان باندھنا۔ (ناسخ)
جا رہا ہے کوے جانان مین رقیب روسیاہ +
زاغ نے باندھا ہے اپنا آشیان بالاے سر +
آشیان لگانا۔ (ناسخ) آشیان اپنے چمن مین
جو لگائے آکر + بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش
الحان پیدا +

آغاز شباب۔ (۱) اٹھتی جوانی۔ (امیر)
وصل میں اُٹھتی جوانی کا جو کس بل دیکھا + چپکی جا بیٹھی
الگ ہٹ کے نزاکت کیسی + (۲) اُٹھتی کوپل۔ (امیر)
اٹھتی کوپل ہے جوانی کا بنا ہے انداز +
ہونٹھ پتلے ہیں مسین بھیگتی سبزہ آغاز +

آغاز کار۔ (۱) شد ہونا۔ (۲) بسم اللہ کرنا۔ (۳)

اُٹھان اُٹھانا۔ (۴)، ناند صنا۔

آفت آمدن۔ (۱)، آفت آنا۔ (ناسخ)، موذیون کو
خانمان برباد کرتا ہے فلک + جب نہ تب آتی
ہے آفت خانۂ زنبور پر۔ (۲)، بلا آنا۔ (آتش)
تبدیل روز وصل سے فرقت کی شب ہوئی + آئی
ہوئی بلا ٹلی صدقہ اُتارئیے + (۳)، بلا نازل
ہونا۔ (آتش)، خیال آیا ہے شانے کا نہین
آئینہ دیکھا ہے + بلا نازل ہوئی بکھرے ہوے
گیسو سنورتے ہین + (۴)، غضب آنا۔
اُفتاد پڑنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) سختی سہی
اور کڑی اُٹھائی + اُفتاد سی جو پڑی اُٹھائی +
(۵)، غضب ٹوٹنا۔ (۶)، غضب نازل ہونا
(۷)، پتھر پڑنا۔ (۸)، قہر ٹوٹنا۔

آفت برپا کردن۔ (۱)، آفت ڈھانا۔ (آتش)،
شام تک پہلوے خالی نے اک آفت ڈھائی +
صبح تک طالع خفتہ نے جگایا مجکو + (۲)، آفت
مچانا۔ (اشرف)، شب وصل صنم ہے اے
مؤذن کچھ خدا سے ڈر + ابھی پچھلے پہر سے
تو نے یہ آفت مچائی ہے + (۳)، آفت توڑنا
(قاسم) کیا فائدہ ہے دلشکنی سے حضور کو +
دیکر جواب صاف تو آفت نہ توڑیے +
(۴)، آفت ڈھالنا۔ (۵)، آفت لانا۔

آفت زدہ شدن۔ (۱)، جھٹکا اُٹھانا۔ ([illegible])، اُٹھانا
ہے وہی دل عشق مین جھٹکے پہ اب جھٹکے + کیسی
زلف نے سائے مین اپنے جسکو پالا ہے۔ (۲)
بیدھا ہونا۔ (۳)، پتھر پڑنا۔ (میر)، حرم
کو ہم گئے یا بتکدے کو + جہان دیکھا وہان
پتھر پڑے ہین +

آفت غیبی۔ (۱)، خدا کا غضب۔ (ذوق)، اُس
بت کا سمجھ حسن خداداد نہ اسکو + یہ تجھپہ خدا کا
دل ناشاد غضب ہے + (۲)، خدا کا قہر (ناسخ)
سچ تو ہے تم کسطرح ہو مہربان + لے بتو مجھپر
خدا کا قہر ہے +

آگاہ شدن از امر مخفی یا واقعہ قبل از وقوع
(۱)، ماتھا ٹھنکنا۔ ([illegible])، موثر جبہہ سائی بھی
نہو گی در پر اُس بت کے + وہان بیکار ہے سجدہ مرا
ماتھا ٹھنکتا ہے + (۲)، رگ پھڑکنا۔ (جوہر)
جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس + رگ
پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصاد آیا + (۳)، پسلی پھڑکنا
(جوہر)، لاحق حال ہے مہجور کو رنج ایک نہ ایک +
پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھہرا + (۴)
سر ہو جانا۔ (غالب)، آہ کو چاہیے اک عمر اثر
ہونے تک + کون جیتا ہے ترے زلف کے سر
ہونے تک۔ (۴)، دل بولنا۔ (داغ)
گو مہر لب ہے حلم ترا اس کا کیا علاج +
دل بولتا ہے خود بخود آگاہ راز کا +

آلہ کہ فیلبانان بدان رانند۔ (۱) آنکس (۲)
گجباگ دبفتح کاف فارسی اول وسکون آخر
(۳) گجبانگ۔

آمادہ جدال و قتال شدن۔ (۱) آستین الٹنا
(وزیر) الٹی جو آستین تو اک صف الٹ گئی +
تیغ برہنہ ہو گئے اُس دلربا کے ہاتھ۔ (۲)
آستین چڑھانا۔ (اسیر) قتل کو کافی ہے آنا
آپ کا دامن کشاں + آستینین قتل عاشق پر
چڑھانا کیا ضرور +

آمادہ قتل شدن۔ (۱) جان کا بھوکا ہونا (۲)
تلوار تولنا۔ (شیفتہ) ہے کسکا آج ظالم پھر
میل کا ارادہ + تو تولتا ہے ہر دم تلوار تاب
گردن۔ (۳) جان کا خواہان ہونا۔ (ناسخ)
جان دیکر جاؤنگا اندر مین جنت کی طرح + جان
کا خواہان جو دربان در جانانہ ہے۔ (۴)
جان کو جلاد ہونا۔ (ناسخ) سرجھکائے ہون
تواضع سے گنہگارون کی طرح + اسپہ بھی ہر کوئی
میری جان کو جلاد ہے + (۵) خون کا پیاسا
ہونا۔ (مصحفی) کیا جانے کس کے خون کا پیاسا
ہے مصحفی + رکھنے لگا ہے ہاتھ مین اپنے مدام تیغ۔
(۶) خون سوار ہونا۔ (آتش) کج رکھکے وہ
کلاہ جو چڑھتے ہین اسپ پر + گردن پہ اُنکی
خون ہمارا سوار ہے۔ (۷) خنجر تیز کرنا۔ (ذوق)
اور جو حاسد ہین ترے واسطے اُنکے ہمراہ +
چرخ پر تیز کرے خنجر خونخوار ہلال +

آمادہ مرگ شدن۔ (۱) گور مین پاؤن لٹکانا۔
(بحر) ہجر مین پیش نظر مرگ کا سامان رہے +
پاؤن لٹکائے ہوئے گور مین انسان رہے +
(۲) گور کا منھ جھانکنا۔ (منیر) حلقۂ زانو مین
سر ہے کیا ترے رنجور کا + زندگی سے تنگ ہے،
منھ جھانکتا ہے گور کا + (۳) سر سے کفن
باندھنا۔ (مومن) اے تند خو آجا کہین تیغا
کمر سے باندھکر + کن مدتون سے ہم کفن پھرتے
ہین سر سے باندھکر +

آمدن و زود رفتن۔ (۱) اُلٹے پاؤن پھر جانا۔
(کیف) جا کے مسجد مین جو توبہ شکنی یاد آئی +
اُلٹے پاؤن طرف خانہ خمار پھرا + (۲)
گھدّا اُتارنے آنا۔ (۳) آگ لینے آنا۔
(میر) جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا +
آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا +

آمد و شد کردن۔ (۱) بھٹکنا۔ (بحر) ہر ایک پھول
کا دامن صبا جھٹکتی ہے + کبھی اُدھر جو مری
خاک جا بھٹکتی ہے۔ (۲) آنا جانا (۳)
آہر جاہر لگانا۔ (۴) ایرے پھیرے کرنا

آوارہ۔ (۱) بارہ باٹ۔ (ذوق) دل اپنا غم دہر
سے گر تو نہ اُچاٹ + جسطرح گئین ردز

مصیبت کے کاٹ۔ لے ذوق فلک آپ ہے
بارہ حصہ+ سودا ہو نہ کیون زیر فلک بارہ باٹ+
(۲) خدائی خراب۔ (میر) خانہ آباد کعبے مین
تھا میر+ کیا خدائی خراب ہے وہ بھی۔ (۳)
خدائی خوار۔ (ذوق) کوچۂ زلف بتان
مین دل پڑا ہوگا کہین+ پوچھتے کیا ہو ٹھکانا
اُس خدائی خوار کا۔

آوارہ شدن۔ (۱) خراب پھرنا۔ (آتش)
خراب پھرتے تھے عالم مین دن کو بھولے
ہوے+ مکان یار کا دیوار درمیان نکلا۔
(۲) خراب ہونا۔ (ناسخ) اتنی مدت سے
ہو نمین وادی وحشت مین خراب+ کہ وطن
جاؤن تو پاؤن نہ کبھی گھر اپنا+ (۳) دربدر
ہونا۔ (آتش) نہ اُٹھکر دربدر ہو کنج عزلت
مین جو بیٹھا ہے+ دہن سے چھوٹ کر بے قدر
دیکھا ہمنے دندان کو۔ (۴) بھٹکتے پھرنا۔
(میر) بھٹکی پھرے ہے کیسی خدایا مری دعا+
دروازہ کیا قبول کا معمور ہو گیا+ (۵) مارا مارا
پھرنا۔ (میر) جو مرے ہے ہین اُسپر اُنکا نہین ٹھکانا+
کیا جانیے کہان وہ پھرتے ہین مارے مارے+
(۶) پاؤن نکالنا۔ (مصحفی) کس کس کے سرپہ
دیکھیین آتی ہے اب قیامت+ نکلا ہے
پاؤن باہر اُس فتنۂ زمان کا+ (۷) ٹھوکرین
کھانا۔ (جلال) نکلکے سینے سے اے آہ تونے
کیا پایا+ ہزارون ٹھوکرین کھاتی پھری اثر
کیلیے+ (۸) جوتیان چٹخانا۔

آوازِ پا۔ (۱) آہٹ۔ (ناسخ) مانگتے ہین یہ دعا
سونے کے وقت اے یار ہم+ ہون ترے
پاؤن کی آہٹ سے کبھی بیدار ہم+ (۲)
چاپ (۳) پاؤن کا کھٹکا۔ (ظفر) گریزان
مجھ سے وہ وحشی نگہ یون ہے کہ جیون آہو+
رمیدہ ہوئے سُنکر پاے آہوگیر کا کھٹکا۔

آوازِ پاکوبی۔ (۱) دھم دھم۔ (۲) دھماکا۔

آوازِ پیچیدہ کہ ہنگام سرائیدن از حلق برآید
(۱) گٹکری۔ (۲) تحریر۔

آوازِ شیر۔ (۱) گونجنا۔ (بحر) آئی مستی کے دن ایام
بہاری آئے+ شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا+
(۲) ڈکارنا۔ (آتش) مرد فقیر حق حق کرتے
ہین بوریے پر+ شیر اپنے نیستان مین آتش
ڈکارتے ہین۔ (۳) ہونکنا۔ (سودا)
جس دشت مین باجے دہل جرم زیانکار+
ہیبت سے اُدھر آن کے ہونکے نہ کبھی شیر+

آوازِ کبوتر۔ (۱) غٹغانا۔ (۲) گونجنا۔

آوازِ نرم۔ (۱) پتلی آواز۔ (۲) باریک آواز۔

آوازِ نقارہ۔ (۱) ٹکور۔ (بحر) نوبت سُنی نہ صبح
شبِ وصل یار کی+ ٹکرا کے سر کو مر گئے پہلی

ٹکور پر۔ (۲) ٹکورا۔ (ظفر) ہر ٹکورے پہ ہے
نوبت کی طرح دل ہلتا۔ الخ

آواز گلو ہنگام نزع۔ (۱) گھرّا لگنا۔ (رشک)
آنکھین تری جو آئین تو بیمار چشم کو + مرنے کے
انتظار مین گھرّا لگا رہا۔ (۲) **گھنگھرو بولنا**
(بحر) جانکنی کے وقت مجھکو دیکھنے آیا جو تو +
شور گھنگھرو سے ہوا پیدا مبارکباد کا +

آہستہ خرامیدن۔ (۱) دبے پاؤن چلنا۔
(۲) پھونک پھونک کر قدم رکھنا۔ (بحر)
یہ چاہیے کہ رکھین قدم پھونک پھونک کر +
چیونٹی بھی اپنے پاؤن کے نیچے نہ پائے رنج۔
(۳) دیکھکر پاؤن رکھنا۔ (س) بچ رہے
ہین برگ گل کوئی رگ گل چبھ نہ جائے + پاؤن
رکھ گلشن مین سے سرو خرامان دیکھکر (۴)
دیکھکے چلنا۔

آہستہ رفتن از جاے۔ (۱) ٹلنا۔ (ذوق)
مین کہان سنگ در یار سے ٹل جاؤنگا +
کیا ہون پتھر مین پھسلتا جو پھسل جاؤنگا۔
(۲) کھسکنا۔

آہک۔ (۱) چونہ۔ (۲) سفیدی۔ (غالب)
نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ
آرائی + سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی
ہے زندان پر۔

آہ کشیدن۔ (۱) آہ کرنا۔ (ناسخ) مین ہون ایسا
رحم کے قابل کہ گنبد کیطرح + آہ کرتا ہے
فلک بھی سُنکے میری آہ کو۔ (۲) آہ کھینچنا
(آتش) کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ
سرد + جاڑے کے مارے سرو چمن مین اکڑ گیا
(۳) آہ بھرنا۔ (مومن) کیون مرے قتل
پہ حامی کوئی جلاد بھرے + آہ جب دیکھکے
تجھسا ستم ایجاد بھرے۔ (۴) کراہنا۔
(بحر) ہر دم کراہتا ہون جگر مین وہ چوٹ ہے الخ
(۵) دل سے دھوان اُٹھنا۔ (جرأت)
دل سے اُٹھتا ہے دھوان خاک ہے جینا اپنا +
طپش غم سے پُھنکا جاتا ہے سینا اپنا۔ (۶)
سینے سے دھوان اُٹھنا۔ (بحر) ع۔ جب
دھوان سینے سے اُٹھتا ہے گھٹا آتی ہے +
(۷) عرش کو ہلا دینا۔ (۸) آسمان کو
ہلا دینا۔ (جرأت) اکدم مین نالۂ دل
ہفت آسمان ہلادے + فرمائش فغان پر
گروہ زبان ہلادے +

آہو۔ (۱) چکارا۔ (ناسخ) آگے تری آنکھون کے
چکارہ ہے پریرو + ہر چند کہ ہوتی ہے
چکارے کی بڑی آنکھ۔ (۲) ہرن۔ (آتش)
چشم و کمر سے تیری چشم و کمر ملادین + چیتے مین
کیا تکلف کیا شاخ ہے ہرن مین +

آیند و روند۔ (۱) آتا جاتا۔ (۲) آیا گیا۔
آیندہ اینچنین نخواہد شد۔ (۱) اب سے ایسی خطا نہوگی۔ (قمر) بوسہ سوتے مین لے لیا رُخ کا + اب سے ایسی خطا نہو دیگی + (۲) اب سے آئے گھر سے آئے۔

الف مقصورہ

ابتر شدن۔ (۱) تار بتار ہونا۔ (۲) درہم برہم ہونا
ابر آمدن۔ (۱) پانی آنا۔ (۲) پانی اُٹھنا (۳) بدلی آنا۔ (۴) گھٹا چھانا۔ (۵) بادل اُٹھنا۔ (ناسخ) ادھر اُٹھتے ہین بادل اور اُدھر ناسخ ہون مین گریان + مقابل ہوکے دیکھون تو بھلا کیونکر برستے ہین۔ (۶) گھٹا آنا۔ (آتش) لباس کعبہ کا حاصل کیا شرف اُسنے + جو کوے یار مین کالی کوئی گھٹا آئی +
ابر غلیظ۔ (۱) گھنگھور گھٹا۔ (ناسخ) آگ برسے تو نہین جاے عجب فرقت مین + ہے یہ دود دل سوزان نہین گھنگھور گھٹا + (۲) دھوان دھار گھٹا۔ (ناسخ) دود آہِ دلِ سوزان ہے دھوان دھار گھٹا + چاہیے پانی کے بدلے ہو شرربار گھٹا۔ (۳) کالی گھٹا۔ (ناسخ) جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا + ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا۔ (۴) اودی گھٹا۔

اثر بد دعا۔ (۱) آہ پڑنا۔ (سید غضنفر علی حکیم) ع۔ کب اُسپہ دیکھین غریبون کی آہ پڑتی ہے۔ (۲) صبر پڑنا۔ (جرأت) کیا اُس گھر مین چرچا جس نے میری آہ وزاری کا + الٰہی صبر اُسکی جان پر اس بقیراری کا +
اتفاق شدن۔ (۱) ملاپ ہونا۔ (ناسخ) آدمی مین آدمی تم کیون نہو باہم ملاپ + حرف کو دیکھو کہ کیا ہمجنس سے مدغم ہوا + (۲) میل ملاپ۔ (۳) دل سے دل ملنا۔ (بحر) اے یار ملے دل سے دل ایسا کہ کھو نہین۔ الخ (۴) میل جول۔ (۵) میل ہونا۔ (۶) دل ملنا۔ (ناسخ) آنکھین تو ملاتے ہو مگر دل نہین ملتا۔ الخ
اجنبی۔ (۱) انجان۔ (بحر) اہل جوہر کو زمانے سے شکایت ہے عبث + جاننے والے نہ باقی رہے انجان رہے۔ (۲) اوپری آدمی۔
احتباس ہوا۔ (۱) اُمس۔ (۲) گھٹی گرمی۔
احتراز کردن۔ (۱) دور بھاگنا۔ (۲) کان پکڑنا۔ (بحر) کان پکڑیگا زمانہ ترے نکتوڑون سے + دیگی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد۔ (۳) خدا خدا کرنا (خلیل) ع۔ خلیل کعبے مین بت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر۔ (۴) صورت سے بھاگنا۔ (آتش)

اچھا نہین ہے صورت عاشق سے بھاگنا + صاحب سمجھ لین یہ حرکت ہے غلام کی۔ (۵) صورت سے بیزار ہونا۔ (ناسخ) گر کبھی اُس چہرۂ حیرت فزا کو دیکھ لے + اور کی صورت سے پھر ہو جائے بیزار آئنہ۔ (۶) دل ہٹ جانا (ناسخ) ہٹ گیا یہ کسی کے گیسو و رخسار سے دل + کر کبھی رُخ نہ کرون گبر و مسلمان کی طرف۔ (۷) بایان پائون پوجنا۔ (سودا) جسنے سجدہ کیا نہ آدم کو + شیخ کا پوجتا ہے بایان پائون۔ (۸) برانا۔ براؤ کرنا۔ پرہیز کرنا (۹) سلام کرنا۔ (آتش) دیکھیے ترا جو مصحف رُخ برہمن کہے + بت کو سلام کیجیے زنار توڑیے۔ (۱۰) پائون پوجنا۔ (آتش) کوئی بھی پوچھتا ہے کہ کیا حال ہے ترا + خلوت مین چلیے پوجیے اس انجمن کے پائون۔ (۱۱) توبہ کرنا۔ (غالب) کی مرے قتل کے بعد اُسنے جفا سے توبہ + ہاے اُس زود پشیمان کا پشیمان ہونا۔ (۱۲) پھر کر نہ دیکھنا۔ (آتش) جاتے ہین کوئے یار سے ہم ایسے ہو کے تنگ + کعبہ بھی ہو تو پھر کے نہ زنہار دیکھیے + (۱۳) پاس نہ آنے دینا۔ (ذوق) ہم گئے جسکی طرف جون گل بازی اُسنے + پاس آنے نہ دیا دور سے پھینکا ہمکو + (۱۴) پاس نہ کھڑے ہونا۔ (غالب) دہن شیر مین آبیٹھیے لیکن لے دل + نہ کھڑے ہو جیے خوبان دل آزار کے پاس۔ (۱۵) پاس نہ پھٹکنا۔

احتضار۔ (۱) آنکھین پھر جانا۔ (مومن) کسیکی پھر گئین آنکھین فرشتے بھی نظر آئے + تمھارا مُنھ چھپانا دیکھیے کیا کیا دکھاتا ہے۔ (۲) آنکھین تلے اوپر ہونا۔ (۳) جان توڑنا۔ (ناسخ) انتظار یار مین مر مر کے کاٹی مین نے رات + اشتیاق شام مین اب جان دن بھر توڑیے۔ (۴) آنکھون سے نیل ڈھلنا۔ نبضین ساقط ہونا۔ (نواب مرزا) نیل آنکھون سے اب تو ڈھلتا ہے + نبضین ساقط ہین دم نکلتا ہے۔ (۵) فرشتے دکھائی دینا۔ (س) یان فرشتے بھی دکھائی دیے تونے ابتک + بند جامے کا نہ اے حور شمائل کھولا۔ (۶) مُنھ پر مُردنی چھانا۔ (آتش) مردنی چھائی ہوئی دیکھینگے منھ پر جو طبیب + خشمگین ہونگے تری چشم کے بیمارون پر۔ (۷) گردن ڈھلکنا۔ (ناسخ) ابتک نہ عیادت کو گیا او بت قاتل + ڈھلکی ہوئی ہے ناسخ رنجور کی گردن + (۸) گھڑی ساعت ہونا (قلق) آئی گھڑیالیون پہ کیا آفت + کیا بھلا وہ بھی

ہین گھڑی ساعت + (۹) دو چار گھڑی کٹنا۔ (آتش) شب ہجران کی درازی کا گلہ کیا کیجے + خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی کٹتی ہے + (۱۰) پُتلیان تلے اوپر ہونا (۱۱) پتلیان پھر جانا۔ (س) اتبو خدا کے واسطے منھ پھیر کر نہ بیٹھ + آنکھو نمین دم ہے پھر گئین اے یار پتلیان۔ (۱۲) آنکھون مین دم ہونا۔ (ع) آنکھو نمین دم ہے پھر گئین اے یار پتلیان۔ (۱۳) دم رُک رُک کر آنا۔ (ذوق) ہر نفس کہتا ہے رک رک کر یہی سینے مین دم + دیکھیے لب تک خدا کیو نکر مجھے پہونچائے ہے + (۱۴) دم اُلٹ جانا (مصحفی) بیمار کا تمھارے کل دم اُلٹ گیا تھا + کہتے ہین آج اُسپر پھر اب وہی گھڑی ہے۔ (۱۵) دم توڑنا۔ (ناسخ) کیون نہ دم توڑون کہ جسپر دم نکلتا ہے مرا + ناسخ ان روز ون رقیبون کا وہ ہمدم ہو گیا۔ (۱۶) جان اٹکنا (آتش) یقین ہے اٹکیگی جان اپنی آکے گردن مین + سنا ہے جا ہے قریب رگ گلو تیری۔ (۱۷) جان آنکھو نمین ہونا۔ (آتش) جان آنکھو نمین ہے صورت دیکھنے کی دیر ہے + یار کا آنا بھی ہے آنا اجل کے خواب کا۔ (۱۸) دم اٹکنا۔ (آتش) صورت یار مین اٹکیگا دم باز پسین + حالت نزع ہے مشکل مری آسانی ہے + (۱۹) آنکھین پَتھرانا (وزیر) وحشی ہون دم نزع ہے پتھراؤ کی حسرت + اطفال سر شک آؤ کہ پتھرا گئین آنکھین۔ (۲۰) اَہر تہر ہونا۔ (۲۱) سسکنا (آتش) دوست نے جب نہ دم نزع سسکتا چھوڑا + میرے دشمن ہوے ہنس ہنسکے پشیمان کیا کیا + (۲۲) سانس اُکھڑ جانا۔ (س) دم جان بلب ہجر کا ٹوٹے گا نہ اسے موت + بیمار کی یہ سانس نہین ہے کہ اکھڑ جائے۔ (۲۳) دم ٹوٹنا۔ (ع) دم جان بلب ہجر کا ٹوٹیگا نہ اے موت الخ (۲۴) اُلٹی سانس لینا۔ (ناسخ) پھر گیا ہے اُدھر اُلٹا کوئی آتے آتے + سانس اُلٹی دل بیتاب ادھر لیتا ہے۔ (۲۵) پانی مانگنا۔ (ناسخ) احباب سے مانگون مین اگر نزع مین پانی + ٹپکائین نہ آب دم شمشیر گلے مین + (۲۶) جان بلب ہونا۔ (ناسخ) مسکراتے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹون کا + جان بلب ہون مرے مرجانے کا سامان کرو۔ (۲۷) خدا سے لو لگنا۔ (۲۸) خدا سے بننا۔ (پروانہ) گئی ہے بگڑ اُس بت دلربا سے + مجھے اس گھڑی بن رہی ہے خدا سے۔

(۲۹) آنکھین چھت سے لگجانا۔ (نواب مرزا) ذکر کرتا کوئی یہ حسرت سے + ابتو آنکھین بھی لگ گئین چھت سے۔ (۳۰) نبضین چھو ٹنا۔ (بحر) جوڑا کچہ اس ادا سے کھلا ہمتو مر گئے + نبضین چھٹین جو بال کسی کے بکھر گئے۔ (۳۱) منکا ڈھل جانا۔ (اسیر) اسیر امید اب باقی نہین ہے اُسکے آنے کی + اُدھر ڈھلنے لگا دن اور ادھر ڈھلنے لگا منکا۔ (۳۲) آنکھون کی سیاہی سفید ہونا۔ (ہندی) گذری تمام عمر نہ آیا اُدھر سے تو + آنکھونکے سیاہ دیکھتے مرہوگئی سفید (۳۳) لبون پہ دم ہونا۔ (۔) خدا کیواسطے صورت دکھاوے او ظالم + لبون پہ دم ہے ترا انتظار باقی ہے۔ (۳۴) دم ہونٹونپر آنا۔ (آتش) سوزش دل سے جلی لیکن زبان سے اُف نہوئی + صورت تبخالہ دم ہونٹون پہ آکر رہگیا۔

احسان کردن۔ (۱) تنکا سر سے اُتارنا۔ (بحر) بار احسان کب اُٹھا سکتے ہین ہم نازک مزاج + غیر نے تنکا اُتار اور دسر ہونے لگا + (۲) گردن جھکانا۔ (آتش) کون عالم مین ہے ایسا جو نہین سر بسجود + کسکی گردن کو جھکاتا نہین احسان تیرا۔ (۳) مول لے لینا۔ (آتش) عجب دولت ہے یہ احسان اس سے + بشر کو بھی ہے لیتا بشر مول۔ (۴) شرمندہ کرنا۔ (ناسخ) کیون جتانے کو اُٹھا کر رب نے شرمندہ کیا + ایک دیہر جیتے جی ہوتھے بار

احمق۔ (۱) بُھگا۔ (۲) بھیا کا تاڈ۔ (بازاری زبان) (۳) اللہ میان کی گائے۔ (۴) اللہ میان کی مین مین۔ (بازاری زبان)۔ (۵) پُونگا۔ (بازاری زبان)۔ (۶) گوبر گنیش۔ (بازاری زبان) (۷) بوبک۔ (۸) لال بوجھکڑ۔ (۹) بینڈی کھوپڑی۔ (۱۰) اُلّو۔ (۱۱) بوزم۔ (بازاری زبان) (۱۲) بونگرم (۱۳) ڈیوٹ۔ (بازاری زبان) (۱۴) اُلّو کی دم فاختہ۔ (۱۵) بوکھل (بازاری زبان) (۱۶) گاؤدی۔ (۱۷) چو تیا۔ (بازاری زبان)، (۱۸) گیگلا۔ (۱۹) ڈھولا۔ (۲۰) گھگھو۔ (بازاری زبان) (۲۱) اٹاسے کا کاریگر۔ (۲۲) ناتراشیدہ کُندا۔ (ناسخ) جو کندے تراشیدہ ہین اُنکو فیض صحبت کیا۔ (۲۲) بے دال کا بودم۔ (بازاری زبان)، (۲۳) بے مغز (آتش) دست انصاف ترازوے خرد موجود ہے + وہ تلے اُس چشم سے بے مغز جو بادام ہو (۲۴) بے مغزا۔ (جواہر سنگھ جوہر)

اسی تشبیہین جو دیتے ہین وہ بے مغز ہے ہین +
چشم جانان سے مشابہ ہوے بادام کہین +
(۲۵) **بلاّ** - (۲۶) **اُلو کی مادہ** - (۲۷) **چونچ**
(بازاری زبان) (۲۸) **جانور** (۲۹) **گھونگا**
(بازاری زبان) (۳۰) **عقل سے خالی** -
(ناسخ) عقل سے خالی ہے میخانے سے ہے
جسکو گریز + خم وہ ہے ناسخ کہ ماداے فلاطون
ہو گیا - (۳۱) **گدھا** - (۳۲) **گھس کھدا**
(۳۳) **گھامڑ** - (۳۴) **اللہ والے** -
(صبیب) عیان ہین سادہ لوحی کے نشان
سب بھولے بھالے ہین + عجب باتین ہین
واعظ بھی بڑے اللہ والے ہین - (۳۵)
گیدی - (سودا) تنہا نہ ہمارا ہی مضحکہ ہے
تو اے ضاحک + گیدی تری داڑھی پر
ہنستا ہے ترا شانہ + (۳۶) **گیدی خر** -
(۳۷) **ماخولیا** - (۳۸) **اوندھی عقل** -
(۳۹) **اوندھی سمجھ** - (۴۰) **لونبڑ** - (یہ
لفظ طویل قامت احمق کیلیے مخصوص ہے)

اختتام جوش سپہگری - (۱) **ترکی تمام ہونا** -
(سید مظفر علی اسیر) اے ترک تو بھی اب نہ
کریگا کسیکو قتل + مین کیا تمام ہون تری
ترکی تمام ہے - (۲) **گنتے ڈھیلے ہونا**
(قائم) کہتی تھی یہ کفش مین نہ چھوڑونگی قدم +
سو اُسکے بھی ہو گئے ہین گنتے ڈھیلے -

اختلاط - (۱) **بڑھ چلنا** - (۲) **تپاک کرنا** (ناسخ)
ترے جلانے کو اے سنگدل صنم ہم نے +
اک اور صاعقۂ طور سے تپاک کیا -

اختیار - (۱) **بس چلنا** - (آتش) جو بس چلے تو
کرون منفعل سر محفل + پری کو حور کو جھٹلا کے
یار کے نزدیک - (۲) **قابو چلنا** - **زور چلنا**
(ناسخ) جنگ مین غالب امیرون پر نہ ہون
کیونکر فقیر + زور چل سکتا نہین کملی کے
آگے شال کا + (۳) **مقدور چلنا** - (غالب)
نہ چلا جب کسیطرح مقدور + بادۂ ناب بنگیا
انگور - (۴) **مقدور ہونا** - (آتش)
آتش سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی +
مقدور ہو تو قفل لگا دین زبان مین ہم -
(۵) **زور ہونا** - (غالب) عشق پر زور
نہین ہے یہ وہ آتش غالب + کہ لگائے
نہ لگے اور بجھائے نہ بنے - (۶) **پانچون
اُنگلیان گھی مین ہونا** - (۷) کھاتے
ہین کھانا کسیکے ساتھ مین دو وقت ہم + آجکل
کیا گھی مین ہین پانچون ہماری اُنگلیان -

اخگر - (۱) **چنگاری** - (۲) **آگ کا پھول** -
(۳) **پتنگا** -

اخلاص و محبت - (۱) **دل مین راہ ہونا** (آتش)

غیر حق کو مین سمجھتا ہون خیال باطل + آتش
اک دلمین نہین ہوتی ہے دو چار کی راہ +
(۲) دل مین جگہ ہونا۔ (آتش) آجتک
اپنی جگہ دلمین نہین اپنے ہوئی + یار کے دلمین
بھلا پوچھو تو گھر کیونکر کرین۔ (۳) گھر چننا
(۴) دل مین گھر ہونا۔ (آتش) آتش جو
بیستون کو بنایا تو کیا ہوا + شیرین کے دلمین
گھر تو نہ فرہاد کا ہوا۔ (۵) دل سے دل ملنا۔
(ناسخ) بلاے جان ہے نظر سے اگر نظر
ملجاے + مگر ہے لطف بڑا دل سے دل اگر
ملجاے۔ (۶) دل ملنا۔ (ناسخ) آنکھین
تو ملاتے ہو مگر دل نہین ملتا + ساغر تو بہت
خوب ہے مینا نہین اچھا۔ (۷) راہ ہونا۔
(آتش) عجیب بھول بھلیان ہی غفلت ہستی +
جسے کہ راہ ہوئی اس سے خوب ہی بھٹکا +

اُخُوَّت۔ (۱) پگڑی بدلنا۔ (س) عشق بتان
مین دیکھا یہ لطف سب پہ طرہ + بدلی گئی ہی
پگڑی شیخ اور برہمن سے۔ (۲) ٹوپی بدلنا
(آتش) آے جو کیفے مین وہ گلگشت
باغ کو + غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے

ادراک معانی و مطالب۔ (۱) تھاہ ملنا۔
(صبا) غوطے کھلواتی ہین یہ رمزین تمھاری
بحر حسن + تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر
ملتی نہین۔ (۲) اُڑانا۔ (ذوق) کیا
طبع مین جودت ہے جھٹ دل کی اُڑا جانا +
ہونٹون کا یہان ہلنا وان بات کا پا جانا
(۳) بات کا پا جانا۔ (ذوق) ع۔
ہونٹون کا یہان ہلنا وان بات کا پا جانا۔

ادعاے امرے کردن۔ (۱) مٹنا۔ (۲)
مرنا۔ (ع) جلا سکتے نہین ہمکو مسیحائی پہ
مرتے ہین۔ (۳) دم مارنا۔ (آتش)
آتش پہ کسکی چاہ کا دم مارتے ہو تم + وہ
دلربا ہے دشمن جان دوستدار کا۔ (۴)
بانا باندھنا۔ (بحر) سر اُٹھایا بہت
آشفتہ سری مین ہمنے + بیڑی پہنی کہ نہ
عشق مین بانا باندھا +

ارزانی۔ (۱) کوڑی کے تین تین ہونا۔ (ع)
کوڑی نہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہین۔
(۲) آندھی کے آم نبجانا۔ (۳)
پانی کے مول ہونا۔ (۴) سستا ہونا
(۵) کوڑیون کے مول بکنا۔ (صبا) تیز
ہی سودا مژگان نگار آب کی برس + کوڑیون کے
مول بکتی ہے کٹار آب کی برس + (۶)
کوڑی کے دو دو بکنا۔ (ظفر) تیری
آنکھون سے کرے قصد جو ہمچشمی کا + تو بکین
کوڑی کے دو دو یہ ہون بادام خراب +

(۷) کوڑی کا ہو جانا۔ (آتش) ہے جب سے دست یار مین ساغر شراب کا + کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا۔

ارسال خطوط۔ (۱) خط بھیجنا۔ (۲) کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ (وزیر) خط یہ خط لکھیے گا اے شاہ سوار + گھوڑے کاغذ کے بھی دوڑائیے گا۔ (۳) خط لکھنا۔ (وزیر) ع۔ خط یہ خط لکھیے گا اے شاہ سوار۔

ازالۂ بکارت۔ (۱) سر ڈھانکنا۔ (انشا) بن سر ڈھکے ہوے تجھے کیا چاہیے بھلا + بنتے سے قد یہ اس بڑے آنچل کی اوڑھنی۔ (۲) گڑھی فتح کرنا۔ (۳) مسی کرنا۔

ازالۂ رغبت۔ (۱) دل مر جانا۔ (۲) دل بجھ جانا۔ (ذوق) ع۔ ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا۔ (۳) دل سرد ہو جانا (ذوق) اس سے تو آگ اور وہ بیدرد ہو گیا + اب آہ آتشین سے بھی دل سرد ہو گیا۔ (۴) دل مردہ ہو جانا۔ (ناسخ) ہو گیا ہے دل مرا مردہ کہاں فکر سخن + شعر خوانی کے عوض اب نوحہ خوانی چاہیے۔

از حد ادب گذشتہ سخن کردن۔ (۱) بڑھکر بولنا۔ (جرأت) بڑھکر ہمارے سامنے مت بول اے رقیب + واللہ یہ

خوش آتی نہین گفتگو ہمین۔ (۲) چھوٹے منھ بڑی باتین کرنا۔ (بحر) نہ کہہ حق مین بزرگون کے کڑی بات + کہینگے لوگ چھوٹا منھ بڑی بات۔

از خانہ بیرون آمدن۔ (۱) گھر سے باہر قدم نکالنا۔ (ناسخ) باہر قدم نکالین جو گھر سے تو کیا مجال + یہ ضعف ہے کہ آپ سے باہر نہ ہو سکے۔ (۲) گھر سے نکلنا۔ (ناسخ) زبس خیال ہے فرقت مین دم نکلنے کا + یہی سبب ہے مرے گھر سے کم نکلنے کا۔

از خود۔ (۱) آپ سے۔ (۵) وجہ کیا کیون اس قدر الفت بڑھائی آپ سے + سچ تو یہ ہے جان آفت مین پھنسائی آپ سے۔ (۲) آپ ہی (ناسخ) ع۔ آپ ہی شاہد ہے آپ ہی رند شاہد باز ہے۔ (۳) آپ ہی آپ (۴) آپ سے آپ۔ (۵) آپی (رشک) ہے سبزۂ باغ خلد کا عکس + آپی زنگ فلک نہین سبز۔ (۶) آپی آپ۔ (۷) آپی آپ آدمی نہ اترائے + تم مجھے کہہ لو جی مین جو آئے۔

از زمانۂ قدیم۔ (۱) قدیم سے۔ (آتش) طفلی مین سامنا غم واندوہ کا رہا + کیا کیا نہ حادثے ہوے ہمپر قدیم سے۔ (۲) کچھ

آج سے نہین - (ناسخ) ہے یون ہی مدتون سے حسینون کا دور دور + کچھ آج سے زمانے مین دور قمر نہین -

ازسرآفات گذشتن - (۱) جھیلنا - (رشک) شب ہجران تو جھیل ڈالی تھی + نالۂ صبحگاہ نے مارا - (۲) گھر جانا - (مومن) آتا ہے خواب مین بھی تری زلف کا خیال + بے طور گھر گئے ہین پریشانیون مین ہم -

ازکاررفتہ - (۱) گیا گذرا - (رشک) آتش عشق جائے چولھے مین + جلگیا بھن گیا گیا گذرا - (۲) مٹی - (س) وہ اس زمین سے نکالون دُرِ معانی اور + کہ جسکے آگے مخالف کا ہو سخن مٹی -

ازکاررفتہ شدن دست - (۱) ہاتھ چھوٹا ہوجانا - (ذوق) رسائی ہوئی جبکہ دامن تک اُسکے + ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا چھوٹا (۲) ہاتھ خشک ہوجانا - (ناسخ) دیکھکر آغاز خط اُس گل کی آنکھین تر ہوئین + کیون بنایا آئنہ دست سکندر خشک ہو - (۳) ہاتھ سُن ہوجانا -

ازنزدخودراندن - (۱) دُتکارنا - (۲) راہ بتانا - (برق) تونے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا + نوح کو راہ بتا کر لب دریا مارا -

(۳) راستہ بتانا - (پنڈت دیاشنکر نسیم) گل کا جو نشان ہاتھ آیا + اُس خضر کو راستہ بتایا -

ازیک پہلو بر پہلوے دیگر خفتن - (۱) کروٹ لینا - (س) بگڑکر شب وصل کروٹ جو بدلی + مناتے مناتے سحر ہوگئی - (۲) کروٹ بدلنا - (۳) پہلو بدلنا - (س) کباب سیخ ہین ہم کروٹین ہر سو بدلتے ہین + جو جل جاتا ہے یہ پہلو تو وہ پہلو بدلتے ہین -

ازینجا بروید - (۱) جاؤ اپنا کام کرو - (۲) جاؤ بیٹھو - (س) غیر کو لطف سے فرماتے ہو آؤ بیٹھو + دیکھکر مجھکو کھڑا کہتے ہو جاؤ بیٹھو - (۳) خشکا کھاؤ - (قلق) صاف کہنا کہ خشکا کھاؤ میان + اب کسیکی گلیگی دال نہ یان - (۴) ہوا ہو - (پنڈت دیاشنکر نسیم) راضی ہون خدا کی جو رضا ہو + ہوتی ہے سحر چلو ہوا ہو -

اسباب - (۱) اٹالا - (۲) اختر بختر - (۳) انگڑ کھنگڑ -

اسباب فروخت نہادہ شدن دربازار - (۱) دکان لگنا - (۲) بازار لگنا - (مومن) تو کسیکا بھی خریدار نہین پر ظالم + سرفروشون کا

ترے کوچے مین بازار لگا۔

اسباب ناکارہ۔ (۱) آخور۔ (مہر) دل کام کا نہین تو اسے پھیرنے سے کیا + اب اسکو پھینکدیجیے آخور ہوگیا۔ (۲) الما غونجی۔ (۳) الم غلم (۴) بلا بدتر۔ (۵) بلا بوغما۔ (۶) آم گھاس۔ (۷) سڑیپڑ۔ (۸) خوگیر کی بھرتی۔ (جرأت) ہین اب کے زمانے کے سوار ایسے کہ سب زین + خوگیر کی بھرتی ہین لگا تنگ مین کیڑا۔

اسپ تاختن۔ (۱) ایڑ کرنا۔ (ذوق) عمر روان کا توسن چالاک اسلیے + تجھکو دیا کہ جلد کرے یان سے ایڑ تو۔ (۲) گھوڑا اُٹھانا (آتش) خامہ سے کام لیجیے ہنگام فکر شعر + میدان کارزار مین گھوڑا اُٹھائیے۔ (۳) گھوڑا پھینکنا۔ (۴) گھوڑا چمکانا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا ہے زمین سے جو فلک پر + سب کہتے ہین خورشید درخشان ہے یہ گھوڑا۔ (۵) باگ اُٹھانا (جرأت) طے کرنی ہے یہ گرم زمین اور بھی جرأت + کر توسن فکر ایسے کو تو باگ اُٹھا گرم + (۶) باگ لینا۔ (برق) باگ رے آنکھین لگی ہین خلق کی زیر قدم + دیدۂ عاشق کی پتلی ہر سم توسن مین ہے +

استادن موہاے بدن۔ (۱) روئین کھڑے ہونا۔ (۵) ایسے خونخوار ہین اُس ترک کے موے مژگان + کہ تصور سے یہان روئین کھڑے ہوتے ہین۔ (۲) رونگٹے کھڑے ہونا۔ (بحر) رونگٹے تن پر کھڑے ہوتے ہین کانٹون کی طرح + شیر بنجاتی ہے ساہی میر اصحرا دیکھکر۔ (۳) پھریری لینا۔ (انشا) اک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے + تھام جبریل امین اپنا جگر لیتا ہے۔

استحصال بے مشقت۔ (۱) آسمان سے گرنا (۲) پڑا پانا۔

استخارہ۔ (۱) استخارہ دیکھنا۔ (۲) استخارہ کرنا۔

استرخاے ملازۂ کودکان۔ (۱) گلا آنا۔ (۲) گھاٹی آنا۔

استفراغ کردن۔ (۱) زمین دیکھنا۔ (ناسخ) کثیف ماہ ہے دیکھو نہ آسمان کی طرف + مجھے ہے خوف مبادا کہین زمین دیکھو۔ (۲) ڈاک لگنا۔ (ناسخ) کیا پیون مین ہجر ساقی مین کہ لگ جائیگی ڈاک + بس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہوجائیگا۔ (۳) قے کرنا۔ (نواب مرزا) ع۔ قے کرین میری بات رد نہ کرین۔ (۴) رد کرنا۔ (نواب مرزا نے اسی رعایت سے کہا ہو) ع۔ قے کرین میری بات

ردنہ کرین۔ (۵) آنتین اُلٹنا۔

اسراف۔ (۱) اُڑانا۔ (ناسخ) جو اُس خورشید رو کے
عشق مین ہاتھ آسئے لے ناسخ + تو ذرون
کیطرح دم مین اُڑادون گنج قارون کو۔
(۲) اللّے تللّے کرنا۔

اسیر شدن۔ (۱) قید ہونا۔ (۲) پہرے مین
ہونا۔ (واقف) وقت آیا ہے کہ ہون شاہ و
گدا پہرے مین الخ

اشارہ فہمیدن۔ (۱) آنکھ پہچاننا۔ (تسلیم) ہو سوے
رقیب دیکھکے جھوٹی قسم نہ کھا + پہچانتے ہین
خوب محبت کی آنکھ ہم۔ (۲) تیورون سے
تاڑ جانا۔

اشارہ کردن۔ (۱) اُنگلیان اُٹھنا۔ (داغ)
ع۔ اُنگلیان اُٹھینگی وہ آئے مکرنے والے +
(۲) آنکھ دینا۔ (حبیب) جان کیا تھی کہ
عدو ہم سے ملاتے تیوری + آنکھ دی آپ نے
مین خوب اشارہ سمجھا۔ (۳) آنکھ مارنا۔
(رند) جان قربان ان اشارونکے بلا ابرو کو
تو + صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف
مار آنکھ +

اشتباہ۔ (۱) دھوکا۔ (۲) دھوکا دھڑی
(بحر) دھوکے دھڑی کی باغ جہان مین بہار
ہے + رومال گلرخونکے چھپے ہین گرہ سے نہین +

اشتہاے طعام۔ (۱) آنتون کا قل ہو اللہ
پڑھنا۔ (ناسخ) فاقون سے تباہ میری حالت ہے
اب + آنتین پڑھتی ہین قل ہو اللہ مدام۔ (۲)
آگ لگنا۔ (۳) کلیجا کھر چنا۔ بھوکا ہونا
(۴) پیٹ کو لگنا۔ بھوک لگنا۔

اصحاب پیشین۔ (۱) اگلے لوگ (۲) گلے وقت کے
لوگ۔ (۳) اگلے زمانے والے۔ (۴)
کوچہ عشق کا رستہ کوئی ہم سے پوچھے + خضر کیا
جانین غریب اگلے زمانے والے۔

اضطراب۔ (۱) کھلبلی۔ (۲) تلاملی۔ (۳)
تلملانا۔ (۴) بلبلانا۔ (۵) گھبراہٹ
(۶) جگر پر ہاتھ رکھنا۔ (جرأت) کھینچکر
آہ جو مین ہاتھ جگر پر رکھا + دامن اُس نے
بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا۔ (۷) دل پر ہاتھ
رکھنا۔ (جرأت) حال تجھ بن ہے یہ سلے
شوخ ستمگر اپنا + کہ جو دم لیتے ہین تو ہاتھ ہی
دل پر اپنا۔ (۸) تڑپ۔ تڑپنا (۹)
افراتفری۔ (۱۰) جی سے چھوٹنا۔
(۱۱) کلیجا پھڑکنا۔ (بحر) زلف کے ایک
ہی جھٹکے مین کلیجا پھڑکا + بہت ایوب کو دعوے
تھا شکیبائی کا۔ (۱۲) کلیجا اُلٹنا۔ (بحر)
اقرار کرکے وصل کا انکار ظلم ہے + تم کیا
پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا۔ (۱۳) دل تہ و بالا

ہونا ۔ (آتش) چشم مستانہ کی گردش سے
تہ و بالا ہے دل + عشقبازون کی صفین الٹین
یہ ساغر سینکڑون ۔ (۱۳) ہاتھ پاؤن مارنا
(ناسخ) دیکھ پلئے گوئے گوئے جو تمہارے
ہاتھ پاؤن + زیست بھر مانند سنبل کیون نہ
ملے ہاتھ پاؤن ۔ (۱۴) **پیٹ پکڑے
پھرنا** ۔ (جرأت) گورا گورا وہ بدن دیکھے
جو مہتاب سا تو + پیٹ پکڑے ہوے دوڑا
پھرے بیتاب سا تو ۔

اضمحلال طبع (۱) تیور بجھنا ۔ (بحر) خوش نگاہون
کو جلاتی ہین وہ دلبر پلکین + چشم حورا کی
بجھا دیتے ہین تیور پلکین ۔ (۲) جی گرا جانا
(۳) دل بیٹھا جانا ۔ (بحر) قطع جب سے
ہوئی امید وصال جانان + اس طرح
بیٹھ گیا دل کہ اٹھایا نہ گیا ۔

اطاعت ۔ (۱) تلوے دھو دھو کے پینا ۔
(۲) کچے گھڑے پانی کے بھرنا (بحر)
کبھی ہوا نہین کچے گھڑے بھرین پانی +
ہزار شکر کسی سے نہ چاہ کی ایسی ۔ (۳)
پانی بھرنا ۔ (۴) پاؤن دھو کر پینا ۔
(غالب) غالب مرے کلام مین کیونکر مزا
نہو + پیتا ہون دھو کے خسرو شیرین سخن کے
پاؤن ۔ (۵) ایک پاؤن سے کھڑا ہونا

(ناسخ) کہہ رہا ہے انتظار یار مین ہر سرو باغ +
عمر گذری منتظر اک پاؤن سے استادہ ہون ۔

اظہار تکدر از نگاہ ۔ (۱) تیور بگڑنا ۔ (بحر)
پیکر سرمہ کیا جب ان نگاہون نے مجھے +
آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوے تیور بنے ۔
(۲) تیور میلے ہونا ۔ (بحر) نہ لغزش ہو
قدم کو عشق مین تیور نہ میلے ہون + سنبھالا
چاہیے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے + (۳)
تیوری چڑھانا ۔ (جلال) چار پھول آگ کر
جو تو لے گل چڑھا جاتا نہین + تیوریان
تو میری تربت پر چڑھا جایا نہ کر +

اعتبار ۔ (۱) ساکھ ۔ (۲) بھرم (۳) لاکھ
من کا ہونا ۔

اعتماد سست ۔ (۱) آڑ پاڑ ۔ (۲)
آڑ پہانس ۔

اعتماد کردن ۔ (۱) بھروسا کرنا ۔ (نواب)
ہوتا نہ حیا پر شب وصل انکو بھروسا +
واقف وہ اگر ہوتے مری بے ادبی سے ۔
(۲) بھولنا ۔ (بحر) جسپہ بھولے ہوے تھے
ہم وہ سخن یاد آیا + دم جو ٹوٹا ہمین وہ
عہد شکن یاد آیا ۔ (۳) تکیہ کرنا (آتش)
تدبیر سے تو کام نہ تقدیر کا ہوا + تکیہ خدا پہ
کیجیے دروازہ بھیڑیے +

اعزاز۔ (۱) آنکھون سے لگا رکھنا۔ (ظفر) آنکھون سے لگا کیونکہ بھلا اُسکو نہ رکھون + آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک وہان کی۔ (۲) آنکھون پر بٹھانا۔ قدمون کے نیچے آنکھین بچھانا۔ آنکھین بچھانا۔ (بحر) نصیب کسکے یہ عاشقون مین بغل مین وہ گلعذار بیٹھے + بچھاؤن قدمونکے نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ یار بیٹھے۔ (۳) سر پر رکھنا (ذوق) تونے گل کو سر پر جب رکھا چمن مین توڑ کر + مین بھی حاضر ہون کہا غنچے نے یہ مُنھ موڑ کر + (۴) سر آنکھون پر بٹھانا۔ (بحر) کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھون پر + ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدردان کیا کیا۔ (۵) آنکھون سے لگانا۔ آنکھون سے قدم لگانا۔ (ء) کسکا دیوانہ ہون اللہ ری میری تعظیم + قیس و فرہاد لگاتے ہین قدم آنکھون سے + (۶) آنکھون پر رکھنا۔ (اسیر) رتبہ عینک کو ہوا دل کی صفا سے حاصل + اپنی آنکھون پر اُسے اہل صفا رکھتے ہین + (۷) آنکھ پر رکھنا۔ (ناسخ) کیا کسی ناچیز کو ناچیز ہم سمجھین بھلا + آنکھ پر رکھتے ہین اکثر وقت حاجت کاہ کو + (۸) آنکھون پر جگہ ہونا۔ (ناسخ) دی ہے خالق نے ازل سے آبرو تلوار کو + کیون نہ ابرو پر جگہ ہو ابروے خمدار کو۔ (۹) آنکھون پر پاؤن رکھنا۔ (آتش) چال وہ چل کہ ہو جان سے دل عالم کو عزیز + آنکھون پر رکھین ترے کافر و دیندار قدم۔

اعضا شکنی۔ (۱) بدن ٹوٹنا۔ (ناسخ) ساتھ شیشونکے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا + ساقیا تو برے مجکو کبھی راس نہین + (۲) بدن توڑنا۔ (آتش) شربت وصل ہے تنقیہ کی خاطر موجود + تپ ہجر آکے بدن کو نہ ہمارے توڑے۔ (۳) ہاتھ پاؤن ٹوٹنا۔ (ناسخ) محتسب نے میکدے مین کیا کوئی توڑا ہے خم + ٹوٹتے ہین آج کچھ ساقی ہمارے ہاتھ پاؤن +

اعلان سخنے و کارے۔ (۱) ڈنکا پیٹنا۔ (۲) ڈنکے کی چوٹ۔ (بحر) ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شور و فغان گیا + (۲) کھلے بندون۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) کہکر کھلے بندون جی کی تنگی + بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی۔ (۳) کھلے خزانے (پنڈت دیا شنکر نسیم) شہزادے کے آگے بجیانے + انعام دیا کھلے خزانے (۴) دھڑلّے سے۔

اعور شدن۔ (۱) کانا ہو جانا۔ (۲) ایک آنکھ

پھوٹ جانا۔

اغوا کردن - (۱) کان بھرنا۔ (ذوق) کوئی غماز نہین میری طرف سے اے ذوق + کان اُسکے تری فریاد ہی بھر دیتی ہے۔ (۲) اُچھالنا۔ اُچھالا دینا۔ لگانا بجھانا۔ (جرأت) لگا آتش جگر کو سوز الفت اب رُلاتا ہے + لگانا اسکو کہتے ہین بجھانا اسکو کہتے ہین۔ (۳) بھرنا۔ (س) کیا غم مرے سینے کو کیا دل نے جو خالی + اندیشہ ہے کچھ یار کو جا کر نہ بھرا ہو۔ (۴) اُبھارنا۔ (س) رند دچلو اُبھار کے زاہد کو لیچلین + نوروز ناہی وہ کھیل رہا ہے گلی مین رنگ۔ (۵) لگائی بجھائی کرنا۔ آگ بھڑکانا۔ (جرأت) آہ اس دل کی لگی پر چشم گریان کیون نہ ہو + ہے اسی کمبخت کی یہ آگ بھڑکائی ہوئی۔ (۶) بھڑکانا۔ (ناسخ) اگر جان جاؤن تو بھڑکاؤن اسکو + جسے وہ بہت بیوفا جانتا ہے۔ (۷) ادھر کی اُدھر کرنا۔ دبجر) غیر جا جا کے لگاتے ہین مری جانب سے + دوستو تم تو ادھر کی نہ اُدھر ہونے دو۔ (۸) کان مین پھونکنا۔ (آتش) فرشتے نے نہین پھونکا ہے کان مین کسکے + وہ سر ہے کونسا جسپر کہ کج کلاہ نہین۔ (۹) ورغلانا لگانا۔ (میر) بالعکس آج اُسکے ہم نے سلوک دیکھے + کیا جانون دشمنون نے کل اُس سے کیا لگائی۔ (۱۰) پڑھانا۔ (مومن) اور ہی کچھ پڑھا دیا اُسکو + دشمنون کے پڑھائے لوگون نے۔ (۱۱) شہ دینا (س) کان مین جو کچھ کہ کہدیتے ہین وہ + تجھکو اے نادان شہ دیتے ہین وہ۔ (۱۲) بھرا دینا۔

اُفتادن برق - (۱) بجلی ٹوٹنا۔ (۲) بجلی گرنا (پنڈت دیاشنکر نسیم) وہ شعلہ آتشین لپک کے + بجلی سی گری چمک دمک کے۔

اُفتادن مکان - (۱) اڑاڑا کے بیٹھ جانا۔ (ناسخ) ہجر جانان مین جو رونے کو مین کل بیٹھ گیا + اڑاڑا کے وہین گردون کا محل بیٹھ گیا۔ (۲) ڈھے جانا۔ (جرأت) اشک روان نے ڈھایا یہ خانۂ دل اپنو + پر رفتہ رفتہ سارا یہ ملک دل ڈھے گا۔ (۳) آرہنا۔ (آسیر) مرے نالے ہین ستون خیر ہے اتنی ورنہ + ہفت افلاک زمین پر ابھی آرہتے ہین۔

افتراق کنانیدن میان دوکس - (۱) توڑ جوڑ۔ (۲) توڑنا۔ (۱) اللہ

افراط - (۱) اللہ دے اور بندہ لے۔ (۴) بہتات۔

(۳) بھرمار۔ (۴) اٹم (۵) ریل پیل۔

افروختن آتش۔ (۱) آگ دہکنا۔ (آتش) اخگر کی طرح سے جو دہکتے ہین داغ عشق + سینے مین اپنے رہتی ہے گرمی اُجاغ کی۔ (۲) آگ بھڑکنا۔ (ناسخ) دبی تھی آگ جو سینے مین پھر بھڑک اُٹھی + کل اُس بھبھو کے نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو +

افزایش دل از مسرت۔ (۱) دل بڑھنا (س) وہ بت ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا + گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا + (۲) ہاتھ بھر کا دل ہو جانا۔ (۳) کلیجا بڑھ جانا۔ (ہجر) یار کے آنے کی شادی مرگ مجکو ہو گئی + ہجر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ جانا۔

افسانہ۔ (۱) ہنواڑا۔ (۲) رام کہانی (۳) جھوٹ کا دفتر۔ (۵) دُکھڑا۔

افسردہ دلی۔ (۱) جی اُداس رکھنا یا ہونا۔ (ناسخ) خود بخود جی مرا اُداس نہین + دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہین۔ (۲) جی بجھنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) بولا وہ کہ جی بجھا نہ جانی + دیو آگ تو آدمی ہے پانی + (۳) دل بجھنا۔ (آتش) بے داغ عشق کیون نہ مرا دل بجھا رہے + اندھیرے ہے چراغ نہین جس کنول مین ہے + (۴) دل سرد ہونا۔ (ذوق) اس سے تو اور آگ وہ بیدرد ہو گیا + اب آہ آتشین سے بھی دل سرد ہو گیا۔ (۵) دل مردہ ہو جانا۔ (ناسخ) ہو گیا ہے دل مرا مُردہ کہان فکر سخن + شعر خوانی کے عوض اب نوحہ خوانی چاہیے۔ (۶) دل نہ ہونا۔ (درد) ہم تجھ سے کس ہوس کی فلک جستجو کرین + دل ہی نہین رہا ہے جو کچھ آرزو کرین۔

افسوس کردن۔ (۱) دانتون مین اُنگلی دبانا۔ (س) کچھ اُس سے اشارے مین کہتا ہون تو کہتا ہے + دانتون مین دبا اُنگلی اے وائے یہ رسوائی۔ (۲) اُنگلی دانتون کے نیچے دبانا۔ (۳) پچھتانا۔ (بالکسر ہر دو بائے فارسی) (۴) ہاتھ ملنا۔ (آتش) یاد آگئے چمن مین وہ مہندی لگے جو پانون + مہندی کے پیڑ دیکھ کے ہم ہاتھ مل چلے۔ (۵) دانتون سے ہونٹ چبانا۔ (آتش) تو نے منہ پھیرا سوال بوسہ پر مجھ سے جو آہ + ہونٹ اپنے اپنے دانتون سے چبا کر رہ گیا۔ (۶) بچھتانا۔ (۷) یاد کرنا۔ (امانت) ع۔ اسقدر دل سے بھلاؤن کہ بہت یاد کرو۔

افسون - (۱) انجھر - (۲) ڈھائی انجھر (۳)، پڑھنت - (سودا) سحر صولت کے سامنے تیری، سامری بھولجاے اپنی پڑھنت +

افشاندن غلہ - (۱) پھٹکنا - (۲) پچھوڑنا -

افشاے راز - (۱) سرپوش کھلجانا - (نکہت) اے کاوش خیال مژہ جوش کھلگیا + پھوٹا جو دل کا آبلہ سرپوش کھلگیا + (۲) بھانڈا پھوٹنا - (۳) بھرم کھلجانا - (غالب) بھرم کھلجاے ظالم تیری قامت کی درازی کا + جو اس طرۂ پرپیچ و خم کا پیچ و خم نکلے + (۴) راز کھلجانا - (ناسخ) راز اپنے کھلگئے خط کیطرح + ملگئے غیرون سے اکثر نامہ بر (۵) بو پھوٹنا - (تجر) عمر بھر پھول پین ہم نہ کبھی بو پھوٹے + جام آنکھون مین چھپا رکھتے ہین مینا دل مین + (۶) پردہ کھلنا (نکہت) راز دل کیونکر چھپے تیری بدولت زخم عشق + درمیان مین وہ جو اک حائل تھا پردہ کھلگیا - (۷) قلعی کھلنا - (ظفر) جس گھڑی غازے سے رنگت ترے رخ کی کھلجاے + روکش آئینہ ہو گر تجھسے تو قلعی کھلجاے + (۸) لفافہ کھلنا - (وزیر) حسن عارض عارضی تھا کھلگیا + خط کے آنیسے لفافہ کھلگیا - (۹) پردہ فاش ہونا -

(آتش) رونے کے بدلے حال پر اپنے ہنسا کیے + پردہ ہوا نہ فاش ہمارے ملال کا -

افعی - (۱) کالا - (نسیم لکھنوی) جب صبح ہوئی تو منہ مین ڈالا + کالے نے من اژدہے کا کھایا (۲) کالا ناگ - (۳) کالا سانپ - (۳) ناگ - (۴) سانپ - (ع) چشمۂ خورشید مین بھی سانپ لہرانے لگے (۵) کیڑا -

افعی کشتن - (۱) سانپ کا سر توڑنا - (ناسخ) دیکھکر چوٹی کو ایڑی تک جو بل کھانے لگا + سنگ پاے یار سے سر مین نے توڑا سانپ کا + (۲) سانپ کو کچلنا - (آتش) شام ہجران صبح کرکے بھی نہ دیکھا روز وصل + سانپ کو کچلا پر آتش گنج پنہان رہ گیا -

افگندن خود را بچاہ - (۱) کنوئین مین گرنا (۲) کنوئین جھانکنا - (تجر) یہ جگہ وہ ہے فرشتون نے کنوئین جھانکے ہین + پاک اندیشۂ دنیا سے بشر کیا ہوگا -

افلاس - (۱) گھر مین بھونی بھانگ نہ ہونا - (میر) گرمی سبزہ رنگون سے اور گھر مین بھونی بھانگ نہین + (۲) دانتون پر میل نہ ہونا -

افواہ ۔ (۱) اُڑتی اُڑتی خبر۔ (۲) اُڑتی ہوئی خبر۔

اقبالمندی ۔ (۱) ستارہ اوج پر ہونا۔ (غالب) گوہر کو عقد گردن خوبان مین دیکھنا + کس اوج پر ستارہ گوہر فروش ہے۔ (۲) ستارہ چمکنا۔ (آتش) شب مہتاب مین منھ کھولکر وہ شوخ سوتا ہے + ستارہ آجکل چمکا ہوا ہے ماہ تابان کا + (۳) ستارہ بلند ہونا۔ (آتش) خال سیہ بناتا ہے رخسار پر وہ ماہ + کیا اندنون زحل کا ستارہ بلند ہے۔ (۴) ستارہ فلک پر ہونا۔ (آتش) زیر دیوار ہین ہم بام کے اوپر وہ ماہ + ہم زمین پر ہین فلک پر ہے ستارہ اپنا + (۵) قسمت کا دھنی ہونا۔ (آتش) اخوان کی عداوت سے ہوا شہرۂ یوسف + کچھ پیش نہین جاتی ہے قسمت کے دھنی سے۔

اقرار کردن ۔ (۱) قرار داد۔ اقرار کرنا (۲) ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ (ر) وعدۂ وصل کی شادی سے نہ نادم ہوگا + قتل کر ہاتھ پر اپنے نہ صنم مار کے ہاتھ + (۳) حامی بھرنا (مومن) کیون مرے قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے + آہ جب دیکھ کے سچ سا ستم ایجاد بھرے۔ (۴) زبان دینا۔ (بحر) جو کچھ کہ منھ سے کہا ہے اُسے نباہو بحر + زبان دیچکے اب کیا ہے گفتگو باقی + (۵) زبان ہارنا۔ (ع) مر مٹین گے ہین اب تم سے زبان ہار چکے + (۶) قول دینا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) بولا وہ کہ پہلے قول دیجے + پھر مین جو کہون قبول کیجے + (۷) کہی بدی۔

التفات کردن ۔ (۱) بات پوچھنا۔ (۲) آنکھ اُٹھا کر دیکھنا۔ (منیر) اللہ رے غرور جواب سخن تو کیا + اُس بت نے آنکھ اُٹھا کے نہ دیکھا کلیم کو۔ (۳) آنکھ ملانا۔ (نسیم دہلوی) کھڑے کب سے بر سر راہ ہین کہین مرچکین کہ تباہ ہین + ہدف خدنگ نگاہ ہین ذرا آنکھ ہمسے ملائیے۔ (۴) کسیکی طرف مُنھ کرنا۔ (ناسخ) دو چار حزین پہونچے اگر اور بھی ہم سے + ہستی کیطرف مُنھ نہ کرے کوئی عدم سے + (۵) منھ دینا۔ (۶) مُنھ چڑھانا (۷) مُنھ لگانا۔ (ذوق) لے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ مُنھ لگا + چھٹتی نہین ہے منھ سے یہ کافر لگی ہوئی +

التوا افتادن ۔ (۱) گھولے مین پڑنا۔ (۲) کھٹائی مین پڑنا۔ (عاشق) دم ہونٹو نپر

اپنا ہے جو ہوتے ہین ترش آپ + جیتے
ہین نہ مرتے ہین کھٹائی مین پڑے ہین +
(۳) **موقوف رکھنا۔ کرنا۔** (ناسخ) زندگی
کرتی ہے کوتاہی شب فرقت دراز + حشر پہ
موقوف رکھتا ہون نظارہ صبح کا + (ولہ)
فکر کر موقوف ناسخ جی ترا لگتا نہین + پھر
طبیعت کا کسی دن امتحان ہو جائیگا۔

التیام زخم۔ (۱) انگور بندھنا۔ (جلال)
نگاہ مست کے خنجر نے ساقی گھاؤ ڈالے
ہین + ٹپک نکلے شراب انگور اگر زخم
جگر باندھے + (۲) زخم بھرنا۔ (غالب)
دوست غمخواری مین میری سعی فرمائینگے
کیا + زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ
آئینگے کیا۔

الحاح کردن۔ (۱) ناک رگڑنا۔ (ناسخ)
ناک رگڑے ہی پڑی کیونکر نہ اُسکے سامنے
بدلے نتھنی کے سلیمان کی ہے خاتم ناک مین +
(۲) پانؤن پر لوٹنا۔ (آتش) لوٹتا ہے
پانؤن پر مانند سایہ باغ مین + تیرے
آگے پست ہوتا ہے قد بالائے سرو۔
(۳) پانؤن پڑنا۔ (ناسخ) پڑتا ہے
پانؤن اُس بُتِ پُر نور کے جہان + تاریک
شب مین ہوتی ہے اتنی زمین سفید۔

(۴) پانؤن پر گرنا۔ (آتش) گر پڑے
پانؤن پہ تیرے مہر آکر سایہ دار + آفتابی
سے جو تو کہدے کہ اسکو روک مت +
(۵) پانؤن پر سر جھکانا۔ (آتش) سجدۂ
شکر خدایا مین کیے رکھتا ہون + پانؤن پر
یار کے سر کو ہے جھکانا شب وصل۔ (۶)
گھگھیانا۔ (۷) گڑگڑانا۔ (۸) تلوے
سہلانا۔ (آتش) تلوے سہلاتی ہین پریان
خانۂ زنجیر مین + وقت کا اپنے سلیمان ہے
ترا دیوانہ آج + (۹) تنکا دانتو نمین لینا
(غالب) نہ آئی سطوت قاتل بھی مانع میرے
نالون کو + لیا دانتو نمین جو تنکا ہوا ریشہ
نیستان کا۔ (۱۰) تنکا مُنھ مین لینا۔
(شوق) نہ تاب وکشش جب جذبۂ دل سے ہوئی
حاصل + لیا آخر کو تنکا گھبرا کے ہار کے منھ
مین۔ (۱۱) آنکھین تلوؤن سے ملنا۔
(ناسخ) اُسکے تلوون سے ملین سہتے مین
کیا آنکھون کو ہم + ناخن پُر نور ہے چشم
نگہبان پانؤن مین۔ (۱۲) منّتین کرنا۔
(ناسخ) منّتین کر کر کے احسان کرتے ہین
ہم مے پرست + جام اگر خالی نظر آیا تو
شیشہ خم ہوا + (۱۳) ہاتھ ٹھڈّی مین ڈالنا
(۷) کبھی جو ہاتھ اُس محبوب کی ٹھڈّی مین

ڈالا ہے + کہا ہے توڑ تو لوگے نہ تم سیب
زنخدان کو + (۱۴) التجا کرنا۔ (غالب) صحبت
مین غیر کے نہ کہین پڑ گئی ہو خو + دینے لگا ہے
بوسہ بغیر التجا کیے + (۱۵) خوشامد کرنا۔

الزام ۔ (۱) دوس ۔ (بواو مجہول) (سے)
قسمت اُلٹی ہے کیا کرون اسکو + دوست
دشمن ہے دوس دون کسکو + (۲) چُھدا
(۳) اُلھنا۔

الزامیکہ بدیگران باشد برخود عائد شود۔
(۱) اُلٹا دھڑا باندھنا۔ (۲) اُلٹی
آنتین گلے پڑنا۔ (انشا) ہون اُلٹی
آنتین اُسکے گلے ہی مین جھٹ پڑین +
جو کوئی اُس سے جاکے ہمارا گلہ کرے۔
(۳) لینے کے دینے پڑنا۔ (حسن) لگاتے
ہی بس لب سے لب جی دیا + حسن ابتو لینے کے
دینے پڑے۔

آلۂ شکار ماہی ۔ (۱) بنسی۔ (۲) ڈگن ۔
(رشک) صید عاشق کے لیے یون ہی ترا رشتہ
عشق + جسطرح لوگ لگاتے ہین ڈگن دریا مین

امتحان کردن ۔ (۱) امتحان کرنا۔ (۲) امتحان
لینا ۔ (۳) تانا ۔ آزمانا ۔ (۴) کسنا ۔
(۵) دیکھ لینا ۔ (آتش) یار نے نزع مین
صورت نہ دکھائی ہمکو + دشمن و دوست کو
ہنگام سفر دیکھ لیا + (۶) دل دیکھنا (برق)
دل لیکے دلبری سے جو دل دیکھنے لگے +
رکھدون حضور یار کلیجا نکال کے +

امرد ۔ (۱) بے ریشہ ۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم)
بے ریشہ وہ طفل نوجوان تھا + حلوا بے دود
بے گمان تھا ۔ (۲) چھوکرا ۔ (۳) لونڈا ۔

امر عظیم ۔ (۱) بڑا کام ۔ (۲) بڑی بات ۔

امر نادر کردن ۔ (۱) آسمان کے تارے توڑنا
(۲) آسمان سے تارے اُتارنا ۔ (پنڈت
دیا شنکر نسیم) تو مانگ تو مجھ سے کچھ زبان سے +
تارے مین اُتارون آسمان سے + (۳)
عرش کے تارے توڑنا ۔ (ناسخ) عرش کے
توڑے ہین تارے جائے مضمون بلند + آج
بارے امتحان طبع عالی ہو گیا +

امر ناگوار خاطر ۔ (۱) جان کا جنجال ۔ (۲)
جان کا عذاب ۔

امید ۔ (۱) آس ۔ آسرا ۔

اُمّید بودن (۱) آسرا ہونا ۔ (مومن) جان بلب
ہون ہجر کی شب اُنسے ملنے کی ہے یاس +
اب قضا کا آسرا ہے یا خدا کا آسرا ۔ (۲)
آس بندھنا ۔

امیدوار بودن (۱) آسرا پکڑنا ۔ (۲) آسرا
تکنا ۔ (اشرف) نت نیا ایک فریبی ہے وہ

دیکھو (اشرف) آسرا تکتے ہو ناحق بت ہرجائی کا۔ (۳) آسرا کرنا۔ (۴) آسرا لگانا۔ (اسیر) کبھی تو خاطر غسال و گورکن اے مرگ + غریب دیر سے ہین آسرا لگائے ہوے +

اُمیدوار داشتن بوعدۂ دروغ۔ (۱) آرے بلے کرنا۔ (۲) جھلانا۔ (۳) لٹکائے رہنا۔ (۴) شام و سحر کرنا۔ (آتش) اے آسمان کفن کے دینے مین دیر کیا ہے + قسمت کے لکھے مین تو شام و سحر نہ کرنا + (۵) صبح و شام کرنا۔ (۶) آجکل کرنا۔ (ناسخ) کہیو پیامبر کہ یہان تو ہے آجکل + عالت وہان خراب ہی بیتاب وصل کی۔

اُمیدوار کردن۔ (۱) آسرا دینا۔ لگا رکھنا۔ (۲) بھروسا دینا۔

اُمیدوار ماندن بوعدہای دروغ۔ (۱) جھولنا۔ (ناسخ) اُمید وصل مین ہم جھولتے ہین برسون سے + وہان رقیبون مین تیاریان ہین جھولون کی۔ (۲) لٹکنا (میر تقی) تو طرۂ جانان سے چاہے ہے ابھی مقصد + برسون سے پڑے ہمتو لے تیر لٹکتے ہین۔

امیر۔ (۱) بڑا آدمی۔ (۲) بھاری بھرکم۔

انبار شدن۔ (۱) پُل بندھ جانا۔ (جرأت) دل و جان و جگر پہ بے تامل + غم و درد و الم کا بندھ گیا پل + (۲) انڈم ہوجانا۔ (۳) ڈھیر ہوجانا۔ (وزیر) عارض پہ خط سے کانٹون کا اک ڈھیر ہوگیا + غمزہ نہ کیجے سیب ذقن بیر ہوگیا۔ (۴) ستھراؤ ہوجانا۔ (مصحفی) لاشون کے ستھراؤ وہان پڑ گئے + ایک نظر کر کے وہ جیدھر گئے +

انبار ہیزم۔ (۱) ٹال۔ (۲) ٹھیکی۔

انبہ خام۔ (۱) انبیا۔ (۲) کیری۔

انباغ۔ (۱) سوت۔ (۲) سوکن۔ (جان صاحب) سوکن نے آج پہنا پاجامہ گلبدن کا الخ

انتخاب۔ (۱) چننا۔ (س) آرائشیو نمین کسیکی ہمنے + افشان کی پھبن کو چُن لیا ہے۔ (۲) چھانٹنا۔ (س) چھانٹا وہ دل کہ جسکی ازل سے نمود تھی + پسلی پھڑک اُٹھی نظر انتخاب کی +

انتظار کردن۔ (۱) راہ تکنا۔ (س) دم میدم مرگ و قضا کیون نہ تکین میری راہ + آہ تکتا ہون نہین اک شوخ ستمگار کی راہ (۲) راستہ دیکھنا۔ (۳) آنکھین در پر لگی رہنا۔ (آغا حجو ہندی) تونے وعدہ کیا تھا آنے کا + آنکھین در پر لگی رہین میری۔ (۴) آنکھین کسی طرف لگنا۔

(ناسخ) لوٹتے ہین خاک پر آنکھین لگی ہین سوئے
بام + طالب معراج ہین افتادگان کوئے
دوست ۔ (۵) راہ دیکھنا ۔ (س) پڑے
ہین کوچۂ جانان مین نقش پا کیطرح + مٹانے
والے کی ہر وقت راہ دیکھتے ہین + (۶)
آنکھ دروازے کی طرف ہونا ۔ (ذوق)
ہے عین وصل مین بھی مری آنکھ سوے در +
لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا + (۷)
انتظار کرنا ۔ منتظر رہنا ۔ (ناسخ) کر رہا
ہون شام سے مین انتظار اُس ماہ کا ۔ الخ

انتقام ۔ (۱) انتقام لینا ۔ (۲) بدلا لینا ۔
(۳) عوض لینا ۔ (۴) خبر لینا ۔

انتہائے پریشانی ۔ (۱) پتلا حال ہونا ۔
(ہجر) ع ۔ کمر نے کیا حال پتلا ہمارا ۔ (۲)
ایڑیان رگڑنا ۔ (آتش) رگڑوائین
یہ مجھ سے ایڑیان وحشت نے غربت مین +
ہوا مسدود رستہ جادۂ راہ وطن بگڑا ۔ (۳)
ایڑیان گھسنا ۔ (ناسخ) مدتون آٹھون
پہر تڑپا ہون کوے یار مین + گھس گئی ہین
ہائے مجھ بیخواب و خور کی ایڑیان ۔

انتہائے رغبت ۔ (۱) گرے پڑنا ۔ (جرات)
حقا کہ تو وہ جنس ہے بازار حسن مین + بے
اختیار جس پہ خریدار گرے پڑے ۔ (۲)
رال ٹپکنا ۔ (ہجر) اتنا بھی بیقرار نہونا تھا
ہجر کور + اُس شمع رو پہ رال جو ٹپکی
بہک گیا + (۳) ٹوٹ پڑنا ۔ (س) مدت کے
بعد مُنھ سے لگی ہے جو چھوٹ کر + توبہ بھی
مے پہ گرتی ہے کیا ٹوٹ ٹوٹ کر +

انتہائے شیرینی ۔ (۱) لب بندھنا ۔ (۲) لب
بند ہونا ۔ (س) کیونکر وہ پوچھے حال تلخی عاشق
دلگیر سے + ہو گئے ہین بند لب شیرینی تقریر سے

انتہائے گرما ۔ (۱) آگ برسنا ۔ (آتش)
چنگاریان جھڑین عوض قطرہ ہاے آب +
برسائے آگ ابر جو دل کا بخار ہو ۔ (۲)
بھونکے دینا ۔

انتہائے محبت ۔ (۱) لٹّو ہونا ۔ (۲) پاؤن
دھوکر پینا ۔

انتہائے مرتبہ ۔ (۱) مسا کرکے (۲) اُس سر ۔

انتہائے نشہ ۔ (۱) کہین پاؤن رکھنا
کہین پڑنا ۔ (۲) نشے مین چور ہونا ۔
(ناسخ) غم نہین محتسب جو توڑا خم + نشے
نے چور کر دیا ہمکو +

انجام اندیشی ۔ (۱) آگا پیچھا کرنا ۔ (۲) اگر
مگر کرنا ۔ (۳) پس و پیش کرنا ۔

انجام کار ۔ (۱) آخر کو ۔ (۲) آخر کار ۔ (۳)
نچوڑ ۔ (میر تقی) جیب اور آستین سے

رونے کا کام گذرا + سارا نچوڑا ابتو دامن پر
آرہا ہے -

انداز - (۱) ڈھنگ - (آتش) گفتنی حال نہین ہے
اپنا + کچھ عجب ڈھنگ ہا کرتا ہے - (۲)
لچھن - (ہجر) بخشیگا خدا ہجر کو کس حسن
عمل پر + ہمکو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا +

انداز کسے در خود پیدا کردن - (۱) چربا
اُتارنا - (۲) خاکا اُڑانا - (ص)
پھرے تیرے سوے مین سرگشتہ ہر سو
بگولون کا لے یار خاکا اُڑایا + (۳) طرز
اُڑانا - (ناسخ) ہر نالے مین سو ٹکڑے جگر
ہوتا ہے بلبل + آسان نہین طرز اُڑانی
مرے دل کی -

اندازہ کردن - (۱) اندازہ کرنا - (۲) نظر
مین تولنا - (قلق) سب کو بن جوکھے چیز
دیتے ہین + ہم کو نظرون مین تول لیتے ہین +
(۳) نظر مین جانچنا - (۴) جانچنا
(۵) اٹکل کرنا - (رشک) کن حسینون سے
تمکو دون نسبت + سب سے اچھے ہو میری
اٹکل مین +

اندک - (۱) تھوڑا - (۲) ذرا - (۳) ذرا سا

اندک اندک - (۱) تھوڑا تھوڑا - (۲)
خال خال - (آتش) ہوئی ہے خال

رخ یار پر ملاحت ختم + نمک یہ حسن نے
زنگی کو خال خال دیا +

اندک گریہ کردن - (۱) دو آنسو بہانا (جرأت)
دم آخر مرے بالین پہ آؤ گے تو کیا ہو گا +
میان صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا
ہوگا + (۲) دو آنسو ڈالنا - (ص)
شمع روئے قبر پر گلرو ہمارے واسطے +
حیف ڈالے تو نہ دو آنسو ہمارے واسطے -

اندک مہلت - (۱) دم بھر - (ناسخ) دم مرا
گھبرا کے کر جاتا سفر + گر نہ آتا اور دم بھر
نامہ بر + (۲) دم کے دم - (مومن) اتنی
فرصت دے ستمگر کہ پہونچ جائے اجل +
دم کے دم اور بھی سینے سے مرے تیر نہ
کھینچ + (۳) بات کی بات - (ص)
دل کا تیغ زبان نے کام کیا + بات کی
بات مین تمام کیا +

اندوہگین شدن - (۱) چھاتی بھر آنا - (ہجر)
ہم ایسے پر اندوہ اُٹھے دار فنا سے +
جب دفن ہوئے گور کی بھی چھاتی بھر آئی +
(۲) دل ڈوب جانا - (ناسخ) اے
عزیزو آج میرا دل نہ ڈوبا جائے کیون +
اپنے یوسف کا مجھے چاہ ذقن یاد آگیا -
(۳) دل ملنا - (بفتح میم مہملہ) (میر)

جب سے عشق کیا ہے ہم نے کوئی دل کو ملتا ہے + اشک کی سرخی چہرے کی زردی کیا کیا رنگ بدلتا ہے۔ (۴) کلیجا ملنا (بفتح میم مہملہ) (داغ) شغل گر چاہتے ہو جی کے بہلنے کیلیے + دل مین آ بیٹھو کلیجا مرا ملنے کیلیے۔ (۵) دل بھاری ہونا (بحر) وہ ناتوان ہون کہ بس جاؤن ہو جو دل بھاری + حباب وار مرے سر کو ہی گران فریاد + (۶) دل بھر آنا (ناسخ) خون فشان رہتی ہین آنکھین ہو چکی جب سے شراب + کیون نہ بھر آئے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا +

اندیشہ خفیف - (۱) پتّا کھڑکنا - (آتش) خزان کی فکر سے این بہار فکر رنگین ہے + چمن کا اپنے صرصر سے کبھی پتا نہین کھڑکا + (۲) کیل کا کھٹکا ہونا - (بحر) دردِہن کیلیے خامشی مناسب ہے + یہی ہے قفل نہین جس مین کیل کا کھٹکا +

اندیشہ ناک شدن بسخنے - (۱) چوکنّا ہونا (۲) کان کھڑے ہونا - (آتش) نالون سے میرے دہ گئے رنگین ادلے دہر + بلبل کی سنکے کان گلون کے کھڑے ہوے +

اندیشہ ہلاکت جان - (۱) جان جوکھون (ذوق) ابھی تو مال جوکھون ہے پھر آگے جان جوکھون ہے + (۲) جان کا ڈر - (آتش) نہ خط بیجاے میرا تا کوئی پھر جان کے ڈر سے + جواب نامہ لکھا یار نے خون کبوتر سے - (۳) جی کا زیان - (غالب) ع دوستی نادان کی جی کا زیان ہو جائے گا - (۴) جان کا کھٹکا - (آتش) ع - یہی وہ راہ ہے جسمین ہے جان کا کھٹکا - (۵) جان کا نقصان - (آتش) نقصان جان راہ خدا مین مفید ہے + مارا گیا جہاد مین جو وہ شہید ہے - (۶) جان کے لالے پڑنا (آتش) کچھ اور لب لعل کی تعریف کرون کیا + وہ لعل کہ دیکھے سے پڑین جان کے لالے +

انزال منی - (۱) چھڑنا - (۲) گرنا - (۳) ہو جانا (جان صاحب) مجھ سے کرتے تھے مساس ایسا کہ ہو جاتی تھی -

انسان - (۱) اناج کا کیڑا - (۲) رزق کا کیڑا (جرأت) جو رزق کا کیڑا ہو اُسے کیون نہ ملے رزق + رزّاق سے پاتا ہے غذا سنگ مین کیڑا - (۳) خاک کا پتلا - (ناسخ) ہے دلا کسکو دوام اس گردش افلاک مین + خاک کے پتلے ہزارون ملگئے ہین خاک مین -

انقباض خاطر - (۱) دل بند ہو جانا (غالب)

دکھ جی کے پسند ہوگیا ہے غالب + دل رُک رُک کر بند ہوگیا ہے غالب۔ (۲) دل رُکنا۔ (غالب، ع۔ دل رک رک کر بند ہوگیا ہے غالب۔

انقلاب۔ (۱) اُلٹ پلٹ ہونا۔ (ر، یون گھر اُلٹ پلٹ تھا امام حجاز کا + جسطرح ٹوٹ جاتا ہے لنگر جہاز کا۔ (۲)، تلے اوپر ہونا (۳) درہم برہم ہونا (۴)، تہ و بالا ہونا۔ (۵) اُلٹا پلٹی ہونا۔ (۶) درہمی برہمی ہونا۔ (۷)، پلٹا کھانا۔ (۸) کروٹ لینا۔ (تجر) یار سوتا نہین مُنہ کر کے ہماری جانب + کبھی کروٹ نہین لیتا ہے مقدر اپنا + (۹) زمانے کا کروٹ بدلنا۔ (ع) زمانہ ہجر کا کب دیکھیے کروٹ بدلتا ہے۔ (۱۰) ادھر کی دنیا اُدھر ہوجانا (اسیر) یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہوگئی + ادھر کی جو دنیا اُدھر ہوگئی + (۱۱) آسمان زمین ایک ہونا۔ (حقیر) فرقت مین بیقراری دل سے ہے زلزلہ + نالون سے آسمان و زمین ایک ہوگیا + (۱۲)، پاسا پلٹنا۔ (۱۳)، تختہ اُلٹنا۔ (۱۴)، ہیر پھیر۔ (تجر) جو گردشین ہمین دکھلائین اُسکی آنکھون نے + یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار مین دیکھا۔ (۱۵) زمین تلے اوپر ہونا۔ (جرأت) عاشق یہ بیقرار تھا تیرا کہ بعد مرگ + ہے قبر مین تو وہ تلے اوپر زمین ہے۔ (۱۶) زمانے کا رنگ بدلنا۔ (ناسخ) رنگ بدلا ہی زمانے نے عجب کیا ہے اگر + مشک ہوجائے سفید اور ہو کافور سیاہ۔ (۱۷) زمانے کی آب و ہوا بدلجانا۔ (ناسخ) آب و ہوا زمانے کی کیسی بدلگئی + جب سے ہوا ظہور محلی جناب کا۔

انکار از اقرار کردن۔ (۱) زبان بدلنا (ر) دل لینے کا مقر بھی ہے منکر بھی ہے وہ شوخ + سو مرتبہ زبان کو دلبر بدل گیا۔ (۲)، بات مین فرق آنا۔ (۳)، پلٹ جانا (تجر) اقرار وصل کر کے پھر انکار ظلم ہے + تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا۔

انکار بجواب سائل۔ (۱) آگے بڑھو۔ (۲) ہاتھ نہین خالی ہے۔ (۳)، برکت ہے۔ (۴) پھر مانگو۔ (ناسخ) خوش نہوتا تو کبھی ہنسکے یہ کہتا پھر مانگ + کیا ہوا اُس سے جو سائل مین ہوا بوسے کا۔

انکار کردن۔ (۱) صاف جواب دینا۔ (آتش) پہلے ہی دیچکا ہون مین اُنکو جواب صاف + سمجھائین اب جو یار بڑے بے شعور ہون + (۲) انکار کرنا۔ ٹکڑا توڑ کے ہاتھ پہ رکھدینا

ٹکا سا جواب دینا۔

انگشت در جسم مردم زدہ خندانیدن
(۱) گدگدی کرنا۔ (۲) گدگدانا۔ (س) نہ گدگدایئے اتنا کہ آدمی روے + ہمین ہنسی ہے یہان اپنی جان جاتی ہے۔

انگشت نمائی۔ (۱) انگشت نمائی ہونا۔ (۲) انگشت نما ہونا۔ (۳) اُنگلی یا اُنگلیان اُٹھنا۔ (ہجر) خار کہتے ہین اُٹھا کر اُنگلیان گل کیطرف + بھولجاتے ہین وہ کیا جنکو کہ پھلتی ہے ہوا۔

ایذا رسانی۔ (۱) دانت تیز کرنا۔ (س) جو دل کے کاوش مژگان نے ریز ریز کیے + جگر پہ ادۂ ابرو نے دانت تیز کیے + (۳) آنکھونمین تکلے چبھونا۔ (داغ) کرے دعولے ہمچشمی تو مژگان درانہ اسکی + چبھوئے خوب تکلے نرگس شہلا کی آنکھونمین۔ (۴) ستانا۔ (غالب) روئینگے ہم ہزار بار کوئی ہمین ستائے کیون۔ (۵) کلیجا کھانا (آتش) اب بھی آتا ہے تو آ اوبت خدا کے واسطے + غم کلیجا کھا رہا ہے آتش ناشاد کا + (۶) کلیجا پکانا۔ (۷) رنج دینا۔ (ناسخ) جب سے نظرونمین سمائی ہے کمر ایذا ہونمین + رنج دیتا ہے بہت آنکھون مین پڑنا بال کا۔

(۸) ناک مین تیر دینا۔ (ذوق) ع۔ زبان خامہ عطارد کی ناک مین دے تیر۔ (۹) ناک مین دم کرنا۔ (۱۰) نتھنون مین تیر چلانا۔ (۱۱) نتھنون مین دم کرنا۔

اینچنین۔ (۱) ایسا۔ (۲) یون۔ (۳) یہ۔ (س) لڑکپن سے یہ تھی سرگشتگی اپنے نصیبون مین + ہنڈولے مین تماشا دیکھتے تھے چرخ گردان کا۔

اینقدر۔ (۱) اتنا۔ (۲) اسقدر۔ (۳) یہ۔ (ناسخ) کوئی مضمون ہوتا ہے طبیعت سے اگر پیدا + یہ ہوتی ہے خوشی مجکو ہوا گویا پسر پیدا (۴) یہانتک۔ (ناسخ) اُس ستمگر کو یہانتک تو میرے ساتھ ہے ضد + مین نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا +

باب موحدہ

باختن تختہ نرد۔ (۱) تختہ نرد کھیلنا۔ (آتش) تختہ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے + چھٹ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہوگیا۔ (۲) چوسر کھیلنا۔

باختہ شدن حواس۔ (۱) اوسان جاتے رہنا۔ (۲) حواس جاتے رہنا۔ (۳) ہوش اُڑ جانا۔ (۵) حواس اُڑ جانا۔

(پنڈت دیا شنکر نسیم) لرزہ سا چڑھا جو دیونی پر +
مانند حواس اُڑی وہ مضطر۔ (۶) اوسان
اُڑجانا۔ (برق) رستم کی رستمی نہ چلی تیرے
سامنے + اُڑ جاءین تجھکو دیکھ کے اوسان
سور کے۔ (۷) چھکے چھوٹ جانا (پنڈت
دیا شنکر نسیم) دو ہاتھ مین چارون اُسنے لوٹے +
پنجے مین پھنسے تو چھکے چھوٹے۔

باخدا۔ (۱) اللہ والا۔ پہونچا ہوا۔ یہ بڑے
پہونچے ہوے اللہ والے لوگ ہین۔ (۲)
مرد خدا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) وہ مرد خدا
بہت کراہا۔ الخ (۳) اللہ کے مست
(وزیر) بنگیا محراب کعبہ کا پیالہ جام مے + مست
ہین اللہ کے جو منہ سے نکلا ہو گیا +

باد جانب مشرق۔ (۱) پُروا۔ (۲) پُروائی۔

بار۔ (۱) جھونک۔ (۲) بوجھ۔

بار بار آمدن و رفتن۔ (۱) آ ہر جا ہر لگا رکھنا
(۲) آ ہر جا ہر کر رکھنا۔ (۳) ایرے
پھیرے کرنا۔

بار بار رفتن کسے بخانۂ کسے۔ (۲) دوڑ
دوڑ کے جانا۔ (مصحفی) تو جو جاتا ہے
وہین نت دوڑ دوڑ لے مصحفی + اور کیا
دنیا کے سارے خوبصورت مر گئے + (۳)
خاک لیے ڈالنا۔ (۷) میکدے کی خاک
تکلے ڈالیے یہ دل مین ہے + کس خراباتی کی
مٹی اپنے آب و گل مین ہے۔ (۴) گھر
دیکھ لینا۔ (ع) ملک الموت نے گھر دیکھ لیا +

بار پشت۔ (۱) پشتارا۔ (ناسخ) پیٹھ پیچھے تیرے
بد کہنے سے زاہد یہ ملا + پیٹھ پہ بار گنہ کا
جمع پشتارا ہوا۔ (۲) گٹھری۔

بار خاطر۔ (۱) اجیرن۔ (قلق) بولی جاتی ہین آ
مہ عالم + لو اجیرن ابھی سے ہو گئے ہم +
(۲) چھاتی کا پتھر۔ (بحر) پیسا غم محبوب نے
جبتک کہ جیے ہم + یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکنا
تھا نہ سرکا + (۳) چھاتی کی سل۔ (بحر)
روتے ہی روتے خون جگر دم نکلگیا + چھاتی کی
سل یہ عشق کا آزار ہوگیا۔ (۴) چھاتی کا
پہاڑ۔ (سودا) کوئی کہے ہے کہ ہم ایسے
چھاتی کے ہین پہاڑ + تو چاہیے کہ ہمین سب کو
زہر دیجیے گھول۔ (۵) چھاتی کا جم۔ (ظفر)
اُٹھایا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق +
بغیر از جان لیے ہرگز نہ یہ چھاتی کا جم جاتا۔

بار خانہ۔ (۱) اٹالا۔ (۲) انگڑ کھنگڑ۔ (۳)
گھر بار۔

بارونق شدن۔ (۱) رنگ آنا۔ (آتش) پھر
آئے رنگ رفتہ جو رخ پر عجب نہین +
اکثر ہے چہرۂ نظری صاد ہو گیا۔ (۲)

رنگ پکڑنا۔ (آتش) ترے شہیدون کے
آگے نہ رنگ پکڑیگا + ہزار رنگ سے ہو لالہ گلستان
سُرخ۔ (۳) رونق آجانا۔ (غالب) اُنکے
دیکھے سے جو آجاتی ہے منہ پر رونق + وہ
سمجھتے ہین کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ (۴)
رے اُڑنا۔ (آتش) بلبل کے نالے رے اُڑے
فصل بہار مین + دیوانہ کپڑے پھاڑکے
صیاد ہوگیا۔ (۵) چمکنا۔ (۶) چار چاند
لگ جانا۔ (ذوق) نعل شکل مہ نو جب
ترے توسن کے جلے + چار چاند اور فلک پر مہ
روشن کو لگے۔ (۷) اُڑ چلنا۔ (بحر) کبھی
جو زیب بدن جامۂ زری ہوجائے + یہ اُڑ چلون
کہ پری کو بھی بے پری ہوجائے +

بارہیمہ۔ (۱) گٹھا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) گٹھا لیے
سر پہ لکڑیون کا + چلتی تھی سموم کا سا جھونکا +
(۲) بوجھ۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) صحرا سے
جو سیر کرکے آیا + لکڑی کے چکا کے بوجھ لایا۔

باریدن۔ (۱) مینھ برسنا۔ (۲) پانی برسنا۔
(۳) پانی گرنا۔ (۴) پانی پڑنا۔

باریدن باران بشدت۔ (۱) ٹوٹ ٹوٹ کر
برسنا۔ (جلال) پہلا ہی دن تھا ہمکو کیے ترک
میکشی + برسا ہے کیسا رات کو مینھ ٹوٹ
ٹوٹ کر + (۲) موسلا دھار برسنا۔
(۳) آج برس کر پھر نہ برسیگا۔

باریدن باران علی الاتصال۔ (۱)
جھڑی لگنا۔ (بحر) جب مین روتا ہون تو
لگتی ہے جھڑی ساون کی + جب دھوان
سینے سے اُٹھتا ہے گھٹا آتی ہے۔ (۲)
جھڑی بندھنا۔

بازار۔ (۱) گدڑی۔ (بدال مہملہ و رے ہندی)
(۲) گذری۔ (بذال معجمہ و راے مہملہ)
(ذوق) بیٹھے ہین دل کے بیچنے والے ہزار ہا
گذری ہے اُسکی راہگذر پر لگی ہوئی۔

باز ماندن از بدزبانی۔ (۱) زبان سنبھالنا
(مصحفی) یہ باتین خوب نہین منہ پہ گالیان
دینی + زبان سنبھالے ہی ٹک رکھیو مہربان
اپنی۔ (۲) زبان روکنا۔ (۳) زبان
تھامنا۔ (معروف) کرو مجھ سے نہ اتنی
بدزبانی بس زبان تھامو + وگرنہ مین بھی
بولونگا نہین کچھ مہربان گونگا۔

باز ماندن از خواہش دنیوی۔ (۱) آپ کو
مارنا۔ (ذوق) نہ مارا آپ کو جو خاک سے
اکسیر بنجاتا + اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا
تو کیا مارا۔ (۲) جی کو مارنا۔ (میر) اس
باعث حیات سے کیا کیا ہین خواہشین + پر
دم بخود ہی رہتے ہین ہم جی کو مار کر۔

بازماندن از کار ۔ (۱) ہاتھ روک رکھ لینا ۔ (آتش) تا چند کریگا رقم سوز دل آتش + رکھ ہاتھ نکلتا ہے دھوان مغز قلم سے + (۲) ہاتھ کھینچ لینا (ناسخ) خاک مین ملجائیگا خار بیابان کیطرح + ہاتھ اپنا کاوشون سے اے غریب آزار کھینچ ۔

بازوہاے مردم ۔ (۱) ڈنڈ ۔ (ناسخ) جہان مین جتنے ہین جن و پری سب تجھ پہ مرتے ہین + عبث تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے جان جان باندھا ۔

بازیکہ دو کس استادہ در آبجو بازند ۔ (۱) چھینٹے چلنا ۔ (س) شرمندگی کچھ انکو تھی کچھ مجھ کو روز وصل + چھینٹے چلا کیے عرق انفعال کے ۔ (۲) چھینٹے لڑنا ۔ (س) تری شمشیر خون کے چھینٹون سے + چھینٹے آب بقا سے لڑتی ہے ۔

بافتہ از تار نقرہ وطلا ۔ (۱) گوٹا ۔ پٹھا ۔ بچکہ ۔

باقی داشتن ۔ (۱) اٹھا رکھنا ۔ (۲) باقی رکھنا

باقی ماندہ ۔ (۱) باقی ساقی ۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) ساقی باقی جو کچھ ہولے + باقی ساقی شراب دیدے ۔ (۲) بچا کھچا ۔ (۳) رہا سہا ۔ (میر) رہی سہی بھی گئی عمر تیرے پیچھے یار + یہ کہہ کہ آہ ترا کبتک انتظار کرین +

بالا بالا ۔ (۱) اوپر سے اوپر ۔ (۲) اوپری اوپر ۔ (۳) اوپر اوپر ۔ (نسیم لکھنوی) (ع) اوپر اوپر مزے اڑانا ۔

بالمواجہہ ۔ (۱) سامنے ۔ (آتش) کوئی عشق مین مجھ سے افزون نہ نکلا + کبھی سامنے ہوکے مجنون نہ نکلا ۔ (۲) آنکھون کے سامنے (ناسخ) سامنے آنکھون کے اب دن رات اسکا خال ہے + اندنون تابان ہمارا کوکب اقبال ہے ۔ (۳) آنکھون مین ۔ (آتش) غیر سے یار رسوا تشنہ خون ہے میرا + دشمن و دوست کی آنکھون مین کوئی خوار نہو + (۴) دیکھتے دیکھتے ۔ (۵) آنکھون آنکھون مین (ظفر) آنکھون آنکھون مین ہمین اس بت بیدرد نے آہ + ناز کی تیغ سے خنجر سے ادا کے مارا ۔

بالا نگریستن ۔ (۱) آنکھین آسمان پر ہونا (۲) آنکھین آسمان سے لگنا ۔ (۳) دیدہ ہوائی ہونا

بالغ شدن ۔ (۱) جوان ہونا ۔ (۲) مراد پر آنا ۔ (آتش) حکو حسن مہ چاردہ کو بھولگیا + مراد پر جو ترا عالم شباب آیا ۔

بامراد شدن ۔ (۱) امید بر آنا ۔ (س) وہ بھی ہوگا کوئی امید بر آئے جسکی + کام اپنا

نہ کوئی چرخ کہن سے نکلا + (۲) مراد
ملنا۔ (آتش) ملتی ہے مانگنے سے باغ
جہان مین جو مراد۔ الخ (۳) مراد پوری
ہونا۔ (۴) گھی کے چراغ جلانا۔
(آتش) آنکھین مری کرے جو منور جمال
یار + گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤن مین
(۵) مراد پر آنا

باور کردن۔ (۱) باور آنا۔ (غالب) ضعف سے
گریہ مبدل بہ دم سرد ہوا + باور آیا ہمین
پانی کا ہوا ہو جانا + (۲) یقین آنا۔
(آتش) دلالون کی قیمت کا یقین آتا ہے
کسکو + پاتے ہین ترا تیرے خریدار عجب
روپ + (۳) یقین لانا۔ (آتش) چھوڑ
کر عشق صنم زاہد ہو مفتون حور + کب یقین
لاتا ہے دانا دور کی افواہ کا + (۴) یقین
جاننا۔ (ذوق) ہم ہین غلام اُنکے جو ہین
وفا کے بندے + اسکو یقین جانو گر ہو
خدا کے بندے + (۵) یقین ہونا۔
(ناسخ) ہوگیا مجھکو یقین اک بال اُس مین پڑگیا
اُسنے دکھلائی جو ہین اپنی کمر آئینے کو۔

بخت۔ (۱) نصیب۔ (ذوق) ع۔ اے ذوق
آزماتے ہین آج اپنے ہم نصیب۔ (۲)
نصیبا۔ (ذوق) ع۔ ہمنشین سب کے نصیبے

کہین لڑ جاتے ہین۔ (۳) لہنا۔ (میر)
کس کا ہے کون کیا کسی سے کہنا + اپنا اپنا
ہر ایک کا ہے لہنا۔

بدانجامی۔ (۱) اچھا نہ ہونا۔ (۲) بُرا ہونا
(۳) انجام بد ہونا۔ (۴) بُرا نتیجہ
ہونا۔ (۵) نتیجہ یا انجام نیک نہ ہونا
(۶) خطا پانا۔ (مصحفی) خطا پاؤ گے
اکدن مصحفی تم + بہت اُسکے کوچے مین
جایا نہ کیجے۔

بدخواہی۔ (۱) بُرا چیتنا۔ (شاد) سرخرو ہو
چاہنے والا لب دلدار کا + اُسکا مُنھ کالا
بُرا چیتے جو زلف یار کا + (۲) ہونسنا
(بواو معروف و نون غنہ) (۳) بُرا چاہنا

بددعا کردن بحق کسے۔ (۱) بددعا کرنا
(۲) کلپنا۔ (۳) کوسنا۔

بد دماغ شدن۔ (۱) آنکھین چڑھانا۔
(نیاز) نیاز آنکھین چڑھاتا ہے جو کافر
دیکھکر مجھکو + مرے پر بھول کب وہ میری
تربت پر چڑھائیگا + (۲) تیوری چڑھانا
(سرور) تیوری جو چڑھا رہا ہے کوئی +
پیرون سے منا رہا ہے کوئی۔ (۲) آنکھ
میلی کرنا۔ (آتش) بار عشق اُس نے
اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ + حوصلہ تو دیکھو

مشت خاک کی بنیاد کا۔ (۴) برہم ہونا۔ (ذوق) ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اُسکی نہ تو زلفون کو چھیڑ + اب وہ برہم ہے تو ہے تجکو قلق یا ہمکو

بدراہ شدن۔ (۱) بدراہ ہو جانا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) پیارا جو نہ تھا تو کھو گئین کیون + بد راہ یہ آپ ہو گئین کیون۔ (۱) آوارہ ہو جانا۔ (۲) اونچے نیچے پانون پڑ جانا۔ یہ محاورہ خاص عورتون کا ہے اور عورتون کی شان مین بولا جاتا ہے۔

بدزیبی۔ (۱) اوپری معلوم ہونا۔ (۲) نہ پھبنا (۳) بُرا معلوم ہونا۔

بدسرشت۔ (۱) آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ (۲) اندراین کا پھل۔ (۳) بِس کی گانٹھ۔ (۴) گھُرّا۔ (کاف مخلوط الہا مضموم و رائے مہملہ مشدد)

بدعہدی کردن۔ (۱) زبان پلٹنا۔ (نکہت) طبع اُس شوخ کی جب ہمنفسان پلٹی ہے + دیکھو قسمت کا پلٹنا کہ زبان پلٹی ہے (۲) زبان بدلنا۔ (ے) دل لینے کا مقر بھی ہے منکر بھی ہے وہ شوخ + سو مرتبہ زبان کو دیکر بدلگیا + (۳) قول سے پھرنا۔ (۴) مکرنا۔ (ے) بوسہ لیکر جو مکرتا ہون تو کہتا ہے وہ شوخ + شاعری کا ہے اثر جھوٹ کی عادت نہ گئی + (۵) پلٹ جانا (ہجر) اقرار وصل کر کے پھر انکا ظلم ہے + تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا۔

بدکردن بحق کسے یا بحق خود۔ (۱) کانٹے بونا۔ (آتش) شیفتہ سبزۂ خط کا نہو اے دل ہرگز + بے شعور اپنے لیے آپ نہ بو تو کانٹے۔ (۲) بُرا کرنا۔ (۳) بِس بونا۔ (۴) اچھے گھر بَیْنا دیا۔

بدگفتن۔ (۱) سیدھی سنانا۔ (امیر) کبھی اُسکی جو مین جتانے لگا + مجھے سیدھیان وہ سنانے لگا۔ (۲) آدھی بات کہنا۔ (سحر) بات آدھی بھی نہین منہ سے نکالی ہم نے + کیون رُکے ہم سے حقیقت ابھی ساری تو سنو۔ (۳) بُرا کہنا۔ (غالب) ع۔ غالب کو بُرا کہتے ہو اچھا نہین کرتے۔ (۴) الف سے بے کہنا۔ (انشا) گالیان تیری ہی سنتا ہے اب انشا ورنہ + کسکی طاقت ہے الف سے جو کہے بے اُسکو + (۵) تھوکنا۔ (ے) بد کہتی ہے ساری خلق لے دوست + دشمن کو زمانہ تھوکتا ہے۔ (۶) نام رکھنا (میر) جو ترے لب سے کام رکھتے ہین + مینی کو وہ نام رکھتے ہین۔ (۷) بد کہنا۔ (آتش) یون بد کہا کرو تم یون مال کچھ نہ سمجھو + ہمسا

بھی خیر خواہ دولت نہین ہے کوئی - (۸)
بدگوئی کرنا - (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا
ہے مین نیک اُسکو کہتا ہون + فرشتے میرے
لعنت کرتے ہونگے میرے دشمن پر -

بدگفتن عزیز یا دوست کسے را پیش او
(۱) آنکھ کی بُرائی بھون کے آگے -
(آغا حجو مہدی) تیر جانان جو لگا دل مین
نہ کرنا شکوہ + آگے آنکھون کے نہین کرتے
بدی پلکون کی +

بدمزاج - (۱) آگ بگولا - (۲) آگ ببولا -
(۳) آتش کا پرکالا - (۴) چڑچڑا
(۵) کڑوا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) ہر چند
کہ دیو تھا وہ کڑوا + حلوے سے کیا منہ اُسکا
میٹھا - (۶) اکھڑ - (بہ کاف مشدد) (۷) کھرّا
(بہ رائے مہملہ مشدد) (۸) روکھا - (مصحفی)
ہو کے روکھا وہ یون لگا کہنے + کیا کریگا
بھی جا نہین ملنا - (۹) آگ کا پتلا -
(سحر) آگ کے پتلے ہین ہم عاشق سحر در
مزاج + اور ہی کرتی ہے پیدا اے انکو مزاج

بدمعاش - (۱) اُچکّا - (۲) اُٹھائی گیرا - (۳)
پاک شہدا - (حالی) اگر کیجے ان پاک
شہدون کی گنتی + ہوا اُنکے پہلو سے
بچکر ہے چلتی -

بدمعاملہ - (۱) لیچڑ - (۲) نادہند -

بدنامی - (۱) کلنک کا ٹیکا لگنا - (۲) اُنگلیان
اُٹھنا - (ناسخ) کشتۂ دست حنائی ہون
جو اے سفاک مین + ہر طرف سے اُنگلیان
اُٹھتی ہین میری لاش پر - (۳) بانس
پر چڑھنا - (جرأت) عیب کرنے کو
ہنر چاہیے دنیا مین ضرور + بانس پر بھی
جو چڑھے نٹ تو ہنر سے اُترے - (۴)
جھنڈے پر چڑھنا - (ناسخ) میرے نالون
سے ہوے بدنام تم آفاق مین + مین نے
جھنڈے پر چڑھایا ہے تمہارے نام کو +
(۵) بدنامی ہونا - (۶) نام خاک مین
ملنا - (ناسخ) وصل کی شب پر ہوئی ہے
تیزی رفتار ختم + خاک مین نام اُس کے
آگے ملگیا شبدیز کا -

بدنما - (۱) بیڈول - (۲) بے روپ -

بدی - (۱) بُرائی - (داغ) تدبیر سے قسمت کی
بُرائی نہین جاتی + بگڑی ہوئی تقدیر
بنائی نہین جاتی - (۲) کھوٹ - (ہجر)
یکرنگ آشنا نہین ہٹنے پر کہہ دیا + منہ پر کھرے
ہین آپ مگر دل مین کھوٹ ہے -

بدی کردن کسے از طرف کسے - (۱)
آگ پھونکنا - (۲) ادھر کی اُدھر کرنا

(آتش) ع - دوستو تم تو اُدھر کی نہ اُدھر ہونے دو۔
(۳) آگ بھڑکانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔
(۴) لگانا۔ (آتش) غیر جا جاکے لگاتے ہین
مری جانب سے + دوستو تم تو ادھر کی نہ اُدھر
ہونے دو + (۵) آگ لگانا۔ (برق)
بزم جانان مین بندھی میرے جو آہون کی
ہوا + جلگئے دیکھکے سب آگ لگانیوالے +

برادر خود کردن۔ (۱) ٹوپی بدلنا۔ پگڑی بدلنا
(آتش) آئے جو کیف مے مین وہ گلگشت باغ
کو + غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے +

برافروختہ شدن کسیے۔ (۱) آگ ہوجانا۔
(سحر) گرما گرمی بہت اچھی نہین اے شعلۂ
طور + آگ ہوجائینگے پھر ہم بھی ہین محرور
مزاج + (۲) تاؤ کھانا۔ (مومن) ضد
یہ ہے خط سے مرے تاؤ ہزارون کھائے +
دست اغیار مین بھی گر کبھی دیکھا کاغذ +
(۳) دل مین آگ لگ اُٹھنا۔ (ناسخ)
یاس ہے نظارۂ رخسار آتشناک سے + آگ
لگ اُٹھی ہے دل مین شعلۂ ادراک سے +
(۴) بدن مین آگ لگنا۔ (آتش) فرقت
مین دل جلاتا ہے شوق وصال یار + اک
آگ سی لگی ہوئی آتش بدن مین ہے +
(۵) کلیجے سے دھوان اُٹھنا۔ (جرأت)
لگائی آگ کس نے میرے گھر کو + دھوان سا
کچھ جو اُٹھتا ہے جگر مین + (۶) آگ بگولا
ہونا۔ (آتش) جلا جلا کے یہ کرتے ہین دوست
کو برباد + مزاج آگ بگولا ہے خوش
جمالون کا + (۷) آگ ببولا ہونا۔ (س)
مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دُہری
گرمی + خود جلاتا مجھے خود آگ ببولا ہونا۔
(۸) آگ لگنا۔ (ظفر) اثر دیکھا ترا اے
گریہ وہ بیدرد کہتا ہے + کہ مجھکو آگ
لگتی ہے ترے آنسو بہانے سے + (۹)
جھلّانا۔ جُھنجھلانا۔ (۱۰) تلوون سے
لگنا سر مین بجھنا۔ (۱۱) حرارا لانا۔
(آتش) کیجیے برق تجلی کو اشارا اپنا + لا
چکے حسن جہانسوز حرارا اپنا۔ (۱۲) حرارا
لینا۔ (جرأت) نہ کیونکہ شیخ کو پھر کہیے شیخ
سدّو آج + دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارا لینے

برادران حقیقی۔ (۱) سگے بھائی۔ (۲) ایک
مان پیٹ کے بھائی۔

برافروختہ کردن کسے را۔ (۱) بھڑکانا۔
(۲) آگ لگانا۔ (برق) ع۔ جلگئے دیکھکے
سب آگ لگانیوالے۔ (۳) اُکسانا۔

برآمدن آرزو۔ (۱) آرزو برآنا (۲) اُمید
برآنا۔ (س) وہ بھی ہوگا کوئی اُمید برآئے جسکی الخ

(۴) جی کے چھیتے ہونا۔ (ے) رام تھا آہو منش رم کر گیا + دشمنون کے جی کے چھیتے ہو گئے +

برآمدن آفتاب۔ (۱) سورج نکلنا۔ (۲) دھوپ نکلنا۔ (ناسخ) جلوۂ رخسار جانان سے نکل آتی ہے دھوپ + وصل کی شب میرے ویرانے مین ہو جاتی ہے دھوپ۔ (۳) دن نکلنا۔

برآمدن ماہ۔ (۱) چاند نکلنا۔ چاند کا کھیت کرنا۔ (برق) یون ترے رخ سے عیان ہے ترے تن مین مہتاب + کھیت جسطرح سے کرتا ہے چمن مین مہتاب +

برانگیختن فتنہ و فساد۔ (۱) بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔ (ے) دل لگایا ہے موے مژگان سے + بھڑ کے چھتے کو ہم نے چھیڑا ہے۔ (۲) سوتی بھڑ جگانا۔ (ذوق) جو سوتی بھیڑ باعث غوغا جگا گئے پھر آنکھ

برباد شدن۔ (۱) خاک مین ملنا۔ (میر) ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن اے سپہر + اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔ (۲) تلپٹ ہونا (ناسخ) جو دل کو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھکر دو + کہین نہ مفت مین دیکھو یہ مال تلپٹ ہو + (۳) اُف ہو جانا۔ (مومن) دود شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا +

کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو ہمین +

برپشت اُفتادن۔ (۱) چت ہونا۔ (۲) چارون شانے چت ہونا۔ (۳) انٹا چت ہونا۔

برخاستہ خاطر شدن۔ (۱) دل اُچاٹ ہونا۔ (آتش) چوٹ سی لگتی ہے دل جنگل سے ہوتا ہے اُچاٹ + سنگ طفلان کرتے ہین مجھکو اشارے شہر سے۔ (۲) جی اُچاٹ جانا۔ (میر) ع۔ جی کچھ اُچٹ گیا ہے اب نالہ و فغان سے۔ (۳) بیدل ہونا۔ (غالب) بیگانگی خلق سے بیدل نہو غالب + کوئی نہین تیرا تو مری جان خدا ہے۔ (۴) اُچاٹ ہونا۔ (۵) اُکتانا۔ (ناسخ) سخت خوابیدہ بھی اُکتا گئے سوتے سوتے + کیا شب ہجر ہے اے دیدۂ بیدار دراز۔ (۶) دل اُٹھ جانا۔ (جرأت) کیو صبا جو ہوئے گذر یار کی طرف + دل سب طرف سے آپکے جانے سے اُٹھ گیا +

برداشتن مصیبت۔ (۱) پیچ اُٹھانا۔ (آتش) اُٹھائے عشق پیچان کی طرح سے + گلستان جہان مین پیچ پر پیچ۔ (۲) آفت اُٹھانا۔ (نواب مرزا) کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی +

چھائین پھوئین مین نوج آئی تھی - (۳)
سختی سہنا - کڑی اُٹھانا - (نسیم لکھنوی)
سختی سہی اور کڑی اُٹھائی + افتاد سی جو
پڑی اُٹھائی - (۴) کچے گھڑے پانی کے
بھرنا - (مومن) اُس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی
ہے کہ حباب + کیسے کچے گھڑے پانی لب
جو بھرتے ہین - (۵) پاپڑ بیلنا - (بحر)
مزدور ہوے خاک کے تودے ڈھوئے +
روٹی سے لگے جب ایسے پاپڑ بیلے -
(۶) کڑی جھیلنا - (۷) مصیبت جھیلنا -
(۸) کانٹون پر لوٹنا + (آتش) بے یار فرش
گل مری آنکھون مین خار ہے + لوٹا کیا مین
کانٹون کے اوپر تمام رات - (۹) ایڑیان
رگڑنا (آتش) رگڑوائین یہ مجھسے ایڑیان
غربت مین وحشت نے + ہوا مسدود رستہ جادۂ
راہ وطن بگڑا + (۱۰) ایڑیان گھسنا (ناسخ)
مدتون آٹھون پہر تڑپا ہے دن کوے یار مین +
گھس گئی ہین ہاے مجھ بیخواب خور کی ایڑیان +
(۱۱) سختی کھینچنا - (آتش) سختی راہ کھینچیے
منزل کے شوق مین + آرام کی تلاش مین
ایذا اُٹھائیے +

بر داشتن سخن سخت - (۱) برداشت کرنا
(۲) بات اُٹھانا - (غالب) ضعف مین
طعنۂ اغیار کا شکوہ کیا ہے + بات کچھ سر تو
نہین ہے جو اُٹھا بھی نہ سکون +

بر داشتہ شدن میت - (۱) جنازہ اُٹھنا
(غالب) ہوے مر کے ہم جو رسوا ہوے
کیون نہ غرق دریا + نہ کبھی جنازہ اُٹھتا
نہ کہین مزار ہوتا + (۲) چار کے کاندھے
جانا - (ناسخ) طفلی مین تھی اک دایہ ہین
اب چار کے کاندھے + آغاز سے کیا خوب
ہے انجام ہمارا +

بر زمین زدن - (۱) پٹکنا - (۲) دے پٹکنا -
(ناسخ) یون مرے آئینۂ دل کو نہ توڑے
دے پٹک + دوست رکھتے ہین حسین سلے
فتنہ گر آئینے کو + (۳) دے مارنا - (ناسخ)
یاد گیسو مین جو دے مارتا ہے آپ کو +
ہو گیا مو دار سب بالند گیسو آئنہ + (۴) پچھاڑنا

برق افتادن - (۱) برق ٹوٹنا - (آتش) جلوۂ
یار سے داغ دل بیتاب ہون دور + کشت
پر یاس کی برق شرر افگن ٹوٹے + (۲)
بجلی گرنا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) وہ شعلۂ
آتشین لپک کے + بجلی سی گری چمک دمک کے +

برگ پان مع لوازمہ پیچیدہ - (۱) بیڑا -
گلوری - (بحر) بنواتے ہین عنبر سے گلوری +
بیڑا مرے قتل کا اُٹھا کر -

برگزیدۂ خدا - (۱) اللہ والا - (۲) پہونچا ہوا -
برگشتگی بخت - (۱) قسمت اُلٹنا - (آتش) ہمارے
خون سے ہوے دست و پاے قاتل سُرخ +
نصیب اپنے پھرے قسمت حنا اُلٹی + (۲)
قسمت بُری ہونا - (ناسخ) گر بُری ہے مری
قسمت تو بھلی ہو جائے + دخل کل آپ کو تو
دفترِ تقدیر مین ہے + (۳) قسمت بگڑنا -
(ذوق) بات تو ہم نے بنائی تھی دہان خوب
مگر + تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہین
(۴) قسمت کا پھیر ہونا - (ناسخ) دیر قاصد
کو لگی جو راہ مین + تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہے
(۵) قسمت کا پیچ ہونا - (آتش) ہنوا اس
زلف پیچاپن کا جو سودا + سمجھ لے اپنی قسمت کا
بشر پیچ - (۶) نصیب بگڑنا - (س)
راحت سے عاشقون کیلیے مرنجِ عشق مین +
بگڑا ہوا نصیب بیان کارساز ہے - (۷)
تقدیر پھر جانا - (س) تیری نگہ جو اے
بتِ بے پیر پھر گئی + برگشتہ دوست ہو گئے
تقدیر پھر گئی - (۸) تقدیر پھوٹنا - (آتش)
صحراے مغیلان کا مگر مرحلہ آیا + پھوٹی ہوئی
تقدیر لیے آبلہ آیا - (۹) قسمت کا بل -
(س) تمھاری برہمی آشفتہ مثلِ زلف رکھتی
ہے + تمھین سید سے جو ہوتے بل نکل جاتا
قسمت کا - (۱۰) تقدیر سو جانا - (س)
رات کو کیا کیا جگایا نالۂ شبگیر نے + ایسی
سوئی تھی کہ کروٹ ہی نہ لی تقدیر نے +
(۱۱) نصیب سونا - (آتش) مردے کی
طرح سوتے ہین کیسے مرے نصیب +
ٹھوکر سے پاے یار کی ان کو جگاؤ نہین +
(۱۲) دن بُرے ہونا - (پنڈت دیاشنکر
نسیم) دکھلائی بُرے دنون نے شامت +
مردمی کی رہی نہ کچھ علامت - (۱۳) ستارہ
ماند ہونا - (پنڈت دیاشنکر نسیم) ہر چند ستارہ
نان کا تھا ماند + تھی چاندنی شہرہ کر دیا چاند +
(۱۴) تقدیر بگڑنا - (داغ) تدبیر سے
قسمت کی بُرائی نہین جاتی + بگڑی ہوئی
تقدیر بنائی نہین جاتی +

برنج و غصہ آوردن - (۱) لہو پانی ایک
کرنا - (س) ایک کرنے سے لہو پانی کہین
ہوتا ہے ایک + قطرۂ خون جگر ہے اور
آنسو اور ہے (۲) لہو پانی کرنا -
(آتش) رُلاتا ہے وصالِ یار کا شوق +
فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی +

برنیامدن آرزو - (۱) جی کی جی مین رہنا -
(دبیر) جی کی جی ہی مین رہی بات نہ ہونے
پائی + ایک بھی اُس سے ملاقات نہونے پائی +

(۲) دل کی دل مین رہنا۔ (ص) کسکی حسرت تھی نہ نکلی جو تری محفل مین + رہگئی ایک نقط میرے ہی دل کی دلمین +

برہمی محفل۔ (۱) محفل برہم ہونا۔ (غالب) محفلین برہم کرے ہے گنجفہ باز خیال + ہین ورق گردانی نیرنگ یک بتخانہ ہم + (۲) مجلس برہم ہونا۔ (آتش) جام بھرتے بھرتے خالی شیشہ ل ہوگیا + مجلس جمشید برہم ہوگئی قل ہوگیا۔ (۳) محفل تہ وبالا ہونا (ناسخ) محفل تہ وبالا ہوئی لے طفل مُغنی + جاے رگ گردن ہے بم و زیر گلے مین + (۴) صفین اُلٹنا۔ آتش، مگر اُسکو فریب نرگس مستانہ آتا ہے + اُلٹتی ہین صفین گردش مین جب پیمانہ آتا ہے۔

بریدہ شدن دست۔ (۱) ہاتھ قلم ہونا۔ (ذوق) ہون قلم ہاتھ اگر لکھے کوئی خط غبار۔ الخ (۲) ہاتھ کاٹا جانا۔ (آتش) پانوٗن کو اُنکے چھوا مین نے تو ہنسکر بولے + کاٹے جاتے ہین تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ

بزدل۔ (۱) بادا ہوئی۔ (۲) بودا۔

بزور سینہ چسپانیدن کسے را۔ (۱) بھیچنا (۲) مسلنا۔

بساط چہار گوشہ کہ آنرا گسترده نرد بازند۔

(۱) چوپڑ۔ (تیجر) اُسکے دل سے نہ ملکے جگ بیٹھے + کھیلنا بجز سیکھو چوپڑ کا + (۲) چوسر۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) چوسر ہی کے سیکھنے کو کیسر + گھونا دہ برنگ زردگھر گھر۔

بستن پر و بال طائرے۔ (۱) پر باندھنا (ناسخ) تونے شہباز نگہ کو جو ادھر چھوڑ دیا + ہم نے بھی طائر دل باندھ کے پر چھوڑ دیا۔ (۲) پر بند کرنا۔ (ناسخ) یہان صیاد لیا رشتہ ناز کخیالی ہے + ہزارون طائر مضمون کو ہم پر بند کرتے ہین۔

بستن در۔ (۱) دروازہ بند کرنا۔ (۲) دروازہ معمور کرنا۔ (جرأت) چھپ کے آتا ہے تو آ رات چلی جاتی ہے + لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوے +

بسرعت تمام۔ (۱) جلد جلد۔ (۲) اترت پھرت (۳) تڑاق پڑاق۔ (۴) اترٹ پرٹ۔ (۵) جھپ جھپا۔ (۶) جھٹ پٹ (۷) چٹاق سانی۔

بسر کردن۔ (۱) تیر کرنا۔ (بالکسر وتحتانی مجہول) (جلال) برساتے ہے انھین کی جو کرتے ہین رہ کے تیر + کمل کے نیچے پیر مغان کی دکان مین۔ (۲) بسر کرنا۔ (ناسخ) کرتا ہی

اک جہان بسر شب کو خواب مین + ہون کیون نہ مست بادۂ غفلت شباب مین + (۳) گذارا کرنا۔ (غالب) گذری نہ بہر حال یہ مدت خوش و ناخوش + کرنا تھا جوانمرد گذارا کوئی دن اور۔

بسر کردن در مصیبت ۔ (۱) دن بھرنا۔ (ناسخ) جنکی آغوش کو تم بھرتے نہین + زندگانی کے وہ دن بھرتے ہین۔ (۲) دن کاٹنا۔ (آتش) کہتا ہے ہجر یار مین اُس شمع کا دھیان + تو روشنی کے شغل مین روز سیاہ کاٹ + (۳) زندگانی تلخ ہونا۔ (ناسخ) جان شیرین فراق مین نکلی + ہو گئی مجھکو زندگانی تلخ۔ (۴) زندگی تلخ ہونا۔ (آتش) اے اجل جسم سے چھوٹ بھی چکے جان شیرین + زندگی تلخ ہوئی ہے مرے غمخوارون کو + (۵) زیست حرام ہو جانا۔ (غالب) مے ہے پھر کیون نہ مین پیے جاؤن + غم سے جب زیست ہو گئی ہے حرام۔ (۶) زیست کاٹنا۔ (آتش) کسی کا ہو رہے آتش کسی کو کمر رکھے + دو روزہ زیست کو انسان نہ رائگان کاٹے +

بسر و چشم ۔ (۱) سر آنکھون سے۔ (۲) آنکھون سے (۳) سر سے۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ع۔ پابوسی شہ کو سر سے آئین۔

بسیار ۔ (۱) بہت۔ (۲) بھلا چنگا۔ (۳) الغارون۔ (۴) کیا کچھ۔ (جرأت) مین نے جو کل کہا یہ اب وان نہ جائیگا + دل ساری رات مجھکو کیا کچھ کہا کیا ہے +

بسیار رہ نوردن ۔ (۱) راہ ناپنا۔ (اسیر) ع۔ یہ دشت وحشت مین راہ ناپی کہ بنگیا قیس گز زمین کا۔ (۲) جہان ناپنا۔ (۵) سکندر آیا جہان ناپتا تو تا لب گور + صدا یہ کان مین آئی دہان تربت سے + (۳) زمین کا گز بنجانا۔ (اسیر) زہے تماش غرور لیلے کہ اپنے خیمے سے بھی نہ نکلی + یہ دشت غربت مین راہ ناپی کہ بنگیا قیس گز زمین کا۔

بسیار شوخ ۔ (۱) قیامت کا۔ (۲) بلا کا

بشاش شدن ۔ (۱) پیرہن تنگ ہونا۔ (آتش) پنہائی زخمون کی بڑھی جو تیغ نے تیری + خوشی کے مارے ہے پیراہن شہیدان تنگ۔ (۲) پیرہن مین مشکل سے سمانا۔ (آتش) وہم ہے یار کا آغوش مین آنا شب وصل + پیرہن مین مجھے مشکل ہے سمانا شب وصل + (۳)

(۳) باغ باغ ہونا۔ (آتش) جھڑنے لگے جو منھ سے اُس آرام جان کے پھول + دل باغ باغ یار کی تقریر سے ہوا + (۴) پھولا نہ سمانا۔ (آتش) کانٹا سُکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا + وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤن مین۔ (۵) جامے مین پھولا نہ سمانا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) پوشاک اُتار اُٹھ کے لایا + پھولا نہ وہ جامے مین سمایا + (۶) پھولنا۔ (ناسخ) بہت پھولو نہ مسند پر ندیمون کی خوشامد سے + بیان ملتا ہے عہدہ مدح خوان کو نوحہ خوانی کا + (۷) ٹوپی اُچھالنا۔ (آتش) اُترے ہو تم جو غسل کو عالم ہے وجد کا + دریا اُچھالتا ہے کلاہ حباب کو +

بصیرت پیدا کنید۔ (۱) آنکھون کے ناخن لو (۲) آنکھون کی فصدین لو۔ (۳) آنکھون کی موتیج نکلواؤ۔ (۴) آنکھون پر ادھوڑی کی عینک لگاؤ۔ (۵) آنکھون پر اینٹ کی عینک لگاؤ۔

بطورے۔ (۱) کسی طور سے۔ (۲) کسی طور۔ (۳) کسی طرح سے۔ (۴) کسی طرح۔ (۵) کسی رنگ سے۔ (غالب) ظلم کر ظلم اگر لطف دریغ آتا ہو + تو تغافل مین کسی رنگ سے معذور نہین + (۶) کسی عنوان سے۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُسنے پڑھا خط سو بار + دھیان پر میرے نہ مضمون کسی عنوان چڑھا +

بغور نگریستن۔ (۱) آنکھین پھاڑ کر دیکھنا۔ (آتش) سامنے جو پڑ گیا دیوانہ بیباک تھا + پھاڑ کر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا + (۲) آنکھین پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ (بحر) تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھین وہ رات کو + صدقے کے اپنے سر سے مری جان اُتار چاند۔ (۳) آنکھ گڑ جانا۔ (ناسخ) پھیلائے رہا پائے نگہ سارے بدن پر + اللہ ری صفائی کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ۔ (۴) آنکھ گاڑ کے دیکھنا۔ (۵) تاک جھانک کرنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) وہ چشم و چراغ بیسوا کے + کرنے لگے تاک جھانک آ کے۔ (۶) آنکھین گڑو کر دیکھنا (۷) نظر بھر کر دیکھنا۔ (۸) آنکھ بھر کر دیکھنا (آتش) آنکھ بھر کر نہ کبھی چاند سی صورت دیکھی + نہین آلودہ ہماری نگہ پاک ہنوز + (۹) ٹکٹکی باندھنا۔ (ناسخ) دیکھتا ہے ٹکٹکی باندھے رُخ یار آئنہ + رشک دیتا ہی مجھے مانند اغیار آئنہ۔ (۱۰) ٹکٹکی لگانا۔

(مومن) ٹکٹکی لگائی ہے اب تو گو ہو رسوائی +
تا وہ گر ادھر دیکھین مجکو دیکھتا دیکھین۔
(۱۱) تکی لگانا۔ (تائے فوقانی) (۱۲) آنکھون مین
آنکھین ڈالنا۔ (میر) آنکھون مین آنکھین ڈالکے
دشمن نے کی جو بات + تیور یہان بدل گئے
ہم اُٹھ کھڑے ہوے۔ (۱۳) آنکھ لڑانا۔
گھورنا۔ (آتش) غیر گھورے نگہ بد سے
تجھے قہر ہے یار + آنکھ مجھ سے جو لڑاتا
تو لڑائی ہوتی۔ (۱۴) آنکھون مین
پی جانا۔ (س) رخ محبوب کا نظارہ
کیسے جاتے ہین + شربت دید کو آنکھون مین
پیے جاتے ہین۔

بکار آمدن۔ (۱) کام آنا۔ (۲) کام مین آنا۔
(۳) ٹھکانے لگنا۔ (س) ہزار شکر کہ
میخانے مین گرا پس مرگ + ٹھکانے لگ گئی
رند خراب کی مٹی۔

بگوش دل شنیدن۔ (۱) کان رکھنا۔ (ناسخ)
نزع مین تجھ سے کچھ کہونگا حال + رکھدے
اے جان کان ہونٹون پر + (۲) کان لگانا
(ناسخ) ہین لگائے کان مثل روزن دیوار
ہم + کب سنینگے اُس پری کے پانوٴن کی
آواز کو +

بگوشہٴ چشم نگریستن۔ (۱) آنکھ چرا کر دیکھنا +
(حبیب) کیا بتاؤن تمھین کل غیر نے کیونکر
دیکھا + یون نہ دیکھا نہ سہی آنکھ چرا کر
دیکھا۔ (۲) کنکھیون سے دیکھنا۔
(میر تقی) کیا نیچی آنکھین دیکھو ہو تلوار
کیطرف + دیکھو کنکھیون ہی سے گنہگار
کیطرف۔

بلاگردان شدن۔ (۱) بلائین لینا۔ (ناسخ)
تری بلائین مری طرح وہ بھی لیتا ہے +
یہ کیونکر آگ مین اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو
(۲) بلاگردان ہونا۔ (ناسخ) ملی جب
خاک مین لیلے کہا مجنون نے حسرت سے +
تمنا ہے غبار اپنا بلاگردان ہو محمل کا۔
(۳) صدقے ہونا۔ (آتش) دام مین لا کر
کرے صیاد بے پروا حلال + بلبل بیتاب
صدقے ہو چکے گلزار پر۔ (۴) قربان
ہونا۔ (آتش) کیا تری شان ہے قربان
ہون اے عفو کریم + آس رکھتا ہے ہر
اک فاسق و زانی تیری۔ (۵) گرد پھرنا
(آتش) گرد پھرتا قد موزون کے ترے اے
محبوب + کیا کرے طاقت رفتار صنوبر مین نہین

بلند شدن مکانے۔ (۱) آسمان سے باتین
کرنا۔ (ذوق) وحشت گئی نہ بعد فنا بھی مرا غبار +
باتین کرے سقف سپہر کہن کے ساتھ۔

(۲) آسمان سے ٹکر لینا۔ (۳) آسمان سے ٹکر کھانا

بلند نامی۔ (۱) نام آسمان پر ہونا۔ (ذوق) تارا ساتہ پہ ہون مین کنوئین مین برنگ آب + نام آسمان پہ میرا ہے زیر زمین ہو نہین۔ (۲) بول بالا ہونا۔ (ناسخ) آج موزون ہم سے وصف قد بالا ہو گیا + عالم بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا۔

بلندی۔ (۱) اونچان۔ (۲) اونچائی۔

بند شدن بازار۔ (۱) بازار بند ہونا (۲) دکانین بند ہونا۔

بند شدن بازار بسبب ظلم حاکم۔ (۱) ہرتال ہونا۔ (برق) مین وہ دیوانہ ہون ہرتال رہی جیتے جی + مرگیا مین تو مرے شہر کا ہرتال کھلا۔ (۲) ہٹتال ہونا۔ (ہجر) بیچین کہان دل ساماں یعقوب کا ہے مقال + جنس وفا کا ہے کال کنعان مین ہٹتال ہے۔

بندگی وسلام۔ (۱) بندگی۔ (س) صاحب نے اس غلام کو آزاد کردیا + لو بندگی کہ چھوٹ گئے بندگی سے ہم۔ (۲) صاحب سلامت (میر) کھڑا ہوتا نہین وہ رہزن دل پاس عاشق کے + موافق رسم کے اک دو در کی صاحب سلامت ہے۔ (۳) مجرا۔ (۴) یاد اللہ (س) عشق کے بندے ہین ڈھب ہے سب سے رسم و راہ کا + طور کچھ اس بت سے بھی رہتا ہے یاد اللہ کا۔ (۵) عشق اللہ۔ (س) ہوے ہم بت کے بندے برہمن سے راہ کرتے ہین + حرم کے رہنے والو تم سے عشق اللہ کرتے ہین

بنگ۔ (۱) بھنگ۔ (۲) سبزی۔ (س) اندوہ نشینی سے ساقی امان دے + سبزی بھی تھوڑی بادۂ گلگون مین چھان دے۔ (۳) سبز گھوڑا۔ (س) رند دکھلادینگے باغ سبز کی تمکو بہار + ہو جیگا شیخ صاحب سبز گھوڑے پر سوار۔ (۴) سبز پری۔ (آتش) بھنگ کی جلوہ گری پر غش ہون + یعنے اس سبز پری پر غش ہون +

بوسہ گرفتن۔ (۱) ببّی لینا۔ (۲) چمّی لینا (۳) چومنا۔ (۴) پیار کرنا۔

بو۔ (۱) بو۔ (۲) بو باس۔

بہ اشارہ سخن گفتن۔ (۱) اشارون مین باتین کرنا۔ (۲) آنکھون آنکھون مین باتین کرنا۔ (اشرف) آنکھون آنکھون مین ہوگئین باتین + یہ اشارے ہمین سمجھتے ہین۔ (۳) آنکھون مین سوال وجواب ہونا۔ (درد) کہین ہوے ہین سوال وجواب

آنکھون مین + یہ بے سبب نہین ہم سے حجاب آنکھون مین + (۴) آنکھون مین رکھنا ۔ (جرأت) دور بیٹھے اُنسے آنکھونمین یہی کہتے ہین ہم + تم بلا سکتے نہین ہم پاس آسکتے نہین ۔

بہ انتظار مردن ۔ (۱) آنکھین کھلی رہ جانا ۔ (۲) آنکھون سے جان نکلنا ۔ (اشرف) دکھلائی مرتے دم بھی نہ صورت حضور نے + آنکھون سے جان نکلی ہے مشتاق دید کی ۔ (۳) آنکھون سے دم نکلنا ۔ (س ۵) بعد مردن بھی مری جان نہ ہوئین آنکھین بند + طالب دید تھا آنکھون سے مرا دم نکلا +

بہ چشم غضب دیدن ۔ (۱) چشم نمائی کرنا ۔ (ذوق) بند آنکھین کیے جاتا ہے کدھر کو کہ تجھے + ہے ترا نقش قدم چشم نمائی کرنا (۲) آنکھ یا آنکھین لال کرنا ۔ (مومن) مت لال کر آنکھ چشم خون پر + دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم ۔ (۳) آنکھونسے خون برسنا ۔ (س ۵) تہ خنجر مآل سخت جانی دیکھیے کیا ہو + ابھی سے خون اُس قاتل کی آنکھون سے برستا ہے ۔ (۴) آنکھون سے خون ٹپکنا ۔ (۵) آنکھین لال لال کرنا ۔

(۶) آنکھونمین خون اُتر آنا ۔ (اسیر) دخت رز سر چڑھی جو ساقی کے + میری آنکھونمین خون اُتر آیا + (۷) آنکھین دکھانا ۔ (آتش) آنکھین عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا + پتلیون کا کسی نادان کو تماشا دکھلا ۔ (۸) آنکھین گرم کرنا ۔ (اسیر) جاتا ہون جب مین پیاس مین بہر تلاش آب + دریا مین آنکھین کرتے ہین مجھپر حباب گرم ۔ (۹) آنکھین نیلی پیلی کرنا ۔ (داغ) نیلی پیلی کرتے ہین آنکھین جو مجھکو دیکھکر ۔ ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا ۔

بہ دشواری ۔ (۱) مرمر کر ۔ (ناسخ) ہجر مین مرمر کے جب کاٹا شب دیجور کو + سمجھے ہم کافور جنت صبح کے کافور کو ۔ (۲) گرپڑکر ۔ (س ۵) سایہ سان ہو پہنچے بھی گرہ پانوٗن تلک گرپڑکر + اُسنے دامن کو بھی پر ہاتھ لگانے نہ دیا ۔ (۳) رو رو کر ۔ (۴) خدا خدا کرکے ۔ (س ۵) لائے اُس بت کو التجا کرکے + کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے +

بہر طور ۔ (۱) جون تون ۔ (ناسخ) دن گذر جاتا ہی جون تون رات کٹتی ہی نہین الخ (۲) نشتم پشتم ۔

بہ سرعت کارے کردن ۔ (۱) بات کہتے مین

کام کرنا۔ (جرأت) بات کہتے مین وہ کیونکر نہ جلائے مُردے + اُسکی جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کے ساتھ۔ (۲) تنکا سا توڑنا (۳) بات کی بات مین کام کرنا۔ (س) دل کا تیغ زبان نے کام کیا + بات کی بات مین تمام کیا۔

بہ فریب گرفتن چیزے۔ (۱) اینٹھنا۔ (واجد) نقد دل مفت یون اینٹھیے بدلا کیجے + مول لیتے ہین اگر زلف کا سودا کیجے۔ (۲) انٹی کرنا۔

بہ نظر خواہش دیدن۔ (۱) آنکھون مین پیے جانا۔ (امانت) گھونٹ شربت کا ہی شاید کہ وہ رشک شیرین + جو پیے جاتا ہی یہ عاشق زار آنکھونمین۔ (۲) آنکھون آنکھون مین پیے جانا۔ (س) چشم بد دور نہ کیونکر کہون ماشاء اللہ + آنکھون آنکھون مین پیے جاتے ہین اغیار تمھین۔ (۳) آنکھ ڈالنا۔ (اسیر) ابتو اُس چشم مست قاتل پر + آنکھ ڈالی ہے دیکھیے کیا ہو۔ (۴) بھانپنا (جرأت) دیکھون تو یون وہ کیکے لگے مُنھ کو ڈھانپنے + کمبخت پھر لگا مجھے نظرونمین بھانپنے +

بہوش آمدن۔ (۱) ہوش مین آجانا۔

(۲) آنکھین کھولنا۔ (آتش) آنکھون کو کھول اگر تو دیدار کا ہے بھوکا + چودہ طبق سے باہر نعمت نہین ہے کوئی۔ (۳) آنکھ کھولنا۔ (آتش) خواب مین مجکو خیال نرگس مستانہ تھا + آنکھ کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا۔ (۴) آپ مین آنا (ناسخ) تنگ آکر مرے بالین سے تو اُلٹا پھرتا + قاصد ایسا تو یہ ہے آپ مین مین خوب آیا

بہوش آمدن از غفلت نشہ۔ (۱) نشہ کا اُتار ہونا۔ (ناسخ) یہی وظیفہ ہے دن رات مجکو مستی مین + چڑھاؤن جام کوئی نشے کا اُتار ہوا۔ (۲) نشہ اُترنا۔ (آتش) دکھا کر آنکھ بیہوشون کو وہ ہشیار کرتے ہین + ترشر دئی سے اُنکی نشے مستون کے اُترتے ہین۔ (۳) نشہ ہرن ہونا۔ (بحر) چشم جانان وہ بلا ہے جو شرابی دیکھے + نشہ ہوجائے ہرن آنکھ خماری ہوجائے۔

بے ادب شدن۔ (۱) چل نکلنا۔ (س) مین اُنھین چھیڑون اور کچھ نہ کہین + چل نکلتے جو مے پیے ہوتے۔ (۲) سر چڑھنا۔ (بحر) سر نہ چڑھ نالہ کشون کے نہ کہین صور پھنکے + سب نکلجائیگا ائے چرخ ستمگار گھمنڈ۔ (۳) مُنھ چڑھنا۔ (صبا)

میری طرح اسے بھی ملا دی نہ خاک مین + آئینہ اُس صنم کے بہت مُنھ چڑھے نہین۔ (۴) نکل چلنا۔ (آتش) مری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے + نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری +

بیارہ۔ (۱) بو۔ (۲) بیل۔ (جراُت) وہ تیغ دیکھین قاتل کیا کیا کھلاتی ہے گل + یہ بیل اور یہ بوٹے جسکی میان پر ہین +

بے اعتباری۔ (۱) بھرم جاتا رہنا۔ (۲) بات جانا۔

بے اعتنائی و بے التفاتی۔ (۱) رُخ پھر جانا۔ (آتش) پھرا ہے ہم سے رُخ اُس بادشاہ خوبان کا + کچھ اعتماد نہین ہی مزاج سلطان کا۔ (۲) رُخ نہ کرنا۔ (ناسخ) ہٹگیا ہے یہ کسی گیسو و رخسار سے دل + کہ کبھی رُخ نہ کرون گبر و مسلمان کی طرف۔ (۳) آنکھ نہ ملانا۔ (داغ) دل لے ہی چکے ناز سے شوخی سے ہنسی سے + اب اُنکی بلا آنکھ ملاتی ہے کسی سے + (۴) آنکھ نہ ڈالنا۔ (رند) حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا + سب سے بیگانہ ہے اے دوست شناسا تیرا۔ (۵) آنکھ نہ پڑنا۔ (آسیر) اُٹھائے ہین جہاننین رنج ایسے خوبرو یون کے پڑگئی آنکھ جنت مین نہ اپنی حور و غلمان پر (۶) آنکھین بدجانا۔ (۷) مشکل نہین فرقت مین کچھ دم کا نکل جانا + کافی ہے فقط اُنکی آنکھون کا بدل جانا۔ (۷) تیور پھر جانا۔ (آسیر) ع۔ پھرے ہین موجون کے ہمسے تیور حباب آنکھین بدل رہے ہین۔ (۸) آنکھین نہ ملنا۔ (آتش) لے صنم عاشق سے ملتی ہین نہین آنکھین تری نشہ اللہ رے شراب حسن کے دو جام کا۔

بے انتظامی۔ (۱) لبڑ دھون دھون۔ (۲) ہربونگ۔

بے تکلف۔ (۱) کھلے بندون۔ (اینڈت دیاشنکر نسیم) کھکر کھلے بندون جی کی تنگی + بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی۔ (۲) کھلے خزانے۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) شہزادی کے آگے بجیلنے + انعام دیا کھلے خزانے۔ (۳) بیساختہ۔ (قلق) آتے ہی مان کے پاس وہ گل تر + بولی بیساختہ یہ پیٹکے سر

بے تکلف شدن۔ (۱) کھُل کھیلنا۔ (جراُت) گالیان دینے لگے نام مرا لے لے تم + اس مری چاہ کے کھلنے سے یہ کھل کھیلے تم (۲) کھُل پڑنا۔ (انشا) ع۔ کھل پڑے عالم مستی مین تو ہم سخت کھلے۔

بے ثبات ۔ (۱) دو دن ۔ (۲) تین دن ۔ (۳) چار دن ۔ (۴) دو دن کی چاندنی ۔ (س) مت بھول سا اپنے حسن پر اے ماہ جانکر + دو دن کی چاندنی پر نہ اتنا گمان کر + (۵) کاغذ کی ناؤ ۔ (تجر) علم سفینہ اُسکو تجھے علم سینہ تجر + تو پل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر ۔ (۶) کانٹے پر کی اوس ۔ (مصحفی) اشک مژگان پہ آکے کہتے ہین + اپنی ہستی ہی کانٹے پر کی اوس +

بے حس و حرکت شدن پا ۔ (۱) پاؤن سو جانا ۔ (وزیر) کہکے پاؤن سے چلے یار کے گھر + ہم جب اُٹھنے لگین سو جائیگا + (۲) پاؤن سُن ہو جانا ۔

بے حقیقت ۔ (۱) گرا پڑا ۔ (۲) ادتر اشحنہ مردک نام ۔

بے حیائی ۔ (۱) آنکھ کا پانی ڈھل جانا (امانت) شبنم کو ننگا ہو نمین جگہ دیتی ہی نرگس + کیا آنکھ کا پانی چمنستان مین ڈھلا ہے ۔ (۲) آنکھ کا پانی بہ جانا (۳) آنکھون سے غیرت بہ جانا ۔ (تجر) ہر کسی کے سامنے روتے ہو تجر + بہ گئی آنکھون سے غیرت آپ کی ۔ (۴) دیدے کی صفائی ۔ (۵) آنکھ کا پانی مرجانا ۔ (۶) آنکھ مین پانی نہونا ۔ (ہندی) کرتے ہین رندون کو یہ منع شراب + زاہدون کی آنکھ مین پانی نہین ۔ (۷) چکنا گھڑا ہو جانا ۔ (آتش) بوسہ جو خال لب کا لیا یار نے کہا + اس تل کا تیل پی کے ہو چکنے گھڑے ہوے ۔ (۸) چکنے گھڑے پر بوند نہ ٹھہرنا ۔ (۹) ڈھٹائی ۔ (۱۰) آنکھون پر ٹھیکری رکھنا ۔ (داغ) ٹھیکری آنکھون پہ دانستہ جو مجنون رکھتا + لیلی پردہ نشین جامے سے باہر ہوتی ۔ (۱۱) آنکھین سامنے کرنا ۔ (س) مجھ سے تھا اقرار آنیکا گئے گھر غیر کے + پھر تم آنکھین سامنے کرتے ہو شرماتے نہین ۔ (۱۲) مُنھ پر ناک نہونا ۔ (ناسخ) آگے اُس گل کے دعوے خوشبو + باغبان گل کے مُنھ پہ ناک نہین +

بے حیا ۔ (۱) چکنا گھڑا ۔ (آتش) بوسہ جو خال لب کا لیا یار نے کہا + اس تل کا تیل پی کے ہو چکنے گھڑے ہوے ۔ (۲) ڈھیٹ ۔ (۳) لنگارا ۔ (۴) ننگا ۔ (۵) نکٹا ۔

بے خبر شدن - (۱) کان پر جون نہ رینگنا (اسیر) فریاد قیس کتنی ہے لے ساربان ضعیف + جون رینگتی نہین کبھی لیلے کے کان پر - (۲) بسنت کی خبر نہونا - (س) جب اُٹھ گیا جنون سے خاطر بحبنت کی + آئی بہار تجکو خبر ہے بسنت کی۔

بے خردی - (۱) عقل کا چرنے جانا (۲) عقل کی مار ہونا۔

بے خوابی - (۱) نیند اُچٹ جانا - (بحر) سوتے سوتے جب پکار اُٹھتا ہون اپنے یار کو + مرقدون کے سونیوالون کی اُچٹ جاتی ہے نیند + (۲) نیند اُڑ جانا (ناسخ) رسائی غیر نے پائی کوئی فتنہ نہ برپا ہو + مری نیند اُڑ گئی شوق اُنکو ہے جب سے کہانی کا +

بے خود شدن - (۱) جامے سے باہر ہونا۔ (ناسخ) اپنے جامے سے وہین ہوگئے باہر لاکھون + گھر سے پوشاک بدلکر جو وہ باہر آیا + (۲) آپ سے باہر آنا۔ (ناسخ) ملگیا محبوب سے جو آپ سے باہر ہوا + ایسی از خود رفتگی کیا ہے عزیمت در رگی + (۳) آپے مین نہونا - (س) مین ہون کہین اسوقت مرا دھیان کہین ہے + تم آئے نہین دل مرا آپے مین نہین ہے -

(۴) آپ سے گذر جانا - (درد) پوچھ مت قافلہ عشق کدھر جاتا ہے + راہبر دا آپ سے اس رہ مین گذر جاتا ہے - (۵) جان و تن کی خبر نہ ہونا - (ناسخ) خبر ہے جان و تن کی صیدگاہ عشق مین کسکو + جگر ہے محو ناوک پر نظر ہے ناوک افگن پر۔

بے خوف و خطر - (۱) بے کھٹکے - (۲) بے دھڑک - (بحر) ہم لوٹتے ہین دولت دیدار بید ھڑک الخ

بے خوف شدن - (۱) آنکھ نہ جھپکنا۔ (آتش) جھپکی نہ دم قتل جو قاتل سے مری آنکھ + کھنچوا کے مجھے گنج شہیدان سے نکالا (۲) آنکھ مین ڈر نہونا - (رع) نہ خوف دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر ہے۔ (۳) ڈھیٹ ہونا۔

بیدار شدن - (۱) جاگنا - (۲) نیند اُچٹ جانا (بحر) ع - مرقدون کے سونیوالون کی اُچٹ جاتی ہے نیند + (۳) آنکھین کھولنا۔ (اسیر) خواب غفلت سے ذرا کھول مسافر آنکھین + شب گئی صبح ہوئی کوچ مین تاخیر نہین - (۴) آنکھ کھلنا - (آتش) خیال وصل مین سویا تو آنکھ پھر نہ کھلی + دکھانے

آئینہ جبتک نہ آفتاب آیا۔

بیدار کردن۔ (۱) جگانا۔ (۲) شانہ ہلانا۔ (مومن) خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا + وہ کافر گور مین مومن مرا شانہ ہلاتا ہے +

بیداری۔ (۱) آنکھ نہ جھپکنا۔ (مصحفی) شاہد رہیو تو اے شب ہجر + جھپکی نہین آنکھ مصحفی کی۔ (۲) آنکھ نہ لگنا۔ (رند) اڑ گئی نیند مرے زمزمے سنکر شب کو + نہ لگی صبح تلک شام سے صیاد کی آنکھ۔

بیدل شدن۔ (۱) جی چھوٹ جانا۔ (ذوق) ہاتھ آکر دل وحشی جو کوئی چھوٹ گیا + ہوس صید مین صیاد کا جی چھوٹ گیا + (۲) جی اُچٹ جانا۔ (میر تقی) جی کچھ اُچٹ گیا ہے اب نالہ و فغان سے +

بے دخل کردن۔ (۱) اُکھیڑنا۔ نکلوا دینا۔ (۲) اُکھاڑنا۔ (۳) اُکھاڑ پچھاڑ کرنا۔

بیدین شدن۔ (۱) دین برباد ہونا۔ (ناسخ) بُرا ہو کمبخت عاشقی کا نہ دین ہو برباد یون کسی کا۔ الخ (۲) دین جانا۔ ایمان جانا۔ (ناسخ) ڈر نہ واعظ جو ہوا عشق بتون سے مجکو + جائیگا دین نہ ایمان خدا حافظ ہے۔

بے رُخ شدن از تکدر یا صدمہ یا بار گران

(۱) بے رُخ ہونا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) دکھلائی دی جو بیٹے بے رُخ + دیکھا تاج الملوک کے رُخ۔ (۲) آنکھ میلی کرنا (آتش) بار عشق اُسنے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ + حوصلہ تو دیکھو مشت خاک بے بنیاد کا (۳) تیور میلے ہونا۔ (بحر) نہ لغزش ہو قدم کو عشق مین تیور نہ میلے ہون + سنبھالا چاہیے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے +

بے رونق۔ (۱) ماند۔ (غالب) بٹتے ہین سونے روپے کے چھلے حضور مین + ہے جسکے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند + (۲) مدھم (ناسخ) تیرے ناخن کے برابر ہو سکے کیا ماہرو + حسن مین کرتا ہے مدھم یہ ستارا چاند کو۔ (۳) گرد۔ (آتش) پارس کا کام سنگ در سے عجب نہین ہی + اکسیر کو تمھارے کوچے مین گرد پایا۔

بے رونق شدن۔ (۱) اُداس ہونا (آتش) خفا ہو جو ہوے گال نیلے بوسون سے + چمن اُداس مری جان بغیر سوسن تھا۔ (۲) اُداسی برسنا۔ (آتش) گیا وہ ماہ جو صبح شب وصل اپنے گھر مین سے + اُداسی برسی ہے بام و در و دیوار پر کیا کیا۔ (۳)

اُداسی چھانا۔ (آتش) ترے پھرتے ہی اُداسی سی چمن پر چھائی + رنگ بیرنگ گلستان کی ہوا کا دیکھا۔ (۴) ٹھنڈا پڑجانا۔ (۵) رنگ مٹ جانا (بحر) ملا ہوا ہے تعصب کا جہر و نیر روغن + مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ۔ (۶) رنگ پھیکا ہونا۔ (ناسخ) دیکھا ہے تیرے لعل بدخشان کو جوہری + پھیکا ہے پیش لعل شکر بار یار رنگ۔ (۷) اوس پڑجانا۔ (بحر) پہنے جو موتیون کے کر پھول یار نے + تارون پہ اوس پڑ گئی خورشید ٹھٹھر گیا۔ (۸) پھیکا ہونا۔ مدھم ہونا (ناسخ) ع۔ حسن مین کرتا ہے مدھم یہ ستارہ چاند کو۔ (۹) پھیکا پڑنا۔ (ذوق) چشم سرمست مے ناز مین کاجل پھیلا + لب میگون پہ مسی کی پڑی پھیکی رنگت۔ (۱۰) رنگت پھیکی پڑنا۔ مثال ور گذرہ چکی۔ (۱۱) پچھن چھٹنا۔ (آتش) روز وصال آنکھون کو اپنی دکھائیگا + روئے شب فراق کے پچھن چھٹے ہوے۔ (۱۲) ماند ہونا۔ (غالب) ع۔ ہے جسکے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند۔ (۱۳) رنگ اُکھڑ جانا۔ (س) اُف ری تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے + اللہ رے تلون کہ جما رنگ اُکھڑ جائے۔ (۱۴) گرد ہو جانا۔ (ناسخ) بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار + سامنے اُسکے بگولا گرد ہے۔ (۱۵) مات ہونا۔ (س) زلفین ہی دیکھکر نہ خجل رات ہو گئی + مکھڑا جو کھلگیا تو سحر مات ہو گئی +

بے رونقی چہرہ از خوف و رنج و شرم وغیرہ

(۱) منھ اُتر جانا۔ (صبا) تیری شب چہاردہم کے بنا ؤسے + دو دن مین ماہتاب کا کچھ منھ اُتر گیا۔ (۲) مُنھ فق ہونا (ناسخ) کس گل کا مُنھ چمن مین ترے آگے فق نہین + یہ رنگ گل اُڑا ہے اُفق پر شفق نہین + (۳) مُنھ پر ہوائی چھوٹنا۔ (آتش) سامنے سے تیرے رنگ مدعی اُڑتا + ماہتاب کے مُنھ پر چھوٹتی ہوائی ہے۔ (۴) چہرہ اُترنا (ناسخ) کیا مرے رونے سے اک یار کا چہرہ اُترا + آب اشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اُترا۔ (۵) اتنا سا مُنھ نکل آنا۔ (مومن) ہوئی بلبل ثناخوان دہان تنگ کس گل کی + کہ فروردین مین مُنھ غنچے کا اتنا سا نکل آیا۔ (۶) مُنھ زرد ہو جانا (ذوق) سینے مین بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر + نشتر کا نام سُنتے ہی مُنھ زرد ہو گیا۔

(۷) چہرہ زرد ہونا۔ (ناسخ) غم افلاس
کہان دل ہے تونگر اپنا + زرد چہرہ نہین
فاقون سے یہ ہے زر اپنا۔ (۸) چہرے کا
رنگ اُڑ جانا۔ (ناسخ) اڑ گیا ہے ہجر جانان مین
مرے چہرے کا رنگ + قطرۂ خون جو بدن مین
تھا وہ آنسو ہو گیا۔ (۹) چہرے کا رنگ
بدل جانا۔ (ناسخ) رنگ چہرے کے یان
بدلنے لگے + آنکھ تیری جہان ذرا بدلی۔
(۱۰) چہرہ اُداس ہونا۔ (۱۱) چہرہ پھیکا
ہو جانا۔ (آتش) ع۔ چہرۂ محبوب پھیکا ہی
جو خال اُسمین نہو + (۱۲) مُنھ جھٹکنا (آتش)
ع۔ کسی کے سر مین ہوا درد مُنھ مرا جھٹکا۔ (۱۳)
ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔ (داغ)
نیلی پیلی کرتے ہین آنکھین جو مجکو دیکھکر +
ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہی مجھ رنجور کا۔
(۱۴) منھ ذرا سا نکل آنا۔ (داغ) ڈر گئے
نام شفا سُنکے زہے خواہش مرگ + مُنھ ذرا سا
نکل آیا ترے بیمارون کا۔ (۱۵) منھ پر
ہوائیان اُڑنا۔ (ع) کیون درد دل سے
اُڑتی ہین مُنھ پہ ہوائیان۔ (۱۶) مُنھ
خشک ہو جانا۔ (شیدا) عالم یہ دیکھکر
مرے روتے کے تار کا + مُنھ خشک ہو گیا
رگ ابر بہار کا۔ (۱۷) مُنھ پر خاک سی
اُڑنا۔ (سرور) گر نظر آوے وہ اے
مشاطہ صورت پاک سی + مُنھ پہ ہر آئینے کے
اُڑنے لگے گی خاک سی۔ (۱۸) مُنھ سُت
جانا۔ (حبیب) مُنھ ست گیا ہے کرتی
ہین آنکھین ڈگر ڈگر + کچھ حال ضعف سے
ترے بیمار مین نہین +

بیزار شدن دل ۔ (۱) دل پھر جانا۔ (ناسخ)
دیکھکر تجکو گلون سے یہ پھرا بلبل کا دل +
بعد مُردن بھی چمن سے بھاگتے ہین دو رپر۔
(۲) دل پھٹ جانا۔ (بحر) کبھی نہ اُنسے
ملے ہم جدا ہوے جب سے + پھٹا دل ایسا
کہ پھر التیام ہو نہ سکا۔ (۳) دل پھیکا
ہو جانا۔ (س) پہ یہ دتیر آرایش سے دل
کیون ہو گیا پھیکا + نہ وہ لب پر لکھوٹا ہے
نہ وہ ماتھے پر افشان ہے۔ (۴) دل
ہٹ جانا۔ (بحر) جنکا کہ پاس تھا مجھے
دل اُنسے ہٹ گیا + سینے کا غار گرد کدورت
سے پٹ گیا۔ (۵) جی پھر جانا۔ (مرزا
والا جاہ) تلخی زہر تغافل سے بہت جی
پھر گیا + میٹھی باتین آپ کی سُننے سے
رغبت ہو تو ہو۔ (۶) جی پھٹ جانا۔
(انشا) اگر نہ مجھ سے تو آکر لپٹ گیا
ہوتا + تو رات تجھسے مرا جی ہی پھٹ گیا ہوتا +

(۷) کھٹا ہو جانا۔

بے سلیقہ۔ (۱) اولی مولی۔ (۲) لُر۔ (۳) انگھڑ۔ (۴) پھوہڑ۔ (۵) بیڈھنگا۔ (۶) اندھا بگلا۔ (۷) کوڑہ۔ (بواو معروف) (۸) کوڑمغز۔ (۹) اول جلول۔
(نواب مرزا) بات کا کچھ سلیقہ خاک نہ ڈھول +
نوج ایسا ہو کوئی اول جلول۔

بے سود۔ (۱) کس کام کا (۲) کس مرض کی دوا
(ذوق) کس مرض کی ہین دوا یہ لب جان بخش ترے + جان بلب ہین ترے آزار محبت والے +

بے شغلی۔ (۱) لہرین گننا۔ (ناسخ) آجائے اُسکو لہر ادھر آنے کی کہین + لہرین گنا کرون مین کہانتک کنار گنگ + (۲) ہاتھ پر ہاتھ رکھکے بیٹھنا۔ (آتش) دو دن سے پاؤن جو نہین دبوائے یار نے + بیٹھے ہین ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوے۔

بیش قیمت۔ (۱) انمول (مولانا حالی) مگر ہان وہ سرمایۂ دین و دنیا + کہ ایک ایک لمحہ ہی انمول جسکا + (۲) آگ کے مول۔ آتش دکھاؤ ہنسکے صفا اکدن اپنے دندان کی + گہر ہین آگ کے مول اپنی آبداری سے +

بے قدر شدن۔ (۱) آنکھون سے گر جانا۔
(آتش) لے آفتاب محشر آنکھون سے گر گیا تو + منہ پھیرتا جدھر سے پھیر مین اُدھر نہ کرتا۔ (۲) آنکھون سے اُتر جانا (اشرف) جو سر چڑھاتے عدو کو تو دہ جلے تن ہون + خدا گواہ پھر آنکھون سے تم اُتر جاتے۔ (۳) قدر اُٹھ جانا (آتش) آتش سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی + مقدور ہو تو قفل لگا دین زبان مین ہم + (۴) دل سے اُتر جانا۔ (امیر) کھل گئے رخسار اگر یار کے + شمس و قمر دل سے اُتر جائینگے۔ (۵) آنکھونمین ہلکا ہونا (تسلیم) ہلکے تری آنکھونمین نہوتے جو سر بزم + گرتے صفت اشک نہ یارونکی نظر سے۔ (۶) دل سے گر جانا۔ (۷) آنکھونمین سبک ہونا۔ (آتش) روز کرتے ہین شب ہجر کو بیداری مین + اپنی آنکھونمین سبک خواب گران ہے کہ جو تھا۔ (۸) جی سے اُتر جانا۔ (میر درد) بے ہنر دشمنی اہل ہنر سے آکر + منہ پہ چڑھتے تو ہین پر جی سے اُتر جاتے ہین۔ (۹) نظر سے اُترنا۔ (آتش) اسقدر اپنے یم اشک نے کی موجزنی + آخر کار نظر سے مری دریا اُترا۔ (۱۰) نظر سے گرنا۔ (ذوق) دل گر کے نظر سے

تری اُٹھنے کا نہین بھر + یہ اُٹھنے سے پہلے ہی سنبھل جائے تو اچھا۔

بے فکر شدن - (۱) فکر سے خالی ہونا - (ناسخ) فکر سے مین نہین خالی غم جانان مین کبھی + کبھی زانو پہ مرا سر ہے کبھی گریبان کبھی - (۲) فکر سے غافل ہونا - (آتش) عشق کس کو حسن دلکش سے نہ تھا اے جانجان + فکر سے غافل تری جن و بشر کوئی نہ تھا +

بے قابو شدن دل - (۱) دل قابو مین نہونا (ناسخ) بس مین ہوتا مین پرائے نہ کبھی اے ناسخ + آہ میرا مرے قابو مین اگر دل ہوتا - (۲) دل کہنے مین نہ ہونا - (س) ناگفتہ رہگیا غم دل دلربا سُنا + کہنے مین دل مرا نہین بخشو کہا سُنا +

بے قرار شدن - (۱) جگر سنبھالنا - (آتش) درد فراق آتش تڑپا رہا ہے ہمکو + اک ہاتھ دل سنبھالے اک سے جگر سنبھالے - (۲) کلیجا اُلٹنا - (تجر) اقرار وصل کر کے پھر انکار ظلم ہے + تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا - (۳) جگر پہ ہاتھ رکھ لینا - (ذوق) اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ + ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ - (۴) جگر تھام کے بیٹھ جانا (ناسخ) بیٹھ جاتا ہون جگر تھام کے مین دیوانہ + وہ پریرو مری محفل سے جہان اُٹھتا ہے - (۵) دل سنبھالنا - (آتش) ع - اک ہاتھ دل سنبھالے اک سے جگر سنبھالے

(۶) پیٹ پکڑے پھرنا - (جرأت) گورا گورا وہ بدن دیکھے جو مہتاب سا تو + پیٹ پکڑے ہوے دوڑا پھرے بیتاب سا تو - (۷) لوٹ ہونا - (تجر) ہر دم کراہتا ہون جگر مین وہ چوٹ ہے + دل ہے وہ بیقرار کہ بسمل بھی لوٹ ہے - (۸) لوٹ جانا - (برق) لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے آکر سر بام + رقص بسمل کا سر کوچہ تماشا ہوتا - (۹) لوٹ پوٹ ہونا (جرأت) اک چاند کی جھلک سے جو یہ پٹ کی اوٹ سے ہے + کیونکر اُدھر نہ دیکھون کہ دل لوٹ پوٹ ہے - (۱۰) تہ و بالا ہونا - (آتش) چشم مستانہ کی گردش سے تہ و بالا ہے دل الخ (۱۱) تلملانا - (ناسخ) کب ہے تجکو میرے دل کے تلملانے کی خبر الخ (۱۲) بچین ہونا (کیف) اک آہ سے تو میری بچین ہوگئے تم + کہیے تو میرے دلکو کیا اضطراب ہوگا - (۱۳) بیتاب ہونا - (۱۴) بیقرار ہونا (۱۵) ہڑبڑانا۔

بیکار شدن ۔(۱) بیکار جانا ۔ (۲) اوپر اوپر جانا ۔ (رہبر) شرم آلودہ تیری آنکھین خاک مین ہمکو ملائینگی + کیا یہ نگاہین نیچی نیچی اوپر اوپر جائینگی ۔ (۳) اکارت ہونا ۔ (س) محبت سے اور اُنکو نفرت ہوئی + مری ساری محنت اکارت ہوئی ۔ (۴) اکارت جانا ۔

بیگانگان ۔(۱) چیڑ قناتی ۔ (بازاری زبان) (۲) پچکلیان ۔ (بازاری زبان) (۳) الفتی ۔ (۴) غیر ۔ (۵) اوپری آدمی ۔

بے لوث (۱) کسی کے لینے مین نہ دینے مین ۔ (۲) اودھو کے لینے نہ مادھو کے دینے مین ۔

بے مروت ۔(۱) خشک (۲) بے دید (جوہر) کسی انسان پہ نہ کی چشم مروت سے نگاہ + محض بے دید ہو دیکھا تو نظر کچھ بھی نہین ۔ (۳) چار چشم ۔ (رشک) موچھین کیا نکلین کہ ڈالی نگہ قہر و عتاب + چار چشم آپ ہوے جب سے ہوے چار ابرو ۔ (۴) توتا چشم ۔ (ہجر) ہجر چشم دوستی سبز ان دنیا سے نہ رکھ + بیوفا سب ہین یہ توتے چشم کسکے یار ہین ۔

بے مروتی ۔(۱) آنکھ پھیر جانا ۔ (مومن) آنکھ اُنکی پھیر گئی تھی دل اپنا بھی پھیر گیا + یہ اور انقلاب ہوا انقلاب مین ۔ (۲) چیتون پھیرنا (نسیم) یہ کیون چیتون پھری کیون آنکھ بدلی + بھلا مین نے قصور ایسا کیا کیا ۔ (۳) آنکھ بدلنا ۔ (اسیر) خط جو دیتا ہون کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ + کیا مروت گلشن عالم سے عنقا ہو گئی ۔ (۴) آنکھون پر ٹھیکری رکھ لینا (مہر) اسطرح آنکھون پہ رکھ لی ٹھیکری + آفرین اے بے مروت کیون نہو ۔ (۵) بے رخی کرنا ۔ (۶) توتے کیطرح آنکھ بدلنا ۔ (اسیر) خط بھیجنے لگا جو اُس آئینہ رو کو مین + توتے کیطرح آنکھ کبوتر بدل گیا ۔ (۷) توتا چشمی کرنا ۔ (۸) آنکھین پھیر لینا ۔ (بشیر) مرے جاتے ہین ہم وہ نزع مین رو رو کے کہتے ہین + ابھی سے پھیر لی آنکھین غضب کے بیمروت ہو ۔ (۹) آنکھون پر پٹی باندھ لینا ۔ (حزین) پٹی آنکھون پہ نہ یون باندھ کے بیٹھو للہ + چشم پوشی نہ کرو دیکھنے آؤ صاحب ۔ (۱۰) آنکھ مین سیل نہونا ۔ (س) رونے دھونے سے پسیجیگا وہ کافر توبہ + آنکھون مین سیل نہین جسکے وفا دل مین نہین ۔ (۱۱) آنکھین چرانا ۔ (اشرف) آنکھین چراہین راہ مین دیکھکر حضور + دیکھا عدو کو خوب

محبت کی آنکھ سے ۔ (۱۲) آنکھ کا پانی بہ جانا ۔ (ہجر) مرے جسپر نہ چار آنسو بہائے اُسنے تربت پر + ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مروت کا ۔ (۱۳) منھ پھیرنا (آتش) نہ ہم پھرینگے ہزار آپ ہم سے منھ پھیرین نہین ہے سہل ہمین بیوفائی مشکل ہے ۔

بے مہری ۔ (۱) لہو سفید ہو جانا ۔ (ناسخ) کیون ہو نہ جائے اہل جہان کا لہو سفید + اُلفت کا کر گیا ہے جہان سے فرار رنگ (۲) آہ نہ آنا ۔ (حکیم نواب مرزا) رحم تجھپر خدا گواہ نہ آئے + تیرے پُرزے کردون تو آہ نہ آئے ۔ (۳) کٹّر ہو جانا (۴) دل نہ کڑھنا ۔ (۵) آنکھ نہ پسیجنا ۔ (ہندی) یان روتے روتے اشک کے دریا بہا دیے + اُس سنگدل کی آنکھ پسیجی نہ اکدن ۔

بے نیل مرام ماندن ۔ (۱) سوکھے گھاٹ اُترنا ۔ (ہجر) ولے محرومی نہ پہونچے چشمہ مقصود تک + سوکھے گھاٹون تشنہ کامون کا اُتارا ہو گیا ۔ (۲) محروم رہنا (قلق) ہلے بی ساقی دمون کی خیر رہے + ہمین محروم دم لغبیر رہے +

بیوفائی (۱) آنکھ بدلنا ۔ (۲) مانگتے جاتے وہ دل آنکھ بدلتے جاتے + بیوفائی کے بھی انداز بدلتے جاتے ۔ (۲) آنکھ پھیرنا (وزیر) میری طرح وہ غیر سے بھی آنکھ پھیرلے + ہون منتظر زمانے کے اس انقلاب کا ۔

بیوہ شدن زن ۔ (۱) رانڈ ہونا ۔ (۲) مانگ اُجڑنا ۔

بیہوش شدن ۔ (۱) غش آنا ۔ (آتش) ۔ حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہین + چشم موسیٰ سے جو دیکھے گا اُسے غش آئے گا ۔ (۲) غش کھا کے گرنا ۔ (۳) آنکھین نہ کھولنا (رشک) اب آنکھین کھولنا دشوار ہین کیون ہم نہ کہتے تھے + نہ دیکھ لے رشک بھر کر آنکھ اُس چشم پر افسون کو ۔ (۴) غش مین آنا ۔ (ناسخ) حاملان عرش چھوڑین غش مین آکر ساق عرش + وہ سراپا نور دکھلائے اگر تنویر پا ۔ (۵) غش کرنا ۔ (ناسخ) غش کیا موسیٰ نے جب دیکھا تری تنویر کو + آگئی لکنت زبان مین سنتے ہی تقریر کو ۔

باے فارسی

پاچکد تستی ۔ (۱) اُپلا ۔ (۲) کنڈا ۔

پارچہ خرد گوشت ۔ (۱) تکا ۔ (۲) بوٹی ۔

پارہ پارہ شدن جامہ وغیرہ - (۱)
دھجیان اُڑنا - (ناسخ) جیب کیا دامان
محشر کی اُڑینگی دھجیان + ہے یہی عالم
جو اپنے پنجۂ چالاک کا - (۲) ٹکڑے
اُڑنا - (ناسخ) بعد مدت کے جنون قاصد
محبوب آیا + جیب کے ٹکڑے اُڑے تب
کہین مکتوب آیا - (۳) ٹکڑے ہونا -
(ناسخ) ایک ٹھوکر مین کئی ٹکڑے خم
گردون ہوا الخ (۴) ٹکڑے ٹکڑے ہونا
(آتش) ٹکڑے ٹکڑے یہ گریبان نہ ہوا
تھا سو ہوا الخ (۵) پُرزے اُڑنا (آتش)
پہلے ہی پرزے اُڑا ہونے نہ پایا سینہ چاک +
یار ثابت وقت بد مین اک گریبان رہگیا

پارہ پارہ کردن جامہ وکاغذ وغیرہ -
(۱) دھجیان اُڑانا - (ناسخ) گر نہین ہے
جیب سینے کی اُڑا دے دھجیان + فصل گل
مین کسلیے دست جنون بیکار ہے - (۲)
دھجیان لینا - (آتش) موسم گل مین بدن
کو کپڑے پھاڑے کھائینگے + دھجیان
لینے کے قابل پیرہن ہو جائیگا - (۳)
پرزے اُڑانا - (ناسخ) جواب خط مین نہ
پرزہ لکھا کبھی اُسنے + اور اُلٹے پرزے
اُڑلے مرے سفیرون کے - (۴) ٹکڑے
اُڑانا - (ذوق) ناخن نہ دے خدا تجھے
اے پنجۂ جنون + ٹکڑے اُڑا دے
جسم کے تو پیرہن کے ساتھ -

پارہ پارہ کردن کسے از تیغ وکارد -
(۱) تکابوٹی کرنا - (۲) پُرزے کرنا -
(نواب مرزا) رحم مجکو خدا گواہ نہ آئے +
تیرے پُرزے کرون تو آہ نہ آئے -
(۳) بند سے بند جدا کرنا - (ناسخ)
حرف شکوہ نہین لانے کا زبانپر بندہ +
کیا ہوا اُسنے جدا بند سے گر بند کیا -
(۴) بوٹیان اُڑانا - (صبا) پیغام
وصل پر وہ مری بوٹیان اُڑائین + دانتون
سے دے جواب وہ میرے سوال کا (۵)
پُرزے اُڑانا - (ناسخ) ع - اور اُلٹے
پُرزے اُڑلے مرے سفیرون کے - (۶)
ٹکڑے اُڑانا - (ذوق) ع - ٹکڑے اُڑا دے
جسم کے تو پیرہن کے ساتھ -

پاسبانی کردن - (۱) چوکی بھرنا - (۲)
چوکی دینا - (۳) پہرا دینا -

پاس خاطر - (۱) دل رکھنا - (۲) دل میلا
نہ ہونے دینا - (۳) دل چھوٹا نہ
ہونے دینا -

پاس سخن - (۱) ٹن - (بالفتح) (۲) بات کی

پیچ کرنا۔ (۳) اپنے کیے کی لاج کرنا۔ (اشرف) اپنے کیے کی لاج ہے ناصح خداگواہ + کیونکر بتون سے ترک ملاقات کیجیے۔ (۴) اپنی بات کا ایک ہی ہونا۔ (جرأت) جاتے ہے اُسکے آئینہ اے مرگ تو شتاب + جانے کہ یہ بھی ایک ہی ہے اپنی بات کا۔ (۵) بات پہ آجانا۔ (برق) بات پر آئے جو انسان باغ رضوان چھوڑدے + یہ نہین ممکن کہ عاشق کوئے جانان چھوڑدے۔

پاس وضع ۔ (۱) شان رکھنا۔ (ناسخ) شان آگئے خاکسار کی سرکش کی کب رہی الخ (۲) شرم رکھنا۔ (غالب) مجکو دیار غیر مین مارا وطن سے دور + رکھ لی مرے خدانے مری بیکسی کی شرم۔ (۳) بات رکھنا (رشک) ان بتون سے جو رہ و رسم ہے جاری رکھنا + اے خداوند جہان بات ہماری رکھنا۔ (۴) اپنی کر جانا۔ (۵) وضع کا پاس کرنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) اُس وضع کا پاس کر گئی وہ + تغییر لباس کر گئی وہ۔ (۶) نوک رکھنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) طعنے سے زبان نکتہ چین روک + رکھ لے مری اہل خامہ

مین نوک۔ (۷) نوک کی لینا۔ (اسیر) کبھی جو سامنے میرے کسی نے نوک کی لی + کھٹک گیا مجھے کاسنے کا احتمال ہوا۔

پاشنہ زدن اسپ را ۔ (۱) ایڑ کرنا (ذوق) عمر روان کا توسن چالاک اسلیے + تجکو دیا کہ جلد کرے پان سے ایڑ تو۔ (۲) ایڑ لگانا۔

پاک شدن چشم از آشوب ۔ (۱) آنکھین صاف ہوجانا۔ (۲) آنکھین تارہی ہوجانا۔

پاک کردن چشم گریان ۔ (۱) آنکھین پوچھ ڈالنا۔ (۲) آنسو پوچھ ڈالنا۔

پامال کردن خوبان از عشوہ ۔ (۱) آنکھین تلوونکے نیچے مل ڈالنا۔ (۲) آنکھین تلوون تلے ملنا۔ (جان صاحب) ملونگی تلوون تلے آنکھین تیری سالے نرگس الخ (۳) آنکھین تلوون سے ملنا۔ (ذوق) آنکھین مری تلوون سے وہ ملجائے تو اچھا + ہے حسرت پابوس نکلجائے تو اچھا۔ (۴) روند ڈالنا۔ (شاد) خدا ہی اس چُپ کی داد دیگا کہ تربتین روندے ڈالتے ہین + بتون کے

مارے ہوے کسی سے نہ بولتے ہین نہ جاتے ہین +

پاہاے کسے کوفتن بنا بر استراحت - (۱) چپی کرنا - (۲) ٹکّی لگانا - (۳) پانؤن دابنا۔

پایان - (۱) انتہا - (۲) اور چھور - (س) ہے قلزم عشق بھی وہ دریا + ملتا نہین اور چھور جس کا +

پائنام کردن چیزے بہ کسے - (۱) نامزد کرنا - (۲) گلے باندھنا - (میر تقی) وہ صفت لکھنے جو اپنی تیغ کی یان آگیا + ہنسکے اس پرچے کو میرے ہی گلے بندھوا گیا +

پختن پلاؤ (۱) دم کرنا (۲) دم دینا

پدید شدن امرے عجیب - (۱) شگوفہ پھولنا (آتش) کیا باغ کوے یار ہے سیر اسکی کیجیے + آتش شگوفے پھولتے ہین یان نئے نئے - (۲) گل پھولنا - (بحر) شاخین نکالی جاتی ہین اب بات بات مین + دو چار دن مین دیکھیے کیا گل پھلاے رنج - (۳) گل کھلنا (ذوق) ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا ہے + کہ ہوا باغ جہان کی ہے دگر گون چلتی - (۴) شگوفہ کھلنا - (آتش) ع - شگوفے ایسے کھلایا کرے ہزار بہار +

پر اشک شدن چشم - (۱) آنکھ ڈبڈبانا - (س) شیشۂ مے کو لگ گئی ہچکی + ڈبڈبا آئی چشم ساغر بھی - (۲) آنکھ بھر آنا - (س) برا لپکا ہے مینوشی کا وہ میکش ہون لے ساقی + صراحی جب ہوئی خالی برابر آنکھ بھر آئی - (۳) آنسو ڈبڈبانا - (بحر) وہ چھپ گئے اک جھلک دکھا کر + ہم رہ گئے اشک ڈبڈبا کر -

پراگندہ شدن - (۱) پھیلنا - (۲) جھٹکنا - (۳) بکھرنا - (۴) تتر بتر ہونا -

پر تاثیر شدن چشم - (۱) آنکھو نمین جادو بھرا ہونا - (نواب) تنہا نہین فسون سے وہ گیسو بھرے ہوے + آنکھو نمین بھی غضب کے ہین جادو بھرے ہوے - (۲) آنکھو نمین جادو ہونا - (اشرف) جلانا مارنا اک بات کیا ادنی اشارہ ہی + زبان پر معجزہ ہے آپ کی آنکھون مین جادو ہے - (۳) آنکھو نمین جگایا ہوا جادو ہونا - (س) کیا سحر کا پتلا وہ جفا جو نظر آیا + آنکھو نمین جگایا ہوا جادو نظر آیا - (۴) آنکھو نمین دوالی کا کاجل لگا ہونا - (جرأت) کاجل آنکھو نمین دوالی کا لگا آے بھے کیا + سینکڑون کو وہ جو نظرون مین لگا کر نکلے - (۵) آنکھو نمین رس ہونا (س) ہوئی شیرین ادائی ختم تم پر + ہمین کہتے ہین

کیا رس آنکھ مین ہے۔ (۶) آنکھو نمین موہنی ہونا۔ (ناسخ) دیکھا جسے ہو گیا وہ عاشق + تیری آنکھو نمین موہنی ہے۔

پرتراشیدن۔ (۱) پر کاٹنا۔ (۲) پر کترنا۔ (۳) پر لینا۔ (جرأت) کب وہ صیاد اسیرون کی خبر لیتا ہے + اور جو لیتا ہے تو مقراض سے پر لیتا ہے۔

پرتو۔ (۱) جھلک۔ (ہجر) وہ چھپ گئے اک جھلک دکھا کر + ہم رہ گئے اشک ڈبڈبا کر۔ (۲) جھلکی۔ (۳) پرچھاوان۔ (آتش) چمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگون کا + رہا جو سرو پرچھاوان ہی تیرے قد موزون کا (۴) پرچھائین۔ (آتش) کسکی دیوار کے سایے کا مین دیوانہ ہون + میری پرچھائین سے دیوار پرے ہٹتی ہے۔ (۵) چھوٹ (بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و تائے ہندی) (۵) چھوٹ اُسکے لعل لب کی جو میخانہ مین پڑی + دھوکا ہوا شراب پہ لعل مذاب کا۔

پرتوفگن شدن ماہ۔ (۱) چاندنی چھٹکنا۔ (ہجر) وہ حسن ہے جو کبھی شب کو تم نکلتے ہو + زمین پہ سایے کی جا چاندنی چھٹکتی ہے۔ (۲) چاندنی کھلنا۔ (آتش) کھلی ہے چاندنی مے پیجئے تو موقع ہے + طلوع ماہ ہے اور آفتاب شیشے مین۔ (۳) چاندنی نکلنا۔ (ناسخ) غیر تاریکی شب فرقت مین اے ناسخ نہین + ہان اگر زخمی ہو تو نکلے مقرر چاندنی۔ (۴) چاندنی کا کھیت کرنا۔ (اسیر) گیسو تمھارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا + لو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا۔ (۵) چاندنی ہونا۔ (ناسخ) بھو لکر او چاند کے ٹکڑے ادھر آجا کبھی + میرے ویرانے مین بھی ہو جائے دم بھر چاندنی

پردہ۔ (۱) آڑ۔ (رشک) اوٹ کی پردے کی دروازے کے دیوار کی آڑ + کیے رکھتا ہے وہ سامان حیا کے گھر مین۔ (۲) اوٹ۔ (۳) اوجھل

پرسُم۔ (۱) بلیتھین۔ (۲) خشکی۔

پرشہوت شدن۔ (۱) مچمچانا۔ (۲) مدھ ماتا یا مدھ ماتی ہونا۔ (۳) مستانہ یا مستانی ہونا۔ (۴) آگ بھری ہونا۔ (۵) مستی ٹپکنا۔ (ناسخ) مستی ٹپک ہی ہے سراپائے یار سے + موجین شراب کی ہین قبا مین اُتو نہین +

پرکردن۔ (۱) ٹھوسنا۔ (۲) بھرنا۔

پروردن میوہ خام۔ (۱) پال ڈالنا (۲) پکسانا

پرورش یافتن - (۱) پرورش پانا - (۲) پروان چڑھنا - (حالی) جا کے کابل مین آم کا پودا + کبھی پروان چڑھ نہین سکتا -

پریدن رنگ - (۱) رنگ اُڑ جانا - (ناسخ) اُڑ گیا ہے ہجر جانان مین مرے چہرے کا رنگ + قطرۂ خون جو بدن مین تھا وہ آنسو ہو گیا - (۲) رنگ فق ہونا - ع - سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے + (۳) رنگت اُڑ جانا - (ناسخ) دیکھتے ہی بادۂ گلگون یہ رنگت اُڑ گئی + گل نے پیدا کی ہے رنگت ساغر بلور کی - (۴) رنگت پرواز کرنا - (ناسخ) کر گئی پرواز رنگت تیرے ہونٹون کے حضور + پیش ازین جو لعل تھا اب سنگ مرمر ہو گیا - (۵) رنگت سفید ہونا - (ناسخ) داغ ہے خورشید پر زرے پیرہن رنگت سفید + صاف مجھ مین عشق نے نقشہ اُتارا صبح کا - (۶) رنگ بیرنگ ہو جانا - (آتش) دل بہت تنگ رہا کرتا ہے + رنگ بیرنگ رہا کرتا ہے - (۷) سفید ہو جانا - (ناسخ) گلعذارون کی جو محفل مین گیا وہ گل تر + ہو گئے زرد جو دو چار تو دو چار سفید -

پریشان شدن - (۱) پریشان ہونا - (غالب) تنگیٔ دل کا گلہ کیا یہ وہ کافر دل ہے + کہ اگر تنگ نہ ہوتا تو پریشان ہوتا - (۲) پریشانی اُٹھانا - (غالب) یہ عمر بھر جو پریشانیان اُٹھائی ہین ہم نے + تمھارے آئیو اے طرہاے خم بخم آگے -

پژمردن - کمھلانا - (س) مل دل گئین چھاتیان شب وصل + کمھلا گئے پھول رات بس کے - (۲) مرجھانا - (ذوق) کھلکے گل کچھ تو بہار جانفزا دکھلا گئے + حسرت اُن غنچون پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے - (۳) مرنا - پان مر گئے - پھول مر گئے -

پستان زن - (۱) جوبن - (س) جوبن اُبھار پر ہے نہ گلشن کو جائیے + باد صبا لگائیگی چوری انار کی - (۲) چھاتی - (نواب مرزا) چھوٹی چھوٹی وہ چھاتیان انمول + اونچی چکنی کڑی کراری گول - (۳) کچ (بالضم) (جرأت) اظہار کر کے سے ہے اُبھری کچون کا عالم + سینے مین دل کو میرے کیا کیا دُکھا گیا ہے - (۴) گات (جرأت) مجھ مین جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہان + دیکھکر مجھکو چھپا لیتے ہو تم گات عبث -

پست کردن - (۱) پست کرنا - (آتش) پست کرے سرو کو اے طفل بڑھ کر قد ترا +

طول دے جوش جوانی جامۂ کوتاہ کو۔ (۲) نیچا دکھانا۔ (۳) زیر کرنا۔ (ناسخ) زیر اُن مژگان کو جز ابرو نہ کوئی کر سکا + برچھیون پر آئے جو غالب بھی شمشیر ہے۔

پستہ قد۔ (۱) ٹھمکا۔ (۲) ٹھمکی۔ (۳) ٹھنگنا۔ (۴) ٹھنگنی۔ (بکسر تاے ہندی مخلوط الہا و نون غنہ)

پس وکسے۔ (۱) پنچھالا۔ (۱) پٹھو۔ (۲) پچھلگو

پس ماندن۔ (۱) بچھڑنا۔ (آتش) برسون کی راہ آگے عزیزان نکل گئے + افسوس کاروان سے مین اپنے بچھڑ گیا۔ (۵) پیچھے رہنا۔ (ناسخ) لیپلاہے کورے جانان کو عجب سرعت سے شوق + رہ گئی روح روان پیچھے مری رفتار سے۔

پسندیدہ شدن۔ (۱) آنکھون مین کھپنا۔ (۷) کسی سرمے کو یہ رتبہ نہین اے شام وصال + کیا کھپی جاتی ہے آنکھون مین سیاہی تیری۔ (۲) نظر مین چبھنا (میر تقی) تری پلکین چبھتی نظر مین بھی ہین + یہ کانٹے کھٹکتے جگر مین بھی ہین۔ (۳) دل مین چبھنا (ہجر) چبھ گئی ہے وہ مژہ دل مین جیون یا نہ جیون + جان کلٹنٹے کی انی پر ہے بھروسا کیا ہے۔ (۴) دل مین گڑجانا۔ (میر تقی) ع۔ گڑجاتی ہے دل مین ہمارے آنکھ اسکی شرمائی ہوئی۔ (۵) آنکھون مین ٹھہرنا۔ (مصحفی) تری آنکھون کی کیفیت کے آگے + مری آنکھون مین ٹھہرے جام جم کیا۔ (۶) آنکھون مین جنچنا۔ (صبا) اے پردہ نشین تم مری آنکھون مین جنچے ہو + آنکھون مین ہے ہر روزن دیوار تمہارا۔ (۷) آنکھون مین چُبھنا۔ (ہجر) چبھا ہے جب سے وہ آنکھون مین اشکبار ہون مین + وہ درد دلمین اُٹھا ہے کہ بیقرار ہون مین۔ (۸) آنکھون پر چڑھنا۔ (تسلیم) کوئی ستم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر + تم ہو ہماری آنکھون پر اے جان چڑھے ہوے۔

پس وپیش کردن۔ (۱) آگا پیچھا کرنا۔ تامل کرنا۔ (۲) ہچر مچر کرنا۔ پس وپیش کرنا۔ (۳) ہچکچانا۔ (جرأت) اگر دل آپ کا دل سے ملا ہے جرأت سے + تو ہچکچاتے ہو کیون لب سے لب ملانے کو۔

پشت بہ پشت۔ (۱) پشتین (۲) پیڑھیان

پشہ۔ (۱) مچھر۔ (۲) پسّو۔ (۳) ڈانس۔

پلنگ۔ (۱) تیندوا (۲) چیتیا۔ نوٹ۔ چارپائی کے معنی اگرچہ یہ دراصل ہندی ہے لیکن صاحب بہار عجم نے لکھا ہو کہ اہل ولایت بھی چارپائی کو پلنگ کہتے ہین

(۳) پلنگڑی۔ (نواب مرزا) ع۔ کل پلنگڑی
لہولہان ہوئی۔ (۴) چارپائی۔ (میر تقی)
تری گلی سے سدا اے کشندۂ عالم + ہزارون
آتے ہوے چارپائیان دیکھین۔ (۳)
جھلنگا۔ (۴) پلنگ۔ (۵) کھٹیا

پلنگ اُمرا۔ (۱) مسہری۔ (ناسخ) اجل کے آتے
ہی سونا پڑیگا خاک مین غافل + بس اکدم
مین مسہری ہوگئی بیکار سونے کی۔ (۲)
چھپر کھٹ۔ (ناسخ) جو اُس پری کی شب
وصل مین رُکاوٹ ہو + مجھے ہے ایک
جنازہ ہو یا چھپر کھٹ ہو۔

پنبہ کہ از خوشۂ عشر بر می آید و می پرد۔
(۱) مدار کی بڑھیا۔ (ناسخ) آوارہ یون
ہوا و ہوس مین ہین شیخ جی + جسطرح اُڑتی
پھرتی ہے بڑھیا مدار کی۔ (۲) مدار کا
بڈھا۔ مگر یہ مستعمل کم ہے (جوہر) جز موے
تن نشان ہے گم جسم زار کا + شیخ سفید ریش
ہے بڈھا مدار کا۔

پنج آثار۔ (۱) پنسیری۔ (۲) دھڑی۔ (بحر)
مسی کسی کے پلے لب پر جو تُل گئی + سوسن
کا رتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا۔

پوشاک کثیف یا مستعملہ۔ (۱) اُتری ہوئی
پوشاک۔ (رشک) دھوبیون نے
فخر سے رکھی ہے پگڑی پھیر کر + سر چڑھایا
یہ تری اُتری ہوئی پوشاک نے۔ (۲)
اُترن۔ (مہر) پاتے کہان یہ سُرخ
گلابی سفید زرد + گل اُترنون پہ آپ کے
اترائے جاتے ہین۔ (۳) اُترا پیرہن
(ناسخ) دیکھیے اُترا پیرہن اپنا + ماہ کنعان
کرے کفن اپنا۔ (۴) میلے کپڑے۔
(ناسخ) کپڑے تمھارے میلے کسی نے جو
رکھدیے + صندل سی آج ہوگئی ہے
صندلی مین بو۔ (۵) اُترا ہوا جوڑا۔
(آتش) پھٹے کپڑے گزی کے اُس سے
ہم بہتر سمجھتے ہین + اگر اُترا ہوا ہووے
تن نواب کا جوڑا۔

پوشش پالکی وغیرہ کہ از نقش و نگار آراستہ بود
(۱) تور۔ (ناسخ) چرخ پر تارے نظر آتے
ہین جب چھٹکے ہوے + جانتا ہون اُس
پری کی پالکی کی تور ہے۔ (۲) چھٹکا۔
(رشک) لوگ کیا بجرے کئی ڈوب گئے
اے یم حسن + تو نے چھٹکا جو پنس کا لب دریا اُلٹا

پوشش چشمہاے اسپ۔ (۱) اندھیاری
(ناسخ) شہسواری کا جو اُس چاند کے
ٹکڑے کو ہے شوق + چاندنی نام ہے
شبدیز کی اندھیاری کا۔ (۲) اندھیری

(تجر) نہین اب وہ چمک اُنہین جو بھیرون ہاتھ
گالون پر + اندھیری ہے سمند حسن کو خط
روے گلگون کا۔

پوشیدن راز از واقف۔ (۱) اُڑنا (۲) دائی سے پیٹ چھپانا۔

پوشیدن رو از چادر۔ (۱) جھرمٹ مارنا۔ (آتش) رہ گئے مشتاق طالب جلوۂ دیدار کے + مار ڈالا اُس پری پیکر نے جھرمٹ مار کے۔ (۲) مُنھ لپیٹنا۔ (میر حسن) گئی مر کر ڈی مار آخر کو لیٹ + چھپر کھٹ کے کونے پہ سر مُنھ لپیٹ۔

پوشیدہ آزار رسانیدن۔ (۱) اُنگل بد کرنا (۲) اُنگلی کرنا۔ (۳) دل مین چٹکی لینا۔ (س) مین نالہ کرتے کرتے قیامت مین رہگیا + چٹکی وہ لی کسی نے دل داد خواہ مین (۴) دل دُکھانا۔ (ناسخ) مانع صحرا نوردی یا ؤن کی ایذا نہین + دل دُکھا دیتا ہے میرا ٹوٹ جانا خار کا۔

پوشیدہ دیدن۔ (۱) آنکھ چُرا کر دیکھنا (حبیب) کیا بتاؤن تھین کل غیر کو کیونکر دیکھا + یون نہ دیکھا نہ سہی آنکھ چُرا کر دیکھا۔ (۲) نظر بچا کر دیکھنا۔ (۳) کنکھیون سے دیکھنا۔ (میر تقی) کیا نیچی آنکھین دیکھو ہو تلوار کی طرف + دیکھو کنکھیون ہی سے گنہگار کی طرف +

پوشیدہ رفتن و جدا شدن۔ (۱) آنکھ بچا کر نکل جانا۔ (اشرف) رو کی ہے واعظون نے غضب میکدے کی راہ + مسجد سے کل مین آنکھ بچا کر نکلگیا۔ (۲) آنکھ بچا کر آنا یا جانا۔ (حبیب) سچ ہے کسطرح سے وہ آنکھ بچا کر آئین + اسی جانب تو لگی رہتی ہے اغیار کی آنکھ۔ (۲) کترا کر جانا۔ (داغ) وہ کترا کر چلے ہین میکدے سے حضرت زاہد + بڑے مرشد ہین ہاتھون ہاتھ لانا ان کو یارون مین۔ (۳) کٹ جانا۔ (بحر) ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر + فرہاد ایک تیشے مین رستے سے کٹ گیا

پوشیدہ کارے کردن۔ (۱) چوری چھپے کوئی کام کرنا۔ (مصحفی) دن کو ہوتی تو کہان بار ہے اُس کوچے مین + پر کبھی چوری چھپے رات کو جا رہتے ہین۔ (۲) ٹٹی کی اوٹ یا ٹٹی کی آڑ یا ٹٹی کی اوجھل شکار کھیلنا۔ (س) تھی نہایت وہ شوخ دیدہ کھلاڑ + کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آڑ۔

پوشیدہ کردن - (۱) چھپانا - (۲) ڈھانپنا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) ع - مُنہ چادر آب مین لیا ڈھانپ - (۳) ڈھانکنا - (جرأت) ہوا ہے اب تو یہ نقشہ ترے بیمار ہجران کا + کہ جسنے کھولکر مُنہ اُسکا دیکھا بس وہین ڈھانکا

پہلوتہی کردن - (۱) باہر ہونا - (جلال) خط سے تجھ کو ننگ آتا ہی تو لکھنا چھوڑ دون + مین کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہین - (۲) پہلوتہی کرنا - (۳) نکلجانا - (برق) جسروز تو نے گھر سے نکالا نکل گیا + کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا - (۴) کاندھی دے جانا - (۵) تائب ہونا - (۶) گئی کرنا - (س) اُنکے ستم کی چاہیے فریاد کچھ نہ کچھ + روز جزا ہے آج تو لے دل نہ کر گئی - (۷) جی چُرانا - (قلق) جاکے دم بھر کے واسطے ہو آؤ + مصلحت وقت کی ہے جی نہ چُراؤ - (۸) دل چُرانا - (قلق) دل چراتے ہین یونتو اب مجھ سے + بھوک تو بھاگتی ہے اب مجھ سے - (۹) مُنہ موڑنا - (اسیر) تہ خنجر بھی مُنہ موڑا نہ قاتل کی اطاعت سے + تڑپنے کو کہا تڑپے جو ٹھہرنے کو کہا ٹھہرے - (۱۰) دم چُرانا - (تجر) ایذا سے دم چرائینگے ہرگز نہ اہل درد + نشتر لگا کے دیکھ لو زخموں کے چھڑ رہر - (۱۲) گولی بچا جانا -

پھن - (۱) چوڑا - (۲) چکلا - (۳) چوڑا چکلا -

پیام فرستادن - (۱) پیغام بھیجنا - (ناسخ) یار جب مجھ جان بلب کو بھیجیگا پیغام وصل + دیکھنا پیغامبر معجز بیان ہوجائیگا - (۲) پیغام دینا - (ذوق) یہ اقامت مجھے پیغام سفر دیتی ہے + زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی -

پیام عقد - (۱) بات - (۲) نسبت (۳) منگنی -

پیچتاب خوردن - (۱) پیچتاب کھانا (آتش) خوش چشمون کے فراق مین کھائے یہ پیچتاب + شاخ غزال اپنا ہر اک استخوان ہوا - (۲) بررنا - (بفتحتین) (۳) بل کھانا - (ناسخ) دیکھکر چوٹی کو ایڑی تک جو بل کھانے لگا + سنگ پائے یار سے سر مین نے توڑا سانپ کا - (۴) سو سو بل کھانا - (مہر) خدا جانے پھنسون کس پیچ مین مین دیکھیے کیا ہو + کہ مجھپر آج بل کھاتی ہے وہ زلف دوتا سو سو -

پیدا شدن سبیل حصول مقاصد - (۱) خضر ملنا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) بولا وہ کہ لو خضر ملے آؤ + مُنہ کھولو عدم کی راہ بتلاؤ - (۲) راہ نکلنا - (س) لے شوق باغ ہو گئے چاک قفس کے بند + اب چھوٹنے کی راہ کوئی تو نکال دے -

پیر سال ۔(۱) بڈھا۔ (۲) پکا پان۔ (س)
ایک دن چاہیگی نفخ صور حشر + یعنے چرخ
پیر پکا پان ہے۔

پیش آمدن ۔(۱) پیش آنا۔ (ع) پیش آتی
ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی مین ہے + (۲)
آگے آنا۔ (میر تقی) ع۔ آجاے ہے
جہان مین آگے دیا لیا کچھ۔

پیش داد ۔(۱) سائی۔ (۲) کھچڑی۔ (یہ لفظ
ناچنے والونکی پیش وادکیواسطے مخصوص ہی)
(۳) بیعانہ۔ (آتش) ع۔ قیمت جو دو
عالم کی ہے بیعانہ ہے اُسکا۔

پیش نظر داشتن ۔(۱) آنکھون کے سامنے
رکھنا۔ (تسلیم) زیر دامان رہنے دو اشک
پریشان حال کو + سامنے آنکھون کے
رکھنا چاہیے اطفال کو۔ (۲) آنکھونمین
رکھنا۔ (آتش) آنکھونمین اپنی رکھتے ہین اہل نظر
اشفین + سرمہ ہوے ہین پیسے ہوے تیرے
خال کے۔ (۳) نگاہ رکھنا۔ (پنڈت دیاشنکر
نسیم) پردے سے نہ دایہ نے نکالا + پتلی سا
نگاہ رکھ کے پالا۔

پیش نظر ماندن در تصور ۔(۱) آنکھ مین بسنا۔
(حبیب) کہین ہون پیش نظر ہے وہی جمال
اُنکا + بسا ہوا ہے مری آنکھ مین خیال
اُن کا۔ (۲) آنکھون تلے پھرنا۔
(میر تقی) ع۔ پھرتی ہین اُسکی آنکھین
آنکھون تلے تلے۔ (۳) آنکھونمین
چھا رہنا۔ (ناسخ) ہین مطلع نہین شب
تار فراق سے + آنکھون مین چھا رہی ہے
یہ تنویر یار کی۔

پیغوله ران ۔(۱) چڈھا۔ (بالفتح وفتح دال
ہندی مخلوط الہا) (۲) گلہری۔

پیل مست ۔(۱) مست ہاتھی (۲) گاڑھا۔

پیمان شکنی ۔(۱) عہد توڑنا۔ (غالب) تری
نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا +
کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا (۲)
عہد سے پھرنا۔ (آتش) عہد کرتے تو
تری طرح نہ پھرتے اے یار + اپنے
دل سے نہ نکلتی جو سمائی ہوتی۔

باب تاے فوقانی

تاب دیدنیاوردن ۔(۱) آنکھ نہ ملا سکنا۔
(۲) تیور چلنا۔ (بحر) خاصیت آفتاب کی
رکھتے ہین خوبرو + تیور چلین جو سینکیے آنکھین
حسین سے۔ (۳) آنکھین چندھیانا۔
(داغ) زاہد کو ہی پھر جلوۂ دیدار کی حسرت
بجلی کی چمک دیکھکے چندھیا گئین آنکھین۔

(۳) آنکھین چوندھیانا۔ (تسلیم) چوندھیا جاتی ہین آنکھین روے روشن کے حضور + تاب لاسکتا نہین خورشید محشر دیکھکر۔

تاب صدمہ نیاوردن۔ (۱) کلیجا تھام لینا۔ (۲) کلیجا پکڑ لینا۔ (۳) دل پکڑ لینا۔ (ے) کسکو درد اپنا سناؤن کون لاسکتا ہے تاب + دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے۔

تابندہ شدن۔ (۱) چمکنا۔ (۲) روشن ہونا (۳) جگمگانا۔

تابندہ شدن اختر۔ (۱) ستارے چمکنا۔ (۲) تارے نظر آنا۔ (ناسخ) آسمان کے نظر آتے نہین تارے دن کو + تیری جوتی کے چمکتے ہین ستارے دن کو۔ (۳) ستارے نکل آنا۔ (ناسخ) جب ہنسنے لگے دانت تمھارے نکل آئے + سرکا جو شفق صاف ستارے نکل آئے۔

تاب نیاوردن۔ (۱) تاب نہ لانا۔ (غالب) کیا غمخوار نے رسوا لگے آگ اس محبت کو + نہ لاوے تاب جو غم کی وہ میرا رازدان کیون ہو۔ (۲) تاب نہ رہنا۔ (ناسخ) اول شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے + نہ رہی وصل مین پر وصل کی تاب آخر شب۔

(۳) تاب نہ آنا۔ (ناسخ) روئے آتشناک کے نظارے کی آئی نہ تاب۔ الخ

تاب و طاقت۔ (۱) بِتّا۔ (۲) دل گردہ (ناسخ) رات دن دھڑکے عذاب حشر کے زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے۔

تاخیر شدن۔ (۱) عرصہ کھینچنا۔ (صبا) آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا + حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصا کھینچا۔ (۲) دیر لگنا (ناسخ) دیر قاصد کو لگی جو راہ مین + اپنی قسمت کا دلا یہ پھیر ہے۔

تاراج کردن۔ (۱) غارت کرنا۔ (آتش) کشور دل کو کیا غارت خط شبرنگ نے + گرد لشکر مین جسے سمجھا تھا لشکر ہو گیا۔ (۲) لوٹ لینا۔ (آتش) حسینون نے بھی خوب آتش کو لوٹا + رہا فرمائشون سے خرچ پر خرچ۔

تاریکی۔ (۱) اندھیرا۔ (۲) اندھیر الگھپ (بضم کاف فارسی مخلوط الہا) (رشاد) اندھیرے گھپ مین میت ہے نہ خاک + ہلنا کیا قبر مین گر چاندنی ہے۔

تازگی جان شدن۔ (۱) جان بدن مین آنا (۲) جان آنا۔ (آتش) جان تازی آتی ہے آتے ہی تیرے باغ مین + جاتے ہی

تیرے نکل سی جاتی ہے جان ہمارا۔ (۳) جان مین جان آنا۔ (ناسخ) آجائے ابھی جان مین جان آ ڈ اگر تم + تن ہجر مین بیجان ہے اے جان ہمارا۔

تازگی یافتن چشم - (۱) آنکھو نمین تراوٹ آنا۔ (۲) آنکھین ٹھنڈی ہونا۔ (۳) آنکھین روشن ہونا۔ (منیر) چار دیوار عناصر پر سفیدی پھر گئی + آنکھین روشن ہوگئین تیری صباحت دیکھکر +

تازیانہ زدن - (۱) کوڑے لگانا۔ (۲) پھٹکارنا (۳) اُدھیڑ دینا یا اُدھیڑ ڈالنا۔

تامل کردن - (۱) پس و پیش کرنا۔ (۲) تامل کرنا۔ (۳) ہچر مچر کرنا۔ (۴) آگا پیچھا کرنا۔ (۵) ہچکچانا۔ (جرأت) اگر دل آپ کا دل سے ملا ہے جرأت کے + تو ہچکچاتے ہو کیون لب سے لب ملانے کو۔ (۶) شش و پنج کرنا۔ (ذوق) شش جہت مین جو ہے غالب ترا سرپنجۂ امن + فتنے کو اُٹھنے مین جون نرد ہے کیا کیا شش و پنج۔

تاوان گرفتن - (۱) ڈانڈ لینا۔ (۲) بھر لینا (۳) دام بھر لینا۔

تباہ شدن در جستجوے کسے - (۱) ٹھوکرین کھانا۔ (۲) نکل کے سینے سے اے آہ تو نے سر مارا + ہزارون ٹھوکرین کھاتی پھری اثر کے لیے۔ (۲) خاک اُڑانا۔ (ہجر) یہ مین نے خاک اُڑائی ہے یار تیرے لیے + عجب نہین کہ فلک پر بھی ہو زمین پیدا۔ (۳) خاک چھاننا۔ (ہجر) ہوئی یہ برباد زندگانی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی + صبا نے ہرچند خاک چھانی نہ ہاتھ مشت غبار آیا۔

تباہ شدن چیزے - (۱) مٹی خراب ہونا۔ (آتش) زلال نوش ہو نمین مست دور مین تیرے + رہیگی دُرد کی مٹی خراب شیشے مین۔ (۲) بگڑنا۔ (۳) دھوئین اُڑانا۔ (ذوق) ع۔ اُڑ گئے اک آن مین جادو ے بابل کے دھوئین الخ (۴) پانی پھر جانا۔ (برق) دیکھکر آنسو مزاج یار جانی پھر گیا + میری کشت آرزو پر آج پانی پھر گیا۔

تباہ شدن شخصے - (۱) پتلا حال ہونا۔ (ہجر) کمر نے کیا حال پتلا ہمارا۔ الخ (۲) دھوئین اُڑنا۔ (ہجر) بخور مشک کا ہوتا ہی اور عنبر کا + اُڑ رہا ہے دھوئین زلف پر شکن کا رنگ۔ (۳) پلیتھن نکلجانا (منیر) یان پلیتھن نکلگیا وان غیر + اپنی ٹکی لگائے

جاتے ہین - (۴) فشار ہو جانا - (۵) رخ
چھوٹ جانا - (۶) دھریان اُڑ جانا یا
دھرّے اُڑ جانا - (۷) پس جانا (بالکسر)

تباہ و برباد کردن - (۱) بگاڑنا - (رند) مری
طرف سے کوئی صانع ازل سے کہے + بگاڑتا
ہے جو مجکو بنائیگا پھر کیا - (۲) گھر بگاڑنا -
(ع) گھر بگاڑینگے ہزارون کے سنورنیوالے
(۳) خاک برابر کرنا - (آتش) جھاڑ دیے
مغز سے کبر کے کیڑے جو تھے + خاک برابر
کیا پشہ نے نمرود کو - (۴) پیس ڈالنا -
(رنجور) رات دن پیر و جوان پر کیا ستم ہے
جور ہے + پیس ڈالے آسیاے چرخ
تیرا دور ہے - (۵) جھاڑو پھیر دینا -
(صبا) آتے ہی باد خزان نے ایسی جھاڑو
پھیر دی + جاے گل پتا چمن مین باغبان
رکھتا نہین - (۶) دھوئین اُڑانا (ذوق)
اُڑائینگے دھوئین اک آن مین اس چرخ
گردون کے + اگر جگر دھوئین نے دل کے
زیر آسمان باندھا - (۷) ڈبونا (غالب)
کی ہمنفسون نے اثر گریہ مین تقریر + اچھے رہے
آپ اُس سے مگر مجکو ڈبو آئے - (۸) اُف
کر دینا - (مومن) دود شمع بزم نے گھر پھونک
اُف کر دیا + کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو
ہمین - (۹) بٹھا دینا -

تبدیل لباس کردن - (۱) پوشاک بدلنا -
(ناسخ) اپنے جاے سے وہین ہو گئے باہر
لاکھون + گھر سے پوشاک بدلکر جو وہ باہر آیا
(۲) کپڑے اُتارنا - (برق) عدم مین جا کے
کھونگا سراے ہستی سے + لباس عاریتی بر مین
تھا اُتار آیا - (۳) کپڑے بدلنا -

تبدیل موسم - (۱) آمد بر آمد کے دن - (۲)
آمد بر آمد کی فصل - (۳) رُت بدلنا
(آتش) چمنستان کی گئی نشو و نما پھرتی ہے +
رت بدلتی ہے کوئی دن مین ہوا پھرتی ہے

تبدیل ہیئت کردن - (۱) روپ بدلنا -
(آتش) نظارۂ یوسف ہو زلیخا کو مبارک +
بدلے ہوے ہے مصر کا بازار عجب روپ -
(۲) بھیس بدلنا - (آتش) کہان کہان
تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس اے دوست +
جو شیخ کعبے مین تو دیر مین برہمن تھا -

تپ خفیف - (۱) جھرجھری - (بضم ہر دو جیم عربی
مخلوط الہا) (۲) بدن گرم ہونا (ذوق)
تن رہا یون ہی تپ غم سے اگر گرم مرا +
سیخ آہن کیطرح ہونگے بدن ہر سو گرم -
(۳) حرارت - (آتش) مرد میدان کی
حرارت ہے شجاعت کی دلیل + دائمی شیر

نیستان کیلیے اک تپ ہے۔

تپ شدید ۔ (۱) بدن جلنا۔ (ناسخ) رکھا ہے قدم کوچہ جانان مین جو ہمنے + جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے کف پا سرد۔ (۲) چنے سے بھننا۔ (جرأت) بھوکے کیا سب سر دن کو دُھنتے ہین + اور بدن پر چنے سے بھنتے ہین۔

تپ دق ۔ (۱) بڑا آزار۔ (ے) اُس مسیحا کی جدائی کا بڑا آزار تھا + قبر مین بھی اُس تپ غم سے بخار آیا کیا۔ (۲) بڑا روگ (تجر) دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا + سو دن کے ہم علیل ہوے ایک رات مین۔

تپیدن ۔ (۱) تڑپنا۔ (۲) تلملانا۔ (۳) دو دو ہاتھ دل اُچھلنا۔ (ے) اُسکے کوچے مین اگر بتا بھی کھٹکا رات کو + ہول سے سینے مین دو دو ہاتھ دل اُچھلا کیا۔ (۴) پھڑ پھڑانا۔ (۵) پھڑکنا۔

تجاوز کردن ۔ (۱) حد سے بڑھنا۔ (آتش) بڑھ نہین چلتا ہے کوئی حد سے اپنی بیش یار + اُسکے پاؤن مین سیہ رنگ حنا ہوتا نہین۔ (۲) حد سے گذرنا۔ (غالب) عشرت قطرہ ہے دریا مین فنا ہو جانا + درد کا حد سے گذرنا ہے دوا ہو جانا۔

تجاہل عارفانہ ۔ (۱) چندرانا۔ (۲) بننا۔ طوطا مینا بنجانا۔

تجمل ۔ (۱) جھمکڑا۔ (بفتح جیم عربی مخلوط الہاء و فتح میم مہملہ) (ے) ساتھ ہین شوخی و انداز و ادا جلوہ و ناز + کس جھمکڑے سے شب وصل وہ محبوب آیا۔ (۲) ٹھسا۔ (۳) ٹھسک (میر) فتنہ در سر بتان حشر خرام + ہاے رے کس ٹھسک سے چلتے ہین۔ (۴) بھڑک (ناسخ) ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہے اُتنا زوال + سب ستارون سے ہی روشن تر ستارہ صبح کا۔

تحت ۔ (۱) تلے۔ (ناسخ) یہ ضعف ہے کہ دب مرون کہسار کے تلے + آجاؤن مین جو سایۂ دیوار کے تلے۔ (۲) نیچے۔ (آتش) نگاہ لطف کا شائق نہے تحت و فوق کا عالم + کبھی نیچے نظر ہوگاہ اوپر دیکھتے جاؤ +

تحقیق امر ۔ (۱) چھان بنان۔ (۲) چھان بین۔ (۳) چھننا۔

تحمل ۔ (۱) برداشت کرنا۔ (۲) پتا مارنا۔ (بالکسر و فتح فوقانی مشدد) (۳) اُٹھانا (۴) دل گردہ ہونا۔ (ناسخ) رات دن دھڑکے عذاب حشر کے + زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے۔ (۵) سہنا۔

تحسین کردن - (۱) شاباشی دینا - (۲) پیٹھ پر ہاتھ ٹھوکنا -

تدبیر وسعی بسیار کردن - (۱) زمین آسمان کے قلابے ملانا - (ذوق) قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو + اُس آشنا کے ملنے کی ناصح بتا صلاح - (۲) زور مارنا (ذوق) نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب + ذوق یارون نے بہت زور غزل مین مارا - (۳) جان ہلاک کرنا - (ناسخ) جو علم غیب نہین ہے سواے عالم غیب + ہلاک جان نہ کر آج فکر فردا مین - (۴) جان توڑنا - (آتش) زور کر توڑ کے جان دل کو اُٹھا دنیا سے + یہ وہ پتھر ہے نہین جس سے کوئی سل بھاری - (۵) سر مارنا - (ذوق) گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر + اگر لاکھون برس سجدے مین سر مارا تو کیا مارا - (۶) اپنی سی بہت کرنا - (میر تقی) وہ نہ چاہے جب تلک ہوتا ہے کیا + جہد کی ملنے مین اپنی سی بہت + (۷) ہاتھ پاؤن مارنا - (ناسخ) کشتئ مے نے لگایا پار بیڑا ساقیا + مدتون دریاے غم مین ہم نے مارے ہاتھ پاؤن (۸) سر کھپانا - (غالب) فکر دنیا مین سر کھپاتا ہون + مین کہان اور یہ وبال کہان -

(۹) جان مارنا - (۱۰) جان لڑانا - (برق) موت سے ہا اُنکا ہنسی مین یہ بناوٹ کا بگاڑ + جان تک ہمتو لڑائی مین لڑا دیتے ہین

تدبیر بیداری کردن - (۱) آنکھونمین مرچین بھرنا (صبا) ہے مزا نفس کشی کا جنھین اے بیخبرو + مرچین آنکھونمین وہ بھرتے ہین پے غفلت شب - (۲) آنکھونمین لون مرچ بھرنا - (منیر) دعوت ہجر کے ہوتے ہین مسلے تیار + لون مرچ آنکھون مین بھرتے ہین نہ سونے والے +

ترازو شدن تیر - (۱) ترازو ہونا - (۲) لب معشوق ہونا -

تراشیدن - (۱) کاٹنا - تراشنا - (داغ) کوئی پتھر کو تراشے تو ترش جاتا ہے + پر نہین کاٹے سے کٹتی شب فرقت میری - (۲) قلم کرنا - (ناسخ) ع - کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی صیاد سے -

ترانۂ شادی - (۱) گھوڑی - (۲) سہاگ - (حسن) اُدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ + محل مین ادھر گھوڑیان اور سہاگ - (۳) سوہلا -

تربیت یافتہ شدن - (۱) آنکھ دیکھنا (رند) کسطرح سے نہ فن شعر مین کامل ہو رند +

دس برس دیکھی ہو آتش سے حبابِ ستاد کی آنکھ
(۲) آنکھین دیکھنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم)
تھا ایک کمال پیر دیرین + عیسے کی بھین اُسنے
آنکھین دیکھین۔ (۳) صحبت اُٹھانا۔

ترحم۔ (۱) درد آنا۔ (لالہ جواہر سنگھ جوہر) آیا نہ
درد میرا کلیجا دُکھانے مین + شاید کہ تیرے
سینے مین ظالم جگر نہ تھا۔ (۲) دل نرم ہونا
(ناسخ) کیونکر مرے رونے سے دل نرم ہو
اُس بت کا + پتھر پہ کبھی پانی تاثیر نہین کرتا
(۳) دل پسیجنا۔ (آتش) ع۔ آتش خموش
دل نہ پسیجے گا یار کا۔ (۴) ترس کھانا۔
(۵) آہ آنا۔ (نواب مرزا) ع۔ تیرے پرزے
کرون تو آہ نہ آئے۔ (۶) پسیجنا (ناسخ)
گر پسیجے میرے نالون سے نہ تو اے سنگدل +
ہے یقین مانند یخ ہرگز نہ پتھر خشک ہو۔
(۷) ترس آنا۔ (ناسخ) ع۔ ترس آتا نہین
تجکو ہمارا جی ترستا ہے۔ (۸) دل پگھلنا۔
(آتش) خدا چاہے تو نالون سے مرے
دل پگھلے اُس بت کا + یہ شان اُسکی ہے
نرمی موم کی سی دیدے پتھر مین۔

ترسانیدن۔ (۱) دھمکانا۔ (۲) دھمکی دینا
(۳) ڈرانا۔ (۴) آنکھین دکھانا۔
(نسیم) آنکھین دکھلاتے ہین مثل پاسبان
منکر نکیر + کنج مدفن بھی مجھے قسمت سے زندان
ہو گیا۔ (۵) اُنگلی دکھانا۔ (۶) دھونس
دینا۔ (۷) دہلا دینا۔ (۸) دل ہلا دینا
(آتش) دل مرا نالہ تکبیر ہلا دیتا ہے + جتنے
کافر ہین سمجھتے ہین مسلمان مجکو۔ (۹) تانسنا۔

ترسانیدن از تیغ۔ (۱) تلوار چمکانا۔ (ذوق)
چمکائے تیغ تیز کو اقبال گر ترا + ہے مصقل
ہلال تو صیقل گر آسمان۔ (۲) تلوار
دکھانا۔ (ص) ہجر مین بجلی کی تلوار دکھاتی
ہے مجھے + نظر آتی ہے تری ابروے خمدار گھٹا

ترس خدا کردن۔ (۱) خدا سے ڈرنا۔ (قلق) کیون
ستم کرتے ہو خدا سے ڈرو + خون ناحق سے
احتیاط کرو۔ (۲) خدا کو ماننا۔ (مومن)
خدا کو مان اپنے راہ بے کعبے کی لے مومن +
کریگا کیا صنم خانہ مین اے گم گشتہ تو
رہکر۔ (۳) خدا رکھنا۔ (آتش) سچ تو یہ ہے
کہ نہین دوسرا تجھ سا کوئی + اے صنم جھوٹ
نہ بولینگے خدا رکھتے ہین۔

ترسیدن۔ (۱) آنکھ نہ ملا سکنا۔ (۲) ڈرنا۔
(۳) آنکھون مین ڈر ہونا۔ (محشر) بلا کی
ڈھیٹ یہ باندی چڑیل ہے مردار +
نہ شرم دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر ہے۔
(۴) دہلنا۔ (۵) سہمنا۔ (۶) جھجکنا۔

دبکسر جیم عربی مخلوط الہا دفتح جیم فارسی، (۷) دبکنا۔ (۸) ایمان کانپنا۔ (حبیب، فرقت کے نام سے دل اے جان کانپتا ہے + اس بدبلا سے میرا ایمان کانپتا ہے۔ (۹) رونگٹے کھڑے ہونا۔ (منیر، خون کی دھارین یہ چھٹین دل سے دل افگارون کے + رونگٹے سنکے کھڑے ہوتے ہین فوارون کے۔ (۱۰) جی دھڑکنا۔ (ذوق) اپنے دامن مین نہ لے میرے گل لخت جگر + جی دھڑکتا ہے کہین چھو لی نہ مسکے بوجھ سے۔ (۱۱) پھونک پھونک کر پانؤن رکھنا (تجر) یہ چاہیے کہ رکھے قدم پھونک پھونک کے + چیونٹی بھی اپنے پانؤن کے نیچے نہ پاسے رنج۔ (۱۲) دل ہلجانا۔ (امانت) دل عاشق اس بات سے ہل گیا + تجھے ہاے کمبخت کیا ملگیا۔ (۱۳) دل دھڑکنا۔ (خلیل) گھر وہ جائیگا شب وصل جو آخر ہوگی + دل دھڑکتا ہے کہ ہنگام سحر کیا ہوگا +

ترسیدن مردم در خواب۔ (۱) بڑانا (۲) سیاہی کا دبانا۔ (آتش) دھیان اُس کاکل مشکین کا جو آیا مجکو + خواب مین آکے سیاہی نے دبایا مجکو +

ترش شدن۔ (۱) بدمزہ ہونا۔ (۲) مُنہ بگڑنا (اسیر) غنچے کا روبرو ے دہن مُنہ بگڑ گیا الخ (۳) ترشرو ہونا۔ (۴) مُنہ بنانا (ناسخ) مُنہ بنائے کیون ہے قاتل پاس ہی تیغ نگاہ الخ (۵) کڑوا ہونا۔ (آتش) یہ کیا سمجھ کے کڑوے ہوتے ہین آپ ہم سے + پی جائیے گا کس کو شربت نہین ہے کوئی۔

ترغیب دادن۔ (۱) اُبھارنا۔ (آتش) یہ کہکے گشت گل پر اُنکو اُبھارتے ہین + سیر چمن کو چلیے بلبل پکارتے ہین۔ (۲) ترغیب دینا۔ (ناسخ) جنون نے جبکہ دی روز ازل ترغیب عریانی + گریبان صبح کو بخشا دیا دامن بیابان کو۔

ترک تعلقات دنیا کردن۔ (۱) کونے مین بیٹھ رہنا۔ (ناسخ) مرنے سے پہلے جو مرنا ہو تو سُن لے تدبیر + بیٹھ رہ چپکے کسی گوشے مین ہو جا خاموش۔ (۲) دنیا سے دل اُٹھانا۔ (آتش) زور کر توڑ کے جان دل کو اُٹھا دنیا سے + یہ وہ پتھر ہے نہین جس سے کوئی سل بھاری۔ (۳) دنیا کو لات مارنا۔ (انشا) مار دنیا کو لات بیٹھے ہین + دھوے عقبےٰ سے ہات بیٹھے ہین۔ (۴) فقیر ہو جانا۔ (ناسخ) جی مین ہے ہو جائیے اُس سروقامت پر فقیر +

(۶) دامن جھاڑنا۔ (داغ) [illegible] دامن جھاڑ کر +

بس کسی آزاد کے تکیے پہ بستر کیجیے۔ (۵) گوشے مین بیٹھنا۔ (ذوق) بیٹھ گوشے مین نہ تو چھوڑ کے اس جلسے کو + دیکھ رندان خرابات نشین کا افلاس +

ترک کوچہ گردی۔ (۱) پاؤن کھینچنا۔ (۲) پاؤن توڑنا۔ (س) کھینچ لے ہاتھ جو کچھ دسترس انسان کا ہو + توڑ کر بیٹھ رہے پاؤن کو زانو کیطرح۔

ترک کارے یا چیزے۔ (۱) تج دینا۔ (۲) ٹھوکر مارنا۔ (آتش) ع۔ بورئے پر بیٹھے ہین قالین کو ٹھوکر مار کے۔ (۳) پاپوش مارنا۔ (آتش) پاپوش ہمنے ماری ہے دستار و تاج پر + سودائے زلف یار مین رہتے ہین سر کھلے۔ (۴) لات مارنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) دولت تھی اگرچہ اختیاری + پا مردی سے لات اُسپہ ماری + (۵) ہاتھ اُٹھانا۔ (آتش) نفیر وجد مین گر ہاتھ اُٹھائے عالم سے + تو پہونچے عرش پہ وہ کودتے اُچھلتے ہاتھ۔ (۶) ہاتھ دھونا۔ (ذوق) سرا پا پاک ہین دھوئے جنھون نے ہاتھ دنیا سے + نہین حاجت کہ وہ پانی بہائین سر سے پاؤن تک + (۷) ہاتھ کھینچنا۔ (غالب) وا حسرتا کہ یار نے

کھینچا ستم سے ہاتھ + ہمکو حریص لذت آزار دیکھکر

تریاکی۔ (۱) افیونی۔ (۲) پوستی۔

تزئین زنان۔ (۱) کنگھی چوٹی۔ (۲) مسی کاجل۔ (س) وسلے اندھیر کٹ گئی شب وصل + کنگھی چوٹی مین مسی کاجل مین۔ (۳) بناؤ۔ (آتش) حاجت نہین بناؤ کی اے نازنین تجھے + زیور ہے سادگی ترے رخسار کے لیے۔ (۴) سنگار۔ (ذوق) ترا سنگار بھی ہے وہ بلا کہ جاے گہر + پروئے زلف مسلسل کے تار تار مین دل۔ (۵) سنوارنا۔ (آتش) شانے سے جب وہ اپنی زلفین سنوارتے ہین + سنبل کو اور مشک و عنبر کو وارتے ہین۔ (۶) سنورنا۔ (داغ) ع۔ گھر بگاڑینگے ہزارونکے سنورنیوالے

تساہل۔ (۱) دیر کرنا۔ (ناسخ) دیر کی آنے مین تم نے مین تڑپ کر رہگیا + صبح محشر پر گیا وعدہ تمہارا شام کا۔ (۲) دیر لگانا۔ (ذوق) آیا نہین یہ طلعت کیا دیر لگائی ہے + کھینچ اے کشش الفت کیا دیر لگائی ہے۔

تعجیل۔ (۱) جلدی کرنا۔ (۲) ہاتھ کے برتن چھڑانا۔

تعمیر دیوار۔ (۱) دیوار اٹھانا۔ (۲) دیوار بنانا (ناسخ) پر لگانے کا مجھے شوق اگر چاہیگا +

اپنے گھر کی تو بنا شوق سے دیوار بلند۔ (۳)
دیوار کھینچنا۔ (ناسخ) بھر رہا ہے کیا ہی ظالم
تیری خاطر مین غبار + شوق سے تو میرے
اپنے بیچ مین دیوار کھینچ۔

تسخیر کردن۔ (۱) شیشے مین اُتارنا۔ (آتش)
اک پری کو بھی نہ شیشے مین اُتارا ہم نے +
یاد کیا آئیگی اِس گنبد مینائی کی۔ (۲) شیشے
مین بند کرنا

تسلی دادن۔ (۱) آنسو پونچھنا۔ (مومن) کوئی
نہ رہا کہ پونچھے آنسو + کیا روؤن مین اپنی
بیکسی کو۔ (۲) آنکھین پونچھنا۔ (میر)
بھری آنکھین کسیکی پونچھتے جو آستین رکھتے +
ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمین اس دست خالی
سے۔ (۳) تسکین دینا۔ (غالب) وہ
آکے خواب مین تسکین اضطراب تو دے + ولے
مجھے تپش دل مجال خواب تو دے۔ (۴)
تسلی دینا۔ (ذوق) بلا سے آپ نہ آئین
پر آدمی اُنکا + تسلی آکے مجھے وقت اضطراب
تو دے۔ (۵) دلاسا دینا۔

تسلی یافتن۔ (۱) آنسو پُچھنا۔ (آغا حجو ہندی)
میرے روتے پر اُنکو رقت ہے + کچھ تو آنسو
پُچھے غنیمت ہے۔ (۲) آنکھین پُچھنا۔ (مرزا
محمد مرتضے عرف مچھو بیگ عاشق) آنکھین
پچھتین یہی جینے کا سہارا ہوتا + دل ہی
قابو مین مری جان ہمارا ہوتا۔ (۳) جان
مین جان آنا۔ (ناسخ) آجائے ابھی جان
مین جان آؤ اگر تم + تن ہجر مین بیجان
ہے اے جان ہمارا۔ (۴) جی مین جی آنا
(محشر) اسقدر درد دل سے گھبرایا + موت
آئی تو جی مین جی آیا۔ (۵) ڈھارس
بندھنا۔ (قلق) وعدہ کر تو تو کچھ تسلی ہو +
دل کو ڈھارس بندھے تشفی ہو۔ (۶)
دم مین دم آنا۔ (مومن) تیرے آتے
ہی دم مین دم آیا + ہوگئی یاس امیدواری آج

تشریف ارزانی فرمودن۔ (۱) تشریف
لانا۔ (۲) کرم کرنا۔ (آتش) مرے
زندان مین کرم باد بہاری کرتی + نکہت
گل کیطرح جامے سے باہر ہوتا۔ (۳)
قدم رنجہ کرنا۔ (آتش) آتش آغاز محبت
کا ہوا انجام بخیر + خاک پر میری قدم رنجہ
گل اندام کرین۔

تشنج اعضاے مرد و اسپ زخمی۔
(۱) چاندنی کا مارجانا۔ (جرأت)
چاندنی زخمی کو مارے پر ہے اے ماہوش +
چین سے تیرے دل بیتاب سایے کے تلے
(۲) چاندنی کا اثر ہونا۔ (۳) آگیا تھا

رات گیا وہ ماہ کامل خواب مین + چاندنی کا
ہے اثر زخم دل بیتاب مین +

تصدق کردن - (۱) بل دینا - (رشک)
زلف پیچان کا ہے جو سودائی + دل وجان
جگر وہ بل دیگا + (۲) قربان کرنا (آتش)
سودا زدہ جو تیرے خالون کا جا نکلتا + قربان
مشک نافے اُسیر غزال کرتے + (۳) صدقہ
اُتارنا - (آتش) تبدیل روز وصل سے
فرقت کی شب ہوئی + آئی ہوئی بلا ٹلی
صدقہ اُتاریے - (۴) صدقہ دینا -
(۵) صدقے کرنا - (ذوق) مجکو صدقہ
کر اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج + یہ ادھر صدقہ
دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا - (۶) وارنا -
(آتش) شانے سے جب وہ اپنی زلفین
سنوارتے ہین + سنبل کو اور مشک و عنبر
کو وارتے ہین +

تصور - (۱) آنکھونمین صورت پھرنا - (حبیب)
پھر گئی آنکھونمین صورت یار کی + چودھوین
شب ماہ تابان دیکھکر - (۲) آنکھونمین
پھرنا - (ناسخ) جنکی رفتار کے پامال ہین
ہم + وہی آنکھونمین پھرا کرتے ہین -
(۳) تصور بندھنا - (ناسخ) پھر پڑا
رہتا ہون مین مدہوش مستون کی طرح + پھر
تصور بندھ گیا مجھ کو کسی مدہوش کا - (۴)
لو لگنا - (بحر) ہر دم چراغ دل کی اُدھر
لو لگی رہی + ہم اپنی یادگار سے غافل
ہوئے تو کیا - (۵) دُھن بندھنا -
(آتش) مفلس ہون لاکھ پر یہی دل کو
بندھی ہے دھن + یوسف کو قرض لیکے
تقاضا اُٹھائیے - (۶) آنکھون کے
آگے پھرنا - (حبیب) روز فراق مین بھی
ہے ہردم وہی خیال + آنکھونکے آگے
پھرتی ہے تصویر یار کی - (۷) آنکھونکے
تلے پھرنا - (ظفر) ہے دل کو جو یاد اے
فلک پیر کسی کی + آنکھونکے تلے پھرتی ہے
تصویر کسی کی - (۸) آنکھونکے نیچے پھرنا
(ظفر) آنکھونکے نیچے ترا جوڑا جو دھانی پھر گیا +
کشت سبز چرخ پر اشکون سے پانی پھر گیا -
(۹) آنکھونکے اندر پھرنا - (۱۰) آنکھونکے
سامنے پھرنا -

تصویر کشیدن - (۱) تصویر کھینچنا - (آتش)
جب سے دیکھا ہے تجھے آنکھون نے اے بالا بلند +
قد کے سیدھے مین ہین تصویر صنوبر کھینچتے -
(۲) نقشہ اُتارنا - (ناسخ) عکس ڈالا
زلف کا آئینہ رخسار مین + صبح کے قرطاس
پر نقشہ اُتارا شام کا - (۳) نقشہ کھینچنا -

(ناسخ) قوس قزح کو دیکھکے ثابت یہ ہوگیا + کھینچا ہے نقشہ ابر نے ابروے یار کا۔ (۴) تصویر اُتارنا۔

تضرع - (۱) منتّین کرنا۔ (ناسخ) منتین کر کر کے احسان کرتے ہین ہم مے پرست + جام اگر خالی نظر آیا تو شیشہ خم ہوا۔ (۲) بلبلانا۔

تعریف و ستایش - (۱) بڑائی کرنا۔ (۲) دل بڑھانا۔ (ذوق) تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے + دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ (۳) بڑھاوا دینا۔ (۴) پیٹھ ٹھونکنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) لے لیکے بلائین کاکلون کی + پیشانی چومی پیٹھ ٹھونکی۔

تعطّل کار سے - (۱) کام بند ہونا۔ (غالب) غالب خستہ کے بغیر کونسے کام بند ہین + روئیے زار زار کیا کیجیے ہاے ہاے کیون۔ (۲) کام رُک جانا (غالب) زخم گر دب گیا لہو نہ تھما + کام گر رک گیا روان نہ ہوا +

تعلّق - (۱) لو۔ (بالفتح) (مومن) اب اور سے لو لگائینگے ہم + جون شمع تجھے جلائینگے ہم۔ (۲) لگاو۔ (جرأت) وصل بننے کا کچھ نیا ڈھنگ نہین + وان لگا دل جہان لگاؤ نہین (۳) لاگ۔ (ناسخ) عشق کو کس کے دل سے لاگ نہین + کونسا دل ہے جسمین آگ نہین۔ (۴) لڑ۔ (۵) لسر کا (ہجر) تعلقات جہان ترک کر چکا ہون مگر + ہنوز العنت احباب کے لسر کے ہین۔ (۵) لگّا۔ (ناسخ) ہجر مین گرم ہے اُس داغ سے پہلو اپنا + جس سے لگّا نہین دوزخ کے بھی انگارون کو۔ (۶) سلسلہ۔ (آتش) مردان عشق زلف کے پھندے مین پھنس گئے + شیرون کو سلسلہ تری زنجیر سے ہوا۔

تعلّی - (۱) ہوا پر ہونا۔ (برق) ہماری خاک کی مدنظر ہے بربادی + مزاج یار رہیت ان دنون ہوا پر ہے۔ (۲) ہوا پر آنا۔ (برق) وہ بلا ہین جو ہوا پر کبھی آجاتے ہین + کوچہ زلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہین۔ (۳) فلک پر چڑھنا۔ (ذوق) کہین فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جو مرکا + کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھکر۔ (۴) عرش پر پھولنا۔ (ناسخ) پھولتی ہے عرش پر تلوار کس قاتل کی آج + ہے تصور دل مین کسکی ابروے خمدار کا۔

تغیر رنگ از اندیشہ و صدمہ وغیرہ - (۱)

رنگ بدلنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) رنگ اُسکا غرض لگا بدلنے + گلبرگ سے کف لگی وہ ملنے۔ (۲) ایک رنگ آنا ایک جانا (۳) رنگ بیرنگ ہونا۔ (آتش) دل بہت تنگ رہا کرتا ہے + رنگ بیرنگ رہا کرتا ہے (۴) رنگ فق ہونا۔ (ناسخ) مرا یہ رنگ فق یہ بیخودی یہ چشم تر اُسکو + شب مہتاب ہے مستی ہے دریا کا کنارا ہی۔

تغیر نگاہ۔ (۱) تیور بدلجانا۔ (آتش) آنکھیں تمھاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر + آخر غرور حسن سے تیور بدل گئے۔ (۲) نظر بدلنا۔ (ناسخ) مین نے دیکھا جو ادرار وے سے + ہنسکے بولے کہ وہ نظر بدلی۔ (۳) تیوری بدلنا

تفاوت۔ (۱) بل۔ (رشک) حشر مین بستہ گیسو نہین چھٹنے والے + جو حساب اُنکے نکالے تو بڑا بل ہوگا۔ (۲) فرق (ناسخ) ہزار دن داغ مرے آفتاب سے چمکے + نہ فرق ظلمت روز فراق مین آیا۔

تفاوت بسیار۔ (۱) بڑا بل۔ (رشک) ع۔ جو حساب اُنکے نکالے تو بڑا بل ہوگا + (۲) زمین آسمان کا فرق۔ (میر تقی) خوبی کو اُسکے چہرے کی کیا پہونچے آفتاب + ہے اسمین اُسمین فرق زمین آسمان کا +

تفو کردن۔ (۱) تف کرنا۔ (ذوق) دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہے + دنیا کے زر و مال پر مین تف نہین کرتا۔ (۲) تھوکنا (آتش) دنیا کو تھوکتے نہین مردان راہ عشق + نامرد رکھین آنکھون پہ اُس پیرزن کے پانون۔

تقدیم در کار ہا۔ (۱) پہل کرنا۔ (۲) پیشقدمی کرنا۔ (۳) سبقت کرنا۔ (ذوق) کرتے جون کو وہ نہین ہمتو سخن مین سبقت + پروہ کچھ ہمسے سنیگا جو کہیگا ہمکو۔ (۴) پیشدستی کرنا۔ (غالب) دھول دھپا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہین + ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن +

تقلید۔ (۱) پیروی کرنا۔ (آتش) رو سیہ دشمن عبث کرتا ہے میری پیروی + بندۂ زنگی بنا دیتے سے نہ صاحبزادہ ہو۔ (۲) تقلید کرنا (آتش) بلبل کا عشق حسن گل سے نہین خوش آسکا + تقلید آدمی کی یہ جانور نہ کرتا +

تقلیل روز۔ (۱) دن گھٹنا۔ (ناسخ) روے روشن ہے وہی ہوگئی گو زلف دراز + بڑھ گئی رات مگر دن نہین زنہار گھٹا۔ (۲) دن کم ہونا۔ (ناسخ) چھوڑ کر چہرے پہ

زلفین معجزہ اُسنے کیا + ایک پل مین بڑھگئی
رات اور دن کم ہوگیا -

تکرار کردن - (۱) تکرار کرنا - (غالب) دونون
جہان دیکے وہ سمجھے یہ خوش رہا + یان
آپڑی یہ شرم کہ تکرار کیا کرین (۲) تین
پانچ کرنا - (۳) چون کرنا -

تکرار لفظی ہنگام فساد - (۱) ٹھائین ٹھائین
(۲) تو تُو مین مین - (۳) جھوڑ - (بفتح
جیم عربی مخلوط الہا) (۴) چخ - (۵)
چخ چخ -

تکریم و تعظیم - (۱) آنکھون سے قدم لگانا -
(س) کس کا دیوانہ ہون اللہ ری میری
تعظیم + قیس و فرہاد لگاتے ہین قدم آنکھون
سے - (۲) سر آنکھون پر قدم ہونا -
(آتش) دل اُسکا ہے خیال یار اگر تشریف
فرما ہو + قدم آنکھونکے اوپر سر کے اوپر
ایسے مہمان کا - (۳) آنکھون پر جگہ دینا -
(وزیر) پانؤنکے چھالے جگہ دیتے ہین
آنکھون پر انھین + دیدۂ ہر آبلہ سمجھا ہے
مژگان خار کو - (۴) آنکھون پر قدم ہونا
(اسیر) تمھارے ہاتھ سے خط لیکے آیا +
قدم آنکھون پر میرے نامہ بر کے - (۵)
آنکھون پر قدم لینا - (س) غیر ہمراہ ہے

یہ بات کھٹکتی ہے مجھے + جانی تم آؤ تو لون
اُٹھکے قدم آنکھون پر - (۶) آنکھون پر
بٹھانا - (صبا) آبروے لے مرے قد
خمیدہ تو مجھے + یار آنکھون پر جگہ دے
صورت ابرو مجھے - (۷) آنکھین قدمونکے
نیچے بچھانا - (رجز) نصیب کس کے یہ
عاشقو نہین بغل مین وہ گلعذار بیٹھے + بچھاؤ
قدمونکے نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ
یار بیٹھے - (۸) آنکھین بچھانا (آتش)
دیکھیے آتش قدم اپنے وہ رکھتے ہین
کب + آنکھین بچھائی تو ہین ہم نے رہ
یار مین - (۹) آنکھین فرش کرنا -
(منیر) خاکساری نے فرش کین آنکھین +
سر نے کی پانؤن کی پرستاری - (۱۰)
آؤ بھگت کرنا - (پنڈت دیاشنکر نسیم)
ع - کی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی - (۱۱) اُٹھ
کھڑا ہونا - (ناسخ) دولت بیدار جائے
پر ادب جانے نہ پائے + بہر تعظیم اُٹھ
کھڑا ہون تم جو آؤ خواب مین - (۱۲)
سرو قد اُٹھنا - (ناسخ) خوش قدون کی
خاک پہ اُٹھتی ہے ہر دم سرو قد + گرد باد
اہل ہمت اس بیابان مین نہین - (۱۳)
سر پہ بٹھانا - (آتش) رکھتے ہین اب تُ

ترے سر پر بٹھانے کیلیے + گنبد دستار سے

زاہد مکان بالاے سر

تکفین میت۔ (۱) کفنانا۔ (ذوق) ع۔ کس شہید

ناز کو دیکھا ہے کفناتے ہوے۔ (۲) کفن

دینا۔ (آتش) ع۔ نہ تو رو یا کوئی مجھ کو

نہ کفن مجکو دیا +

تکلیف دل۔ (۱) دل کی پھانس۔ (س) (

کھٹکتی ہے جو دل کی پھانس دلکو چین آتا ہی +

کہ ماہی کو نہین تکلیف ہوتی خار ماہی سے۔

(۲) **کلیجے کی پھانس**۔ (ذوق) نکلے ہے

کب کسی سے کہ اُسکے مژہ کی نوک + اک

پھانس ہی کلیجے کے اندر لگی ہوئی۔

تکلیف دردسر۔ (۱) سر پھٹا پڑنا۔ (۲)

آنکھین نکلی پڑنا۔ (۳) آنکھین پھٹی

پڑنا۔

تکلیف سرما۔ (۱) جاڑا کھانا۔ (۲) اینٹھنا

(۳) ٹھٹھرنا۔ (۴) اکڑنا۔

تگرگ باریدن۔ (۱) پتھر برسنا۔ (س) وہ

مقدر ہے جو مانگون مینہ برسنے کی دعا + برسین

پتھر ابر سے بالاے سر برسات مین۔ (۲)

اولے پڑنا۔

تلاش۔ (۱) ٹیکار۔ (۲) ٹوہ۔ (۳) کھوج

تلخی دہن۔ (۱) منہ کڑوا ہونا۔ (۲) منہ

زہر ہونا۔ (عاشق) سوز غم فراق سے

منہ زہر ہو گیا + جسطرح تپ سے ہوتی ہے

تلخی زبان مین۔

تلف شدن۔ (۱) خاک سے لگنا۔ (س) دل

چھٹکے تیری زلف سے اب خال سے لگا +

پہلے بلا نصیب تھا اب خاک سے لگا۔

(۲) تلپٹ ہونا۔ (ناسخ) جو دلکو دیتے

ہو ناسخ تو کچھ سمجھکر دو + کہین نہ مفت مین

دیکھ یہ مال تلپٹ ہو۔ (۳) ناس ہونا۔

(۴) اکارت ہونا۔

تماشا کردن۔ (۱) بہار لوٹنا۔ (ذوق) چمن

مین کہتے ہو پھر موسم عیش و طرب آیا + بہار ین

خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا۔ (۲)

بہار دیکھنا۔ (ذوق) بہار باران کو ہم کیون

دیکھے بغیر باران ہے تیر باران + ہم اسکے

بدلے سرشک مژگان کی اپنی شدت نہ

دیکھ لینگے۔ (۳) سیر دیکھنا۔ (آتش)

دکھلاتے سیر آنکھون کو بام مراد کی + ایسی

کوئی کمند کوئی نردبان نہ تھی۔

تماشاے لعبتان۔ (۱) پتلیون کا نلج۔

(ذوق) خانہاے چشم مین بھی پتلیون کا رقص

ہے + ہے جو منظور نظر انکو تماشا رقص کا

(۲) پتلیون کا تماشا۔ (آتش) آنکھین

عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا + بلبلیون کا کسی نادان کو تماشا دکھلا +

تمام سال - (۱) سال بھر - (۲) بارہ مہینے -

تمسخر - (۱) چمکانا - (۲) بنانا - (ص) قدرت انکی کہ بزم جانان مین + ہمکو بگڑے ہوے بناتے ہین - (۲) مٹکانا - (۳) آے آے چلانا - (مرزا محبوب بیگ عاشق) دھجیان اُڑ جائے عمامہ عبا اُڑتی پھرے + آے آے لڑکے چلائین بھگت ایسی بنے - (۴) چمیگوئیان کرنا - (منیر) کہ جبدن سے ہم اُنپہ مرنے لگے ہین + چمیگوئیان غیر کرنے لگے ہین -

تملق - (۱) چکنی باتین کرنا - (عاشق) چکنی باتین نہ کر صبح کو منہ دھونے مین - (۲) ٹلو پتو کرنا - (۳) روغن قاز ملنا - (انشا) ہر کسی سے ہے اُنکو راز و نیاز + سب کو ملدیتے ہین یہ روغن قاز -

تمنا کردن - (۱) آرزو کرنا - (ذوق) مرے جو موت کے عاشق بیان کبھو کرتے + مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے - (۲) تمنا کرنا (آتش) ہم بھی اللہ سے دولت کی تمنا کرتے + سیمبر یار جو کوئی عوض زر ملتا - (۳) حسرت کرنا - (آتش) صاحب حسن وہ صانع نے بنایا ہے تجھے + حسرت بندگی آزاد

کیا کرتے ہین +

تندرست شدن - (۱) اچھا ہو جانا - (رشک) تھا یہی رنج و رفرقت کا علاج + مرگیا بیمار اچھا ہو گیا - (۲) چنگا ہونا - (جرأت) گھبرا کے مرض سے مرے یون بولے طبیب آہ + چنگا نہین ہوتا ہے یہ بیمار کرین کیا -

تنبیہ کردن - (۱) جھاڑنا - (۲) ڈانٹنا - (۳) ڈپٹنا - (۴) کھڑکھڑانا - (۵) کھڑکانا - (ظفر) نہ بولا ہم سے کھڑکایا بہت در + ذرا دربان کو کھڑکایا تو ہوتا -

تنفر - (۱) دل ہٹ جاتا - (تجر) جنکا کہ پاس تھا مجھے دل اُنسے ہٹ گیا + سینے کا غار گرد کدورت سے پٹ گیا - (۲) دل پھیکا ہو جانا - (ص) پہ یہ و تیرا آرایش سے کیون دل ہو گیا پھیکا + نہ وہ لب پر لکھوٹا ہے نہ وہ ماتھے پہ افشان ہے - (۳) کھٹا ہو جانا - (۴) طبیعت کھٹی ہو جانا - (۵) دل پھٹ جانا - (تجر) کبھی نہ اُنسے ملے ہم جدا ہوے جب سے + پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نسکا - (۶) دل پھر جانا - (جرأت) کوئی دل پھرتا ہے اپنا گو کرین خوبان جفا + عشق خلقت مین ہماری آن

ستمگارون کا ہے -

تنفس خلاف معمول - (۱) دم چڑھ جانا (ناسخ) کوے قاتل مین ہو نچکر سر ہوا مجھ کو وبال + بوجھ اُترنے کی جگہ دم چڑھ گیا مزدور کا - (۲) سانس چڑھ جانا (۳) سانس پھولنا -

تنگ آمدن - (۱) تنگ آنا - (غالب) آہ وہ جرات فریاد کہان + دل سے تنگ آکے جگر یاد آیا - (۲) تنگ ہونا - (غالب) تنگی دل کا گلہ کیا یہ وہ کافر دل ہے + کہ اگر تنگ نہ ہوتا تو پریشان ہوتا +

تنگدست شدن - (۱) کمر خالی ہونا (۲) گرہ خالی ہونا - (۳) ہاتھ خالی ہونا (ناسخ) دست شمشیر کے مانند نہین عیب اگر + ہاتھ رہتے ہین جوانمردونکے اکثر خالی - (۴) گرہ مین کچھ نہونا - (۵) ہاتھ تنگ ہونا - (۶) ہاتھ نہ چلنا -

تنہا - (۱) چھٹّیل - (۲) اکیلا - (۳) چھڑا (بحر) دوگام دیا نہ چوہدستی نے ساتھ + دنیا سے چلی چھڑی سواری اپنی - (امیر) فرہاد وقیس ساتھ تھے سب ملکے چل بسے + دیکھین نباہ کیسے ہو اب ہم چھڑے رہے -

تواضع - (۱) آؤبھگت کرنا - (پنڈت دیاشنکر نسیم) ع - کی آؤبھگت سمجھ کے جوگی - (۲) مان مہت کرنا - (۳) کلیجا کھلا دینا - (۵) شاد ہو ہو کے کھلاتا ہون کلیجا اپنا + غم بھی کیا یاد کریگا کہ مدارات نہ کی - (۴) خاطر داری کرنا - (۵) خاطر کرنا - (ناسخ) مین تو کرتا ہون بہت سی تری خاطر داری + میری خاطر بھی تو ہواے بت چین تھوڑی سی +

توانا - (۱) ٹانٹھا - (۲) گرٹھنگا - (۳) کرڑیل (۴) گٹھیلا - (بالضم وسکون نون غنہ و کاف فارسی و فتح رالے مہملہ) (۵) کھنگا

توانائی - (۱) بل - (ذوق) ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہے بل بے زور + کہتی ہے دست و پاے شناور کو توڑدون - (۲) زور (ولہ) ع - ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہے بل بے زور الخ (۳) کس بل - (بحر) ع - چاہیے کس بل بشر مین تیغ جوہر دار کا - (۴) ست - افتادہ ہجر یار مین مردہ صفت رہا + اٹھکر مین بیٹھتا کبھی اتنا نہ ست رہا - (۵) سکت (رشک) انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی + بارے مریض چشم مین اتنی سکت ہوئی -

توبہ کردن - (۱) توبہ کرنا - (داغ) توبہ کرتے ہی

بدلجاتی ہے نیت میری۔ (۲) خدا خدا کرنا
(خلیل)، ع۔ خلیل کعبے مین بت پرستی
خدا خدا کر خدا خدا کر۔ (۳) کان پکڑنا
(ہجر)، کان پکڑیگا زمانہ ترے نکتوڑون سے +
دیگی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد۔

توجہ کردن۔ (۱) تھوکنا۔ (آتش)، دنیا کو
تھوکتے نہین مردان راہ عشق + نامرد رکھین
آنکھون پہ اس پیرزن کے پاپوش۔ (۲)
رُخ کرنا۔ (ناسخ)، ہٹ گیا ہے یہ کسی
گیسو و رخسار سے دل + کہ کبھی رُخ نہ
کرون گبر و مسلمان کی طرف۔ (۳)
موتنا۔ دھار مارنا۔ (بازاری زبان)،
(۴) توجہ کرنا۔

توقع کردن۔ (۱) آسرا لگانا۔ (اسیر)، کبھی
تو خاطر غسال و گورکن لے مرگ + غریب
دیر سے ہین آسرا لگائے ہوے۔ (۲)
آسرا تکنا۔ (اشرف)، بت بنا ایک فریبی
ہے وہ دیکھو اشرف + آسرا تکتے ہو ناحق
بُت ہرجائی کا۔ (۳) آس بندھنا۔
(۴) آس رکھنا۔ (آتش)، کیا تری شان
ہے قربان ہون اے عفو کریم + آس رکھتا ہے
ہر اک فاسق و زانی تیری۔

توقف کردن۔ (۱) دم لینا۔ (آتش)، دم بھی
اس مہمان سرا ے دہر مین لینے نہ پاے +
آج ہی یان توسن عمر رواں پر زین ہوا۔
(۲) ٹھہرنا۔ (۳) تامل کرنا۔ (۴)
رہ جانا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم)، رہ جا مرا
ایک بھائی ہے اور + شاید کچھ اُس سے
بن پڑے طور۔

توقیر کردن۔ (۱) عزت کرنا۔ (۲) پھولون
مین تولنا۔ (۳) موتیون مین تولنا۔
(۴) قدر سمجھنا۔ (ذوق)، سمجھتا قدر ہے
ناقص کب اس غزل کی ذوق + یہ روشن
آپ نے کیون پیش کور کی قندیل۔ (۵)
قدر کرنا۔ (ناسخ)، کی سیہ کاردن نے
میرے نور عرفان کی نہ قدر۔ الخ (۶)
قدر جاننا۔

تونگری محتاجان۔ (۱) آنکھین پھٹ جانا
(داغ)، نخوت دولت سے آنکھین پھٹ گئین
قارون کی + کاش آنکھین پھاڑ کر انجام
اپنا دیکھتا۔ (۲) گنجے کے ناخن ہونا۔

تہمت کردن۔ (۱) طوفان باندھنا۔
(ذوق)، اشک آئے نہین مژگان پہ کہ یارون
نے ابھی + پانی سو نیزے دیا باندھ کے
طوفان چڑھا۔ (۲) طوفان اُٹھانا۔
(مومن)، مین تو بولا ہی نہین کس نے کہا ہے

شکوہ + مفت طوفان نہ اُٹھا خیر ہے برہم مت
ہو۔ (۳) طوفان لینا۔ (۴) طوفان
جوڑنا۔ (۵) طوفان لگانا۔ (۶)
بہتان باندھنا۔ (جرأت) گھر مین آج
اُسکے کوئی شخص ملتا نہین آنکھ + مین تو
حیران ہون کیا مجھپہ یہ بہتان بندھا۔
(ناسخ) زاہدا باندھہ نہ بہتان سیہ کاری کا +
جوش سودا سے ہوا ہے دل رنجور سیاہ۔
(۷) بہتان جوڑنا۔ (آتش) شب فرقت
مین کافر ہون جو میری آنکھ جھپکی ہو + عبث
بہتان عشق نے آکے مجھپر خواب کا جوڑا۔
(۸) بہتان کرنا۔ (۹) بہتان لگانا۔
(۱۰) بہتان لینا۔ (۱۱) تہمت لگانا۔
(ذوق) لب پان خوردہ کی شوخی کے ہے
آگے اک بات + گر لگاوے وہ مسیحا نہ بھی
خون کی تہمت + (۱۲) تہمت باندھنا۔
(ناسخ) تجھی سے عشق ہے سو دیکھتا ہے
تیری صورت کو + عبث باندھی ہے تہمت
بت پرستی کی برہمن پر۔ (۱۳) تہمت
رکھنا۔ (ذوق) تیرہ بختی مری کرتی ہے
پریشان مجکو + تہمت اُس زلف سیہ فام
پہ دھر دیتی ہے۔ (۱۴) جوڑ چلنا۔
(عاشق) خیر دن ہے کس لباس مین پھیرا ہے
یار کو + قطع امید وصل ہے جب جوڑ چلگئے +
(۱۵) بندش باندھنا۔ (ناسخ) کمر یار
کہان اور کمر بند کہان + یہ تو ہے وہمہ
اہل نظر کی بندش + (۱۶) اوپر دھڑی
(زہیر) دیکھو خدا کے واسطے کھلنا نہ غیر
سے + تہمت سی بندشین ہین یہ اوپر دھڑی
ہو۔ (۱۷) الم لگانا۔ (۱۸) الزام دینا
(آتش) یہ نکتہ ہمارا ہی سخن چین کو نصیحت +
الزام جو دیتا نہین ملزم نہین ہوتا (۱۹)
الزام رکھنا۔ (آتش) گلچین کب اُسکے
بوجھ سے خم شاخ گل ہوئی + الزام رکھکے
تو نہ مرا آشیان گرا۔ (۲۰) اُشغلا
اُٹھانا۔ (سو) قہر بھڑکانے والے
ڈھاتے ہین + جھوٹ سچ اُشغلے اُٹھاتے
ہین۔ (۲۱) اُشغلا چھوڑنا (۲۲)
دھڑا باندھنا۔ (بفتح دال مہملہ مخلوط
الہا و فتح رائے ہندی) (۲۳) باندھنون
باندھنا۔ (آتش) کرینگے افترا شاعر تبائے
یار پر کیا کیا + بندھینگے باندھنون اُس
لٹ پٹی دستار پر کیا کیا۔ (۲۴) جوڑ مارنا
(۲۵) لے مرنا۔ (ہجر) کیا قہر ہے جو ہمکو
کفن بھی ہوا نصیب + وہ لے مرے کہ میرا
دوپٹہ چُرا لیا۔ (۲۶) سو نیزے پانی چڑھنا

(ذوق) اشک آئے ہنین مژگان پہ کہ یارون نے ابھی + پانی سونیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا۔

تیراندازی۔ (۱) تیر چلانا۔ (ناسخ) ع۔ آہون کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب۔ الخ (۲) تیر برسانا۔ (ذوق) تیر برسائے عدو پر جو کماندار قضا۔ الخ (۳) تیر لگانا۔ (ذوق) نازسے تان کر ابروسے لگا تیر نگاہ۔ الخ (۴) تیر مارنا۔ (ناسخ) جب شب فرقت مین اے ناسخ نظر آیا مجھے + مین نے جھنجھلا کر خدنگ آہ مارا چاند کو +

تیرگی چشم از ضعف۔ (۱) تیورانا (پنڈت دیا شنکر نسیم) تیورا کے گرا وہ بار بردوش + اُٹھا تو گرا گرا تو بیہوش + (۲) تیور آنا۔ (بحر) ناتوانی کا برا ہو ہم اُدھر کو جو چلے + تیورا آگئے گر گر پڑے جا یا نہ گیا + (۳) آنکھون کے نیچے اندھیرا آنا۔ (اسیر) بندھا کب تصور ترے گیسوؤن کا + کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا +

تیز راندن اسپ۔ (۱) گھوڑا اُڑانا۔ (آتش) سمند حسن کو وہ ترک اُڑائے جسقدر چاہے + مژہ مہمیز ہے گیسوے مشکین تازیانہ ہے۔ (۲) گھوڑا چمکانا (ناسخ) چمکائے ہی جاتا ہے زمین سے جو فلک پر + سب کہتے ہین خورشید درخشان ہے یہ گھوڑا۔

تیز رفتاری اسپ۔ (۱) سرپٹ دوڑنا (۲) پوئیون جانا۔

تیز رفتاری کسے۔ (۱) ہوا سے آگے جانا۔ (ناسخ) اُس دلربا کے کوچے مین آگے ہوا سے جائے + اتنی تو جان اب بھی تن ناتوان مین ہے۔ (۲) ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ (آتش) پیادہ پا جو چمن مین بہار کو دیکھا + ہوا کے گھوڑے پہ باد خزان سوار ہوئی۔ (۳) سرپٹ جانا۔ (بحر) پیچھے رہنے کا نہین میرا غبار + پھیر ٹے گھوڑے کو سرپٹ دیکھیے۔ (۴) ہوا ہو جانا۔ (ناسخ) بوے گل ہون ابھی جا ہون تو ہوا ہو جاؤن۔ الخ

تیز کردن جانور شکاری بر جانورے (۱) بادلی دینا۔ (اسیر) دی دل کی بادلی تری آنکھون کو اسلیے + ان آہوؤن کو شیر بنانا ضرور تھا۔ (۳) چھوڑنا (ناسخ) تونے شہباز نگہ کو جو ادھر چھوڑ دیا + ہمنے بھی طائر دل باندھ کے پر چھوڑ دیا +

تیز کردن شخصے را بر کارے۔ (۱) تاننا۔

(۲)، باڑھ دینا۔

تیز کردن کارد یا شمشیر بر سنگ فسان

(۱) آب دینا۔ (غالب) کرے ہے قتل لگاوٹ مین تیرا رو دینا + تری طرح کوئی تیغ نگہ کو آب تو دے۔ (۲) باڑھ رکھنا (ناسخ) میری گردن ضعف سے اتنی نہ جھکتی تھی کبھی + باڑھ رکھوائی ہے اُس نے آج کیا تلوار پر۔ (۳) پتھر چٹانا۔ (۴) سنگ چٹانا۔ (ع) چٹائے سنگ کہ تلوار دردری ہوجائے۔ (۵) سان پر چڑھانا۔ (برق) آنکھون کی گردشون سے یہ جوہر عیان ہوے + تیغ نگاہ یار بھی چڑھتی ہے سان پر +

تیز نگریستن۔ (۱) آنکھین گڑ جانا (بشیر) کیا شوق ہے جب یار سے لڑ جاتی ہین آنکھین + ہٹتی ہی نہین بس وہین گڑ جاتی ہین آنکھین۔ (۲) آنکھین گڑونا۔ (۳) آنکھین گڑو کے دیکھنا۔ (۴) آنکھ لڑانا۔ (۵) گھورنا۔ (آتش) غیر گھورے نگہ بد سے تجھے قہر ہے یار + آنکھ مجھ سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی۔ (۶) آنکھ مین آنکھ ڈالنا۔ (اشرف) آنکھ مین آنکھ ڈالتے ہین حضور + واہ کیا دیدے کی صفائی ہے۔ (۷) آنکھون مین آنکھین ڈالنا۔ (مہر) آنکھون مین آنکھین ڈال کے دشمن نے کی جو بات + تیور یہان بدل گئے ہم اُٹھ کھڑے ہوے۔ (۸) تکّی لگانا۔ (۹) ٹکٹکی باندھنا۔ (اسیر) کسکے پاؤن کی آواز ہر جانب سے آتی ہے + کدھر آنکھین لگائے ٹکٹکی عاشق کدھر باندھے۔

تیزی خفیف شمشیر وغیرہ۔ (۱) میٹھا مُنھ۔ (بحر) تلخی مرگ کا ہرگز مجھے اندیشہ نہین + میٹھے مُنھ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت۔ (۲) میٹھی باڑھ۔

باب جیم عربی

جادہ۔ (۱) رستہ۔ (آتش) ع۔ یہ جان لے کہ راستہ مین کچھ نہین ہے پھیر۔ (۲) رستہ (ناسخ) ع۔ زاہدا رستہ بتادے خانہ خمار کا (۳) پگڈنڈی۔

جاروب کشی۔ (۱) جھاڑو دینا۔ (ذوق) کون گھر آئینے کے جاتا اگر وہ گھر مین + خاکساری سے نہ جاروب صفائی دیتا۔ (۲) ستھرائی دینا۔ (رند) ستھرائی دی نسیم نے میرے مزار پر + باران رحمت آکے پانی چھڑک گیا

جاکردن در دل ۔ (۱) دل مین جگہ کرنا ۔ (بحر) کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل مین جگہ + آدمی عرش نشین ہے جو کرے دل مین جگہ ۔ (۲) دل مین گھر کرنا ۔ (ناسخ) کون ہے جسکو نہین اُس صاحب عصمت کی یاد + گھر مین بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دل مین گھر کیا ۔ (۳) دل مین راہ کرنا (میر تقی) کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا + جسنے یان ایک دل مین راہ نہ کی ۔ (۴) نقش بیٹھنا ۔ (برق) یار سے وصل ہوا نقش امل بیٹھ گیا + وہ عمل مین نے کیا جس سے عمل بیٹھ گیا ۔

جاگزین شدن جای ۔ (۱) مٹی پکڑنا ۔ (بحر) فنا ہو کر بھی کوے یار سے اُٹھنا نہ تھا لازم + ہمین مٹی پکڑ کر کشتۂ دیوار ہونا تھا ۔ (۲) دھونی رمانا ۔ (۳) دھونی لگانا (۵) ارادہ عرش اعظم کا ہے آہ صبح گاہی کو + در فریادرس پر علکے اب دھونی رمانی ہے ۔ (۴) پاؤن گاڑنا ۔ (ناسخ) انتظار سرو قامت مین درختون کی طرح + سن کھڑا رہتا ہون گھنٹون پاؤن اپنے گاڑ کر ۔ (۵) ڈھئی دینا ۔ (آتش) سلیے نے دی ڈھئی جو ترے آشیانے پر + در سے اُٹھا کے ہم پس دیوار ے چلے ۔

(۶) بستر کرنا ۔ (ناسخ) جی مین ہے ہو جائیے اُس سرو قامت پر فقیر + بس کسی آزاد کے تکیے پہ بستر کیجیے ۔ (۷) بستر لگانا ۔ (آتش) شہر خوبان مین رہا کرتا ہو نہین خانہ بدوش + شب ہوئی جس کوچے مین بستر لگا کر رہ گیا ۔ (۷) رہجانا (آتش) ع ۔ شب ہوئی جس کوچے مین بستر لگا کر رہ گیا ۔

جامہ دریدن ۔ (۱) کپڑے پھاڑنا (آتش) جنون نے کپڑے پھاڑے ہین قباے یار پر کیا کیا + حنا پس پس گئی ہے دست و پاے یار پر کیا کیا ۔ (۲) پیرہن پھاڑنا (ناسخ) کیون نہ پھاڑون پیرہن پیراہن گل کیطرح + فصل گل آئی مجھے دیوانہ پن یاد آگیا ۔ (۳) تار تار کرنا ۔ (ناسخ) تار تار اپنا گریبان کرون شل سحر + آج پھر ہاتھ مین وہ گیسوے شبرنگ نہین ۔

جانبازی کردن ۔ (۱) جان پر کھیلنا (بحر) ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے + ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا ۔ (۲) جان لڑانا ۔ (برق) موت ہے اُنکا ہنسی مین یہ بناوٹ کا بگاڑ + جان تک ہمتو لڑائی مین لڑا دیتے ہین ۔

جان دادن ۔ (۱) **زہر کھانا** ۔ (میر) لوٹتا ہے
بہار منہ کی خط + میر مین اسپہ زہر کھاؤن گا
(۲) **افیون کھانا** ۔ (۳) **کچھ کھا کے
مرجانا** ۔ (ہجر) لیجاؤ گھر مین ہجر کے لے
جان حاضری + بھوکا تمھاری دید کا کچھ
کھا کے مرگیا + (۴) **جان دینا** (ناسخ)
اپنے سر کو پھوڑ کر اب جان شیرین کیون نہ
دون + بیستون پر مجکو ناسخ کوہکن یاد آگیا
(۵) **ڈوب مرنا** ۔ (آتش) بحر الفت کی
بھی اللہ رے طوفان خیزی + ڈوب مرتے
ہین دو چار شناور کسدن ۔ (۶) **کنوئین
مین گرنا** ۔ (۷) **کنوئین جھانکنا** (۸)
جوہر کرنا ۔ (ناسخ) جان شیرین کب گئی ہے
کوہکن کی رائگان + کہتے ہین شیرین نے
آخر آپ کو جوہر کیا ۔

جان ستانی ۔ (۱) **تمام کرنا** ۔ (آتش) عشق
بتان کا روگ نہ سالے دل لگا مجھے + تھکوا کے
خون کرتا ہے آزار سل تمام ۔ (۲) **کام
تمام کرنا** ۔ (میر تقی) اُلٹی ہوگئین سب تدبیرین
کچھ نہ دوا نے کام کیا + آخر اس بیماری دل
نے اپنا کام تمام کیا ۔ (۳) **مار ڈالنا** ۔
(ناسخ) چشمہ خورشید کا رحشمہ حیوان کرے +
ورنہ یارب مار ڈالیگی شب فرقت ہمین ۔

(۴) **جان لینا** ۔ (ناسخ) یہ صدا عالم بالا
سے مجھے آتی ہے + لے سکے کون تری
جان خدا حافظ ہے ۔ (۵) **گلا گھونٹنا**
(۶) **پھانسی دینا** ۔ (آتش) جنون کے
جوش مین ایسا گلے کو اپنے گھونٹتا ہے +
حکومت ہو تو دلوا دیجیے پھانسی گریبان کو
(۷) **سر قلم کرنا** ۔ (ناسخ) دوستون کے
سر کیے چُن چُن کے مقتل مین قلم + چشم بینا
ہے ہر اک جوہر تری شمشیر کا + (۸) **سر
کاٹنا** ۔ (ذوق) ہائے صیاد تو آیا مرے
پر کاٹنے کو + مین تو خوش تھا کہ چھُری لایا
ہے سر کاٹنے کو ۔ (۹) **قتل کرنا** (غالب)
ع ۔ قتل کرتا ہے لگاوٹ سے ترا رو دینا ۔

جدا شدن از راہ ۔ (۱) **کترانا** ۔ (۲) **کترا کے
چلنا** ۔ (جرأت) کترا کے چلا تاکہ نہ ہو
خاک بھی پا بوس + دیکھا جو سر راہ مرا
ڈھیر کسی نے + (۳) **رستے سے کٹ
جانا** ۔ (ہجر) ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ
عشق پر + فرہاد ایک تیشے مین رستے سے
کٹ گیا ۔

جدا شدن ۔ (۱) **کنارا کرنا** ۔ (ناسخ) پیری آئی
آگئے ہین ہم کنارے گور کے + اب تو ذوق
ہمکناری سے کنارا کیجیے ۔ (۲) **کنارے ہونا**

(ع)، اتو ہم خار ہوے سب سے کنارے ہی بھلے

جدا کردن۔ (۱) جدا کرنا۔ (۲) دور کرنا۔
(رشک)، جو شکوۂ دل نالان حضور کرتے
ہین + ہم اس فساد کو پہلو سے دور کرتے ہین +

جداگانہ انجام دادن امرے حقیر۔
(۱) اڑھائی اینٹ کی مسجد بنانا (۲)
ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا۔

جدائی۔ (۱) جدائی۔ (ع)، تنکے چنوانے لگی
ہم سے جدائی آپ کی۔ (۲) بچھڑنا
(آتش)، نکلا نہ چشم سے دل نالان شریک
روح + منزل مین زنگ ناتے سے اپنے
بچھڑ گیا۔ (۳) تفرقہ پڑنا۔ (ذوق)،
پڑا تفرقہ یہ جدائی سے تیری + کہ مین ہون
کہین دل کہین جان کہین ہے۔ (۴)
چھوٹنا۔ (۵) جدا ہونا۔ (ناسخ)، کسی
بلا مین نہین چھوٹتے جو ہین ہمجنس + کہ چوب
مارے سے ہوتا نہین ہے آب جدا + (۶)
پھوٹ ہونا۔ (خلیل)، دل منحرف ہے
مجھ سے کچھ انقلاب ہوگا + جس گھر مین
پھوٹ ہوگی وہ گھر خراب ہوگا۔ (۷)
پھوٹ پھٹک۔ (۸) پھوٹ پڑنا۔
(جلال)، ترے سوز جدائی نے بھی کی ہے
طرفہ تر گرمی + پڑی ہے رات سے کچھ پھوٹ
دل مین دل کے چھالے مین۔

جرأت۔ (۱) کلیجا۔ (س)، نہ خوف آہ بتون کو
نہ ڈر ہے نالون کا + بڑا کلیجا ہے ان دل
دکھانیوالون کا۔ (۲) جیوٹ۔ (آتش)،
نہ تیغ عشق کے منھ چڑھ دلا خدا سے ڈر +
اسی کڑی مین تو جی چھوٹتا ہے جیوٹ کا۔
(۳) منھ۔ (ظفر)، یکقلم ایسے خطو نہین ہوگئے
باہم جواب + منھ نہین پڑتا کسی کا صلح پر
دونون طرف۔ (۴) ہواو۔ (۵) جگر
(ذوق)، وہ کون ہے مجھ پر جو تاسف نہین
کرتا + پر میرا جگر دیکھ کہ مین اُف نہین کرتا
(۶) دل گردہ۔ (ناسخ)، رات دن دھڑکے
عذاب حشر کے + زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے
(۷) پِتّا۔

جرس۔ (۱) گھڑیال۔ (ع)، آج کیا مر گئے
گھڑیال بجانے والے۔ (۲) گھنٹا۔

جری۔ (۱) سورما۔ (ناسخ)، گو محتسب آیا ہے مگر
شیشے ہین سرکش + خم ہوتی نہین معرکے
مین سور کی گردن + (۲) بِتّا۔ (۳)
کرارا۔ (۴) کڑا۔ (۵) ساونت
(س)، اک ایک سے دبتا نہین لڑتے ہین
برابر + آنکھ اسکی ہے ساونت تو دل
میرا جری ہے۔ (۶) سورما۔ (۷) دو بھیان

(بحر) کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہان
ہوگئے + بازوون پر باندھکر اُسکے
دو بھیان ہوگئے +

جستجو کردن - (۱) ڈھونڈھنا - (ناسخ) اُس
ستمگر کو یہانتک تو مرے ساتھ ہے ضد +
مین نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ
دیا - (۲) تلاش کرنا -

جستجوے بسیار کردن - (۱) کونے جھانکنا
(آتش) کونسا کونا نہ جھانکا کی نہ کس گھر کی
تلاش + جستجو مین تیری ششدر مہرۂ گل
ہوگیا - (۲) چراغ لیکے ڈھونڈھنا
(آتش) بیزار زندگی سے ہون یہ شوق
مرگ مین + ڈھونڈون چراغ لیکے جو پیدا
مزار ہو - (۳) سر مارنا - (ظفر) نہ
دیکھا وہ کہین جلوہ جو دیکھا خانۂ دل مین +
بہت مسجد مین سر مارا بہت سا ڈھونڈھا
بتخانہ - (۴) چھاننا - (جرأت) اُسکے
ملنے سے کرے ہے منع ناصح مجکو تو + ایک
پایا ہے جسے سارے جہان کو چھانکر -
(۵) سر ٹکرانا - (۶) ٹاپنا - (۷)
چھان مارنا - (میر) ع - مین کاوش
مژہ سے عالم کو چھان مارا - (۸) خاک
اُڑانا - (بحر) یہ مین نے خاک اُڑائی ہے
یار تیرے لیے + عجب نہین جو فلک پر بھی ہو زمین
پیدا - (۹) آسمان زمین ایک کرنا - (قلق)
نہ ملا اُسکا پر سُراغ کہین + کر دیا ایک آسمان و
زمین - (۱۰) خاک چھاننا - (بحر) ہوئی یہ
برباد زندگانی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی +
صبا نے ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشت
غبار آیا - (۱۱) کنوئین مین بانس ڈالنا -
(سرور) کنوئین مین بانس ڈالے ہم نے ہر چند +
نہ آیا یوسف چاہ ذقن ہاتھ -

جست کردن - (۱) شلنگ بھرنا - (انشا)
وحشی تری نگہ کا بیابان کعبہ دیکھ + بھرنے لگا
شلنگ غزال حرم کے ساتھ - (۲) ذقند
بھرنا - (ہ-) رکھون نہ ہم نفسان گر دل
تپیدہ پہ ہاتھ + تو جا پڑے ابھی بھر کر ذقند
آتش پر + (۳) کلانچ مارنا - (۴) کودنا
(۵) پھاندنا - (۶) اُچکنا - (۷) اُچھلنا -

جست کردن اسپ - (۱) ترارا بھرنا - (۲)
ٹھیکا بھرنا - (۳) اولیل کرنا -

جست وخیز - (۱) دھمال - (میر تقی) ضعف
دماغ سے کیا پوچھو ہو اب تو ہم مین حال نہین +
اتنا ہے کہ تپش سے دل کی سر پر وہ دھمال
نہین - (۲) اُچک اُچکی - (۳) اُچھل
کود - (۴) ہڑدنگا - (۵) دھما چوکڑی

(انشا) جو مجھ مین اور انمین دھما چوکڑی مچی + فراش بولے یہ تو ہوئی زور جنگ فرش۔

جسم - (۱) بدن - (ناسخ) چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائیگا - (۲) پنڈا - (ناسخ) مرگیا ہون مین گورے پنڈون پر + ہو کفن برگ یاسمن اپنا

جعلساز - (۱) جیب جھالیا - (۲) اڑیسار (تجر) اپنے رتبے سے جو بڑھ بڑھ کے بہت بولتے ہین + منھ کے بھل انکو گراتا ہی اڑیسار گھمنڈ -

جفاکشی - (۱) جان کو جان نہ سمجھنا - (۲) جان لڑانا - (برق) موت سے انکا ہنسی مین یہ بناوٹ کا بگاڑ + جان تک ہم تو لڑائی مین لڑا دیتے ہین - (۳) پہاڑ کاٹنا - (۵) کیا کہیے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر + کسطرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھیے - (۴) پہاڑ کے پتھر ڈھونڈ نا - (۵) پہاڑ اٹھا لینا -

جلا - (۱) چمک - (۲) دمک - (۳) اوپ - (بالضم واو مجہول) (تجر) کیا ضیائے حسن ہے جھمکا ثریا ہو گیا + اوپ کانون سے ہوئی ایسی گہر اختر بنے - (۴) آب - (ذوق) جوہر خوب کو درکار ہے آرائش خوب + خوب تو آب کی خوبی سے ہوا ہے گوہر - (۵) آبداری - (ذوق) کبھی دیکھی ہے شاید آبداری تیرے دانتون کی + کہ مارے شرم کے پانی سے ہے آب گہر پتلی - (۶) آب و تاب - (ناسخ) خط سے دونی ہو گئی اسکے دہن کی آب و تاب - الخ (۷) چمک دمک

جلق زدن - (۱) جلق لگانا - (۲) سڑکا لگانا (یہ بازاری زبان ہے) (۳) مٹھیانا - (بالضم) (۴) مٹھوسے مارنا - (بالفتح)

جماعت - (۱) ٹولی - (بواو مجہول) (۲) جتھا - (۳) غنچا - (یہ لفظ جماعت معشوقان کے واسطے مخصوص ہے) (پنڈت دیاشنکر نسیم) اس غنچے مین اک سمن پری تھی + جو ہمنفس بکاولی تھی - (۴) ٹکڑی -

جماع کردن - (۱) جماع کرنا - (۲) صحبت کرنا - جٹنا - لگنا - (بازاری زبان) - (۳) مجامعت کرنا - اڑنا - (ع) شہباز خان کبوتری سے گٹھکے اڑگیا - (۴) مباشرت کرنا - ملنا - دہ بات کرنا - (عورتون کی زبان) (۵) مطلب کرنا (آتش) ع - گوشے مین چھپکے ہو گیا مطلب - (۶) قربت کرنا - (۷) مجبڑنا (رنگین) دھما دھم مجبڑا اس سے رات ایسا رنگین + کہ سب لوگ چڑھ آئے نیچے کے اوپر +

جنبانیدن کسے را از دست و پا تا خبردار گردد
(۱) ٹھوکا دینا ۔ ؎ یہ وہ کمبخت ہی سونے نہ دیگا
وصل کی شب بھی + ٹھوکے اضطراب قلب
ہمکو رات بھر دیگا + (۲) جھنجھوڑنا ۔ اسیر ۔
وزیر علی صبا ؎ شرم سے سر نہ اُٹھایا ترے
رخ کے آگے + باغ مین گل کو صبا نے بھی
جھنجھوڑا کیا کیا +

جنبہ کردن (۱) جنبہ کرنا ۔ (۲) کسیکی طرف ہونا ۔
آتش ؎ اللہ ہوے بلبل ناشاد کی طرف +
گلچین جو بولتا ہے تو صیاد کی طرف ۔ (۳)
کسی کی طرف بولنا ۔ آتش ع گلچین جو بولتا
ہے تو صیاد کی طرف (۴) طرفداری کرنا (۵)
طرفدار ہونا (۶) آتش ؎ ہو گیا دیکھ کے قاضی
بھی طرفدار اُسکا + بیگنہ خون مسلمان نہوا
تھا سو ہوا (۷) پیچ کرنا +

جنبیدن دل از خوف ۔ (۱) دل دھڑکنا ۔ خلیل ؎
گھر وہ جائے گا شب وصل جو آخر ہوگی + دل
دھڑکتا ہی کہ ہنگام سحر کیا ہوگیا (۲) دل دھک
دھک ہونا ۔ بحر ؎ کھٹک ہی آنکھون مین
میری ب تک دل اُسکا بھی ہو رہا ہے دھک
دھک + نہ دید مجکو ہوئی مبارک نہ راس اُسکو
سنگار آیا ۔ (۳) دل ہلنا ۔ جرات ؎ کوئی
سنگدل بھی ہے جرات تیرا سنے جو قصہ + اکبار
اُسکا دل بھی یہ داستان ہلا دے +

جنگجو ۔ (۱) لڑاکا ۔ (ذوق) ع یہ لڑاکا
سدا سے لڑتی ہے (۲) جھاڑ کا کانٹا

جنگیدن (۱) لڑنا ۔ ذوق ؎ زال دنیا نے صلح کی کسدن +
یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے ۔ (۵) لڑائی مول
لینا ۔ آتش ؎ ہوا صف بندی مژگان سے
ظاہر + لڑائی لین وہ آنکھیں ڈھونڈھ کر مول +
لڑائی ہونا ۔ (غالب) ؎ کیا ہی رضوان سے
لڑائی ہوگی + گھر ترا خلد مین گر یاد آیا +

جنگیدن وزدوکوب کردن ۔ (۱) جوتیون مین
دال بٹنا ۔ ؎ جو بزم عنبر مین منھ کا ترے
اُگال بٹے + خدا کرے کہ وہان جوتیون مین
دال بٹے (۲) لاٹھی باٹھی (۳) لاٹھی پونگا
(۴) مار دھاڑ (۵) مار (۶) مارا مار ۔ رشک ؎
کوچہ گیسو مین کیون جاؤن مین سودائی نہین +
پیچ ہین اندھیر ہے غوغا ہے مارا مار ہے +

جواب امرے شدن (۱) نظیر ہونا ۔ (۲) ثانی ہونا
(۳) جواب ہونا ۔ آتش ؎ اسکا جواب ہی
نہ تو اُسکا جواب ہی + رخ یار کو ملا ہے تو پشت
آفتاب کو (۴) مثل ہونا ۔ آتش ؎ مژگان
یار تیر ہین ابرو کمان ہین + نے اس کمان کا مثل
نہ اُس تیر کا جواب +

جواب درشت دادن ۔ (۱) اکھڑ اسا توڑ کے ہاتھ مین

دیدینا (۲) ہکا سا جواب دینا +

جوش عیش و نشاط - (۱) رنگ مین ڈوبنا - ؎ بوے گل پھرتی ہے اترائی ہوئی گلشن مین + رنگ یہ رنگ مین ڈوبا ہے کہ اللہ اللہ - (۲) اُمنگ پر ہونا - بحر ؎ اکڑ کے چلتے ہین رکھ رکھ کے ٹوپیان ٹیڑھی + اُمنگ پر ہین زمانے کے نوجوان کیا کیا +

جوش و خروش - (۱) زور شور پر ہونا - بحر ؎ اُمڈے ہین اپنا اشک بڑے زور شور پر + پانی نہ پھیر دین کہین دریاے شور پر (۲) زورون پر چڑھنا - ناسخ ؎ کیا ہی زورون پر چڑھا ہے اندنون اپنا جنون + ٹکڑے ٹکڑے شام تک ہو جاتی ہے زنجیر صبح +

جوشیدن - (۱) اُمنڈنا - بحر ؎ اُمڈے ہین اپنے اشک بڑے زور شور پر الخ (۲) جوش مین آنا - آتش ؎ مری آنکھون کے آگے آئے گا کیا جوش مین دریا + الخ (۳) جوشمین ہونا - ناسخ ؎ جوش اشک ایسا خط جانان کے لکھنے مین ہوا + صفحہ دریا ہے گویا ہمنے کی تحریر موج + (۴) جوش آنا - آتش ؎ کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لا چکے + مستون کو جوش صوفیون کو حال آچکے - (۵) جوش پر آنا - آتش ؎ جوش پر آیا جو ہجر یار مین دریاے اشک + تہ ہوا سطح زمین کا آسمان پل ہو گیا - (۶) جوش پر ہونا - ناسخ ؎ فصل گل آئی ہوا پھر جوش پر سودا اے دل + (۷) جوش کھا کر رہ جانا - آتش ؎ کر چکی تھی موسم گل کی ہوا نشتر طلب + خون جتنا تھا بدن مین جوش کھا کر رہ گیا (۸) اُبلنا - اشرف ؎ فصل بہار آتے ہی مانگی شراب تند + مجنون کا جوش دیکھکے میکش اُبل پڑے +

جہنم واصل شدن - (۱) جہنم مین پڑنا - مر گئے ہم نجات کے غم مین + ایسی جنت پڑے جہنم مین + (۲) دوزخ مین پڑنا - ذوق ؎ دوزخ مین بھی پڑین تو نہ سیدھے ہون کج سرشت + آتشین پیچ و خم رہے رسی کے اُس کے ساتھ (۳) دوزخ کو جانا - ناسخ ؎ تیرے کوچے کے سوا ہو جو تمناے بہشت + جاؤن دوزخ کو مرا حشر ہو شداد کے ساتھ - (۴) جہنم واصل ہونا - (۵) فی النار ہونا - (۶) فی النار و السقر ہونا - ذوق ؎ ہمارے سینے مین وہ آہ آتشین ہے ذوق + جو برق دیکھے تو فی النار و السقر ہو جائے +

باب جیم فارسی

چارچند - (۱) چوگنا - (۲) دونا دون -

چارشانہ افتادن (۱) چارون شانے چت گرنا - (۲) چوپٹ ہونا -

چاویدن ۔(۱) چبانا (میر تقی) ؏ پھپتا ہے اُس کو
باتین کرنا چبا چبا کر + (۲) چابنا (۳) دانتون سے کاٹنا
(جوہر) ؎ ہونٹونکو چاب چاب کے انگڑائی کیون
نہ لون + حسرت نہ دہ ہون آپکے بوس و کنار کا +

چاک صبح ۔(۱) پو پھٹنا ۔ (پنڈت
دیا شنکر نسیم) ؎ ایک ایک سے رات بھر چھوٹا
پو پھٹتے ہی جگ اُنھون کا ٹوٹا ۔(۲) مُنھ
اندھیرے (پنڈت دیا شنکر نسیم) ؎ کھولی تھی
زبان مُنھ اندھیرے + کہتے سنتے اُٹھے سویرے +

چاک کردن ۔(۱) پھاڑنا (ناسخ) ؏ پھاڑ کر تم مرے مکتوب کو
پھینکا نہ کرو ۔(۲) چیتھڑے کرنا (ناسخ) ؎
باغ مین پی ہی شراب اُس گبھ کلہ نے بارہا +
چیتھڑے اکثر کیے ہین لالے کی دستار کے (۳)
دھجیان کرنا (۴) تار تار کرنا ۔(۵) دھجیان
اُڑانا ۔ ناسخ ؎ گر نہین ہی جیب سینے کی
اُڑا دے دھجیان + فصل گل مین کسلیے دست
جنون بیکار ہے + (۶) دھجیان لینا ۔ آتش ؎
موسم گل مین بدن کو کپڑے پھاڑے کھائینگے +
دھجیان لینے کے قابل پیرہن ہو جائیگا

چالاک ۔(۱) چربانک چنچل (جرات) ؎ چنچل سا یہ
کون روبرو ہے + دل بر مین کبھو نہین کبھو ہی ۔
(۲) چھلاوا ؎ شعبدہ تھے یا چھلاوا لاگ
یا آسیب تھے + آپ مجکو دیکھکر کیا جلد غائب
ہو گئے (۳) حراف (آتش) ؎ دلفریبی کا
نہین کونسا انداز آتا + چھوڑتا جان کو عاشق
کی وہ حراف نہین +

چالاکی ۔(۱) پھرتی (حسن) ؎ کہارون کی زربفت کی
کرتیان + اور اُنکی دبی پاؤن کی پھرتیان +
(۲) چل پھر (۳) چلت پھرت (۴) اپ چھپ ۔
(۵) لپک جھپک ۔(۶) چھل بل (بحر) ؎
کوئی معشوق گرما گرم ایسا کسنے دیکھا ہے + کیا
ہے مات پریون کو بھی تم نے اپنی چھل بل سے +
(۷) دیدہ ہوائی ہونا (جرات) ؎ نکلتے ہی
مرے سینے سے لو گردون پہ جا چمکی + یہ برق آہ کا
بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے +

چپ دست ۔(۱) ہینتھا بالفتح و سکون تحتانی مجہول
و نون غنہ و فتح ہائے ہوز و فتح فوقانی مشدد مخلوط
الہا ۔(۲) کھبتا بضم کاف عربی مخلوط الہا و فتح موحدہ مشدد

چرا ۔(۱) کیون (۲) کسلیے (۳) کسواسطے +

چراغ پا شدن اسپ ۔(۱) الف ہونا (بحر) ؎
کسی موقع پہ اپنی شہسواری بن نہین پڑتی +
الف ہو کر گرا رہتا ہے گھوڑا الجبت واژون کا +
(۲) چراغ پا ہونا (منیر) ؎ ہلال جھومر کا اُسکے
سر پر عجب ہی جلوہ نما ہی دیکھو + کہ نعل شبرنگ
ناز جمکا چراغ پا ہو گیا ہے دیکھو +

چرک گوش ۔(۱) کان کا میل (۲) ٹھینٹھی (۳) کستر ۔

ہندی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و کسر
تاے ہندی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف
چرم پارۂ بچہاماں کہ بر آن اُستُرہ مالند۔ (۱) چھوٹا
(۲) بدھی۔

چریدن۔ (۱) چرنا۔ (۲) چری (آتش) ؎ سبزہ
مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہے + ایسے مین ہرن
آئین تو موقع ہے چری کا +

چسپیدن۔ (۱) چپکنا۔ (۲) چمٹنا (۳) لپٹنا۔

چشم بد۔ (۱) نظر لگنا۔ غالب ؎ کہین نظر نہ لگے اُنکے
چشم و بازو کو + یہ لوگ کیون مرے زخم جگر کو دیکھتے
ہین + (۲) نظر ہونا مومن ؎ میرے تغییر رنگ
کو مت دیکھ + تجکو اپنی نظر نہو جائے۔

چشم بد دور۔ (۱) آنکھو نمین خاک بجر ؎ نظر لگنی
ہے واللہ میری آنکھو نمین خاک + کہ صاف
صاف ہے آئینہ سا بدن کیا خوب (۲) ہف نظر
(غالب) ؎ صبر آزما وہ اُنکی نگاہین کہ ہف نظر +
طاقت ربا وہ اُنکے اشارے کہ ہاے ہاے +

چشم پوشی۔ (۱) آنکھ چرانا۔ ذوق ؎ وہ دل کو
چُرا کر جو لگے آنکھ چرانے + یارون نے کیے مجھ پہ
بھرم اور زیلوہ۔ (۲) آنا کانی دینا ظفر ؎
دلمین کیا ہی کیا نہین پرکان سے غیرونکا ذکر +
سنکے اُسنے اسے ظفر کچھ آنا کانی دے تو دی +

چشم در گور اُفتادن۔ (۱) آنکھونکا دھنس جانا (۲)
آنکھونکا اندر رہو جانا۔ (۳) آنکھ بیٹھ جانا۔
اشرف ؎ جی چاہتا ہے روکے وہ طوفان تھا ہے
پانی کے بلبلے کی طرح آنکھ بیٹھ جائے۔ (۴) دیدہ
بیٹھ جانا (رشک) ؎ جب نظر آئی تری مردمک
چشم سیاہ + دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا +

چشم دید۔ (۱) آنکھونکے سامنے کی بات (حبیب) ؎
سرخ ڈورے ہین یہ بیوجہ قسم کھاتے ہو آنکھون
کے سامنے کی بات کو ٹکراتے ہو + (۲) آنکھون
دیکھا یا دیکھی۔

چشم محبوب۔ (۱) جادو بھری آنکھین۔ (۲)
رسیلی آنکھین (حبیب) ؎ بھری ہی صانع
قدرت نے کوٹ کر مستی + عجب نگاہ ہی پیاری
عجب رسیلی آنکھ (۳) انکھڑیان (آتش) ؎
اُن انکھڑیون مین اگر نشۂ شراب آیا + سلام
جھک کے کرونگا جو پھر حجاب آیا +

چشم نمائی۔ (۱) آنکھین دکھانا (برق) ؎ سنائین
باتین جو کچھ حال دل کہا اُن سے + دکھائین
آنکھین اگر ذکر انتظار آیا (۲) آنکھین نکالنا
ناسخ ؎ دیکھا آنکھونکو مین نے کسدن + مجھپر
نہ عبث نکال آنکھین + (۳) آنکھ بدلکر دیکھنا
اسیر ؎ شوخ چشم آئینہ ہر چند بہت ہے لیکن +
پانی پانی ہو اگر آنکھ بدل کر دیکھو۔ (۴) تا نسنا
(۵) آنکھ دکھانا (جرأت) ؎ جرأت شب

اُسکی بزم مین سب دیکھتے رہے + اک مین ہی اُسکی آنکھ دکھانے سے ڈر گیا (۶) کڑوی نگاہون سے دیکھنا۔ ناسخ ؎ دیکھتا ہی جب نہ تب کڑوی نگاہون سے مجھے + چشم قاتل ہی کہ کوئی تلخ یہ بادام ہے +

چشمہ ۔ (۱) چشمہ ۔ پنڈت دیاشنکر نسیم ؎ چشمہ ایک آفتاب ساتھا + عاشق کی طرح بھرا ہوا تھا (۲) جگر (صبا) ؎ کانٹون پہ لوٹتا ہون مین دیوانہ دشت مین + پانی کی جا لہو سے ہین جگر بھرے ہوے +

چق ۔ (۱) چک (۲) چلمن ؎ مجھ سے منظور اُسے پردہ ہی تو اپنے آگے + لیکے میرے دل صد چاک کی چلمن ڈالے +

چکیدن ۔ (۱) ٹپکنا ۔ (۲) چونا ۔

چکانیدن ۔ (۱) ٹپکانا ۔ (۲) چُوآنا ۔

چہچہہ نمودن مرغان ۔ (۱) چہچہانا (۲) چہکنا۔ پنڈت دیاشنکر نسیم ؎ اک شاخ پہ یون چہک کے بولا + کیون پر مرا کیا سمجھ کے کھولا (۳) ریز کرنا (۴) چہکارنا۔ بحر ؎ فصل گل آئی کلی کوئی نہ کوئی چٹکی + آج مرغان چمن باغ مین چہکارتے ہین ۔ (۵) چہچہے کرنا۔ ناسخ ؎ بلبلین چہچہے کرتی ہین چمن مین ساقی + طوطی شیشہ سے زمزمہ پرداز نہین +

چہ ضرورتست ۔ (۱) کیا ضرور ہے ۔ ناسخ ؎ دونا ہی حسن سانپ نے ڈالی ہی کینچلی + موباف کیا ضرور ہے گیسوے یار مین ۔ (۲) کیا کام ہی ۔ ذوق ؎ مرے طالع مین ہی کیا کام اے گردون ستارے کا + چمک جانا ہے کافی آتش غم کے شرارے کا +

چہ قدر ۔ (۱) کتنا ۔ (۲) کسقدر ۔ (۳) کس مرتبہ ۔ آتش ؎ حیف ہی خاک کا پتلا نہ کرے یاد اُسکو + الفت اللہ کو کس مرتبہ ہے انسان سے + (۲)

چہ مجال ۔ (۱) کیا تاب ۔ ناسخ ؎ تاب کیا حاسد کی جو بگڑے کبھی میری زبان + شمع ہی لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہین + (۲) اتنی تو صورت نظر نہین آتی ۔ ؎ یہ کھنیچے تصویر جو یکدست ترے جلوے کی + اتنی صورت تو نظر آتی نہین مانی کی + (۳) ابھی اتنے نہین ہو ۔ (۴) کیا مونھ ہے ذوق ؎ منھ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا منھ ہے ترا + بوالہوس تجھ پہ کوئی ضرب پڑی خوب نہین + (۵) کیا دخل ۔ ذوق ؎ ہون قلم ہاتھ اگر کوئی لکھے خط غبار + صفحہ دہر پہ کیا دخل ہی ہو گرد ملال + (۶) کیا طاقت ہی ۔ ناسخ ؎ آسمان کی کیا ہے طاقت جو چھڑائے لکھنو + لکھنو مجھ پر فدا ہی مین فدائے لکھنو + (۷) کیا مجال ہی ۔ آتش ؎ آنکھون کا عاشقون کی رہ یار مین ہی فرش + دامن پر اُسکی اُڑ کے پڑے کیا مجال خاک + (۸) کیا مقدور ہی ۔ ذوق ؎ پھرتا ہے اہتمام مین شادی کی رات دن + مقدور

کیا کہ ٹھہر سکے دم بھر آسمان ۔ (۹) کیا جان ہے محشر ؏ ترے سامنے ہو یہ دل جان کیا ہے + غضب ہے بلا ہے تری آن کیا ہے (۱۰) کس کا منھ ہے ۔ آتش ؏ آشنا گوش سے اُس گل کے سخن ہے کس کا + کچھ زبان سے کہے کوئی یہ دہن ہے کس کا ۔ (۱۱) کسکے منھ مین دانت ہین

چیزے چوبین کہ بر آن سبو آب نہند ۔ (۱) گھڑونچی (۲) لٹکن ۔

باب حای حطی

حارج شدن امرے ۔ (۱) اڑنگا مارنا ۔ (۲) السیٹھ لگانا

حال ابتر شدن ۔ (۱) بیحال ہونا (۲) حال بے حال ہونا ۔ (۳) برا حال ہونا آتش ؏ یہی زنجیر کے نالے سے صدا آتی ہے + قید خانے مین بُرا حال ہے سودائی کا + (۴) حالت تباہ ہونا ناسخ ؏ رکھتے ہین کس ولے زمین پر قدم حسین حالت فرشتون کی ہے تباہ آسمان پر ۔ (۵) حال بدتر ہونا آتش ؏ بدتر ہے حال اُس چہ غبغب کے شوق مین + دیتا ہے داغ سیب زنخدان نئے نئے (۶) حالت غیر ہونا ناسخ ؏ یار کے در پر سنا ہے غیر ہے + آج اس سے میری حالت غیر ہے + (۷) حال دگرگون ہونا ناسخ ؏ باغ جہان کا حال دگرگون ہو گیا عجب + سوسن ہو سرخ اور گل نار رون

کبود + (۸) حال غیر ہونا ناسخ ؏ میرے تیرے رشک سے ہے حال دونون کا جو غیر + وا ے بلبل کہتے ہین گل اور بلبل ہاے گل +

حالت اصل ظاہر شدن ۔ (۱) حقیقت کھلجانا آتش ؏ بھلا یا اسم اعظم کو فسون حسن زہرہ نے + فرشتون کی حقیقت کھل گئی عشق مجازی سے + (۲) حقیقت معلوم ہونا ۔ غالب ؏ ہم کو معلوم جنت ہی کی حقیقت لیکن + دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے +

حالت خوف طاری شدن ۔ (۱) منھ سوکھ جانا (مومن) ؏ شعر تر وہ ہین مرے مومن کہ ہنگام جواب + خوف سے منھ مین زبان ہر سخنور خشک ہے (۲) منھ زرد ہو جانا ۔ ذوق ؏ سینے مین بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر + نشتر کا نام سنتے ہی منھ زرد ہو گیا +

حال خویشاوند عیانست ۔ (۱) اپنے بچھڑے کے دانت دور سے دکھائی دیتے ہین (۲) اپنے بچے کے گن اپنے کو خوب معلوم ہوتے ہین +

حال دیگران ہمچو حال خود دانستن ۔ (۱) اپنا سا حال جاننا (۲) اپنے دل پر ہاتھ رکھنا (۳) اپنے کلیجے پر ہاتھ رکھنا ۔

حاملہ شدن زنان ۔ (۱) پاؤن بھاری ہونا عورتون کا محاورہ ۔ (۲) حاملہ ہونا (۳) حمل سے ہونا ۔

(۵) حمل ہونا۔ پنڈت نسیم ہے اکبار محل مین پھر حمل تھا آخر (۶) پیٹ رہنا۔ (۷) امید سے ہونا۔ پنڈت دیاشنکر نسیم ہے بارے جو پڑی گھر اُسکے بے قید + اُمید سے رہگئی وہ نو مید + (۸) پیٹ سے ہونا۔

حائض شدن زنان۔ (۱) پاؤن چھوٹنا۔ (۲) سر میلا ہونا۔ (۳) بے نماز ہونا۔ (۴) معمول کے دن ہونا۔ رنگین ہے ہر مہینے مین ستاتے تھے مجھے پھول کے دن + بارے ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن + (۵) کپڑونسے ہونا۔ (۶) ایام سے ہونا۔ (۷) پھولونسے ہونا۔ نگہت ہے ہین جو اس ایام مین سرمست رند + ساقیا کیا دختر رز پھولونسے ہے +

حباب۔ (۱) بُلّا بضم موحدہ ولام مہملہ مشدد (۲) بُلبلا۔ پنڈت دیاشنکر نسیم ہے پانی کے جو بلبلون مین تھا گل + پہونچا لب حوض سے سر جھگل +

حبس دم کردن۔ (۱) حبس دم کرنا۔ (۲) دم سادھنا۔ انشا ہے دم اگر سادھ کے لیتے ہین پھر پری تو ابھی + شون کھینچے ہوے لاہوت کو جا سکتے ہین + (۳) دم چرانا۔ ہے حبس دم کی اُسکو کثرت زور تھی + دم چرانے مین وہ بادی چور تھی +

حربۂ سبک۔ (۱) ہاتھ ہلکا پڑنا۔ ہے ذوق ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا + زخم پر قسمت سے میری کارگر اچھا ہوا۔ (۲) ہتھیار اوچھا پڑنا۔ ذوق ہے تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے + دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے +

حربہ کردن۔ (۱) ہاتھ چھوڑنا۔ ناسخ ہے قتل کرتا رہا اغیار کو قاتل ناسخ + نہ کوئی ہاتھ سر وہی کا ادھر چھوڑ دیا + (۲) ہاتھ اُٹھانا۔ ناسخ ہے ہاتھ اُٹھایا وصل مین مجھپر چلائی لات بھی + رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤن + (۳) چوٹ کرنا۔ (۴) ہاتھ مارنا۔ ذوق ہے کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا + پہلے اک ہاتھ مجھی پر تھا ازل مین مارا + (۵) وار کرنا۔ (۶) حربہ کرنا۔ (۷) وار لگانا۔ ناسخ ہے لگا اک وار پورا ہے جگہ حیرت کی او قاتل + تری تلوار پر میرا وہان زخم خندان ہے +

حرکت کردن از جائے۔ (۱) سرکنا۔ ناسخ ہے تو سرک بیٹھا تو ایسی بیکلی ہمکو ہوئی + اپنی جا سے عضو اپنا کون سا سرکا نہین + (۲) ہٹنا۔ آتش ہے آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار + تجھ سے کوئی عزیز دم واپسین نہین + (۳) ہلنا۔ ناسخ ہے کیا ہلین تکیے سے سائین کونڈی سونٹا چھوڑ کر + پاس ہے اکسیر کی بوٹی نہین پر ولے زر +

حرف بحرف آمیختن۔ (۱) بیچ کرنا۔ (۲) بیچ لگانا۔

حرکات جوانی در پیرانہ سالی۔ (۱) بڑھے منہ مُہاسے لگنا۔ (۲) بڑھ جھس لگنا۔

ع ہے مقرر اتنو ہر کس و ناکس - زال دنیا کو ہے
لگا بڑھبس + (۲) بوڑھا چونڈا ہلانا - انشا ع
بوڑھا چونڈا نہ ہلا موم کی مریم ای شمع - چل
ری چل صبح ہوئی اتنو کہین راہی ہو +

حسرت باقی ماندن - (۱) دل کی دل مین رہجانا - ع
کسکی حسرت تھی کہ نکلی نہ تری محفل مین + رہگئی
ایک فقط میرے ہی دل کی دلمین + (۲) حسرت
رہجانا - آتش ع اُس گل سے عرض حال کی
حسرت ہی رہگئی + کانٹے پڑے زبان مین جو عزم
بیان ہوا - (۳) دل مین حسرت رہنا - ناسخ
ع کسی کے دل مین رہے تا نہ حسرت شاہی +
فقیر اسلیئے نام اپنا شاہ کرتے ہین +

حسن معتدل - (۱) آنکھ ناک سی درست ہونا -
داغ ع بولے وہ ماہِ مصر کی تصویر دیکھ کر - ہان
خیر کچھ درست ہے یہ آنکھ ناک سے + (۲) آدمی ہونا

حسین - (۱) چاند کا ٹکڑا - ناسخ ع شہسواری کا جو
اُس چاند سے ٹکڑے کو ہے شوق + چاندنی نام
ہے شبدیز کی اندھیاری کا - (۲) چندے آفتاب
چندے ماہتاب - پنڈت دیاشنکر نسیم ع رکھتا
تھا وہ آپ سے سوا تاب + چندے خورشید
چندے ماہتاب +

حصول مراد - (۱) گھی کے چراغ جلانا - آتش ع
کون سا بلبل پھنسا ہے دام مین صیاد کے + باغبان
گھی کے جلاتا ہے گلستان مین چراغ (۲) مراد
پوری ہونا - ناسخ ع خدا سے کب ہوئی پوری
مراد ظالم کی + چھپایا باغ ارم کو کیا جو پیدا +
(۳) مراد ملنا - ذوق ع مٹی سے مٹی اپنی جو
تربت مین ملگئی + جو کچھ کہ تھی مراد محبت مین ملگئی +
(۴) مطلب برآنا - غالب ع ہون مین بھی
تماشائی نیرنگ تمنا + مطلب نہین کچھ اس سے
کہ مطلب ہی برآئے + (۵) اُمید برآنا - ناسخ ع ہے
نہ داغ یاس سے گھبرا برآئیگی اُمید + گلون کے
بعد ہوا پیدا اگر تے مین ثمر پیدا +

حق حق گفتن - (۱) ایمان کی کہنا - ذوق ع ایمان
کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ + (۲) خدالگی بولنا -
خلیل ع بیجرم سر پہ تیغ بت بیوفا لگی + بندے
کے حق مین کوئی نہ بولا خدالگی + (۳) خدالگتی
بولنا - میر تقی ع بتون کے جرم اُلفت پر ہمین
زجر و ملامت ہے + مسلمان بھی خدالگتی نہین
کہتے قیامت ہے +

حقیر نظر آمدن - (۱) آنکھون مین نہ آنا - امیر ع
نہین آتے کسی کی آنکھون مین + ہو کے عاشق
بہت ذلیل ہوے + (۲) آنکھون مین نہ
سمانا - ناسخ ع اسقدر کھپ گئی ہے تیری سنہری
رنگت + اے پری اتنو سماتا نہین زر آنکھون مین +

حقیر و ہیچ - (۱) کیا چیز ہے - ع سجدے کرتا ہون بت نا آشنا

کے سامنے + بندہ ہین کیا چیز مین کہدون خدا کے سامنے + (۲) کیا مال ہی (ناسخ) ے کیا مال رعب فقر کے آگے ہے سلطنت آخر (۳) کیا ہے (ناسخ) ے بس یہی ورد زبان ہی ناسخ + آپ ہین دوست تو دشمن کیا ہے۔ (۴) کچھ بڑی کائنات نہین (ناسخ) ے ترک دنیا مین سوچ کیا ناسخ + کچھ بڑی یسی کائنات نہین۔ (۵) کچھ نہین۔ ناسخ ے تلوار کچھ نہین تری ابرو کے سامنے + باور نہو تو کھاؤن قسم ذوالفقار کی + (۶) ہیچ۔ (۷) گر پڑا

حکم خدا برائے کار - (۱) استخارہ آنا۔ (۲) استخارہ درست آنا (۳) استخارے کا راہ دینا (جرأت) ے اب جو ملنا نہین قسمت مین تو وان جانے کو + استخارہ بھی ہمین راہ نہین دیتا ہے۔

حکومت کردن - (۱) دباؤ ڈالنا (۲) اکڑ وڑا ہونا۔ جرأت ے کڑوڑ ون کیون نہ بیٹھین ملک دل مین رنج کے تھانے + کہ درد عشق ہی یان داگرو سا ئر کڑوڑا سا +

حلقہ در چشم افتادن - (۱) آنکھو نمین حلقے پڑ جانا۔ ناسخ ے پاؤن پر سر آ رہا ہی ناتوانی سے مری + پڑ گئے حلقے مری آنکھو نمین اب زنجیر کے (۲) آنکھین ڈگر ڈگر کرنا (حبیب) ے منھ ست گیا ہی کرتی ہین آنکھین ڈگر ڈگر + کچھ حال ضعف سے ترے بیمار مین نہین۔ (۳) آنکھین گڑھے مین جا رہنا (بشیر) ے آنکھین گڑھے مین ہین ترے بیمار چشم کی + سامان اب تو گور گڑھے کا ضرور ہی (۴) آنکھین گڑھے مین جا رہنا۔ تسلیم ے کس نے کہدین نزع کے دم گور کی دلچسپیان + جا رہین آنکھین گڑھے مین پہلے مجھ بیمار کی + (۵) دیدے دھنس جانا۔ ناسخ ے دھنس گئے ہین ضعف سے مارے جو ہجر یار مین + مین کنوان کہتا ہون اپنے دیدۂ نمناک کو +

حلوا - (۱) حلوا۔ (۲) میٹھا۔

حمایت کردن - (۱) اُپر چیک دینا۔ انشا ے ٹک بھی پر چیک ہو اگر آپکی جانب سے تو پھر + یان ابھی دیو سے خم ٹھوک کے لڑ سکتے ہین + (۲) شہ دینا ے کان مین جو کچھ کہدیتے ہین وہ + لچکو ے نادان شہ دیتے ہین وہ۔ (۳) زور دینا (ذوق) ے ناتوانون کو جو دے زور حمایت تیری + مارے لات اُٹھ کے سر پیل دمان بچہ بق۔ (۴) حمایت سر کرنا

حمل - (۱) پیٹ (۲) ڈھینڈھ رہنا۔

حنا بستن - (۱) مہندی لگانا (آتش) ے جگر خون ہان کھا کر چکے لعل بدخشان کا + مہندی جو پھیرا چاہتے ہو پنجہ مرجان کا + (۲) مہندی لگانا (ناسخ) ے ہو جائین خوب لال بھبوکا سے ہاتھ پاؤن + مہندی لگا کے باندھیے پتے چنار کے +

حواس باختہ شدن - (۱) حواس اُڑجانا (آتش) ؎ نہین بھولا ہر جنون مین وہ حواس اُڑجانا + یاد رہی برہمی صحبت احباب مجھے - (۲) چھکے چھوٹنا (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؎ دو ہاتھ مین چار دن اُسنے لوٹے پنجے مین پھنسے تو چھکے چھوٹے + (۳) ہوش اُڑجانا (ناسخ) ؎ فرقت یار مین کیا ہوش اُڑے جاتے ہین + (۴) ہوش جانا یا جاتا رہنا (غالب) ؎ مجھسے کہا جو یار نے جاتے ہین ہوش کسطرح + دیکھکے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہ یون + (۵) ہوش نہ رہنا (ناسخ) ؎ قیس نالان کو رہا رخصت لیلی مین نہ ہوش + اک جرس اور دگر نہ پس محمل ہوتا - (۶) عقل گم ہوجانا - (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؎ انسان کی عقل گر نہ ہو گم + ہے چشم پری مین جائے مردم + (۷) ہوش گم ہوجانا (۸) ہاتھ پاؤن بھولجانا (ناسخ) ؎ تیرے آنے کی خبر دیتا ہے جب پیک صبا + کیا ہی اے گل بھولجاتے ہین ہمارے ہاتھ پاؤن - (۹) ہاتھون کے توتے اُڑجانا (بحر) ؎ عقل کے جال مین کب حسن خداداد آیا + اُڑگئے ہاتھونکے توتے جو وہ صیاد آیا - (۱۰) چوکڑی بھولجانا (ناسخ) ؎ واہ کیا ہوش ربا ہین تری آنکھین صیاد + چوکڑی کیا کہ ہرن راہ وطن بھول گئے + (۱۱) ہاتھ پاؤن ڈھیلی ہوجانا - (۱۲) رخ چھوٹ جانا - (۱۳) ہڑبڑانا - (۱۴) ہڑبڑانا بکسر ہر دو ہائے ہوز -

حوصلہ - (۱) جگر - (غالب) ؎ سخن کیا کہ نہین سکتے کہ جویا ہون جواہر کے + جگر کیا ہم نہین رکھتے کہ کھودین جاکے معدن کو + (۲) دل گردہ (۳) دل (۴) دل و دماغ - (ذوق) ؎ ہوس سیر باغ ہو کسکو + دل ہے کسکو دماغ ہے کسکو +

حوصلہ افزائی - (۱) دل بڑھانا (ذوق) ؎ تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے + دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے - (۲) باڑھ دینا (ذوق) ؎ کب اشارہ نہین آنکھون کو وہ پلکین کرتین + باڑھ دیتے نہین ترکونکو یہ خنجر کسدن +

حیرت زدہ شدن - (۱) سکتہ ہوجانا - (آتش) ؎ ایک عالم کو ترے عشق مین سکتہ ہوگا + صاف آئینہ ہے شفاف بدن ہے کس کا - (۲) دیدے اُلٹ جانا (ناسخ) ؎ نظر آجائین جو آئینے تری رانونکے + کیون اُلٹ جائین نہ دیدے ترے حیرانون کے - (۳) سناٹے مین ہونا - (گلزار نسیم) ؎ کیا لشکری اور کیا شہنشاہ + سناٹے مین تھے کہ اللہ اللہ - (۴) حیران ہونا (آتش) ؎ کرکے آرائش جو دیکھی اُس صنم نے اپنی شکل + بند آنکھین ہوگئین آئینہ حیران رہ گیا - (۵) حیرت مین آنا یا جانا (ذوق) ؎ دیکھکر اُسکو گیا عالم حیرت مین تو مین + لیک کیا تجھ سے کہون عالم

حیرت کے مزے۔(۶) ششدر ہونا (ناسخ) ؎ مشرق خورشید تیرے نور سے ہر در نہین + کون ہے بارہ دری مین آج جو ششدر نہین + (۷) دنگ ہونا (ذوق) ؎ خسروا تو نے کیا آج وہ جشن نوروز + دیکھکر جسکے تجمل کو ہو جمشید بھی دنگ + (۸) عقل کا چرخ مین آنا۔(۹) آنکھین چھت سے لگجانا۔ (جرأت) ؎ گرے یون بستر غم پر کہ آنکھین لگ گئین چھت سے + نظر آیا تھا جرأت ہمکو جلوہ بام پر کسکا (۱۰) آنکھین چھت کو لگ جانا (جلال) ؎ میرے گھر کیون نہ آیا وہ شب وعدہ یہ حسرت ہے + جو سوے در لگی تھین اب وہ آنکھین لگ گئین چھت کو۔(۱۱) مُنھ دیکھ کے رہجانا (مومن) ؎ دل لیگئی اُسکی چیرہ دستی + مُنھ دیکھکے رہ گیا مین ناچار + (۱۲) اُنگلیان کاٹنا (آتش) ؎ مُنھ آئنے مین جو دیکھے وہ غیرت آتش + ادہر ادھر عکس اُنگلیان کاٹے (۱۳) ہکّا بکّا ہو جانا۔(۱۴) تپّانا (آتش) ؎ صنوبر سے جو کرتا قد کشی تو + نہ گڑجاتا تو تپّایا تو ہوتا۔(۱۵) چکرانا (بحر) ؎ تیری صورت دیکھکر چکرا گئے نقاش چین + خانۂ ارژنگ فانوس خیالی ہو گیا + (۱۶) سٹپٹانا۔(۱۷) بھوچکّا ہونا (۱۸) چکّر مین آنا یا ہونا (آتش) ؎ قیامت تک یہی گردش رہیگی راتدن اُنکو + خورشید حسن یار سے آئے ہین چکر مین + (ذوق) مین ہون چکّر مین لگی جبدن سے دنیا کی ہوا آنکھ (۱۹) کھوئے جانا (ناسخ) ؎ مانند عکس آپ ہی کھویا گیا ہون مین + پیش نگاہ جیسے وہ آئینہ رو نہین +

حیلہ کردن در آمدن یا رفتن جاے (۱) پاؤن مین مہندی لگی ہونا (مصحفی) ؎ ہم اُٹھ نجا سکین کیونکر در سے تمھارے تم تو + پاؤن کو اپنے گھر مین مہندی لگا کے بیٹھے (۲) پانوٗن کی مہندی چھوٹ جانا (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؎ توفیق یہان تلک جو لاتی + مہندی پانوٗن کی چھٹ نہ جاتی +

حیلہ وحوالہ کردن۔(۱) ٹالے بالے بتانا (جرأت) ؎ ٹالے بالے ہی بتاتے تھے سدا تم ہیر بجان + دیکھ پایا آپکا اب ہم نے گھر اچھا ہوا۔(۲) آرے بلے کرنا (۳) آلا بالا کرنا (۴) ٹالنا۔ (۵) ٹالے بالے مین رکھنا۔ ؎ مری اجل کی بھی تیری سی خو ہے وعدہ خلاف + کہ آج تک مجھے رکھا ہے ٹالے بالے مین۔(۵) بالا بتانا (بحر) ؎ مبارک ہو صاحب کو گنبد اُٹھانا + غلاموں کو بالا بتانے سے حاصل۔(۶) بتّے بازی کرنا۔(۷) صبح وشام کرنا (آتش) ؎ کاکل کا اشارہ یہی اُس رخ سے ہے رہتا مشتاق سے اپنے سحر وشام کیے جاؤ (۸) حیلہ کرنا (آتش) ؎ نیند کا حیلہ نہ کر مُنھ کو نہ اے یار لپیٹ (۹) کاندھی دیجانا (۱۰) آجکل کرنا (۱۱) ڈھیٹا کرنا

(۱۲) ڈھیٹا کسنا۔ (بازاری زبان)

حین حیات (۱) جبتک جان میں جان ہے۔ ناسخ ہے
حاسد کو ایک دم نہین راحت جہان مین + رنج
حسد ہے جان ہی جبتک کہ جان مین (۲) جب
تک جان ہی ناسخ ہے جان جبتک ہے یہ
لپکا ہی نظر بازی کا آخر (۳) جیتے جی ناسخ ہے
ناتوانی سے ہمارے جیتے جی + خانہ زنجیر سونا ہوگیا +
(۴) جبتک دم ہی۔ ناسخ ہے۔ جنون سب
جیتے جی کے ہین موے کا کون ہی + مجھ مین جبتک
دم رہا نالے رہے زنجیر کے + (۵) جبتک دم مین
دم ہے۔ داغ ہے غم رہا جبتک کہ دم مین دم رہا +

خاے معجمہ

خاتمہ شدن (۱) قلیا تمام ہونا۔ ذوق ہے قل ہوا
زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام آخر (۲) بھور ہونا۔ ناسخ ہے
ہجر کی شب کا جو ہی ایسا ہی طول + صبح ہوتے
ہوتے ہی بھور ہے۔ (۳) قل ہوجانا۔ ناسخ
ابتو ساقی کی جدائی مین مرا قل ہوگیا (۴) صبح
ہونا۔ ناسخ ہے یاں کسی خورشید رو کی یاد مین + ہوتی
ہے ہر رات سو سو بار صبح (۵) سحر ہونا۔ ذوق
ہے مقابل اُس رُخ روشن کے شمع گر ہوجائے +
صبا یہ ڈھول لگائے کہ پھر سحر ہوجائے (۶) سویرا ہونا۔

خادمہ۔ (۱) ماما۔ (۲) اصیل

خارج شدن از جاے۔ (۱) اُکھڑ جانا۔ سحر ہے اُکھڑ
جائین کنبوہ یہ ہین وہ چور + فلاطون پہ چل جائے
سوجھے نہ توڑ۔ (۲) نکالا جانا +

خاطر خواہ۔ (۱) جی کھول کے۔ ہین دل کھول کے میر تقی ہے
تنگ ہو ہم آہ ہین دل کھول کے روتے ہین + (۳)
جی بھر کے (سحر) ہے تمکو جی بھر کے نہین دیکھنے پاتے
عاشق + آنکھ زانو پہ پھسلتی ہے نظر رانون پر +

خاکساری۔ (۱) سر جھکانا۔ آتش ہے وہ بادہ کش
ہون میری آواز پاکو سنکر + شیشون نے سر حضور
ساغر جھکا دیے ہین (۲) زمین کے برابر ہوجانا
آتش ہے گوش عارف مین یہ گورستان سے آتی
ہے صدا + آسمان ہی وہ زمین کے جو برابر ہوگیا +

خالی شدن جاے از حریف۔ (۱) میدان خالی
ہونا (۲) مطلع صاف ہونا۔ ہے رات کو ہم ہوش
محفل مین گرم لاف تھا + صبح وہ خورشید رو نکلا تو
مطلع صاف تھا +

خالی شدن شکم (۱) پیٹ خالی ہونا۔ (۲) پیٹھ پیٹ
ایک ہوجانا (۳) پیٹ چپاتی سا لگجانا۔ ناسخ
ہے روٹی ہی کا اُسکو ہے تصور دن رات + لگجائے
نہ کسطرح چپاتی سا پیٹ + (۴) پیٹ کی لگنا
(۵) پیٹ مین کچھ نہ ہونا۔ ذوق ہے رات بھر
ٹونگا کیا انجم کے دانے چرخ پیر + پھر جو دیکھا صبح کو
اصلا شکم مین کچھ نہ تھا +

خاموش شدن (۱) چپ رہنا۔ (۲) چپ ہو جانا ناسخ ؎ دم بخود صور قیامت ہو جو نالان مین ہون + پر یہ چپ رہتی نہین ہر بڑی منھ زور گھٹا دولہ ہ؎ اک تیر مین مثل لب سوفار ہوا چپ + نکلی نہ ترے عاشق جانباز کی آواز + (۳) دم بند ہونا (آتش ہ؎ انصاف سے وہ زمزمہ میرا اگر سنے + دم بند ہووے طوطی حاضر جواب کا + (۴) زبان رہنا (مصحفی ؎ آہ و فغان ہی کرتا رہا تو تو مصحفی + تیری زبان نہ ایکدم اے نوحہ گر رہی + (۵) بت ہو جانا (۶) بت بنجانا (آتش) ؎ چپ ہو کیون کچھ منھ سے فرماؤ خدا کے واسطے + آدمی سے بت نہ بنجاؤ خدا کیواسطے + (۷) سون کھینچنا (انشا ؎ یہ کارخانہ دیکھئے ٹک اپنے دھیان سے + بس سون کھینچ جائیے اور دم نہ ماریے + (۸) سونٹھ کی ناس لینا۔ (۹) منھ مین قفل لگجانا (۱۰) زبان مین قفل لگانا (آتش) آتش سخن کی قدر زمانے سے اٹھ گئی + مقدور ہو تو قفل لگا دین زبان مین ہم۔ (۱۱) تالو سے زبان لگانا (ناسخ ؎ مین بھی تالو سے لگا لیتا ہون بس اپنی زبان + جب کوئی سنتا نہین ناسخ مری فریاد کو + (۱۲) دم بخود ہو جانا (ناسخ ؎ دم بخود ہون تیرے ماتھے کا یہ ٹیکا دیکھکر + لال ہوتی ہے زبان ناطقہ سیندور سے (۱۳) دم کھانا (میر تقی) ؎ مرغان باغ سے نہوئی میری دلکشی + نالہ کرینگے وقت سحر دم ہی کھا رہے۔ (۱۴) منھ مین گھنگنیان بھر لینا (ذوق) ؎ نہ ڈال آبلے گرمی فغان منھ مین + کہ چپکا بیٹھ رہون بھر کے گھنگنیان منھ مین۔ (۱۵) زبان بند ہو جانا (ناسخ ؎ قیس سن لیتا ہماری برہنہ پائی کا حال + کیا کہین ہے دشت وحشت مین زبان خار بند + (۱۶) منھ بند ہونا۔ ناسخ ؎ تیر سے نالے نکلتے ہین ہیلے ہجر مین + منھ مرا ہوتا نہین مثل لب سوفار بند + (۱۷) منھ پر مہر لگجانا۔ ذوق ؎ بیٹھے بھرے ہوے ہین خم مے کیطرح ہم + پر کیا کرین کہ مہر ہے منھ پر لگی ہوئی + (۱۸) منھ مین زبان نہونا۔ آتش ؎ تجھ سا کوئی زمانے مین معجز بیان نہین + آگے ترے مسیح کے منھ مین زبان نہین +

خاموش شدن چراغ۔ (۱) چراغ بجھنا (ناسخ) ؎ جی لیتی ہے وہ زلف سیہ فام ہمارا + بجھتا ہے چراغ آج سر شام ہمارا + (۲) چراغ ٹھنڈا ہونا۔ ؎ رحمت فلک نے گور مین دی دل جلون کو خوب + ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا۔ (۳) چراغ بڑھ جانا۔ ناسخ ؎ کیا صبا لائی ہے مژدہ آمد محبوب کا + ناگہان میرا چراغ داغ ہجران بڑھ گیا + (۴) چراغ رخصت ہونا بحر ؎ کیا خبر تھی صبح ہو جائیگی تیرے نور سے + شام سے میرا چراغ خانہ رخصت مانگتا۔ (۵) چراغ سدھارنا ناسخ ؎ کیا چراغ زندگانی بھی سدھارا اُن کے ساتھ + میرے گھر سے جب وہ اپنے گھر سدھارے رات کو (۶)

چراغ گل ہونا۔ ناسخ ؎ میرے مرنے سے نہ ہو
اے نوجوان ہرگز ملول + صبح پیری تھا چراغ زندگی
گل ہو گیا +

خاموش کردن کسے را۔ (۱) بند کرنا۔ ناسخ ؎ کھل گئی
جادو بیانی بزم مین ناسخ کی آج + کردیا تقریر مین
مین نے اُسے سو بار بند۔ (۲) زبان بند کرنا۔
(پنڈت دیا شنکر نسیم) ع سوسن کی زبان خدا نے کی بند
(۳) منھ پر مُہر لگا دینا (۴) ناطقہ بند کرنا۔ (ناسخ)
؎ ناطقہ تو نے کیا بند ہر اک ناطق کا + مشرک
کلمہ ہوے صورت غرا خاموش۔ (۵) مُنھ کیل دینا
؎ کہتا ہے چاک در سے کیون تو نے آکے جھانکا
جی مین ہے کیل دیجے مُنھ اُسکے پاسبان کا + (۶)
منھ پر ہاتھ رکھدینا۔ ذوق ؎ خط دیکے جی
مین تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے + پر اُسنے رکھدیا دہن
نامہ بر پہ ہاتھ +

خاموش ماندن۔ (۱) گم ہونا۔ آتش ؎ گم ہون خیال
مین دہن ناپدید کے + رکھتی ہے پیچ و تاب مین نازک
کمر مجھے + (۲) گھٹنا۔ وصی علی مظہر عرف آغا مظہر
؎ نہ تو کچھ کہتے ہو مُنھ سے نہ بکا کرتے ہو + کیون مرے
جاتے ہو گھٹ گھٹ کے یہ کیا کرتے ہو۔ (۳) اپنے
کو لیے رہنا +

خاموشی از رعب۔ (۱) بول نہ سکنا۔ غالب ؎
پر یار کے آگے بول سکتے ہی نہین + غالب منھ
بند ہو گیا ہے گویا۔ (۲) مُنھ سے بات نہ نکلنا
ناسخ ؎ ترے آگے جو نکلے بات مُنھ سے یہ نہین
ممکن + زبان شمع کو لگتی نہین محفل مین نالونسے +

خامیِ در اخفاے راز۔ (۱) پیٹ کا ہلکا ہونا (۲)
بات نہ پچنا۔ ذوق ؎ جو پیٹ کے ہلکے ہین پچے
بات کب اُنسے + روکین تو اُبھر جائے شکم اور زبان +

خانہ آباد۔ (۱) رچا بچا۔ بھرا گھر۔ (داغ) صاحب خانہ کو
آرام بھرے گھر مین نہین +

خانہ بدوش (۱) اُٹھلو (۲) اُٹھاؤ چولھا۔

خانہ بربادی کردن کسے۔ (۱) اینٹ سے اینٹ
بجوا دینا (۲) لاکھ کا گھر خاک کرنا (۳) اینٹ کا
گھر مٹی کرنا (۴) میدان کردینا۔ آتش ؎ کنج
تنہائی مین رہتا ہے نہایت دلتنگ + چار دیوار
گرا کر اسے میدان کرنا +

خبر آوردن از جائے کہ رسائی مشکل باشد (۱) آسمان
مین تھگلی لگانا ؎ لاتی ہے دور دور کی آہ رسا
خبر + تھگلی لگانے والی ہے یہ آسمان مین۔ (۲)
آسمان پھاڑ کر تھگلی لگانا۔ نواب مرزا والاجاہ
عاشق ؎ کیا آجکل ہے جوڑ کی کثرت جہان مین +
تھگلی لگاؤ پھاڑ کے تم آسمان مین +

خبردار کردن (۱) کان کھلنا (آتش) ؎ فسانہ
طور تجلی کا سنکے کان کھلے + نہ تھے کرشمہ حسن و
جمال سے واقف۔ (۲) کان ہونا۔ آتش

ے عاشق ہی داد خواہ نہین ورنہ روز و شب + فریاد رس کے کان ہین فریاد کی طرف +

خبردار کردن - (۱) خبردار کرنا (۲) جتانا (۳) وردی بولنا بحر ہے کیا رموز عشق کہتا ہین فرشتے ساتھ تھے + بحر وردی کل یہ ہر کارے مقرر بولتے -

(۴) کان کھولدینا میر تقی ے نہ سنے گا مری نغان پھر تو + مین ترے کان کھول کہتا ہون +

خبر غیر معتبر - (۱) افواہ آتش ے کب یقین لاتا ہی دانا دور کی افواہ کا + (۲) اڑتی اڑتی خبر (۳) اڑتی پڑتی خبر (۴) اڑتی ہوئی خبر رشاد ے آئی خبر ہو قاصد کے جان مضطر کی + خبر سنی ہی کچھ اڑتی ہوئی کبوتر کی + (۵) بادہوائی +

خبر مرگ آمدن - (۱) نامہ کھلا آنا غالب ے کیا ہون غربت مین خوش جب ہو حوادث کا یہ حال + نامہ لایا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا - (۲) شنانی آنا - برق ے انتظار خط مین بہلے خط سے مین نے جان دی + نامہ بر آیا تو وہ لیکر سنانی پھر گیا +

خدا بیامرزد (۱) خدا بخشے - آتش ے خدا بخشے صنم یہ کہکے مجکو یاد کرتے ہین + دعاے مغفرت میرے لیے جلاد کرتے ہین + (۲) خدا مغفرت کرے ذوق ے کہتے ہین آج ذوق جہان سے گذر گیا + کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے +

خدمتگزاری (۱) چلم پر آگ رکھنا - ذوق ے کیا تاب دل جلون سے جو برق لاگ رکھے + دوزخ بھی تو نہ انکی چلمون پر آگ رکھے - (۲) چلمین بھرنا - بحر ے مجھے قلیان کشی کی سیکشی کی لت برابر ہے + بھرون پیر مغان کا دم کہ ساقی کی بھرون چلمین - (۳) آئینہ داری کرنا ناسخ ے تیری زلفون کے لیے شانہ بکف ہی ہر دن + اور کرتی ہین تری آئینہ داری راتین +

خراب شدن - (۱) پانی پھر جانا بحر ے دیکھکر آنسو مزاج یار جانی پھر گیا + مری گشت آرزو پر آج پانی پھر گیا + (۲) مٹی ہونا آتش ے رتبہ سنبل کو بہم پہونچا خس و خاشاک کا + پیش زلف یار مٹی مشک و عنبر ہو گئی +

خرام ناز - (۱) ہمٹک کر چلنا (میر تقی) ے سرو و تدرو دونون پھر آپ مین نہ آئے + گلزار مین چلا تھا وہ شوخ ٹک مٹک کر (۲) البیلی چال (۳) انچلا چال رشک ے تجھ مین انچلا چال ایسی ہے کہ اڑتے ہین حواس + چال کا بالفرض اگر کبک دری مین لطف ہے (۴) اینڈنا آتش ے اینڈتا تھا تیرے مستون کی طرح سے باغ مین + صاحب کیفیت اپنے سلسلے مین تاک تھا - (۵) اٹکھیلیون سے چلنا ناسخ - اٹکھیلیون سے چلتے ہو تم مجکو ڈر یہ ہے + الجھے کہین نہ گیسوے

خمدار پاؤن ہین (۶) پنجونکے بھل چلنا آتش
؎ بانکی ادا سے قتل اُنھون نے کیا ہمین + مہندی لگاکے پاؤنمین پنجونکے بھل چلے +

خرامیدہ شدن اسپ نو بنا بر مشق تگ و تاز - (۱) ہنکالا جانا (۲) زمین چڑھنا رشک ؎ بچپن ہے اسپ ناز و ادا تازہ مشق ہین + ای چرخ ابھی زہین یہ گھوڑے چڑھے نہین +

خرج خاطر خواہ کردن بعیش و شادمانی (۱) اللے تللے کرنا نواب مرزا ؎ وان تو سنتے تھے ہم کہ مرتے ہین + یہ اللے تللے کرتے ہین - (۲) گلچھرے اُڑانا اسیر ؎ پائی دولت مال مارا قتل کیا مجکو کیا + خوب گلچھرے اوڑاتا ہے تپنچا یار کا +

خُرد سال - (۱) چھوٹا سا (۲) اتنا سا (۳) ذرا سا۔

خریدن (۱) خرید کرنا (۲) خریدنا بحر ؎ کیا تیرے لعل لب کو خریدے گا جوہری + بیعانے ہی مین اُسکا دوالا نکل گیا + (۳) مول لینا آتش ؎ بہادر تیغ سینے پر ہین کھاتے + ہو مُنھ کالا اگر لین وہ سپر مول - (۴) خط کش لینا آتش ؎ لگا کر عیب دو دن مین اُسے تم پھیر بھیجو گے + جو خط کش ہو تو ہم قیمت کا دل کی نام لکھتے ہین +

خزانۂ زہر مار - (۱) سانپ کے مُنھ کا پھپھولا ناسخ ؎ زہر ہمکو ہوگئی ہے ہجر ساقی مین شراب + شیشۂ مے کیا پھپھولا ہے دہان مار کا - (۲) سانپ کا پھپھولا۔ ناسخ ؎ بے وہ مل ڈنکے میرے دلکو اپنی زلف مین + خوش ہوے ناسخ پھپھولا مین نے توڑا سانپ کا (۳) سانپ کے مُنھ کا چھالا۔ ناسخ ؎ کم نہین مار سیہ سے زہر زلف یار کا + کان کا موتی بنا چھالا دہان مار کا +

خس و خاشاک - (۱) کوڑا (۲) کوڑا کرکٹ (۳) بلغو بلا

خسیس (۱) چنڈال (۲) کنجوس آتش ؎ بوسہ جب مانگون تو مُنھ کو پھیر لیتے ہین یہ بت + صورت اُنکی ہے سخی کی دل مگر کنجوس ہے - (۳) مکھی چوس نصیر ؎ لیا اس خال لب کا جبکہ بوسہ شیخصاحب نے + تو رندون نے کہا حضرت بھی مکھی چوس ہین گویا +

خشک شدن زبان و دہن از غلبۂ تشنگی (۱) زبانمین کانٹے پڑنا ناسخ ؎ بھر کے مشکین آبلون کی اب پلادیجے سبیل + پڑگئے ہین پیاس سے کانٹے زبان خار مین + (۲) حلق مین کانٹے پڑنا منیر ؎ تشنگی سے حلق مجنون مین نہین کانٹے پڑے + پاؤن سے آئے نکل یان خار پنہان واہ واہ - (۳) منھ مین کانٹے پڑنا جرأت ؎ پڑگئے اُس منھ مین جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے + ہین یہ بوئے ہوے اک غنچہ دہن کے کانٹے +

خشک مزاج و تند خو - (۱) اکھڑ (۲) اوجڈ (۳) روکھا

خشمناک شدن - (۱) آنکھونمین خون اُترنا آتش ؎ شاخ گل کو بھی نہ آتش نے چھوا تھا اُس سپر + خون تری آنکھونمین اے بلبل شیدا اُترا (۲) لال ہونا

(ناسخ) ـ مینھ کے کھلنے کی علامت ہی شفق کا
پھولنا + لال وہ مجھپر ہوے رونا بھی کم ہوجائیگا +
(۳) نیلا پیلا ہونا ـ جرأت ـ کل تلک جو گھر تھا
اپنا گھر سوا اُسکے در پر آج + نیلا پیلا دیکھ کر
کیا کیا ہمین دربان ہوا ـ (۴) آنکھین دکھانا
(نسیم) ـ آنکھین دکھلاتے ہین مثل پاسبان منکر
نکیر + کنج مدفن بھی مری قسمت سے زندان ہوگیا + (۵)
آنکھین سُرخ ہونا ـ داغ ـ سرخ آنکھین ہوئین
غصے سے مجھے دیکھتے ہی + نشہ مے بھی نہین نیند
کے ماتے بھی نہین (۶) آنکھ لال ہونا (مومن)
ـ مت لال کر آنکھ چشم خون بار + دیکھ اپنا لہو
بہائینگے ہم (۷) آنکھین نیلی پیلی کرنا ـ داغ
ـ نیلی پیلی کرتے ہین آنکھین جو مجکو دیکھکر + ایک
رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا (۸) جھنجھلانا
(آتش) ـ اُس ترک سے جو کی ہین صحرا مین چار
آنکھین + جھنجھلا کے کیا ہی کُتّے چھڑوا ہے ہین ہرن
پر (۹) جھلّانا ـ (نسیم لکھنوی) ـ بیٹی
کیطرف کیا نظارہ + جھلا کے کہا کہ خام پارہ (۱۰)
جنون آنا (درد) ـ مجکو وہ رہ کے پھر یہ آیا جنون +
کیا یہ سمجھا تھا کیون اُدھر دیکھا (۱۱) آنکھونسے خون
یا لہو برسنا ـ تسلیم ـ تہ خنجر تال سخت جانی دیکھیے
کیا ہو ـ ابھی سے خون اُس قاتل کی آنکھونسے
ٹپکتا ہے ـ (۱۲) آنکھون سے خون ٹپکنا یا لہو ٹپکنا
(تسلیم) ـ غصے مین بھرا ہوا ہی قاتل + آنکھون
سے لہو ٹپک رہا ہے + (۱۳) آنکھین نکالنا (ناسخ)
ـ دیکھا آنکھون کو مین نے کسدن + مجھپر نہ
عبث نکال آنکھین (۱۴) آنکھین لال لال
ہونا (آتش) ـ ہوئی ہین غصے سے کیا لال لال
وہ آنکھین + نظر پڑا ہے کبھی جو لباس ترکان
سرخ (۱۵) آنکھین سرخ کر لینا (آتش) ـ غصے
سے بھی کر لیجیے سرخ آنکھونکو صاحب + خون بھی
مژہ عاشق دلگیر سے ٹپکے + (۱۶) کف لانا (آتش)
ـ خفا دم چاہنے والونکے ہونگے غوطے کھا کھا کر +
بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا مین +
(۱۷) تاؤ پیچ کھانا (۱۸) سر پر شیطان چڑھنا
(۱۹) آستینین چڑھانا ـ کبھی دامن جو چھو جاتا
ہے اپنا اُنکے دامن سے + تو ہم پر آستینین وہ سر محفل
چڑھاتے ہین (۲۰) آنکھین گرم کرنا (آتش) ـ
جاتا ہون جب مین پیاس مین بہر تلاش آب +
دریا مین آنکھین گرم کرتے ہین مجھپر حباب گرم (۲۱)
طیش کھانا (۲۲) دانت کٹکٹانا (۲۳)
طیش مین آنا (۲۴) آگ ہونا (مہر) ـ اِس سے
لو آگ اور وہ بید رد ہوگیا + اب آہ آتشین سے
بھی دل سرد ہوگیا (۲۵) آگ بھبولا یا آگ بگولا
ہونا (رشک) ـ مجھسے گرمی بھی وہ کرتا ہی تو دھری
گرمی (۲۶) خود جلانا ـ مجھے خود آگ بھبولا ہونا (۲۶)

جن چڑھنا (آتش ہ) موسم گل ہی جنون ہے
شور و شر پر اندنون + جن چڑھا رہتا ہے دیوانونکے
سر پر اندنون (۲۷) بل کھانا (ناسخ ہ) دیکھکر
چوٹی کو ایڑی تک جو بل کھانے لگا + سنگ پائے
یار سے سر مین نے توڑا سانپ کا (۲۸) لہو پینا۔
ناسخ ہ کیا غم ہجر بھلا کم ہی لہو پینے کو + ہون
وہ مجنون کہ مجھے حاجت فصاد نہین (۲۹) بھرنا
(۳۰) بدن مین آگ لگنا (آتش ہ) فرقت مین دل
جلاتا ہے شوق وصال یار + اک آگ سی لگی ہوئی
آتش بدن مین ہے (۳۱) آگ لگنا (ظفر ہ) اثر دیکھا
ترا اے گریہ وہ بیدرد کھتا ہی + کہ مجکو آگ لگتی ہے
ترے آنسو بہانے سے (۳۲) ہاتھ کی میٹھ دانتون
سے کاٹنا (۳۳) دانت پیسنا (آتش ہ) جب دیکھتا ہی
یار تو ہے دانت پیستا + ڈوبونگا مین ڈبویگی آب
گہر مجھے + (۳۴) دل خون ہونا (آتش ہ)
دل اپنا خون جو بے ساقی و شراب ہوا + ہواے سرو
سے کیا کیا جگر کباب ہوا (۳۵) گرم ہونا (ناسخ ہ)
وہ صنم ہوتا ہی دن مین مجھپر سو سو بار گرم (۳۶)
شیطان سر پر چڑھنا (۳۷) منھ لال ہونا (ظفر
ہ) رنگ شفق نہین ہے کسی پر مگر فلک + گرم غضب
ہوا ہی جو منھ لال ہو گیا + (۳۸) چٹکنا (مسرور ہ)
سوال بوسہ لب کرنے اُس سے ای مسرور + کہ ایسی
باتون سے وہ پُر عتاب چٹکے گا (۳۹) پیچ و تاب
کھانا (آتش ہ) خوش چشمون کے فراق مین کھائے
پیچ و تاب + شاخ غزال اپنا ہر اک استخوان ہوا۔
(۴۰) پیچ و تاب مین ہونا۔ ذوق ہ خط پڑھکے
اور بھی وہ ہو پیچ و تاب مین + کیا جانے لکھدیا افسر
کیا اضطراب مین (۴۱) لہو پانی ایک کرنا۔
(مومن ہ) کرتا ہی ابر اپنا لہو پانی ایک کیون +
کب رو سکے گا دیدۂ خونبار کی طرح (۴۲) لہو
پانی کرنا (آتش ہ) رُلاتا ہی وصال یار کا شوق +
فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی +

خشونت مزاج ظاہر کردن (۱) روکھا ہونا۔
(۲) رُکھائی کرنا (آتش ہ) دم ہے جبین جبین
یار سے بند + کرنے دیتی نہین رُکھائی بات۔
(۳) تیکھا ہونا۔

خط کشیدن (۱) خط کھینچنا (غالب ہ) بے
کسی ہے طاقت آشوب آگہی کھینچا ہی عجز
حوصلہ نے خط ایاغ کا + (۲) لکیر کرنا (آتش ہ)
سوداے راہ یار کا اللہ رے اثر + جادہ بنی
جو ہمنے زمین پر لکیر کی (۳) لکیر کھینچنا (ذوق ہ)
ترے ہے خامۂ طغرا نگار مین یہ زور + جو کھینچے اک
روش خط منحنی دہ لکیر +

خطوط قماش مشروع و گلبدن (۱) کناری (رشک
ہ) چشم بلبل کا کمر بند رگ گل سی کمر + گلبدن کی
تمہین زیبا ہے کناری رکھنا (۲) خنجری (جرات)

ے بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہین دیکھکر وہ +
رانین بھری بھری اور شلوار خنجری کی +

خفقان - (۱) دل گھبرانا۔ آتش ے زلف شکین کے
جو سودے مین ہر دل گھبراتا + پوچھتا پھرتا ہون
ایک ایک سے تاتار کی راہ (۲) دم گھبرانا۔ مومن
ے دم مرا گھبرا کے کرجاتا سفر + گر نہ آتا اور دم بھر
نامہ بر (۳) جی گھبرانا۔ مومن ے نام سے عنبر
کے جی گھبرا گیا + پیچ مین کس زلف کے مین آگیا +
(۴) جی اُلجھنا۔ ذوق ے کرتا ہے دست
جنون جب کشمکش + جی اُلجھتا ہے نفس کے
تار سے۔ (۵) اُلجھن ہونا قلق ے میر اُلجھن
سے جی اُلجھتا ہے + یہ ہنسی کا کوئی طریقہ ہے +

خفیف شدن - (۱) خفیف ہونا (۲) سبک
ہونا۔ غالب ے بے اعتدالیون سے سبک
سب مین ہم ہوے + جتنے زیادہ ہوگئے اُتنے
ہی کم ہوے + (۳) ہلکا ہونا (۴) ہیٹی ہونا
(۵) ناک کٹنا (۶) زیر ہونا (۷) سبکی ہونا بحر
ے اُس سرخ دوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل +
ناحق سبکی ہوگی لہو انکا ہے ہلکا +

خفیف کردن - (۱) خفیف کرنا۔ (۲) چونا
لگانا۔ (۳) ہلکا کرنا۔ بحر ے کیا ہی چشمو نمین
مجکو عشق نے ہلکا کیا + جنبش دامان مژگان سے
مین اکثر اُڑ گیا + (۴) سبک کرنا (۵) زیر کرنا۔

خلاف دستور شدن امرے - (۱) اُلٹی گنگا بہنا (۲)
اُلٹی اُنسی باتین ہونا۔

خلانیدن - (۱) چبھونا (۲) بھونکنا۔

خلش باقی نماندن - (۱) کھٹک جاتی رہنا۔ بحر ے
تعلق گو نہین رکھتا کسی حور اشمائل سے + مگر داغ
محبت کی کھٹک جاتی نہین دل سے (۲) کانٹا
سا نکل جانا۔ میر ے مر رہتے جو اُس گل بن
سارا یہ خلل جاتا + نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا
نکل جاتا +

خلل اُفتادن در کارے (۱) بسیٹھ ہونا (۲) اڑنگے
بازی ہونا۔ (۳) کھنڈت پڑنا۔ (۴) اڑنگا مارا جانا

خلیدہ شدن ریشہ چوب - (۱) پھانس چبھنا (۲)
پھانس گڑنا۔ (۳) پھانس لگنا +

خمار خواب - (۱) آنکھیں کڑوانا۔ (رند) خواب
شیرین سے مین آگاہ نہین برسون سے + آنکھیں
کڑواتی ہین جب نیند ذرا آتی ہے + (۲) آنکھیں
گلابی ہو جانا +

خمک نوازان - (۱) تاشے والے (۲) برادری والے

خمیازہ - (۱) انگڑائی آنا۔ (۲) انگڑائی توڑنا۔ (۳)
انگڑائی لینا +

خمیدہ شدن تیغ ہر دو جانب - (۱) دوتا ہو جانا۔
صبا ے جان شیرین ہمنے کس سختی سے دی +
نیمچہ قاتل کا دوتا ہو گیا۔ (۲) دونون باگین کسنا

برق ؎ نیک و بد سب سے جھک کے ملتے ہین +
دونون باگین پہ تیغ کستی ہے +

خندہ بآواز کردن ۔ (۱) قہقہہ لگانا ناسخ ؎ زعفران زار آگئے اُس گل کے ہوا صحن چمن + قہقہے نالون کے بدلے اب لگائے عندلیب ۔ (۲) قہقہہ مارنا ذوق ؎ ہنسی کیساتھ یان رونا ہے مثل قلقل مینا + کسی نے قہقہہ اے ذوق مارا بھی تو کیا مارا (۳) ٹھٹھا لگانا ۔ (۳) ٹھٹھا مارنا (۵) قہاقا مارنا ۔ برق ؎ مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچون کے + کبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا +

خندہ زدن بر کسے ۔ (۱) بنانا ۔ ؎ قدرت اُسکی کہ بزم جانان مین + ہمکو بگڑے ہوے بناتے ہین (۲) بغلین بجانا ۔ (۳) ہنسنا ناسخ ؎ خو ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجکو آخر (۴) خندہ کرنا ۔ (نسیم لکھنوی) ؎ گلچین کی ہنسی نہوئے یا کل + خندہ نہو برق حاصل گل +

خنیاگر ۔ (۱) کلاونت ۔ (۲) گویا ۔ (۳) نائک +

خندیدن ۔ (۱) ہنسنا ۔ ناسخ ؎ بلبلو گل ہنسین تو کیون نہ رکون + کہ ہنسی کا مرا مزاج نہین + (۲) ہنسی آنا ناسخ ؎ ہنسی آتی ہے اُس گل کو ہماری اشکباری سے آخر (۳) دانت نکل آنا ہجر ہے مجکو جو بوطن بھی جو دیتا ہے کوئی مژدۂ وصل + دانت رونے مین نکل آتے ہین آنسو کی طرح + (۴) دانت نکالنا طبا ؎ بہار ابکی برس کیا پھٹ پڑی ہے باغ عالم مین + اناروں نے خوشی سے دانت گلشن مین نکالے ہین ۔ (۵) دانت کھلنا ۔ ناسخ ؎ کھلے نہین دہن تنگ سے ہنسی مین دانت + چمک ہے جگنوون کی آشیان عنقا مین ۔ (۶) دانت کھولنا ناسخ ؎ دانت کھولے تمنے ہنسکر جوہری بازار مین + اب کسیکو بھی نہ آئیگا کوئی گوہر پسند ۔ (۷) باچھین کھل جانا ۔ (۸) کھلکھلانا ۔ پنڈت دیا شنکر نسیم ؎ اور غنچہ صبح کھل کھلا یاد (۹) کھیسے نکالنا

خنکی (۱) ٹھنڈک ۔ (۲) ٹھنڈ

خواب غفلت ۔ (۱) بیخبر ہو کر سونا (۲) گھوڑے بیچکر سونا (۳) غفلت کی نیند سونا (۴) پاؤن پھیلا کر سونا مصحفی ؎ خفتگان خاک کی مجکو فراغت پر ہے رشک + سوتے ہین کیا مین سے یہ پاؤن پھیلائے ہوے (۵) بیٹی بیاہ کر سونا ۔

خوابیدن ۔ (۱) سونا ؎ پھر طالع بیدار نے سونے نہ دیا (۲) اوندھے سیدھے پڑے رہنا ۔ (۳) آرام کرنا برق ؎ خس خانہ مبارک رہین یون گرم نہو تم + ہم گور کے تہ خانے مین آرام کرینگے ۔ (۴) آنکھین گرم کرنا ۔ بشیر ؎ گرم کیا خاک ہون آنکھین شب تنہائی مین + سوزش دل سے کسیوقت نہین دل ٹھنڈا (۵) آنکھ لگنا سودا ؎ سودا اُسکے سرہانے جو ہوا شور قیامت + خدام ادب بولے ابھی آنکھ

گگی ہی -(۶) مر رہنا۔ آتش ؎ ہمیشہ شام سے
ہمسایے مر رہے آتش + ہمارا نالہ کہ دل گوش کو
فسانہ ہوا (۷) آنکھ جھپکنا۔ مصحفی ؎ شاہد ہو
تو لے شب ہجر جھپکی نہین آنکھ مصحفی کی +

خواجہ سرا - (۱) ناظر۔ قلق ؎ اور طالع بھی اسکے ہون
یاور کہ کسی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر (۲) لسکنتا - (۳) محلی

خواہان مرگ شدن - (۱) از زیست تنگ ہونا
(ناسخ ؎ زیست سے تنگ ہون ہو جاؤن کسی پر
عاشق + اور کچھ اسکے سوا مرنے کی تدبیر نہین (۲)
جان سے تنگ ہونا۔ آتش ؎ چھینک کر شمشیر قاتل سے
رگڑتا ہون گلا + جان سے اپنی نہ تنگ آتا کوئی دلدار
ہو (۳) جان سے سیر ہونا۔ آتش ؎ داغ دل
زخم جگر ہے نعمت الوان عشق + سیر اپنی جان سے
ہو جاتے ہین مہمان عشق - (۴) زندگانی سے سیر
ہونا۔ ناسخ ؎ ظلم سے اے عدو جو مجھ پر اندھیر +
شاید تو ہوا ہو زندگانی سے سیر - (۵) زندگی سے
بیزار ہونا۔ آتش ؎ بیزار زندگی سے ہون یہ
شوق مرگ مین + ڈھونڈون چراغ لیکے جو پیدا
مزار ہو (۶) از زندگی بدل سیر ہونا۔ ناسخ ؎
اسقدر کھایا تری فرقت مین غم + دل ہمارا زندگی
سے سیر ہے - (۷) جان عزیز نہ ہونا۔ ؎ تو پھر آج
آیا ہے کارزار + عزیز اپنی شاید نہین جان زار +

خواہر - (۱) آپا - (۲) باجی -

خواہش و تقاضاے امرے بہ جبر و تعدی (۱) دامن
پکڑنا۔ ناسخ ؎ ہم سے بھاگتا ہے وہ گل دامن پکڑ لینا
ذرا + کہتے ہین ہم ناتوان ہر ایک نوک خار سے + (۲) کمر مین
ہاتھ ڈالنا۔ آتش ؎ جبین کی سیر پہ ہوتا ہے جھگڑا
کمر میری ہے دست باغبان ہے - (۳) گریبان
پکڑنا - (۴) گریبان گیر ہونا۔ (۵) دامنگیر ہونا
(۶) گریبان مین ہاتھ ڈالنا۔

خواہش بسیار (۱) رال ٹپکنا۔ بحر ؎ اتنا بھی بیقرار نہ ہوتا
تھا بحر کو + اس شعر و پہ رال جو ٹپکی پھڑک گیا -
(۲) جھانجھ ہونا۔ (۳) گرنا۔ جرأت ؎ حقا کہ تو
وہ جنس ہے بازار عشق مین + بے اختیار جسپہ خریدار
گر پڑے (۴) ٹوٹنا - ؎ مدت کے بعد منھ سے لگی
ہے جو چھوٹ کر + توبہ بھی ہے پہ گرتی ہے کیا ٹوٹ
ٹوٹ کر (۵) ہوکا۔ ؎ بوسۂ لب سے جو تسکین
دل زار نہو + ایسا ہوکا بھی کسی شخص کو زنہار نہو -

خواہش دنیوی - (۱) دنیا کی ہوا لگنا۔ ذوق ؎ مین
ہون چکر مین لگی جبدن سے دنیا کی ہوا + حال میرا
ہے بعینہ آسیاے باد کا - (۲) ہوا لگنا۔ ذوق ؎
غیر پر مایہ نہ کم مایہ سے ہو ضبط ہوس + یہ کیا ژالہ
ہوا لگنے نہ پگھلا گوہر +

خواہش کردن طبیعت - (۱) بھر بھرانا - (۲) منھ
پھیلانا - (۳) دل کو لگنا۔ مومن ؎ تڑپنے لوٹنے
رونے کا باعث تجھ پہ کھلتا + ترے دلکو مرے دل

سی اگرائے ہیو فا لگتی (۴) روح دوڑنا ۔آتش ؎
دل غ کھانے نے مزہ ایسا دیا ہے عشق مین + دوڑتی
ہے روح اُسپر جس ثمر مین داغ ہے ۔(۵) دانت ہونا
میر تقی ؎ ایک عالم ہی کشتہ اُس لب کا + الغرض
اُسپہ دانت ہے سبکا ۔(۶) دانت رکھنا ۔اثر
؎ زلیست کرتا ہون اس بھروسے پر + دانت
رکھتا ہون لبکہ بوسے پر + (۷) لگی ہونا ۔ ؎
دل زلف مین ہی جھانکتے ہین ہم چہ ذقن + اندھا
بشر کو کرتی ہی اکثر لگی ہوئی ۔(۸) دل سے لگنا
ع ای شمع ترے سرسے مرے دل سے لگی ہے ۔
(۹) مُنھ مین پانی بھر آنا ۔آتش ؎ بھر آئے دیکھ
کے مُنھ مین نہ کسطرح پانی + تمھاری ناف سا چشمہ
ذقن سا چاہ نہین +

خواہش ۔(۱) چونپ (۲) بھوک (۳) رچ ۔

خوب ۔(۱) اچھا (۲) ستھرا (۳) سہانا بحر ؎ ہمین
تو فصل زمستان بہت خوش آتی ہے + وہ ٹھنڈی
ٹھنڈی ہوا اور وہ سہانی دھوپ ۔

خوبصورت ۔(۱) چاند کا ٹکڑا ۔ذوق ؎ مژہ پیکان
کا ہے ٹکڑا کہ مسری کا ٹکڑا + نکھڑا ہی چاند کا ٹکڑا کہ
پری کا ٹکڑا (۲) چندے آفتاب چندے ماہتاب

خوبصورتی ۔(۱) چاند سی صورت ۔آتش ؎ اے
صنم جسنے تجھے چاند سی صورت دی ہی + اُسی اللہ
نے مجکو بھی محبت دی ہے + (۲) چاند سا چہرہ
ناسخ ؎ چاند سا چہرہ جو پردے سے عیان ہوجائے
گا + چشم عاشق کا ہر اک پردہ کتان ہوجائیگا (۳)
چاند سا مکھڑا ۔آتش ؎ چاند سے مکھڑے کو دکھلا کر
چھپانا قہر ہی + اُس خدا ناترس کو دکھلاؤن کیونکر آئنہ +

خود را ازین خواہش باز دارید ۔(۱) مُنھ دھو رکھو بھی
؎ اے بجز رحم کھائیگا رونے پر وہ ضرور + دھو رکھیے
اپنے مُنھ کو ذرا چشم تر سے آپ + (۲) یہی صورت ہی
(۳) اسی صورت پر (۴) اپنی صورت تو آئینے مین
دیکھو (۵) یہی مُنھ ہی (۶) اسی مُنھ پر (۷)
اپنا مُنھ تو آئینے مین دیکھو ۔(۸) مُنھ بنواؤ ۔
آتش ؎ تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم +
گلون نے مُنھ کو بنوایا تو ہوتا ۔

خود را باوضاع مختلف نمودن ۔(۱) رنگ لانا ۔
(ناسخ) ؎ اب کی ہولی مین رہا بیکار رنگ + اور ہی
لایا فراق یار رنگ ۔(۲) سوانگ لانا (آتش)
؎ گہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سنان + لاتی ہی سوانگ
یار کی مژگان نئے نئے +

خودستائی ۔(۱) اپنے مُنھ میان مٹھو ۔(۲) اپنے مُنھ
سے راجہ مہرا ۔(۳) اپنے مُنھ سے دھنّا بائی ۔

خودکامی ۔(۱) اپنے قدح کی خیر منانا ۔آتش ؎
ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے + یہ قدح میرا ہے
خیر اسکی مناتا ہون مین ۔(۲) آپا دھاپی ؎
کسکی جانے مین آپا دھاپی ہی + یار سے پہلے جان مضطر کو +

(٣) اپنے کام سے کام رکھنا میر ے بوسہ لیکر سرک گیا کل ہین + کچھ کہو کام اپنے کام سے ہے (٤) اپنے مطلب کا یار ہونا۔ شاد ے وصل ہو تو نثار ہم بھی ہین ۔ اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہین + (٥) اپنی گون کا یار ہونا (٦) کائیان پن کرنا (٧) اپنی گون گانٹھنا میر ے اپنی گون گانٹھتے ہی ہم بھی ہین + نکلا مطلب تو پھر ہی مطلب کیا

خودکشی (١) آپ کو جوہر کرنا۔ ناسخ ے جان شیرین کب گئی ہی کوہکن کی رائگان + کہتے ہین شیرین نے آخر آپکو جوہر کیا (٢) اپنا جوہر کرنا سودا ے ہم نہ کہتے تھے کہ تیغ ناز مت کھینچو میان + ورنہ کر ڈالینگے لاکھون اپنا جوہر ایک دن (٣) پیٹ مارنا ناسخ ے نظر آیا جو پیٹ ساقی کا شیشہ مے نے اپنا مار ا پیٹ ۔(٤) تلوار پر گلا رگڑنا (آتش) ے چھین کر شمشیر قاتل سے رگڑتا ہون گلا + جان سے اپنی نہ تنگ ایسا کوئی دلدادہ ہو (٥) گلا کاٹ مرنا ناسخ ے ای جان کوئی اپنا گلا کاٹ مریگا + لٹکاؤ نہ یون ناز سے شمشیر گلے مین ۔(٦) گلا کاٹنا آتش ے نہ مل ای لعبت چین عطر گلزار + گلا کاٹینگے گلشن پر ہزارون (٧) جان دینا ناسخ ے اپنے سر کو پھوڑ کر مین جان شیرین کیون نہ دون + بیستون پر مجھکو ناسخ کوہکن یاد آگیا +

خودمختاری (١) اوکسنا۔ بشیر ے الفت مین غضب سنگ حوادث کی ہی بوچھار + بے طور پھنسے ہین کہ اوکسنے نہین پاتے (٢) اپنی بھوک کھانا اپنی نیند سونا۔

خوردن (١) کھانا (٢) نوش کرنا۔ ناسخ ے نوش کر شوق سے جی کھولکے صرفہ کیا ہے + خوف بدہضمی کا ناسخ نہین غم کھانے ہین ۔(٣) نوش جان کرنا (ذوق) ے زہر آب بھی ہو بادہ تو کرینگے نوش جان + ساقی پیالہ منہ سے ہم اب تو لگا چکے (٤) چیٹ کرنا۔ ناسخ ے چٹ کر گئی اشتہا تمام اپنا پیٹ (٥) چکھنا۔ پنڈت دیا شنکر نسیم ے بڑے چکھے پان کہے مزیدار + قلیان پیے مشکبو دھوان دھار (٦) دار گرم کرنا (٧) زہر مار کرنا اسیر ے مضطر ہی بھوک سے جو سگ یار اسقدر + کین ہڈیان ہمانے مری زہر مار کیا۔ یہ اصطلاح آزردگی کے عالم مین مخصوص ہی +

خوش پوش (١) چھیلا ۔(٢) چکنا چپڑا ۔

خوشحالی (١) راج کرنا (٢) سرسبز ہونا۔ ذوق ے فیض سے تیرے نہ کیونکر اک جہان سرسبز ہو + ذات ہے تیری شہا سرچشمۂ آب حیات (٣) پھولنا پھلنا ے کبھی نالے نے دکھائی نہ بہار تاثیر + شجر عشق دیا پھولنے پھلنے نہ دیا +

خوشدلی (١) نہال ہونا۔ ناسخ ے رہے وہ گل چمنستان دہر مین شاداب + دکھا کے سرو سا قامت کیا نہال مجھے ۔(٢) باغ باغ ہونا (٣) دل باغ

باغ ہونا ناسخ ؎ ٹھنڈی ہوا ہو سیر لب جو ہو
باغ ہے + اک گل سے ہمکنار رہوں دل باغ باغ ہے
(۴) ہرا ہونا آتش ؎ وو دن کی زندگی مین رہے
ہم مرے ہوے + جوش جنون نے زرد کیا اب ہرے
ہوے (۵) دل بڑھ جانا ؎ وہ بت ترسا جو
آیا دل ہمارا بڑھ گیا گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا
بڑھ گیا + (۶) دل کھلنا جرأت ؎ بند سا دل
ہو رہا تھا کچھ جو مدت سے سو آج + لگتے ہی سینے پر
اُسکی ایک ٹھوکر کھل گیا (۷) دل شگفتہ ہونا ذوق
؎ برنگ غنچۂ پیکان و غنچۂ تصویر + شگفتہ اپنا نہ
دیکھا کسی بہار مین دل +

خوش طبعی - (۱) ہنسنا بولنا جرأت ؎ گر باغ مین مرا
وہ چنچل سے گل ہنسے + بلبل نہ گل سے بولے نہ بلبل سے
گل ہنسے - (۲) چہل کرنا (۳) دل لگی کرنا (۴)
ہنسی - (نسیم لکھنوی) ؎ ہمکو یہ ہنسی نہین گوارا +
پیارا ہووے گا وہ تمھارا (۵) کھلیون مین لینا بحر
؎ شرم غنچے کو رہی تیرے دہن سے ورنہ + کھلیون
مین اُسے اک گل ہو ذون لیتا (۶) کھلیونمین
اُڑانا ناسخ ؎ باغ مین لیجا کے اُس گل کو ہنسایا
چاہیے + کھلیون مین عندلیبون کو اُڑایا چاہیے +

خوش قسمتی (۱) قسمت کھلجانا (غالب) ؎ منظور تھی
یہ شکل تجلی کو نور کی + قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور
کی + (۲) قسمت سے لڑنا (ذوق) ؎ قسمت اُس
بت سے جا لڑی اپنی + دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہو +
(۳) قسمت سیدھی ہونا آتش ؎ برنگ آئنہ
انسان کی ہو قسمت اگر سیدھی + موافق ہو زمانہ نہ
دوست دشمن کی نظر سیدھی (۴) قسمت کا
دہنی ہونا آتش ؎ اخوان کی عداوت سے ہوا
شہرۂ یوسف + کچھ پیش نہین جاتی ہو قسمت کے
دہنی ستارہ (۵) نصیبا لڑنا ذوق ؎ کیون نہ
لڑوائین اُنھین غیر کہ کرتے ہین یہی + ہمنشین سبکے
نصیبے کہین لڑ جاتے ہین (۶) نصیب پھرنا
آتش ؎ ہمارے خون سے ہوے دست و پاے
قاتل سرخ + نصیب اپنے پھرے قسمت حنا اُلٹی +
(۷) نصیب جاگنا آتش ؎ ایک شب بلبل
بیتاب کے جاگے نہ نصیب + پہلوے گل مین کبھی
خار نے سونے نہ دیا (۸) ستارہ بلند ہونا آتش ؎
خال سیہ بناتا ہے رخسار پر وہ ماہ + کیا اندنون
زحل کا ستارہ بلند ہے (۹) ستارہ چمکنا آتش ؎
شب مہتاب مین منھ کھولکر وہ شوخ سوتا ہے +
ستارہ آجکل چمکا ہوا ہے ماہ تابان کا (۱۰) ستارہ
اوج پر ہونا غالب ؎ گوہر کو عقد گردن خوبان
مین دیکھنا + کیا اوج پر ستارہ گوہر فروش ہو (۱۱)
تقدیر موافق ہونا ناسخ ؎ گر موافق ہوتی ہے
تقدیر مجھسے زاہدا + ترک کرتا ہون کسی تدبیر سے تدبیر کو +
(۱۲) تقدیر جاگنا (۱۳) تقدیر چمکنا (۱۴) مقدر

چمکنا - ؂ رہتا ہے اسپر آٹھ پہر روبروے یار + مشاطہ آئینے کا مقدر چمک گیا + (۵) تقدیر سیدھی ہونا (۶) تقدیر لڑنا (رشک) ؂ آئی جو وہ پری تو برائی بگڑ گئی + تقدیر لڑ گئی تو لڑائی بگڑ گئی +
(۶) بخت جاگنا (ناسخ) ؂ جب مین کہتا ہون کہ میرے وصل سے جاگین گے بخت + ہنس کے کہتا ہو وہ از راہِ ظرافت خواب مین +

خوش کلامی - (۱) میٹھی باتین (۲) میٹھی میٹھی باتین کرنا (ناسخ) ؂ کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتین + کہ ہو اُس کا دہان و کام شیرین + (۲) لعل اُگلنا (بحر) ؂ عجب تنے لعل اُگلے طرح میڈو لال مین (۳) مُنھ سے پھول جھڑنا (ناسخ) ؂ پھول جھڑتے ہین ترے مُنھ سے جواے رنگین بیان + نکتہ چین آیا تری محفل مین گلچین ہوگیا - (۴) مُنھ سے موتی اُگلنا (ذوق) ؂ مدح حاضر مین کرون مین کوئی مطلع تحریر + آج ہی خامہ مرا مُنھ سے اُگلتا گوہر - (۵) پھول جھڑنا (۶) بات بات مین پھول جھڑنا (آتش) ؂ تم جو گویا ہوے تو پھول جھڑے + غنچے سے مُنھ مین رنگ لائی بات +
(۷) پیاری پیاری باتین کرنا (ناسخ) ؂ ہاے کیا پیار سے سوتے تھے لپٹکر اے جان + یاد ہر دم مجھے آتی ہین وہ پیاری باتین +

خوش گذرانی - (۱) ہنس بولکر بسر کرنا (جرأت) ؂ ہنس بولکر جو اپنی اوقات کاٹتے ہین + کیا کام ہمکو اُن سے ہم اپنے نوحہ گر ہین - (۲) ہنستے گھر بسنا (ذوق) ؂ سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہین + ہنستے دو چار گرہ ہنستے ہی گھر بستے ہین +

خوف (۱) کھٹکا (۲) دھڑکا (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؂ کھٹکا جو نگاہبان کا تھا + دھڑکا یہی دل کا کہہ رہا تھا - (۳) ڈر (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؂ ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ آنچ آجائے (۴) دباؤ (جرأت) ؂ پاؤن کیون داب نے نہین دیتے + اگر کسیکا تھین دباؤ نہین +

خوف زدہ شدن - (۱) مُنھ زرد ہوجانا (ذوق) ؂ سینے مین بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر + نشتر کا نام سنتے ہی مُنھ زرد ہوگیا (۲) مُنھ فق ہونا (ناسخ) ع کس گل کا مُنھ چمن مین ترے آگے فق نہین + (۳) مُنھ پر ہوائی چھوٹنا (بحر) ؂ آہ سوزان دل پر داغ سے کھینچون مین اگر + اک ہوائی ابھی مہتاب کے مُنھ پر چھوٹے - (۴) مُنھ سفید ہوجانا - (۵) مُنھ خشک ہونا (مومن) ؂ شعر تر ہین وہ مرے مومن کہ ہنگام جواب + خوف سے مُنھ اور زبان ہر سخنور خشک ہے (۶) چہرہ کا بل ڈھونڈھنا (۷) ڈر جانا - (۸) سفید ہوجانا - (۹) زرد ہوجانا (ناسخ) ؂ گلعذار دنگی جو محفل مین گیا وہ گل تر + ہوگئے زرد جو دو چار تو دو چار سفید (۱۰) سہم جانا (۱۱) کاٹو تو لہو بدن مین نہونا (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؂

دونون کے رہی نہ جان تن مین + کاٹو تو لہو نہ تھا بدن مین - (۲) اجی دہل جانا (غالب) ہے رخصت کا نام سنکے مرا جی دہل گیا + کیسا یہ حرف آپ کے منھ سے نکل گیا - (۳) اُدہل جانا (آتش) ہے دل مرا نالۂ تکبیر ہلا دیتا ہے + جتنے کافر ہین سمجھتے ہین مسلمان مجھکو + (۴) جھجکنا (۵) خوف کھانا (۶) جھجکنا (مصحفی) ہے جو آئینے مین اپنی صورت کو دیکھ جھجکے + یا رو ہمارے دل سے پھر وہ دو چار کب ہو + (۷) اتنا سا منھ نکل آنا (مومن) ہے ہوئی بلبل ثناخوان ہان تنگ کس گل کی + کہ فرودین مین منھ غنچے کا اتنا سا نکل آیا (۸) کھٹکنا (آتش) ہے بغل مین لیکے یوسف کو اکیلا وانسے گذرا مین + قدم رکھتے ہوے جس راستے مین کاروان کھٹکا - (۹) اتنا سا منھ ہو جانا (شاد) ہے چمن مین وہ غنچہ دہن سو گیا + تو غنچے کا اتنا سا منھ ہو گیا +

خوگر شدن - (۱) لت ہونا (غالب) ہے شوق کو یہ لت کہ ہر دم آہ کھینچے جایئے + دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جاے ہے - (۲) منھ کو لہو لگنا (معروف) ہے موڑے ہے میرے ذبح سے خنجر ترا جو منھ + باعث ہے یہ لگا نہین منھ کو لہو ہنوز - (۳) لپکا پڑ جانا (ذوق) ہے ہے عین وصل مین بھی مری آنکھ سوے در + لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا - (۴) مزہ پڑ جانا (ناسخ) ہے پڑ گیا ہے شراب کا جو مزہ + ہے مرے ذائقے کو پانی تلخ +

(۵) مذاق ہونا (آتش) ہے مذاق اُسکو ہے جو چوست لب شیرین جانان کو + دماغ اُسکا ہے جو سونگھے کسی سیب زنخدان کو (۶) چسکا پڑ جانا (برق) ہے بوسہ طلب کیا تو دیا ہنسکے یہ جواب + منھ کی کھلائیگا تجھے چسکا زبان کا +

خون از دہن افگندن - (۱) لہو تھوکنا (آتش) ہے عشق کہتے ہین اسے پنجۂ ابرو کا + صورت زخم لہو تا دم آخر تھوکا + (۲) لہو ڈالنا

خیال آمدن - (۱) خیال گذرنا (آتش) ہے اُس پری رو کے جو کوچے کا گذرتا ہے خیال + بنکے جن سا لپٹتا ہے مجھے دیوار کا - (۲) خیال ہونا (ناسخ) ہے ماہ تابان مین ہوا ہالہ ہوا مار سیاہ + چودھوین شب کو خیال کاکل شبگون ہوا (۳) لہرانا ہے آجاے اُسکو ادھر آنے کی کہین + لہرین گنا کرون مین کہانتک کنار گنگ + (۴) خیال آنا (آتش) ہے عشق صورت سے خیال آیا ہے معنی کی طرف (۵) دھیان آنا - (۶) تصور آنا (ذوق) ہے تصور اُس لب شیرین کا آجائے اگر دلمین تو آنسو ہو کے شربت خون ہو کے انگبین نکلے +

خیال کردن - (۱) تصور باندھنا (ناسخ) ہے جب تصور یار کا باندھا ہم آپ آگئے نظر + سامنے آنکھون کے آئینہ ہمارا دل ہوا - (۲) تصور کرنا (آتش) ہے زبان سے جو کہ بے تصدیق کے کھائی نہین جاتی + تصور اُس قسم کا ہم تری سوگند کرتے ہین - (۳) تصور کرنا (غالب) ہے جلوے کا تیرے وہ عالم ہے کہ گر کیجے

خیال + دیدۂ دل کو زیارتگاہ حیرانی کرے۔ (۴)
خیال باندھنا (ناسخ) ے باندھون مین تیغ ابروے
خمدار کا خیال + یون تو نہ کٹ سکینگے یہ دن انتظار کے +

خیرات زربہ فقرا و مستحقان وغیرہ - (۱) دینا لینا (ناسخ)
ے دے کسی کو بس اگر انسان کا چلے + پاؤن
بدلے ہاتھ سے راہ خدا چلے (۲) بیلا بانٹنا (رق)
ے عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے + ہمیشہ
منہ برستا ہے یہان دینار و درہم کا + (۳) باڑا
بانٹنا (اسیر) ے اب تک کہان تھے تمنے بڑی دیر کی
اسیر + باڑا تو اس گلی مین فقیرون کو بٹگیا +

خیرات عروس و داماد - (۱) بیل (۲) بیل بٹا۔

خیر خواہی - (۱) خیر خواہی کرنا (پنڈت دیا شنکر نسیم) ع
شر ہو نہ کہین یہ خیر خواہی (۲) پھپھے پھلانا۔

خیرگی چشم - (۱) چوندھیانا (ناسخ) ے چوندھیا کے ابھی
گرتے ہین زمین پر تارے + کیون بدن زیر فلک
کرتے ہو عریان اپنا (۲) نظر نہ ٹھہرنا - (۳) نظر نہ جمنا
(۳) چکاچوندھ ہونا (صبا) ے ہوئی تھی جس سے
چکاچوندھ چشم موسیٰ کو + ہماری آنکھ کا تارا وہ
آفتاب ہوا - (۴) آنکھ نہ ٹھہرنا (۵) آنکھ پھسلنا
(۶) نظر پھسلنا (سحر) ے تم کو جی بھر کے نہین دیکھنے
پاتے عاشق + آنکھ کا لو نہ پھسلتی ہے نظر زانو پر +
(۷) آنکھین چُندھیانا (داغ) ے زاہد کو ہے
پھر جلوۂ دیدار کی حسرت + بجلی کی چمک دیکھ کے
چندھیا گئین آنکھین (۸) آنکھ دبنا۔ ے ع نہ
دبی یار کی میرے پری وحور سے آنکھ (انجم) (۹) آنکھین
چوندھیانا (تسلیم) ے چوندھیا جاتی ہین آنکھین
روے روشن کے حضور + تاب لا سکتا نہین خورشید
محشر دیکھکر (۱۰) آنکھ جلنا۔ ے نہ دبی یار کی میرے
پری وحور سے آنکھ + نہ جلی نار سے جھپکی نہ کبھی نور سے
آنکھ - (۱۱) تیور جلنا (بحر) ے خاصیت آفتاب کی
رکھتے ہین خوبرو + تیور جلین جو سینکے آنکھین حسین سحر +
(۱۲) نگاہ پھسلنا (آتش) ے کیا کیا نگہ پھسلتی ہے
رخسار یار پر + کیسا یہ آئنہ ہے صفا کچھ نہ پوچھیے (۱۳)
نگاہ نہ ٹھہرنا (آتش) ے صفا آئینے کی وہ چہرہ
محبوب رکھتا ہے + پھسلتی ہین نگاہین یار کے
رخسار پر کیا کیا +

باب دال مہملہ

داخل شدن بمکانے - (۱) گھر مین قدم جانا (ناسخ)
ے تیرے گھر مین نہین جاتے جو قدم + کیا مرے
تلوے جلا کرتے ہین - (۲) گھر مین پاؤن رکھنا
(ناسخ) ے مجال کیا کہ ترے گھر مین پاؤن رکھون مین +
یہ آرزو ہے مرا سر ہو تیری چوکھٹ پر +

دام گستردن - (۱) جال پھیلانا (آتش) ے بلبلون
کیلیے ہے دام رگ گل کافی + جال پھیلا کے نہ صیاد
گلستان میں رکھے (۲) جال لگانا (ذوق) ے طائر

روح عدو کے لیے صیاد اجل + سبزۂ تیغ مین جوہر سے لگا رکھتا ہے جال -(۳) جال بچھانا ذ بحر؎ ہاتھ آتا ہے مقدر سے ہمائے دولت + جال کس کس نے بچھایا نہین دانائی کا-

دامن برداشتن -(۱) دامن اُٹھانا جرات؎ خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریبانکو + ادا سے اُسکا چلنے مین اُٹھا لینا یہ دامان کا-(۲) دامن بچانا ناسخ؎ ہم ساتھ ایسی آتش غم بعد مرگ بھی + دامن صبا بچاتی ہی میرے غبار سے +(۳) دامن باندھنا آتش؎ بہار آئی ہی دیوانو چلو سیر بیابان کو + گریبان پھاڑنے پر باندھو اپنے دامان کو + (۴) دامن سنبھالنا آتش؎ دیوانہ ہو کے کوئی پھاڑا کرے گریبان + ممکن نہین کہ دامن وہ بیخبر سنبھالے-(۵) دامن سمیٹنا ناسخ؎ نہین ممکن کہ کوئی خار تعلق چبھ جائے + اپنے دامن کو سمیٹے ہے بیابان اپنا +

دامنگیر شدن -(۱) دامنگیر ہونا-(۲) دامن پکڑنا ذوق؎ نہ پکڑین دامن الیاس گرداب بلا مین ہم + کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہی جینا سہارے کا-(۳) دامن لینا ناسخ؎ چاہیئے وحشت مین جامہ پاک ہونا روح کا + دامن قاتل کو لون اپنا گریبان چھوڑ کر-

دخل در معقولات -(۱) پھٹے مین پاؤن دینا نکہت؎ ہے رشک مجکو خار مغیلان سے اے جنون + دیتا ہی کسیلیے یہ کسیکے پھٹے مین پاؤن -(۲) بیچمین بولنا-(۳) اپنی دال گلانا-(۴) ڈھائی چاول گلانا

در اختیار کسے بودن -(۱) پائے پڑنا میر؎ اس اسیری کے نہ کوئی ای صبا پائے پڑے + اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمین لالے پڑے-(۲) قابو پر چڑھنا آتش؎ یار قابو پر چڑھا میرے اندھیری رات مین + آب حیوان خضر کو ہاتھ آگیا ظلمات مین +(۳) قابو مین آنا ناسخ؎ دل دیکے آگیا ترے قابو مین اے صنم + مین اپنے اختیار سے مجبور ہوگیا-(۴) قابو مین ہونا آتش؎ قابو مین یار عشق کی تاثیر سے ہوا + کیا حسن اتفاق یہ تدبیر سے ہوا-(۵) بس مین ہونا ذوق؎ کیا کہون اُس ابروئے پیوستہ کے دل بس مین ہے + ایک طعمہ مچھلیان دو کشمکش آپسمین ہے +(۶) چوٹی ہاتھ مین ہونا جرات؎ نہ کیونکر دست شانہ زور پاوے + کہ جو چوٹی پری کی ہاتھ اُسکے +(۷) چوٹی دبنا ناسخ؎ مانند سایہ زلف نے مجکو کیا سبک + چوٹی دبی نہ میری تن زار کے تلے +

دراز شدن -(۱) کمر سیدھی کرنا میر؎ نہ کی بیمار غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی + کہ دشمن باندھی عدم کی اُسنے اے رشک قمر سیدھی -(۲) پڑ جانا (۳) لیٹ جانا-(۴) دراز ہونا-

درازی شب غم -(۱) رات بھاری ہونا ناسخ؎

یون نزاکت سے گران ہی سرمہ چشم یار کو + جسطرح
ہو رات بھاری مردم بیمار کو - (۲) رات کاٹے
نہ کٹنا - داغ ؎ کوئی پتھر کو تراشے تو ترش جاتا ہی
پر نہین کاٹے سے کٹتی شب فرقت میری - (۳)
رات پہاڑ ہونا -

در آمدن - (۱) در آنا - آتش ؎ کوچہ گیسو کے سودے
مین فنا ہوتی ہی روح + خانہ زنجیر مین اے دل
در آنا چاہیے - (۲) بیٹھنا - پنڈت دیا شنکر نسیم ؎
ڈر جانور دن کا جی مین بیٹھا + اک نخل کہن پہ
چڑھ کے بیٹھا +

در آویختن کسے با کسے - (۱) گلے کا ہار ہونا - بحر ؎ مین
نام پھول کا لیکر گنہگار رہا + شراب جان کے
قاضی گلے کا ہار رہا - (۲) پکڑ ہونا - (۳) غٹ
پٹ ہونا - (۴) کشتی لڑنا - آتش ؎ مجکو مجنون
سے بھی جسوقت کہ لاغر پایا + کشتی لڑنے کو ہوئی
باد بہاری تیار (۵) گتھنا -

در بند شدن - (۱) دروازہ بند ہونا - ذوق ؎
دروازہ میکدے کا نہ کر بند محتسب + ظالم خدا سے
ڈر کہ در توبہ باز ہے - (۲) دروازہ معمور ہونا - جرأت
؎ چھپکے آتا ہے تو آرات چلی جاتی ہے + لوگ
سب سوگئے دروازے بھی معمور ہوئے -

در پے آزار کسے شدن - (۱) پنجے جھاڑ کر لپٹنا - ظفر
؎ زلف مین یکدست شانہ ناخن اپنے گاڑ کر + پنجہ
خورشید سے لپٹا ہے پنجے جھاڑ کر + (۲) پنجے جھاڑ کر
چمٹنا - ظفر ؎ جنون مجنون سے میرے ابتو
کپڑے پھاڑ کر چمٹا + بچ گیا اسکے ہاتھون سے یہ
یہ پنجے جھاڑ کر چمٹا - (۳) پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا - ناسخ
؎ لگگیا صحرا کے جانب وان اُسے شوق شکار +
شیر غم پیچھے پڑا ہے ابتو پنجے جھاڑ کر - (۴) پیچھے پڑنا
(مھر ؎ دل لے لیا اب جان کے لینے کو اڑی ہی +
زلفین نہ سمجھ کالی بلا پیچھے پڑی ہے - (۵) ستو
باندھ کر پیچھے پڑنا - (یہ محاورہ ثقات کی زبان
سے سنا ضرور گیا ہے مگر نظم کلام مین نظر نہین آتا)

در پردہ - (۱) چوری - ذوق ؎ ترے ڈر سے نہ کوئی
پاس آیا لہ نیچانوں کے + مگر رونا کبھی چوری سے
بعد از نیم شب آیا - (۲) چوری چھپے - ناسخ ؎
رانکو چوری چھپے پہونچا جو مین + غل مچایا اُسنے
دوڑو چور ہے +

درختیکہ ہر گاہ دست بر برگش مس کنند پژمردہ شود -
(۱) چھوئی موئی (۲) لجالو - امیر ؎ شرم حسن ایسی
ہے مین ہاتھ لگاؤن جو کبھی + دامن اُس گل کا
سمٹ جائے لجالو ہو کر -

درخشیدن برق - (۱) بجلی چمکنا - ناسخ ؎ فراق یار مین
بجلی نہین چمکتی ہی + غبار لشکر غم ہے سحاب کے بدلے +
(۲) بجلی کوندنا - ذوق ؎ کوندے ہے جو بجلی تو
یہ سوجھے ہے نشے مین + ساقی نے تیز ہے

آتش پر اُڑائی۔ (۳) گوندا ہونا +

دُرد - (۱) گاد (۲) تلچھٹ ظہر ــہ دورہ آخر مین کیفیت نہین ــ رنگ کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھیئے۔

درد پیدا شدن - (۱) کسک آنا بحر ــہ مزاج پوچھا کیسکا تو اُسکا مُنھ دکھا + کسک سی ہاتھ مین آگئی کر سلام لیا۔ (۲) چمک ہونا۔ ــہ دل مین جو اک چمک ہے تڑپ ہے نگاہ مین + بجلی گری تھی ہمپہ تری جلوہ گاہ مین (۳) ٹیس اُٹھنا ناسخ ــہ اُٹھنے لگی ہے کیون مرے زخم کہن مین ٹیس + آتی ہے شاید آج ہوا کوے یار کی + (۴) درد اُٹھنا ناسخ ــہ نازکی سے ہوا قاتل مری حالت کا شریک + یان لگا زخم تو وان درد اُٹھا شانے مین۔ (۵) درد ہونا آتش ــہ بے یار غم مغنی کی تحریر سے ہوا + کانون مین درد چنگ کی تقریر سے ہوا۔ (۶) دُکھنا۔ بحر ــہ مزاج پوچھا کسی کا تو اونکا مُنھ دُکھا آخر (۷) ہوک اُٹھنا جرأت ــہ سانس لے سکتے نہین ایسی اُٹھی ہے دل مین ہوک + کچھ تو آے ظالم ہمارے درد کا درمان کر دیجا وہ درد دل کیساتھ مخصوص ہے (۸) تپک ہونا (۹) تپکنا۔

درد سر شدن - (۱) سر پھٹا پڑنا۔ (۲) آنکھین نکلی پڑنا۔ (۳) آنکھین پھٹی پڑنا (۴) سر پکڑ کر بیٹھنا ناسخ ــہ بیٹھے رہین خمار مین سر پکڑے کب تلک + ساقی ہمارے ہاتھ مین دست سبو نہین +

درد مندی کردن - (۱) کسی کا درد ہونا ناسخ ــہ کسیکا درد ہوتا ہے کسیکو کب زمانے مین + کہ جام و گل ہین خندان شیشہ و بلبل کے شیون پر۔ (۲) کسیکے حال پر رونا آتش ــہ بلبل کے حال پر جو روتا نہ ابر باران + دورد و ہفتہ اک گل ہنسکر بسر نہ کرتا + (۳) آہ آنا نواب مرزا ــہ رحم تجھپر خدا گواہ نہ آئے تیرے پرزے کرون تو آہ نہ آئے۔ (۴) دلسوزی کرنا (پنڈت دیا شنکر نسیم) ــہ بولی وہ کہ ہم تبائین تعبیر + دلسوزی کرے گا کوئی دلگیر +

درد مند - (۱) دُکھیا (۲) دکھیارا۔

درد نیم سر - (۱) آدھا سیسی (۲) آدھی سیسی۔

در رنج و اندوہ بسر کردن - (۱) دن بھرنا (میر تقی) ــہ کچھ طرح ہو کہ بے طرح ہو حال + عمر کے دن کسیطرح بھر لو۔ (۲) دُکھ بھرنا (مومن) ــہ کہین ہو جائے وصال آہ بلا سے چھوٹون + ہجر کا دکھ کوئی کیتک دل ناشاد بھرے +

درست آمدن کارے - (۱) بن پڑنا۔ ــہ پاتا ہون بگڑنے مین بھی سو لطف + ہر طرح سے اُنکی بن پڑی ہے + (۲) بن آنا۔ ــہ جتنا بر عکس کیا جاے اُسے مجھ سے کرے + مجھ سے بگڑا ہے وہ بت غیر کی بن آئی ہے۔ (۳) بیل منڈھے چڑھنا بحر ــہ ہوے نہ ہاتھ حمائل کسی کی گردن مین + چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی + (۴) چاندی ہونا۔ ــہ بنے اوس سیمتن سے یا بگڑے + ہر طرح عاشقون کی چاندی ہے (۵)

(۵) کام بننا (ناسخ) ؎ وہ بگڑا ہوا منھ بنائیں نہیں اب + مرا کام بگڑا بنا چاہتا ہے +

درکمین نشستن - (۱) گھات میں رہنا۔ (۲) تاک لگانا۔ (۳) تاک میں رہنا۔ (۴) لگا ہونا (پنڈت دیا شنکر نسیم) ؎ گوشے میں کوئی لگا نہ ہووے آخر۔ (۵) لگا رہنا (ذوق) ؎ طائر روح عدو کے لئے صیاد اجل + سبزۂ تیغ میں جوہر سے لگا رہتا ہے +

درگذشتن - (۱) درگذرنا۔ (۲) درگذر کرنا (آتش) درباں یار مجھ پر شفقت اگر نہ کرتا + دیوار پھاند جاتا میں درگذر نہ کرتا۔ (۳) ہاتھ دھونا (جرأت) ؎ اشک خونیں کا یہی جوش ہے جرأت تو بس آہ ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھینگے دھوتے دھوتے (۴) جانے دینا (آتش) ؎ جانے دے آتش اگر اہل جہان تجھ سے پھرے + مرد بیچارہ نہ کر بھائیے ہوے لشکر کا (۵) طرح دینا۔ (۶) کچھ نہ کہنا (غالب) ؎ یوسف اسکو کہوں اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی + گر بگڑ بیٹھے تو میں لایق تعزیر بھی تھا +

درنگ افتادن درکارے - (۱) ڈھیل ہونا (ناسخ) ؎ کھینچ رہا ہے وہ اگر کھینچ رہنے دو + اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے۔ (۲) منجھا پڑنا۔ (۳) منجھلا پڑنا (ممنون) ؎ کبھی صبا سے کبھی شانے سے کشاکش ہے + پڑا ہے زلف سے کیا اسکی منجھلا دل کا +

درغگو - (۱) جھوٹا۔ (۲) لپاٹیا (جرأت) ؎ سکا ہی کون عاشق جھوٹے لپاٹیے سب + کہتے ہو یہ تم صاحب بندے کے سنانے کو +

دروغگوئی - (۱) ایمان بغل میں دابنا (۲) نام کیں خاک اڑانا۔ (۳) آگ پھانکنا (ذوق) ؎ یہ کہے رند کہ او زہد فروش آگ نہ پھانک + مانگے گر بادہ تو زہد کہن کی قیمت (۴) طومار باندھنا (بحر) ؎ مثنوی بحر نے لکھی مرے افسانے کی + کیوں پڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے + (۵) جھوٹ بولنا (آتش) ؎ سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی + اے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں +

درہم و برہم شدن از شدت سرما - (۱) جاڑے کے مارے اکڑ جانا۔ (۲) جاڑے سے اینٹھنا (۳) جاڑے کے مارے ٹھٹھر جانا۔

درہمی برہمی - (۱) اکھاڑ پچھاڑ۔ (۲) الٹ پلٹ +

دریافتن مافی الضمیر - (۱) ٹٹولنا (آتش) ؎ فراق یار میں جب عشق نے مجکو ٹٹولا ہے + جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر پایا۔ (۲) دل لینا۔ ؎ چلئے اوس نا آشنا کا آج پھر دل لیجئے + پائیے ایما اگر کچھ بھی گلے مل لیجئے +

دریدہ شدن - (۱) پھٹنا۔ (۲) تڑقنا۔

دریدہ شدن زخم - (۱) زخم پھٹ جانا۔ (۲) زخم کھل جانا (آتش) ؎ کھل رہا ہے یہ تری تیغ سے

ہمکو اے ترک ۔ چوٹ کی طرح سے ہے زخم پہ کھل کھل جاتا +

دریغ کردن ۔ (۱) باہر ہونا ۔ (رشک) ۔ خط سے تجکو ننگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑ دون ۔ مین کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہین ۔ (۲) **منھ موڑنا** (حسن) ۔ قاتل اگر کہے کہ سکتا ہی چھوڑ دو ۔ خنجر تو ایکدم کے لئے منھ نہ موڑیے ۔ (۳) **پہلو تہی کرنا** ۔ (ناسخ) ۔ جو تھا پہلو نشین تو کر گیا پہلو تہی مجھ سے ۔ جدا پہلو سے اک دم درد پہلو ہو نہین سکتا ۔ (۴) **کمی کرنا** ۔ ان کے ستم کی چاہیے فریاد کچھ نہ کچھ ۔ روز جزا ہے آج تو ابدل نہ کر گئی ۔ (۵) **نکل جانا** ۔ (برق) ۔ جب تو لے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا ۔ کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا ۔ (۶) **کمی کرنا** ۔ (ذوق) ۔ کھنچے خنجر قاتل سے گلو میرا ۔ کمی جو کچھ بھی کرے تو پیے لہو میرا +

درین ایام ۔ (۱) آجکل ۔ (رشک) ۔ سرو پہ سنگ تراز و پڑین بازارون مین ۔ آج کل آپ کے دیوانون کو سودا ہے یہی + (۲) اندنون ۔ (آتش) ۔ شوق آرایش ہے اوس جان جہان کو آجکل ۔ پٹی ہی رہتی ہے دامن سے کناری اندنون +

دزد ۔ (۱) چور (۲) اُچکا ۔ (۳) اُٹھائی گیرا

دزد کامل ۔ (۱) بادی چور ۔ (میر) ۔ لے ہی جاتی ہے زرگل کو اُڑا ۔ صبح کی یہ باد بادی چور ہے + (۲) **آنکھون آنکھون مین چرانے والا** ۔ (میر) ۔ لگے آنکھون ہی آنکھون مین چرا کر دلکو ۔ دیکھیے دیدہ و دانستہ مین اندھا ٹھہرا + (۳) **آنکھ کا کاجل چرانیوالا** ۔ (بحر) ۔ یار کے دزد نگہ پر دست بردی ختم ہے ۔ آنکھ کا کاجل چرا لیجائے ایسا چور ہے +

دزدیدن ۔ (۱) چرانا ۔ (۲) **ہاتھ صاف کرنا** ۔ (ذوق) ۔ چھوڑا نہ دل مین صبر نہ آرام نہ شکیب ۔ اُسکی نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ + (۳) موسنا ۔ (۴) **ہتھا مارنا** ۔ (برق) ۔ نقد دل لیکے بغلگیر کیا برق مجھے ۔ ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتھا مارا +

دستِ ادب بستن ۔ (۱) ہاتھ باندھنا ۔ (۲) **ہاتھ جوڑنا** ۔ (رشک) ۔ پاؤن اُنھین تو اُٹھا کہون ہاتھ جوڑ کر ۔ کیا لگیا تھین دل عشاق توڑ کر +

دست بردار شدن ۔ (۱) **ہاتھ اُٹھانا** ۔ (بحر) ۔ رازپوشی سے کبھی ہاتھ اُٹھایا نہ گیا ۔ نبض دکھلائی مرض اپنا بتایا نہ گیا ۔ (۲) **ہاتھ دھونا** ۔ (جرات) ۔ اشک خونین کا یہی جوش ہے جرات تو بس آ ۔ ہاتھ دامن

ہی سے دھو بیٹھینگے دھوتے دھوتے +

دست بگردن کسے و افگندن و از جا بیرون کردن - (۱) گردنمین ہاتھ دینا (۲) گردن ناپنا۔

دست تیغ بر کسے زدن - (۱) ہاتھ چھوڑنا۔ (برق) ے رشک قتل غیر سے تن مین لہو کھاتا ہے جوش + ہاتھ مجھ پر بھی کوئی اے مہر تابان چھوڑ دے + (۲) ہاتھ لگانا۔ (برق) ے سر جاے تو جاتا ہے دردِ سرِ عاشق + صندل کے عوض ہاتھ لگایا نہین جاتا + (۳) ہاتھ مارنا۔ (ذوق) ے کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا + پہلے اک ہاتھ مجھی پر تھا از لمین مارا +

دسترس شدن - (۱) ہاتھ چلنا۔ (ذوق) ے جنون کی جیب دری پر ہین خوب چلتے ہاتھ + سلوک سینے سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ + (۲) مقدور ہونا۔ (غالب) ے حیران ہون دلکو روؤن کہ پیٹون جگر کو مین + مقدور ہو تو ساتھ رکھون نوحہ گر کو مین +

دستہا بلند کردن و خم کردن انگشتان بر امثل زدن (۱) ہاتھ چمکانا۔ (رشک) ے ہاتھ چمکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے + (۲) ہاتھ مٹکانا۔ (۳) انگلیان چمکانا + (برق) ے مہر پنجے کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے + انگلیان تو بھی تو اے مہر منور چمکا۔ (۴) انگلیان مٹکانا

دستہاے مجرم بستن - (۱) مشکین باندھنا (ذوق) ے خطا تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کی + تری زلفون نے مشکین باندھ کر مارا تو کیا مارا + (۲) مشکین کسنا۔ (ناسخ) ے گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر ناسخ + وہ اپنی کاکل مشکین سے مشکین میری کستا ہے +

دستہاے مجرم بستہ شدن - (۱) مشکین باندھی جانا۔ (۲) مشکین کسی جانا۔ (۳) آگے کے ہاتھ پیچھے ہونا۔ (۴) اوپر کے ہاتھ نیچے ہونا۔ (آتش) دامن کا خیال آتا ہے جب جیب دری مین + دیوانون کے ہو جاتے ہین اوپر کے تلے ہاتھ +

دستیاب شدن - (۱) ہاتھ پڑجانا۔ (ذوق) ے رقعہ چوری سے اُسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ + کیسی رسوائی ہے پڑجائے جو دربان کے ہاتھ (۲) ہاتھ آنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ے ہاتھ آجو گئی عصا کی تاثیر + پیران ہوا صورت عصا فیر + (۳) ہاتھ لگنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ے جس نے مجھے ہاتھ ہے لگایا +

وہ ہاتھ لگے کہین خدایا + (۴) ہتھے چڑھنا
(ہجر) ؎ قبضے پہ ہاتھ رکھتے ہین وہ بات
بات مین + کیا تیغہ بہر یار کے ہتھے چڑھا ہوا +

دشمن جانی بودن - (۱) لہو کا پیاسا ہونا۔
(۲) جان کا گاہک ہونا۔ (۳) جان کا
خواہان ہونا۔ (ناسخ) جان دیگر جاؤنگا
اندر مین جنت کی طرح + جان کا خواہان
جو دربان درجانانہ ہے + (۴) جان کا جلاد
ہونا۔ (ناسخ) ؎ سر جھکائے ہون تواضع
سے گنہگارون کی طرح + اسپہ بھی ہر کوئی
میری جان کا جلاد ہے +

دشمن قریب - (۱) بغل کا دشمن۔ (ذوق)
؎ بغل مین جیسا مرا دل بغل کا دشمن ہے +
نہ ایسا ہو کسی دشمن کے بھی کنار مین دل +
(۲) بغلی گھونسا۔ (۳) آستین کا سانپ
(آتش) دشمنون کو جان کی دل کی طرح
رکھا عزیز + گرگ کو پالا بغل مین آستین
مین مار کو +

دشمنی کرنا - (۱) پیچھے پڑنا۔ (۲) پچر مارنا +

دشنام - (۱) گالی۔ (۲) گالی گفتار۔ (۳) گالی
گلوچ۔ (۴) بوچھار۔

دشنام دادن - (۱) گالی دینا۔ گالیان دینا۔
(آتش) ؎ لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے
گالیان صاحب + (۲) بوچھار کرنا۔ (۳)
برس پڑنا۔ (ہجر) ؎ رنج دیتا ہے ہمین
باران کے قطرون سے سوا + کیون فلک
ہمپر برس پڑتا ہے ہر برسات مین +
(۴) زبان بگڑنا۔ (آتش) ؎ لگے منھ
بھی چڑانے دیتے دیتے گالیان صاحب +
زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا +
(۵) گاڑھی چھننا۔ (۶) بے نقط سنانا۔
(خواجہ وزیر) ؎ کیا بے نقط سناتا ہے
تیرا دہان تنگ + گویا یہ میم کلمہ دشنام ہوگیا
(۷) بھوگ سنانا۔ (۸) ٹپنا - یہ دو محاورہ
عورتون کے ہین (۹) لام وکاف سنانا۔ (ذوق) ؎ کب وہ
گذرتے ہین سرلاف وگزاف سے +
جنکی کہ آشنا ہے زبان لام وکاف سے +
(۱۰) پچھڑا چلنا۔ (۱۱) سیدھیان سنانا۔
(میر تقی) کہی اسکی جو مین جتانے لگا + مجھے
سیدھیان وہ سنانے لگا +

دعا کردن - (۱) دعا کرنا۔ (آتش) ؎ بمنت
اس صنم سے کیون نہون مین وصل کا
سائل + دعا اللہ سے رورو کے حاجتمند
کرتے ہین + (۲) دعا مانگنا۔ (آتش)
؎ دعائے وصل صنم مانگ دل شکستہ
نہو + در کریم سے آتش کسے جواب ہوا +

دعاے خیر کردن ۔ (۱) دعا دینا۔ (ناسخ) ؎ ہم دعا دیتے ہین گالی تو بھلا دو ہمکو + بدلے احسان کے لازم ہے کچھ احسان کرو + (۲) دعائین دینا۔ (آتش) ؎ دیدار یار برقِ تجلی سے کم نہین + بند آنکھین ہون گی دینگی دعائین بصارتین +

دغا کردن ۔ (۱) کھینڈ کرنا۔ (۲) دلمین کھوٹ ہونا۔ (بحر) ؎ یک رنگ آشنا نہین ہنسے پر کھ لیا + منھ پر کھرے ہین آپ مگر دل مین کھوٹ ہے + (۳) دلمین کپٹ ہونا۔ (۴) ستّابٹّا کرنا۔

دغتہ مُردن ۔ (۱) اپنی کہنا نہ دُوسرے کی سُننا۔ (۲) پانی نہ مانگنا۔ (آتش) ؎ پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نگہ کا مارا + دل کافر سے ہے چشم بت بیباک سیاہ +

دفع کردن رنجِ پنہان بسخنان غصّہ آمیز ۔ (۱) جلے پھپھولے پھوڑنا۔ (بحر) اپنے جلے پھپھولے کہان جاکے پھوڑیے + احباب سے بھی اپنے ہین ہم بیشتر جلے + (۲) دل کے پھپھولے پھوڑنا۔ (آتش) ؎ بہیر یار کا نہ گلہ ہم سے ہوسکا + پھوٹے نہ دل مین تھے جو پھپھولے پڑے ہوے + (۳) دل کا بخار نکالنا۔ (میر تقی) ؎ چشم سے خون ہزار نکلے گا + کوئی دلکا بخار نکلیگا +

دفن شدن ۔ (۱) دفن ہونا۔ (۲) گڑنا۔ (۳) گاڑا جانا۔ (ناسخ) ؎ کوچہ محبوب سے نزدیک ہم گاڑے گئے + قصر جنت کیون ہمارے واسطے جھاڑے گئے +

دفن کردن ۔ (۱) دفن کرنا۔ (۲) توپنا۔ (۳) گاڑنا۔ (آتش) ؎ عدم مین ہستی سے جاکر یہی کہون گا مین + ہزارون حسرت زندہ کو گاڑ داب آیا +

دفن کردن میت ۔ (۱) مٹی مین ملانا۔ (آتش) ؎ مآل کار کا اپنے نہین خیال آتا + ملایا کرتے ہین مٹی مین گورکن مٹی + (۲) مٹی ٹھکانے لگانا۔ (آتش) ؎ درِ یار آئے ٹھکانے لگی مٹی میری + دوش پر اپنے صبا بار لئے پھرتی ہے + (۳) مٹی دینا۔ (ناسخ) ؎ کوئی مرجائے تو ممسک ہاتھ سے مٹی نہ دے + خود جو ہو بیمار بنوا کر ورق سونے کا کھائے +

دُکّان عظیم و معروف ۔ (۱) اونچی دکان۔ (۲) بھار کی دُکان۔

دگرگون شدن رنگ زمانہ ۔ (۱) زمانے کی ہوا بدلنا۔ ؎ اُس کوچے سے پھرتی ہے صبا دیکھیے کب تک + بدلی ہے زمانے

کی ہوا دیکھئے کب تک + (۲) زمانہ ایک رنگ پر نہ رہنا +

دلالہ ۔ (۱) قطامہ ۔ (۲) کٹنی ۔

دلجوئی و دلدہی ۔ (۱) دل ہاتھ مین لینا ۔ (میر تقی) ؎ دل لے فقیر کا بھی ہاتھون مین دلدہی کر + آجائے ہے جہان مین آگے لیا دیا کچھ + (۲) دلاسا دینا ۔ (ذوق) ؎ کنج تنہائی مین دیتا ہون دلاسے کیا کیا + دل بیتاب کو مین اور دل بیتاب مجھے + (۳) سینے پر ہاتھ رکھنا ۔ (ناسخ) ؎ رکھا ہے ہاتھ شفقت سے کب اُسنے میرے سینے پر + اُسے اب آتشِ رنگِ حنا سے دل جلانا تھا +

دلشکستگی ۔ (۱) دل ٹوٹ جانا ۔ (ناسخ) ؎ دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی + شیشۂ مے کو شبِ ہجر مین پتھر سمجھا + (۲) کلیجا ٹوٹ جانا ۔ (میر تقی) ؎ کبھی میر اسطرف آکر جو چھاتی کوٹ جاتا ہے + خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے +

دلنشین شدن ۔ (۱) دل پر نقش ہونا ۔ (ناسخ) ؎ ہے نقش ترا نام مرے دل پہ پریرو + ہے نام تو اچھا یہ نگینہ نہین اچھا ۔ (۲) دل مین نقش ہونا ۔ (آتش) کس کس کے دل مین نقش ہوا روے یار کا + کیا کیا نگین کھدے شرف آفتاب مین +

دم شمشیر ۔ (۱) تلوار کا بال ۔ (ناسخ) ؎ ناتوانون سے پناہ اے ظالمو مانگا کرو + دیکھ لو اک بال ہے بازو شکن شمشیر کا + (۲) تلوار کا ڈورا ۔ (ناسخ) ؎ میرے زخمون کو اگر ٹانکے لگاتے ہین تجھے + بیلے لاجراح ڈورا یار کی تلوار کا + (۳) تلوار کا منھ ۔ (آتش) ؎ پھر گئے ہین معرکے مین مجھ سے تلوار ون کے منھ + ٹھوکرین کھاتے ہین یان پارس سے پتھر سیکڑون + (۴) تلوار کی باڑھ ۔ (ذوق) ؎ سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہِ یار کا + سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا + (۵) تلوار کی دھار ۔ (آتش) ؎ چھیڑ سکتا ہے کوئی ابرو کو شانہ مثل زلف + ہاتھ پھر سکتا ہر تیغ تیز کی کب دھار پر +

دم کردن دعا و افسون ۔ (۱) پڑھ کر پھونکنا (۲) دم کرنا ۔ (ناسخ) ؎ معجزے سے مین جیا پر راست کہیے یا مسیح + نام کس کا لیکے مجھ پر آپنے دم کر دیا +

دوا دوش بسیار کردن (۱) تلوے چھلنی ہونا ۔ (۲) دوڑ دھوپ کرنا ۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ؎ سایہ ہو تو دوڑ دھوپ کیجیے + (۳) تلوون مین کھال نہ رہنا ۔ (۴) دوڑ

دھیاڑ کرنا۔ (۵) دوڑ مارنا۔ (۶) دوا
دوش کرنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ؎
کچھ روگ جو درپے خلش ہو + درمان کیلیے
دوا دوش ہو + (۶) اڑی کا پسینا سر کو آنا۔

دوائے تنگی فرج زنان۔ (۱) سمیٹ (۲) خشکی

دو بادشاہ در اقلیمے نگنجند۔ (۱) ایک میان
مین دو چھریان نہین رہ سکتین۔ (۲)
ایک جنگل مین دو شیر نہین رہ سکتے۔

دو پارہ کردن جسم کسے۔ (۱) دو کر دینا۔ (خواجہ
وزیر) ؎ قتل بے شمشیر او ظالم کیا + آئنہ
دکھلا دیا دو ہو گئے + (۲) دو ٹکڑے
کر دینا۔ (۳) تار لگا نہ رکھنا۔ (جرأت)
؎ رکھین گے نہ گردن مین کسی کے وہ لگا تار +
ہر بار ڈھ سے اُس تیغہ سفاک کے ڈورے +
(۴) تسمہ لگا نہ رکھنا (امیر) ؎ اگرچہ
بڑھ گئے تھے استخوان و پوست وے +
لگائی ایسی کہ تسمہ بھی پھر لگا نہ رہا +

دو چار شدن۔ (۱) نگاہین چار ہونا۔ (آتش)
؎ ہو گئین چار نگاہین جو دم قتل آتش +
آنکھین جلاد کی ڈھونڈینگی گنہگار کی شکل +
(۲) چار آنکھ ہونا۔ (رشک) ؎ اُس
سے چار آنکھ مین ہوتے ہی جو کل بیٹھ گیا +
(۳) چار آنکھین کرنا۔ (آتش) ؎
اُس ترک سے جو کی ہین صحرا مین چار
آنکھین + جھنجھلا کے کیا ہی کُتّے چھڑوائے
ہین ہرن پر + (۴) چار آنکھین ہونا۔
(آتش) ؎ کیسی ہی آزردگی ہو آئنے
کی طرح سے + چار آنکھین ہوتے ہی
اُس بت سے منجاتا ہون مین + (۵)
نظر سے نظر ملنا۔ (ناسخ) ؎ مری نظر
سے جو تیری کبھی نظر ملجائے الخ

دو چند۔ (۱) دوگنا۔ (۲) دونا۔

دو چیز یا دو کس متفق۔ (۱) جُٹ۔ (۲)
جوڑی۔ (۳) چولی دامن کا ساتھ +

دُوختن۔ (۱) ٹانکنا۔ (۲) ٹانکے دینا۔ (۳)
ٹانکے لگانا۔ (۴) سینا۔ (۵) پسوجنا۔
(۶) بخیہ کرنا +

دود چراغ در چشم کشیدن۔ (۱) کاجل
دینا۔ (۲) کاجل لگانا۔ (۳) کاجل گھلانا۔

دور اندیشی۔ (۱) آگا پیچھا سوچنا۔ (۲) دور
پہونچنا۔ ؎ اک جام پیکے کرتے ہین ہفت
آسمان کی سیر + میخانے سے پہونچنے لگے
دور دور ہم + (۳) دور کی سوچنا۔
(ناسخ) ؎ اوس پری رخسار پر پھبتی کہی
ہے حور کی + سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا
ہی ہمکو دور کی +

دوران سر۔ (۱) گھمنی آنا۔ (۲) سر پھرنا۔ (برق) حال کچھ کہتے ہین جب کہتا ہے وہ رشک پری + سر ہی میرا سنتے سنتے یہ کہانی پھر گیا + (۳) چکر آنا۔ (آتش) ؎ پیچ دیتی نہین وہ زلف معنبر کیا کیا + گردش چشم سے آتے نہین چکر کیا کیا + (۴) سر بھنّانا۔ (۵) سر چکرانا۔ (۶) چکر کھانا۔ (غالب) ؎ مہر کانپا چرخ چکر کھا گیا + بادشہ کا رایت لشکر کھلا +

دور شدن از جائے۔ (۱) چٹک جانا۔ (برق) ؎ کیا ہم سخنی کرتا ہے اُس گل کے دہن سے + غنچے سے یہ کہدو کہ چٹک جائے چمن سے + (۲) چنپت ہونا۔ (ناسخ) ؎ چاندنی دابی بغل مین اور چنپت ہوگیا + رات جو جلوہ نظر آیا تمھارا چاند کو + (۳) کافور ہوجانا۔ (بحر) ؎ وہ بال کھولے ہوئے چڑھ گئے جو کوٹھے پر + فلک سے ہوگئی کافور مشکناب گھٹا +

دور شدن از نگاہ۔ (۱) آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ (۲) آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔ (میر) مرگیا کوہکن اسی غم مین + آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے +

دوش۔ (۱) کاندھا (۲) کندھا۔ (۳) مونڈھا۔ (رشک) ؎ بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے + کہ مونڈھا ہے ایک ایک مونڈھا ہمارا +

دوغ۔ (۱) چھاچھ۔ (۲) مٹھّا۔

دولت وجاہ وعیش وجشن وغیرہ۔ (۱) چار دن کی چاندنی۔ (بحر) ؎ چار دن کی چاندنی اس میکدے مین عیش ہے + ساقی شب کا بھی آخر دور ساغر ہوگیا + (۲) چلتی پھرتی چھاؤن۔ ؎ ہم پر بھی پڑگئی نظر مہر یار کی + اس چلتی پھرتی چھاؤن کا ہے اعتبار کیا +

دہن دریدہ۔ (۱) منھ پھٹ۔ (۲) ننگی تلوار۔ (۳) برہنہ شمشیر +

دیدن۔ (۱) دیکھنا۔ (۲) نظر کرنا۔ (ناسخ) ؎ خرمی ہوتی ہے بیدردون کو سیر باغ مین + ہم نے جس گُل پر نظر کی اک دل صد پارہ تھا + (۳) نگاہ کرنا۔ (غالب) ؎ کرنے گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلہ + کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہوگئے + (۴) آنکھ پڑنا۔ (درد) ؎ تیغ عریان پہ تمھاری جو پڑی میری آنکھ + چشم جوہر سے اجی خوب لڑی میری آنکھ + (۵) آنکھ ڈالنا۔ (اسیر) ؎ اتنا تو اُس چشم مست قاتل پر + آنکھ ڈالی ہے دیکھیے کیا ہو +

دیدہ باید۔ (۱) دیکھا چاہیئے۔ (غالب) ؎ برشکالِ دیدۂ عاشق ہے دیکھا چاہیئے + گھل گئی مانندِ گل سو جا سے دیوارِ چمن + (۲) دیکھیے۔ (آتش) کب تک وہ زلف دیتی ہے آزار دیکھیے + کٹتی ہے کس طرح سے شبِ تار دیکھیے +

دیدہ ریزی کردن۔ (۱) آنکھون پر زور دینا۔ (۲) آنکھون پر زور ڈالنا۔ (۳) آنکھون کا تیل نکالنا۔ (تسلیم) ؎ وصل مین ڈھونڈھین عبث موے میان یار کو + تیل آنکھون کا نکالے رات بھر بیکار کون + (۴) آنکھین پھوڑنا +

دیرینہ۔ (۱) پُرانا۔ (۲) مُجگادری +

دیگدان دوروئیہ۔ (۱) آنولا چولھا۔ (۲) دوہرا چولھا

دیگر ہیچ۔ (۱) آگے خدا کا نام ہے۔ (اشرف) ؎ لامکان تک آہ عاشق جا چکی + اب ہے کیا آگے خدا کا نام ہے + (۲) اللہ کا نام ہے۔ (بحر) ؎ میرے صنم خوب تر اللہ کا نام ہے +

دین و دنیا ہر دو برباد شدن (۱) دین کے ہوے نہ دنیا کے (۲) دونون جہان سے گئے (۳) نہ ادھر کے ہوے نہ اُدھر کے ہوے +

دیوانہ۔ (۱) پاگل۔ (۲) سڑی۔ (۳) باؤلا۔ (۴) جھکی۔ (۵) سودائی۔ (ناسخ) ؎ سر پھوڑ کے سودائی نے کیا مفت مین دی جان + تھی کاٹنی فرہاد کو شاپور کی گردن +

دیوانہ شدن۔ (۱) سر پھرنا۔ (برق) ؎ تانے ہے دنرات سرِ جنگِ حوادث آسمان + سر پھرا ہے سر کشو رکھتے ہو کیون دستار کج + (۲) بولانا۔ (۳) بوکھلانا۔ (۴) دیوانہ ہوجانا۔ (۵) سڑی ہوجانا۔ (۶) پاگل ہوجانا۔ (۷) دماغ مین خلل ہوجانا۔ (غالب) ؎ بلبل کے کاروبار پہ ہین خندہاے گل + کہتے ہین جسکو عشق خلل ہے دماغ کا + (۸) خلل ہونا۔ (ناسخ) ؎ دیکھتے ہی مرے ہاتھون کو ہوا دیوانہ + ید بیضا سے ہوا ہے یہ خلل سودا کا + (۹) سودا ہونا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؎ سودا ہے مری بکاؤلی کو + ہے چاہ بشر کی باؤلی کو + (۱۰) جنون ہونا۔ (۱۱) خفقان ہونا۔ (۱۲) جھک ہونا۔ (۱۳) کپڑے پھاڑنا۔ (آتش) ؎ جنون نے کپڑے پھاڑے ہین قباے یار پر کیا کیا + حنا پس پس گئی ہے دست و پاے یار پر کیا کیا + (۱۴) گریبان پھاڑنا۔ (ناسخ) ؎ سب گریبان اپنے اپنے پھاڑین اوس خورشید پر + ہے یہی چاک گریبان سے اشارہ صبح کا + (۱۵) گریبان تار تار کرنا۔ (ناسخ) ؎ جنون تار تار

اب کرون مین گریبان + کہ ناصح کو درکار
تار رفو ہے (۶) گریبان چاک کرنا۔ (ناسخ)
؎ چاک کرتی ہے گریبان دیکھکر + کارچوبی
مہر کی دستار صبح + (۷) تنکے چننا۔ (ناسخ)
؎ باغبان آتا نہین گلگشت کو وہ رشک
گل + تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچین ہو گیا +

باب ذال معجمہ

ذائقہ چشیدن۔ (۱) مزہ چکھنا۔ (آتش) ؎
حلاوت کچھ تو ہے جو دیکھے اپنی جان شیرین
کو + مزہ چکھتے ہین مردم جانکنی کی تلخکامی کا +
(۲) مزہ لینا۔ (ناسخ) ؎ گلا مقتل مین
ہم نے کیا مزہ لےلیکے کٹوایا + مگر گھولا ہی قاتل
قند تو نے آب خنجر مین +

ذبح کردن۔ (۱) ذبح کرنا۔ (ذوق) ؎
ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر آخر
(۲) چھری پھیرنا۔ (ذوق) ؎ ذبح
کرنیکو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر + تم چھری
پھیر بھی دو نام خدا کا لیکر + (۳) چھری
دینا۔ (بحر) ؎ صیاد قفس مین تنگ
ہون مین + اب مجکو چھری دے یار ہاکر +
(۴) حلال کرنا۔ (آتش) ؎ دام مین
لاکر کرے صیاد بے پر وحلال + بلبل بیتاب

صدقے ہوتی ہے گلزار پر +

ذقن۔ (۱) ٹھڈی۔ (۲) ٹھوڑی +

ذکر آمدن۔ (۱) ذکر آنا۔ (آتش) ؎ ترے
دہان و کمر کا جو ذکر آیا یار + گمان وہم
کو کیا کیا نہ احتمال ہوا + (۲) ذکر چلنا۔ (بحر)
؎ چلگئے پروانے شمعین پانی پانی ہوگئین +
میرا تیرا ذکر چلکر انجمن مین رہگیا + (۳) ذکر
ہونا۔ ؎ کینہ میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اُسکے
دل مین ہے + ذکر میرا مجھ سے افضل ہے
کہ اُس محفل مین ہے + (۴) بات چلنا۔
(ناسخ) ؎ صفت ابروے قاتل مین
جو تقریر چلے +

ذکر کردن۔ (۱) ذکر کرنا۔ (غالب) ؎
تم اُنکے وعدے کا ذکر اُن سے کیون کرو
غالب + یہ کیا کہ تم کہو اور وہ کہین کہ یاد
نہین + (۲) تذکرہ کرنا۔

ذکر گذشتگان کردن۔ (۱) مردون کی
ہڈیان اُکھیڑنا۔ (۲) گور کے مردے
اُکھیڑنا۔ (آتش) ؎ کہتے ہین
ذکر لیلی و مجنون نہ چھیڑیے + چپ رہیئے
بس نہ گور کے مُردے اُکھیڑیے +

ذکر این نکنید۔ (۱) اور کچھ باتین کرو ؎
سُنکے وہ بولا تھین میری قسم + اور کچھ باتین

کرو بندہ نواز + (۲) ان باتون کو جانے
دو۔ (۳) دور کرو۔ (آتش) ؎ چپ
رہو دور کرو منھ نہ مرا کھلواؤ + غافلو زخم
زبان کا نہین مرہم پیدا +

ذلیل و رسوا کردن۔ (۱) اُنگلیون پر نچانا۔ (بشیر)
؎ جو شیخ جی میکدے مین آتے تو شیخیان
ساری بھول جاتے + یہ رند وہ ہین کہ تہہ
ڈھاتے بس اُنگلیون پر اُنھین نچاتے + (۲)
چلم پر آگ نہ رکھوانا۔ ؎ کس مُنھ
سے طلب کیجئے اُس ماہ سے قلیان +
خورشید سے جو آگ نہ رکھوائے چلم پر +
(۳) جھاڑنا۔ (ذوق) ؎ نہ جھاڑ اغیر کو
ہرگز جو ہو کر جھاڑ لپٹا تھا + مجھی پر گالیون
کا جھاڑ تو نے بد زبان باندھا + (۴)
جھنڈے پر چڑھانا۔ (عاشق) ؎
میرے نالون سے ہوے بدنام تم آفاق
مین + مین نے جھنڈے پر چڑھایا ہے
تمھارے نام کو + (۵) دُھریان اُڑانا۔
(۶) ملامت کرنا۔ (۷) پگڑی اُچھالنا۔
(۸) زک دینا۔ (۹) آبرو گھٹانا۔ (ناسخ)
؎ دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت +
آبرو میری نہ چشمون مین اے یار گھٹا +
(۱۰) گدّا بنانا۔ (۱۱) آبرو لینا (۱۲)

؎ مفت آبروے زاہد علامہ لیگیا + اک
مغبچہ اُتار کے عمامہ لیگیا + (۱۲) آبرو اُتارنا۔
(۱۳) عزت لینا۔ (۱۴) عزت اُتارنا۔
(عاشق) ؎ بل کی لیتی ہے گھٹا سے ہر گھڑی
زلف سیاہ + سر چڑھا کر آپنے عزت اُتاری ابر کی +

باب رائے معجمہ

رام کردن۔ (۱) پرچانا۔ (ظفر) ؎ نہ بھیجا تو نے
لکھ کر ایک پرچہ + ہمارے دل کو پرچایا تو
ہوتا + (۲) ہلانا۔ (۳) سدھانا۔

راست گفتن۔ (۱) سچ بولنا۔ (ناسخ) ؎
مست آنکھین تصور مین تمھارے ہین
سو ہون مست + سچ بولو کبھی ہوش مین تم پاتے
ہو مجکو + (۲) جھوٹ نہ بولنا۔ (آتش) ؎
سچ تو یہ ہے کہ نہین دوسرا تجھ سا کوئی +
اے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہین + (۳)
خدا لگتی بولنا یا کہنا۔ (بحر) طعن رندون پہ
نکر شیخ خدا لگتی بول۔ اُسکے الطاف بہت
ہین کہ گنہگار بہت + (میر تقی) ؎ بتون کے
جرم اُلفت پر ہمین زجر و ملامت ہی + مسلمان
بھی خدا لگتی نہین کہتے قیامت ہے + (۴)
حق حق کہنا۔ (۵) ایمان کی کہنا۔ (ذوق)
؎ تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب

کچھ + ایمان کی کہینگے ایمان ہے توسب کچھ +

رام شدن - (۱) ہل مل جانا - (۲) سدھ جانا - (۳) آواز زیر رگا ہونا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) ـہ آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی + آپ آنکے ٹھاٹھ دیکھتی تھی +

راندن کسے راز پیش خود - (۱) راہ بتانا - (برق) ـہ تونے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا + نوح کو راہ بتا کر لب دریا مارا + (۲) کھدیرنا - (۳) رگیدنا - (بحر) ـہ چکارون کو رگیدا ہے غزالونکو کھدیرا ہے + (۴) راستہ بتانا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) ـہ غولون نے بیزور پھول اُڑایا + اُس خضر کو راستہ بتایا +

راہ خود گرفتن - (۱) راہ لینا - (ناسخ) ـہ وادی ہستی مین آتے ہی عدم کی راہ لی + ساتھ اپنے توسن عمر روان پیدا ہوا + (۲) راہ پکڑنا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) ـہ پتی پھل پھول چھال لکڑی + اُس پیڑ سے لیکے راہ پکڑی +

راہ گذرگاہ بریدہ براہ دیگر رفتن - (۱) کترانا یا کترا کے چلنا (جرأت) کترا کے چلا تا کہ نہو خاک بھی پابوس + دیکھا جو سر راہ مرا ڈھیر کسی نے + (۱) کنائی کاٹنا +

راہ ورسم - (۱) راہ - (۲) تالمیل - (بحر) ـہ ہوا ہے آجکل ایسے سے تالمیل اپنا + کہ جسکے

رقص مین توڑا ہے بھاؤ گھونگھٹ کا +

راہی شدن کسے بطرفے - (۱) رے واؤ ہونا - (انشا) ہوئے رے واؤ زبر دو جورکاوٹ ہو + کیون وہ دنیا مین رہے جس سے مجھے پیار نہو + (۲) منھ اُٹھانا - (آتش) ـہ جوش جنون مین دیکھیے پیچھے نہ مڑکے پھر + منھ جسطرف کو صورت دریا اُٹھائیے + (۳) سدھارنا - (ناسخ) ـہ کیا چراغ زندگانی بھی سدھارا اُنکے ساتھ + میرے گھر سے جب وہ اپنے گھر سدھارے رات کو + (۴) کوچ کرنا - (آتش) ـہ کاروان نکہت گل کر گیا گلشن سے کوچ + صورت نقش قدم گلزار حیران رہگیا + (۵) چلتا ہونا - (ذوق) ـہ چلتا ہوا ذوق قید سے ہستی کے چھوٹ کے + یہ قید بار ڈالیگی دم گھونٹ گھونٹ کے + (۶) روانہ ہونا -

رائگان شدن - (۱) اوپرا اوپر جانا - (میر تقی) ـہ شرم آلودہ تیری آنکھین خاک ہم کو ملائینگی + کیا یہ نگاہین نیچی نیچی اوپرا اوپر جائینگی + (۲) تلپٹ ہونا - (ناسخ) ـہ جو دل کو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھکر دو + کہین نہ مفت مین دیکھو یہ مال تلپٹ ہو + (۳) اکارت ہونا - (ناسخ) ـہ محبت سے اور اُنکو نفرت ہوئی + مری ساری محنت اکارت ہوئی + (۴) کھاری

کنوئین مین پڑنا۔

رجعت۔(۱) اُلٹا پھرنا۔(ناسخ)؎ تنگ آکر مرے بالین سے تو اُلٹا پھرتا+ قاصدا سچ تو یہ ہے آپ مین میکن خوب آیا۔(۲) اُلٹے پاؤن بھاگنا۔ ناسخ)؎ آتے آتے کیون نہ اُلٹے پاؤن بھاگے دور سے+ صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور سے+ (۳) اُلٹے پاؤن پھرنا۔(بحر)؎ ٹھہرا کے اُلٹے پاؤن پھرا منھ کو پھیر کر+ میرے سیاہ خانے سے خورشید ڈر گیا+

رذیل۔(۱) پاجی۔(۲) کچھوڑا۔(۳) چھوٹی اُمت۔

رسائی طبیعت۔(۱) دور پہونچنا؎ اک جام پیکے کرتے ہین ہفت آسمان کی سیر+ میخانے سے پہونچنے لگے دور دور ہم۔(۳) دور کی سوجھنا۔(۴) طبیعت لڑنا۔ (ذوق)؎ واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی+ عشق مین ابتدا سے لڑتی ہے(۵) سوجھنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم)؎ وہ بولی کہ ہان مجھے نہ سوجھی+ منھ بولی بہن نے میری بوجھی+

رسم وملاقات داشتن۔(۱) راہ رکھنا(۲) ملنا۔(آتش)؎ ملتا ہے نہین یار تو ہم بھی نہین ملتے+ غیرت کا اب اپنی بھی تقاضا ہے تو یہ ہے+ (۲) ملتے جلتے رہنا۔

رُسوا و ذلیل شدن۔(۱) جھنڈے پر چڑھنا۔ (بحر)؎ کلمۂ باطل سے جھنڈے پر نہ چڑھ+ قصۂ منصور سُن کچھ دھیان کر+ (۲) مُنھ کالا ہونا (بحر)؎ داغ رسوائی عذار یار سے لالا ہوا+ اُس دہن کے سامنے گھنگچی کا مُنھ کالا ہوا+ (۳) بانس پر چڑھنا۔(جرأت)؎ عیب کرنے کو ہنر چاہئے دنیا مین ضرور+ بانس پر بھی جو چڑھے نٹ تو ہنر سے اُترے+ (۴) آبرو اُترنا۔(حزین)؎ بُرا بھلا ہمین کہتے جو حضرت واعظ+ تو آبرو سر منبر ابھی اُتر جاتی+ (۵) پانی سے پتلا ہونا۔(ناسخ)؎ موجزن ایسے ہین یان دیدۂ تر مین دریا+ پانی سے پتلے ہوے اپنی نظر مین دریا+ (۶) آبرو جانا۔(غالب)؎ ہر بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی+ آب آبروے شیوۂ اہل نظر گئی+ (۷) ذلیل ہونا۔ (۸) آبرو خاک مین ملجانا۔(۹) رسوا ہونا۔(۱۰) جُھتے پڑنا۔(بحر)؎ اُس سنبر کے دوپٹے کی چناوٹ دیکھ کر+

پڑگئے جُھنٹے گلون کی چادر تو قبر مین +
(۱۱) عزت اُترنا - (۱۲) شان مین جفتے
پڑنا - (جرأت) زیست سے جو ہاتھ
دھو بیٹھا ہے گر اُسکے پاس بھی + آپھروگے
تم تو کیا جفتے پڑینگے شان مین + (۱۳)
مُنھ کی کھانا - (برق) ؎ نہ گیا دل
سے شوق بوسۂ لب + بارہا اس سے
مُنھ کی کھائی ہے + (۱۴) آبروریزی
ہونا - (ناسخ) ؎ آبروریزی جو غیرون
سے کی ہوئی وقت گریز + آب پاشی ہوگئی
میری شہادت گاہ مین + (۱۵) آبرو
کھونا - (ناسخ) ؎ نہ پائین زاہد بے آبرو
شراب کہین + نہ آپنے ساتھ کہین کھوئین
آبروے شراب + (۱۶) آبرو پر
حرف آنا - (ذوق) ؎ حرف آیا جو
آبرو پہ مری + ہین یہ چشم پرآب کی باتین +
(۱۷) مُنھ مین کالک لگنا - (عاشق) ؎
لیکے بوسہ کیا رقیب روسیہ رسوا ہوا +
مُنھ مین کالک لگ گئی جب خال جانان
چھپ گیا + (۱۸) بدنقشی ہونا - (۱۹)
کرکری ہونا - (۲۰) بدنامی ہونا -
(۲۱) عزت خاک مین ملنا - (ناسخ)
؎ خاک مین ملتی ہے عزت روندتے ہین

ہمکو غیر + اُس گلی سے بس ہماری خاک
اے صرصر اُٹھا + (۲۲) ناک کٹنا -
(آتش) ؎ بینی یار سے دعوی ہے
گُل زنبق کو + بے حیائی سے مگر ناک
نہین کٹتی ہے + (۲۳) کلنگ کا ٹیکا
لگنا - (قلق) ؎ ایسی بدجی تو کیا نہ جی تو
کیا + لگ چکا اب کلنگ کا ٹیکا + (۲۴)
آبرو گنوانا - (۲۵) آبرو پر بنجانا -
(۲۶) آبرو بگڑ جانا - ؎ تمھارے
سامنے بڑھ بڑھ کے بولتے ہین رقیب +
بنی ہوئی نہ کہین آبرو بگڑ جائے + (۲۶)
آبرو پر پانی پھر جانا - (شاد) ؎
اس دُرِ دندان سے جب کی ہمسری +
آبروے دُر پہ پانی پھر گیا + (۲۷)
آبرو مٹ جانا - (قلق) ؎ گھر سے
باہر اگر نکالا قدم + آبرو ساری مٹ گئی
اُسدم + (۲۸) پگڑی اُچھلنا - (آتش)
؎ شیخی و مشیخت نہین میخانے مین چلتی +
پگڑی ہی اُچھلتی ہے خرابات مغان سے +
(۲۹) آبرو برباد کرنا - (اسیر) ؎
بجز ذلت نہین کچھ خاک اظہار محبت مین +
بہاتے ہین جو آنسو آبرو برباد کرتے ہین +
(۳۰) چھیچھالڑ ہونا - (۳۱) گڈا بننا -

(۳۲) رو سیاہی ہونا۔ (ناسخ) ع
غم نہین گر رو سیاہی ہو خدا کے سامنے +
سُرخرو ہون اُس بت نا آشنا کے سامنے +
(۳۳) زک اُٹھانا (۳۴) سر پٹکیکر الٹوٹنا۔

رسوخ پیدا کردن۔ (۱) ناک کا بال ہونا۔
ع غیر کو پشم ہم سمجھتے ہین + گو تری ناک
کا وہ بال ہوا + (۲) نقش بیٹھنا۔ (آتش)
ع نقش اُمکا نہ کسی لعل سے لب پر بیٹھا +
میرے مُنھ مین ہوے تھے کسلئے دندان
پیدا + (۳) نقشہ جمانا۔ (مومن) ع
بات اپنی وہان نہ جمنے پائی + اپنے نقشے
جمائے لوگون نے + (۴) رشتہ (۵)
تاگا۔ (۶) دھاگا۔

رشک وحسد۔ (۱) آنکھ مین کھٹکنا۔ (بحر) ع
یہ ملاقاتین کھٹکتی ہین فلک کی آنکھ مین +
دیکھنا بھی اُس پری کا مغتنم ہو جائے گا +
(۲) دیکھا نہ جانا۔ (۳) دیکھ نہ سکنا۔
(۴) دیکھکر جلنا (۵) نگاہ مین خار ہونا۔
(ناسخ) ع کیون گذرتی ہے بجا کر ہمکو وہ
کافر نگاہ + جسم زار اپنا مگر یاے نگہ مین
خار ہے + (۲) خار گذرنا۔ (۳) خار کھانا
(عاشق) ع ہزار ہم مژہ اشکبار رکھتے
ہین + وہ خار کھاتے ہین دل مین غبار
رکھتے ہین + (۴) انگارون پر لوٹنا۔
(بحر) ع لوٹتا ہے کیا ہی انگارون پر شعلہ
رشک سے + جب سے دیکھا ہے مرے
تفتیدہ دل کا اضطراب + (۵) جلنا۔
(۶) آگ پر لوٹنا۔ (رشک) ع ہم وہ
ہین گرم رو راہ بیابان عدم + آگ پر
لوٹتی ہے موت قضا جلتی ہے + (۷)
چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ ع غیر سے
سینہ بسینہ ہوے تم + سانپ چھاتی پہ
یہان لوٹ گیا +

رشوت دادن۔ (۱) گھونس دینا۔
(۲) اوندھا کر دینا۔ (۳) مُنھ بھر دینا۔
(۴) مُنھ بھرائی دینا۔ (آتش) ع
زبان کیلئے کا نقش مُنھ بھرائی ہے + دہان
غنچہ کو رکھتا ہے مشت زر خاموش +

رُعب وداُب۔ (۱) دباؤ۔ (جرات) ع
پاؤن کیون دابنے نہین دیتے + گر کسی کا
تمھین دباؤ نہین + (۲) دھاک۔ (آتش)
ع پہلوانی ہے سو ہے رستم کی آتش دھاک ہے +

رفتار معشوقانہ۔ (۱) اٹکھیلی کی چال۔ (آتش)
ع چل نہین سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی
کی چال + پاؤن مین موچ آئیگی کبک ایسی
ٹھوکر کھائیگا + (۲) اُنچلا چال۔ (رشک)

ع تجھ مین اُمنچلا چال ایسی ہے کہ اُڑتے
ہین حواس + چال کا بالفرض اگر کبک دری
مین لطف ہے +

رفتن - (۱) چلنا - (۲) روانہ ہونا - (۳)
رے واؤ ہونا - (۴) جانا - (۵) جگھ
سے ہلنا - (آتش) ع کنج عزلت مین بٹھایا
ہے خدانے آتش + اب جو تم یان سے ہلے
پاؤن تمھارے توڑے + (۶) سدھارنا
(۷) خیز کرنا - (بازاری زبان)

رفتن شخص معزز بجائے - (۱) تشریف
لیچلنا - (آتش) ع جائے سے باہر اب تو مرا
شوق وصل ہے + تشریف اب تو پیرہن
یار لیچلے + (۲) تکلیف کرنا - (آتش)
ع دو گھڑی بیٹھیے تکلیف جو کی ہے صاحب +
بعد مدت کے تم آئے ہو ادھر آج کی رات +

رفت وگذشت - (۱) آئی گئی بات ہوگئی
(۲) بات گئی گذری - (۳) قصہ
رفع دفع ہوا - (۴) جو ہونا تھا سو ہو چکا

رقصیدن - (۱) ناچنا - (۲) تھرکنا -

رگ زدن - (۱) فصد کھولنا - (۲) فصد لینا -

رنج پنہان - (۱) دل کا بخار - (آتش) ع
بنتی ہے جان پر جو حرارت سے عشق کی +
کرتا ہون آہ کھینچ کے دل کا بخار دور +
(۲) دل کا غبار - (برق) ع نکلا غبار
دل سے صفائی تو ہوگئی + اچھا ہوا جو
خاک مین تم نے ملادیا +

رنج وصدمہ کشیدن ومصیبت برداشتن - (۱)
خمیازہ کھینچنا - (مومن) ع اے ستم پیشہ
مرے بعد کہان نشۂ عشق + دیکھ خمیازہ
حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ + (۲) چھری
چلنا - (۳) چھری پھرنا - (۴) آرے
چلنا - (آتش) ع نقاب اُلٹے جو
وہ رخسار آتشرنگ سے اپنے + پرپروانہ
سے آرے چلین شمعون کی گردن پر +
(۵) پاپڑ بیلنا - (ہجر) ع مزدور ہوے
خاک کے تودے ڈھوئے + روٹی سے
لگے جب ایسے پاپڑ بیلے + (۶) کانٹون
پر لوٹنا - (آتش) ع بے یار فرش گل
مری آنکھون مین خار تھا - لوٹا کیا مین کانٹون
کے اوپر تمام رات + (۷) کلیجا سلگنا -
(جرأت) ع یہ کہکے شب وصل مین سُلگا
نہ کلیجا + ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ ٹھنڈا ہے
ترا گرم + (۸) کلیجا پھٹنا - (۹) بھیڑ
پڑجانا - (آتش) ع سراپا جھکائے
صف عشاق کھڑی ہے + اُس ترک
کے تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے +

(۱۰) سختی سہنا۔ (۱۱) کڑی اُٹھانا۔ (۱۲) اُفتاد پڑنا۔
(گلزار نسیم) ؎ سختی سہی اور کڑی اُٹھائی +
اُفتاد سی جو پڑی اُٹھائی + (۱۳) ایڑیاں
رگڑنا۔ (ہجر) ؎ ایڑیاں کیونکر نہ رگڑوں
کیوں گیا تھا دیکھنے + اُس پری کے رقص
کی ٹھوکر ہوئی تعزیر پا + (۱۴) کھکھیڑ اُٹھانا۔
(ذوق) ؎ آوارگی سے کوے محبت کے
ہاتھ اُٹھا + اے ذوق یہ اُٹھا نہ سکے گا
کھکھیڑ تو + (۱۵) پیچ اُٹھانا۔ (آتش) ؎
اُٹھائے عشق پیچاں کی طرح سے + گلستانِ
جہاں میں پیچ پر پیچ + (۱۶) چھاتی پر
سانپ لوٹنا۔ ؎ غیر سے سینہ بسینہ ہو
تم + سانپ چھاتی پہ یہاں لوٹ گیا + (۱۷)
داغ اُٹھانا۔ (آتش) ؎ نشانہ تیرِ تہمت
کا ہے میرا اخترِ طالع + اُٹھاؤں داغ
میں تو آسماں سمجھے کہ زر پایا +

رنج و غصہ (۱) ہاتھ کی پیٹھ دانتوں سے کاٹنا۔
(آتش) ؎ دامن چھڑا کے جب سے گیا
ہے وہ بیوفا + دانتوں سے کاٹتا ہوں
میں بے اختیار ہاتھ + (۲) لہو پانی کرنا۔
(آتش) ؎ رلاتا ہے وصالِ یار کا شوق +
فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی + (۳) لہو پانی
ایک کرنا۔ (مومن) ؎ کرتا ہے ابر اپنا
لہو پانی ایک کیوں + کب رو سکے گا دیدہ
خونبار کی طرح +

رنج و ملال۔ (۱) بگاڑ۔ (۲) کھٹا پٹی۔

رنجیدہ شدن و سخنانِ درشت گفتن۔ (۱)
چٹکنا۔ (جلال) ؎ کیا ہوا باغ میں بگڑے
ہوئے ہیں بلبل سے + غنچے کہتے ہیں چٹک
کر کہ وہ صیاد آیا + (۲) چٹخنا۔ (۳) تڑقنا۔

رنگ پان کہ بر لب زنان منجمد باشد۔ (۱) لاکھا۔
(ذوق) ؎ دیکھنا اے ذوق ہونگے آج
پھر لاکھوں کے خون + پھر جمایا اپنے لب پر
اُس نے لاکھا پان کا + (۲) لکھوٹا۔
(آتش) ؎ گاہ مسی کی دھڑی ہے گاہ
لکھوٹا پان کا + رنگ عاشق سے تمہارے
لعل لب لانے لگے +

رنگِ سرخ کہ شوخ باشد۔ (۱) بھبھوکا۔ (جرأت)
؎ رنگ بھبھوکا پیٹ ملائم اور کچوں میں
سختی ہے + سینے سے لے ناف تلک اک
صندل کی سی تختی ہے + (۲) چہچہا
(آتش) ؎ ہزار پنجہ مرجاں کا چہچہا ہو
رنگ + وہ دلربا کی دستِ حنائی مشکل ہو +

رنگِ شباب بر آوردن۔ (۱) رنگ نکالنا۔ (ناسخ)
؎ تمہارے چہرۂ تاباں نے یہ نکالا رنگ +
کہ آفتاب ہے زرد اور ماہتاب سفید +

(۲) سُرخ و سفید ہونا۔ (آتش) ؎ سُرخ و سفید رنگ سے ہوتا ہے آشکار + وہ جسم نازنین ہے عبیر اور گُلال کا + (۳) مُنھ پر سُرخی آنا۔ (ناسخ) ؎ جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے بھی مرے مُنھ پر + حسد سے رنگ ہوتا ہے مبدل چرخ گردان کا +

رنگ مُتغیّر شدن۔ (۱) ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔ (ع) ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے اُس رنجور کا + (۲) رنگ بدلنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؎ رنگ اُسکا غرض لگا بدلنے + گلبرگ سے کف لگی وہ ملنے + (۳) رنگ فق ہونا۔ (ناسخ) ؎ مرا یہ رنگ فق یہ بیخودی یہ چشم تر اُسکو + شب مہتاب ہے مستی ہے دریا کا کنارا ہے + (۴) رنگ اُڑ جانا۔ (ناسخ) ؎ کون عالم کے مرقع مین ہے مجھسا بے ثبات + رنگ اُڑ جاتا ہی کھنچتے ہی مری تصویر کا + (۵) رنگ بیرنگ ہونا (آتش) ؎ دل بہت تنگ رہا کرتا ہے + رنگ بیرنگ رہا کرتا ہے + (۶) رنگ اُداس ہونا۔ (ناسخ) ؎ اُڑ چلا باغ سے ترے آگے + رنگ گُل اسقدر اُداس ہوا + (۷) رنگ پھیکا ہونا۔ (آتش) ؎ سوسن اُن ہونٹون کی مِسّی دیکھکر نیلی ہوئی رنگ پھیکا فندق پا کے کیا عناب کا + (۸) رنگ زرد ہونا۔ (غالب) ؎ تھا زندگی مین مرگ کا کھٹکا لگا ہوا + اُڑنے سے پیشتر ہی مرا رنگ زرد تھا + (۹) رنگ پیلا ہونا۔ (آتش) ؎ تم جو میخانے مین نہین آئے + مے گلرنگ کا ہی پیلا رنگ +

رواج یافتن۔ (۱) چلنا۔ (ناسخ) ؎ برشگال آتے ہی مے ڈھونڈھنے ہم دور چلے + آج ہم دشت مین ہیں شہر مین انگور چلے + (۲) ہوا چلنا +

روبرو۔ (۱) سامنے۔ (آتش) ؎ سامنے جو پڑ گیا دیوانہ بیباک تھا + پھاڑ کر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا + (۲) آنکھون کے آگے۔ (ناسخ) ؎ موسم گُل مین ہمین تو داغ ہوا فلاس کا + آگے آنکھون کے زرگُل یون اُڑائے عندلیب +

روبرو شدن۔ (۱) مُنھ دکھانا۔ (میر تقی) ؎ وصل مین رنگ اُڑ گیا میرا + کیا جدائی کو مُنھ دکھاونگا + (۲) سامنا کرنا (آتش) سامنا شوق شہادت نے کیا چھوٹا جو تیر + جب کھنچی شمشیر مین گردن

جھکا کر رہگیا + (۳) سامنے آنا۔ (آتش) ع۔ جب آیا سامنے غم نوش بے صرفہ کیا اُسکو +

رُوزِ رَوشن ۔ (۱) دن دہاڑے۔ (وزیر) ؎ زلفون نے دل کو چھین لیا رخ کی دید مین + لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیر ہوگیا + (۲) دن دوپہر۔ (لالہ جواہر سنگھ جوہر) ؎ رخ پر نہ یون ہی رہزن دل تھین وہ کاکلین + اندھیر ایسا شہر مین دن دوپہر نہ تھا +

روزِ کوتاہ ۔ (۱) چھوٹا دن۔ (۲) بوند سا دن۔ (سرور) ؎ تو بھی ہو جا شبِ ہجران کہین جلدی کوتاہ + بوند سا وصل کا دن جلدی سے ڈھل جاتا ہے +

رُوسیاہی ۔ (۱) مُنھ کالا ہونا۔ (بحر) ؎ داغ رسوائی عذار یار سے لالا ہوا + اُس دہن کے سامنے گھنگچی کا مُنھ کالا ہوا + (۲) روسیاہی ہونا۔ (ناسخ) ؎ غم نہین گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے + سُرخرو ہون اُس بت ناآشنا کے سامنے + (۳) کالک لگنا۔

روش ۔ (۱) چال۔ (میر تقی) ؎ چلتے ہین نازسے جب ٹھوکر لگے ہے دلکو + آتین نہین سمجھ مین ان دلبرون کی چالین + (۲) چال ڈھال۔ (اسیر) ؎ طرز خرام کرتی ہے سرسیکڑون قلم + تلوار چل رہی ہے نئی چال ڈھال پر +

روش کسے در خود پیدا کردن ۔ (۱) آنکھین دیکھنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؎ تھا ایک کُحال پیر دیرین + عیسیٰ کی تھین اُسنے آنکھین دیکھین + (۲) چربہ اُتارنا۔ (۳) طرز اُڑانا۔ (ناسخ) ؎ ہمارے نالہاے پُراثر کا طرز اُڑایا ہے + گریبان چاک گُل کا کیون نہو بُلبُل کے شیون پر۔ (۴) خاکا اُڑانا۔ ؎ پھرے تیرے سودے مین سرگشتہ ہر سو + بگولون کا اے یار خاکا اُڑایا +

روشن شدن + (۱) اُجاگر ہونا۔ (جرأت) ؎ خانۂ دل ہوا اُجاگر کیون نہ جلوے سے ترے + تو ہے انسان یا پر غلمان یا پری یا حور ہے + (۲) جگمگانا +

روگردانیدن ۔ (۱) طرح دینا۔ (۲) مُنھ موڑنا۔ (صبا) ؎ مُنھ موڑنا بتان حسین سے حرام ہے + موقوف یہ نماز نہین ہے سلام پر +

رونق گرفتن چیزے (۱) روپ پر ہونا۔

(صبا)، ؎ روپ پر ہے یار کا باغ جوانی
دیکھئے + کیا شگوفہ لائے سینے کا اُبھار ابکی
برس + (۲) جوبن پر ہونا۔ (۳)
جان پڑ جانا۔ (وزیر)، ؎ جان پڑ جاتی
ہے زیور مین پہننے سے ترے + کہین
اُڑ جائے نہ جگنی تری جگنو ہو کر +

رونق گرفتن کسے در جاے۔ (۱) رنگ
بندھنا۔ (بحر)، ؎ ہمارے داغ چمک
کر ابھی مٹا دیتے + بندھا ہوا ہے ترے
ہاتھ نور تن کا رنگ + (۲) رنگ پکڑنا۔
(آتش)، ؎ ترے شہیدون کے آگے
نہ رنگ پکڑے گا + ہزار رنگ سے ہو
لالۂ گلستان سرخ + (۳) رنگ جمنا۔
(پنڈت دیا شنکر نسیم)، ؎ رنگ اُس کا
جما تو لاکے چوسر + کھیلی وہ کھلاڑ بازی بدکر +

روے تابان۔ (۱) چاند سا چہرہ۔ (ناسخ)،
؎ چاند سا چہرہ جو پردے سے عیان
ہو جائے گا + چشم عاشق کا ہر اک پردہ
کتان ہو جائے گا + (۲) چاند سا مکھڑا
(آتش)، چاند سے مکھڑے کو دکھلا کر چھپانا
قہر ہے + اُس خدا نا ترس کو دکھلا دون
کیونکر آئنہ +

رویت ہلال۔ (۱) چاند نکلنا۔ (ناسخ)، ؎
زمین کو کر دیا رشک فلک تیری سواری
نے + ہزارون ماہ نو نکلے نشان نعل
توسن سے + (۲) چاند ہونا۔ (ناسخ)،
؎ جب ہوا چاند ترے سبزۂ خط کو
دیکھا + اس برس ماہ کوئی جز مہ شعبان نہوا +

رہائی یافتن۔ (۱) قید سے چھوٹنا۔ (ذوق)،
؎ چلتا ہو قید زیست سے ہستی کے چھوٹ
کے + (۲) چھٹکارا ہونا۔ (آتش)، ؎
آدمی کو موت کے آنے کی لازم ہے
خوشی + عید ہے جس روز چھٹکارا ہوا
محبوس کا + (۳) چھٹنا۔ (۴) چھوٹنا۔
(ذوق)، ؎ چھٹا جو کوئی گرفتار یونسے
دُنیا کی + تو سلسلے مین فقیری کے پھر ہوا
پابست + (غالب)، ؎ مین نے چاہا
تھا کہ اندوہ وفا سے چھوٹون + وہ
ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہوا + (۵)
بیڑی کٹنا۔ (۶) رہا ہونا۔ (بحر)، ؎
کسدن ہم اُسکی زلف کے قیدی رہا ہے +
بیڑی کٹی تو پانون مین کالاہٹ گیا +

رہبری کردن۔ (۱) آگے چلنا۔ (غالب)،
؎ عجب نشاط سے جلاد کے چلے ہم
آگے + کہ اپنے سائے سے سر پانون
سے ہے دو قدم آگے + (۲) رستہ بتانا۔

(ناسخ)، ؎ تیری مسجد مین بھٹک کر آرہے
ہم مے پرست + زاہدا رستہ بتا دے
خانۂ خمار کا + (۳) راہ لگانا۔ (ناسخ)،
؎ دل نے جس راہ لگایا مین اُسی
راہ چلا + وادی عشق مین گمراہ کو رہبر
سمجھا + (۴) راہ پر لانا۔ (میر تقی) ؎
ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن اے سپہر +
اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا +
(۵) راہ سجھانا۔ (رشک) نمود خط نے
سجھائی ہے راہ روپوشی + وفور حسن اُسے
بے حجاب رکھتا ہے + (۶) راہ بتانا۔
(آتش)، ؎ شہرۂ حُسن نے دیدار کا
مُشتاق کیا + نکہت گُل نے بتائی مجھے
گلزار کی راہ +

رہزنی کردن۔ (۱) ٹھگنا۔ (۲) لوٹنا۔
روز پر ؎ لوٹتا ہے دن دہاڑے یہ اندھیر
ہوگیا + (۳) راہ مارنا۔

ریختن موہاے سر۔ (۱) بال اُترنا۔ ؎
تمام دانت گرے بال اُتر گئے سارے +
خزان رسیدہ ہوے اتبو برگ و بار شباب +
(۲) بال جھڑنا۔ (۳) بال گرنا۔

ریزہ ریزہ شدن ظرفے۔ (۱) چور ہوجانا۔
(ناسخ)، ؎ نہین بعید کہ ہو سنگ حادثہ
سے چور + سپہر ہے مری نظرون مین جام
شیشے کا + (۲) چکنا چور ہوجانا۔ (ناسخ)،
؎ ساقیا شیشۂ گردون ہوا ابھی چکنا چور +
پھینک مارین ہم اگر نشے مین ساغر اپنا +

ریش دو مو۔ (۱) کرڑ بڑی داڑھی۔ (۲)
کھچڑی داڑھی +

ریسمانیکہ باغبانان دران برگ و بار و گل و میوہ بستہ بر دروازہ بندند۔ (۱) بندھن ہار۔ (۲) بندھن وار۔
(جرأت)، ؎ نہ بلوانے کا تم سے شکوہ ہے
دیکھو + بندھن وار اب تک پرانے بندھے ہین +

ریگ۔ (۱) ریت۔ (ناسخ)، ؎ چمکتی ہے جو
ریت اکثر نشان ہے مہ جبینون کا آخر (۲)
بالو۔ (ظہور) ؎ ہوتا ہے کدورت
سے ہمیشہ تہ و بالا + اپنا دل مضطر ہے
کہ بالو کی گھڑی ہے +

ریم آوردن ریش۔ (۱) پپیانا۔ (۲)
پیپ دینا +

باب زاے معجمہ

زار زار گریستن۔ (۱) آنکھونکا جھڑی لگادینا۔
(افسر)، ؎ آنکھون نے جھڑی لگائی
ایسی + رونے کا مرے نہ تار ٹوٹا۔ (۲)
آنکھونکا ساون کی جھڑی لگانا۔ (قاسم)،

سے جھڑی لگائینگی ساون کی ابر و باران
مین + تا شا دیکھ ہی لو گے ہماری آنکھونکا +
(۳) آنکھونکا اشکون کی جھڑی لگانا۔ (وزیر)
سے یاد آتے ہین کبھی حضرت ناسخ جو وزیر + کیا
لگا دیتی ہیں اشکون کی جھڑی میری آنکھ + (۴) آنکھو
سے دریا بہانا۔ (حبیب)، سے آنکھون سے بہا یا ہین
دریا بہا دیا پتھر تھا اسکا دل نہ پسیجا کسیطرح + (۵) آنکھون
کا دریا بہنا۔ حبیب، کشتی چرخ بھی ڈوبی نہ لگا تھل
بیڑا + میری آنکھونکا جو بہتا ہوا دریا دیکھا + (۶) آنکھون
کا برسنا۔ (حزین)، سے بپا کرنگی یہ طوفان نوح فرقت
مین + یونہین رہا جو برسنا ہماری آنکھونکا + (۷)
آنکھون مین طوفان بھرے ہونا (نواب)
سے کیا منھ کہ مجھسے رونے مین ہمچشم ہو رقیب +
لاکھون ہین میری آنکھون مین طوفان بھرے
ہوے + (۸) آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ (قلق)
سے قتل کرتے تو کیا پر مری بیجرمی پر + آٹھ آٹھ
آنسوون روتا ہوا جلاد آیا + (۹) بلکنا۔
(۱۰) دیدے بہنا۔ (آتش)، سے بہینگے
مثل دریا دیدۂ تر + پینگے ابر ان چشمونکا پانی +
(۱۰) زار زار رونا۔ (غالب)، سے
غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہین +
روئیے زار زار کیا کیجئے ہاے ہاے کیون۔ (۱۲)
پھوٹ بہنا۔ (ذوق)، سے دیکھا آخر نہ کہ

پھوڑے کیطرح پھوٹ بہے + ہم بھرے
بیٹھے تھے کیون آپ نے چھیڑا ہم کو۔ (۱۳)
پھوٹ کر رونا۔ (اسیر)، سے ملے بعد
مدت جو کانٹون سے آکر + بہت پھوٹ
کر روئے چھالے ہمارے + (۱۴) آنکھ
کا بہنا۔ (حزین)، سے بہنا کچھ اپنی آنکھ کا
دستور ہو گیا + دی تھی خدا نے آنکھ سو
ناسور ہو گیا + (۱۵) آنکھین سُجانا۔
(۱۶) روتے روتے آنکھین سُجانا۔ قلق،
سے روتے روتے سُجائی ہین آنکھین +
کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین + (۱۷)
ڈاڑھین مار کر رونا۔ (بحر)، سے رویگا
داڑھی کو ڈاڑھین مار کر + محتسب ندون
کو منھ چڑھا کر نہ چھیڑ + (۱۸) آنکھ سے گنگا
بہانا۔ (بحر)، سے پچتاے تم سے دل کو
لگا کر ہم اے بتو + گنگا بہائی اشک ندامت
کی آنکھ سے + (۱۹) آنکھ سے ٹپ ٹپ
آنسو گرنا۔ (داغ)، سے قطرہ افشان
ابر نیسان کب مری تربت پہ ہے + ٹپ
ٹپ آنسو گر رہے ہین ابر تر کی آنکھ سے +
(۲۰) آنسو چلے آنا۔ (ناسخ)، سے چشم تر
سے عشق ابرو مین چلے آتے ہین اشک +
قافلہ گویا سمندر مین روان ہے حاج کا +

(۲۱) رونے کا تار بندھنا۔ (ذوق) ع ترا ہنسنا جو یاد آیا بزنگ قہقہہ مینا + تو میں نے تار اک رونے کا لے ہچکیاں باندھا + (۲۲) کہرام کرنا۔ (ہجر) ع زندان میں تھا کون جو مجھ بیتاب کی صف روشن کرتا + طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کہرام لیا + (۲۳) آنکھیں پھوڑنا۔ (رند) ع جب میں روتا ہوں تو ہنسکر مجھے فرماتے ہیں + آنکھیں پھوڑیگا عبث اشک بہانا تیرا +

زبان چراغ۔ (۱) لَو۔ (۲) ٹیم۔

زبان درازی۔ (۱) ہاتھ بھر کی زبان ہوجانا (۲) گز بھر کی زبان ہوجانا۔

زبردستی۔ (۱) ہیکڑی۔ (۲) دھینگا دھینگی۔ (۳) مردامردی +

زخم تازہ شدن۔ (۱) زخم تازہ ہونا۔ (ذوق) ع روز آفتیں نئی ہیں دل پر محن کے ساتھ + جب دیکھو زخم تازہ ہے زخم کہن کے ساتھ + (۲) زخم آلا ہونا۔ (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آلے ہوے آلخ

زخم دوختن۔ (۱) زخم ٹانکنا۔ (ناسخ) ع ٹانکنے آیا جو یاں زخم دل سوزان مسیح + بنگیا رشتہ فتیلہ چشمۂ سوزن چراغ + (۲) زخم سینا۔ (آتش) ع نہایت زخم کے سینے میں کرتی ہے یہ بیدردی + کسی مژگان سے تو کچھ رشتہ داری ہو نہ سوزن کو + (۳) زخم کو ٹانکے لگانا۔ (ناسخ) ع میرے زخموں کو اگر ٹانکے لگانا ہیں تجھے + پہلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا +

زخمی شدن۔ (۱) زخم کھانا۔ (آتش) ع زخم کھانے کا مزہ دلکو ملیگا وقت قتل + ابروے قاتل بھی جو دو تیغ عریان ہوگئے + (۲) زخم لگنا۔ (آتش) ع یہ اشتیاق شہادت میں محو تھا دم قتل + لگے ہیں زخم کہاں پر مجھے نہیں معلوم + (۳) زخمی ہونا۔ (۴) خون میں نہانا۔ (ذوق) ع حاجت نہیں ہے تیرے شہیدوں کو غسل کی + قاتل وہ تیرے ہاتھ سے خون میں نہا چکے + (۵) زخمی ہونا۔ (۶) چور زنگ ہونا۔ (آتش) ع کشتۂ تیر مژہ پر تیغ ابرو بھی چلی + اے شکاری تو بھی ہو چورنگ اس نخچیر کا +

زخمی کردن۔ (۱) گھائل کرنا۔ (۲) اُتو کرنا۔

زد وکوب بسیار کردن۔ (۱) گُندی کرنا۔ (۲) بودی مار مارنا۔ (۳) گھسن بٹی کرنا۔ (۴) اُتو کردینا۔ (۵) درست کرنا۔ (آتش) ع تیشے سے جب کریگی تجھے پیرزن درست +

(۶) اُدھیڑ دینا۔ (۷) خوب گرد جھاڑنا
ع اے عندلیب گُل کو تکدر کرے
ہے یہ + جھاڑے صبا کی خوب کوئی
بوستان مین گرد + (۸) ہاتھ پاؤن
توڑ دینا۔ (ذوق) ع ہر موج بحر
عشق کو یہ بل ہے بل بے زور + کہتی ہے
دست و پاے شناور کو توڑ دون +

زرداری۔ (۱) گرہ مین پیسے ہونا۔ (ذوق)
ع جب تک تھے گرہ مین احمقون کے
پیسے + سب کہتے تھے اُنکو آپ ایسے ایسے +
(۲) گرہ مین زر ہونا۔ (آتش) ع
گلشن عیش کے نظارے کو + مثل غُنچہ
گرہ مین زر ہے شرط + (۳) گرہ مین
مال ہونا۔ (غالب) ع ہم سے چھوٹا
قمار خانۂ عشق + وان جو جاوین گرہ مین
مال کہان + (۴) گرہ مین کچھ ہونا (۵)
کمر مضبوط ہونا +

زر کسے بہ تصرف آوردن۔ (۱) مال چکھنا۔
ع باقی ہے نہ دل کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا +
چکھا غم دلدار نے سب مال ہمارا + (۲)
مال مارنا۔ (آتش) ع سامنے آنکھون
کے پہرون ہی بٹھایا یار کو + مال مارا
ہم نے لوٹا دولت دیدار کو +

زَلُو۔ (۱) جونک۔ (۲) کیڑی۔

زمانۂ مصیبت آمدن۔ (۱) وقت پڑنا۔
(غالب) ع اے پرتو خورشید جہانتاب
ادھر بھی + سائے کیطرح ہمپہ عجب وقت
پڑا ہے + (۲) بُرا وقت آنا۔ (جرات)
ع نہ ہمدم ہے کوئی نہ اب ہمنشین ہے +
بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہین ہے +
(۳) سخت گھڑی ہونا۔ (ذوق) ع
کیون ہم نے دیا دل تجھے اوسنگدل اپنا +
کمبخت ہم اُس سخت گھڑی کو نہین پاتے +

زمین بلند۔ (۱) ٹیکرا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم)
ع اک ٹیکرے پر گیا بلایا + وہ مثل
صداے کوہ آیا + (۲) ٹیلا۔ (ناسخ)
ع جس شعلہ رو کو دیکھئے عالم ہے نور کا +
ٹیلا ہمارے شہر مین ہے نام طور کا +

زِنا کردن۔ (۱) بُرا کام کرنا۔ (امانت)
دیو سے مجکو بُرا کام جو کرنا ہوتا الخ (۲)
مُنھہ کالا کرنا۔

زنِ اوباش و بازاری۔ (۱) خندی بروزن
بندی۔ (۲) شتّاہ۔ (شطّاح) بمعنے بیحیا۔
(۳) خانگی۔ (۴) بیسوا۔ (آتش) ع
دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا + شوہر
سے اپنے رہتے نہ دیکھی یہ زن درست +

(۵) رنڈی - (۶) چُڈّو - (۷) ٹکاہی
(۸) اُچھال چھکّا - (محشر) ؎ کھیلنا
یون بدا بدی چوسر + چھوکری کیا اُچھال
چھکا ہے + (۹) ٹہر دنگی - (۱۰) پٹاخا -
(۱۱) کھلاڑ - (پنڈت دیا شنکر نسیم) ؎
کون ایسی کھلاڑ بیسوا ہے + شہزادون کو
جنے زچ کیا ہے + (۱۲) چیر خندی -
(۱۳) ٹہرخل - (۱۴) چھنال - (ناسخ)
؎ سرتا پا شرم وہ پری ہے + لیکن ہین
بڑی چھنال آنکھین + (۱۵) کنچنی ؎ ناسخ
؎ اُس پردہ نشین سے کیا ہے نسبت +
زہرہ تو ایک کنچنی ہے + (۱۶) مالزادی
(حسن) ؎ تجھے سیر کو مین نے گھوڑا دیا +
کہ اُس مالزادی کو جوڑا دیا +

زِناکاری زنان بامردان - (۱) آبرو
دینا - (۲) حُرمت کھونا - (۳) بُرا کام کرنا

زنِ خدمت کُنندہ کُودکان - (۱) کھلائی -
(۲) چھوچھو - (بواو مجہول) (۳) دَدا -

زِندگی بمصائب بسر کردن - (۱) زندگی
تلخ ہونا - (آتش) ؎ اے اجل جسم
سے چھٹ بھی چکے جانِ شیرین + زندگی
تلخ ہوئی ہے مرے غمخوارون کی + (۲)
زندگی کے دن بھرنا - (ناسخ) ؎ آتا
نہین پاس جبکہ ہم مرتے ہین + فرقت
ہی مین زندگی کے دن بھرتے ہین + (۳)
زندگی کے دن پورے کرنا - (رنگین)
؎ مطلب کیا ہے کسی سے رنگین ہمتو +
کرتے ہین دن اپنی زندگی کے پورے +
(۴) دن بھرنا - (میر) ؎ کچھ طرح ہو
کہ بطرح ہو حال + عمر کے دن کسیطرح بھرلو +
(۵) ایڑیان رگڑنا - (ہجر) ؎ ایڑیان
کیونکر نہ رگڑون کیون گیا تھا دیکھنے +
اُس پری کے رقص کی ٹھوکر ہوئی تعزیر یا +

زنے کہ باہر کس جماع کناند - (۱) اِزاربند
کی ڈھیلی - (۲) خوش غلاف -

زَوالِ شیخی - (۱) شیخی جاتی رہنا - (۲) شیخی
کرکری ہونا - ؎ خاک مین ملکے بھی
زاہد کو ہے رندون سے غرور + ہوگئی کرکری
شیخی پہ مشیخت نہ گئی - (۳) شیخی خاک مین ملجانا

زوجہ - (۱) بیوی - (۲) جورو - (۳)
گھر کے لوگ - (۴) گھروالی - (سودا)
؎ مچائی کسکی گھروالی نے یہ دھوم + کہ
لرزے ہے پڑا از شام تا روم +

زُورآوری - (۱) ہاتھا پائی - (۲) دھینگا مشتی

زہر خوردن - (۱) زہر کھانا - (میر تقی) ؎
لوٹتا ہے بہار منہ کی خط + تیر مین اُس پہ

زہر کھاؤنگا + (۳) کچھ کھا لینا ۔ (بحر) ؎ بھجوا دو گھر مین تجر کے ایجان حاضری + بھو کا تمھاری دید کا کچھ کھا کے مرگیا +

زیان مال ۔ پیچ مین آجانا ۔ (میر حسن) ؎ نہ کسیکی زلف سے کام تھا نہ کسی کا گیسو ہی دام تھا + ہمین تو فراغ مدام تھا مگر اب کی پیچ مین آگئے + (۲) بلیتھین نکل جانا ۔ (میر) ؎ یان بلیتھین نکل گیا وان غیر + اپنے سنبھلے لگائے جاتے ہین +

زیانِ جان ۔ (۱) جان جوکھون ۔ (۲) جان جوکھم ۔

زیبایش ۔ (۱) لٹک ۔ (آتش) ؎ صفا کا اُس رُخِ زیبا کی ہے حیران آئینہ + لٹک پر گیسوون کی ہیں یادانت اپنے شانہ ہے + (۲) پھبن ۔ (بحر) ؎ چل بسا جوین تو کیا معشوق پن مین رہگیا + داغ حسرت کھاگی مُنھ کا تل پھبن مین رہگیا + (۳) چھپ ۔ (جرأت) ؎ خوش چھپ تو ہزارون ہی جہان مین ہین یہ کافر + پر ایسی جہان مین کسی کی گات نہین اب + (۴) چھپ تختی ۔ (حسن) ؎ وہ چھپ تختی اُسکی قیامت نزاد + چمن زاد قدرت مین نخل مراد +

زیب دادن ۔ (۱) پھبنا ۔ (۲) زیب دینا ۔

(آتش) ؎ دیکھ لون پہاڑ کے آئینے مین اے دشت جنون + رہنے دو زیب جو دے چاک گریبان مجکو +

زیر کردن حصۂ اوّل فوج غنیم ۔ (۱) آگا روکنا ۔ (۲) آگا مارنا ۔

زیرِ لب سخن گفتن ۔ (۱) بُڑبُڑانا ۔ (بہ دو بے موحدہ مضموم) (۲) گنوئین مین بولنا ۔ (۳) کھُس پھُس کرنا ۔

زیستن ۔ (۱) جیتا رہنا ۔ (غالب) ؎ یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا + اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا + (۲) دم مین دم رہنا ۔ (آتش) ؎ دم مین دم جب تک رہا تیرے جلو مین اے جنون + مین گریبان چاک بھی باندھے ہوے دامن رہا + (۳) دم مین دم ہونا ۔ (آتش) ؎ دم مین دم جب تک ہے چھٹنے کا نہین مین یار سے + میرے اُسکے اتفاق روح و تن ہو جائے گا +

زیور ساختن زرگران ۔ (۱) گڑھنا ۔ (آتش) ؎ بنینگے کس کا زیور چاند سورج + گڑھا کرتے ہین زرگر چاند سورج + (۲) گھڑنا (رشک) ؎ ڈھالے ہوے ہین سانچے مین یہ بھی بدن کی طرح + ہر گز سُنار نے

ترے زیور گھڑے نہین + اسکا قافیہ ہے
لڑے نہین پڑے نہین وغیرہ ہے +

زیورے از زیور ہاے گلو ۔ (۱) جگنو ۔ (رند) ے سر کا دوپٹہ شب کو جو گردن کے پاس ہے + جگنو کی طرح یار کا جگنو چمک گیا + (۲) جگنی ۔ (وزیر) ے عان پڑ جاتی ہے زیور مین پہننے سے ترے کہین اڑ جاے نہ جگنی تری جگنو ہو کر +

باب سین مہملہ

سادہ مزاج ۔ (۱) سیدھا سادہ ۔ (۲) بنیلہ +

سارق ۔ (۱) چور ۔ (۲) چوٹٹا ۔

سازش کردن ۔ (۱) ملا لینا ۔ (۲) گانٹھ لینا ۔ (قلق) ے جب یہ اُن لوگون نے فریب دیا + سب کو کچھ دے دلا کے گانٹھ لیا +

سازگار آمدن ۔ (۱) راس آنا ۔ (آتش) ے نازک حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا + راس آئی اُس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے + (۲) راس ہونا ۔ (غالب) اس بلغمی مزاج کو گرمی ہی راس ہے + (۳) پھلنا ۔ (ہجر) ے مین تو دنیا سے گیا خلد سے آدم نکلے + اُنکو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق +

سامان کردن ۔ (۱) سامان کرنا ۔ (ناسخ) ے وحشتِ دل حشر کا کرتی ہے سامان ہر برس + صبح محشر چاک کرتی ہے گریبان ہر برس + (۲) سرانجام کرنا ۔ (آتش) ے کوچہ یار کا ہین پاؤن ارادہ رکھتے + کعبۃ اللہ کے چلنے کا سرانجام کرین +

سامانِ قضا ۔ (۱) سر پر اجل کھیلنا ۔ (جرات) ے گئے جب اُسکے گھر تو جا بجا ہے کیا قتل ہونے کو + اجل یان کھیلتی ہے سر پہ وان تیغ آزمائی ہے + (۲) سر پہ اجل کھڑی ہونا ۔ (ناسخ) ے اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت مین زمانہ ہے + چھپر کھٹ کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے + (۳) اجل سر پر ہونا ۔ (ناسخ) ے ہر چند ہون پیر اور سر پر ہے اجل + تسپر نہین ہیت سے سوا فکر عمل + (۴) سر پر قضا کے سامان ہونا ۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ے بولی وہ پری کہ جا کہا مان + سر پر ہین ترے قضا کے سامان + (۵) سر پر قضا کھیلنا ۔ (سرور) ے کہتا ہے وہ رکھ ہاتھ کو تلوار سپر پر + کھیلے ہے قضا اب کوئی دو چار کے سر پر +

سائبان ۔ (۱) برساتی ۔ (۲) بوچھاری ۔

سایہ ۔ (۱) پرچھاوان ۔ (آتش) ے چمن آئنہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگون کا + رہا جو

سر و پر چھاوان ہے تیرے قد موزون کا +
(۲) پرچھائین - (آتش) ؏ کس کی
دیوار کے سایے کا مین دیوانہ ہون + میری
پرچھائین سے دیوار پرے ہٹتی ہے +

سبدِ گُل - (۱) پھولون کی ٹوکری - (۲) چنگیر

سبز و شاداب بودن - (۱) لہلہانا -
(ذوق) ؏ اثر سے باد بہاری کے لہلہاتے
ہین + زمین پہ ہمسر سنبل ہے موج نقش حصیر +
(۲) لہکنا - (بحر) ؏ بہار کا ہے جو موسم
آیا لہک رہا ہے ہر اک تختہ آنگن (۳) ہرا
بھرا ہونا -

سبقت بردن - (۱) آگے بڑھ جانا -
(ناسخ) ؏ اور مردون کے کفن کانٹون
مین اُلجھے رہگئے + آگے صحراے عدم سے بھی
یہ عریان بڑھ گیا + (۲) آگے نکلجانا -
(آتش) ؏ برسون کی راہ آگے عزیزان
نکل گئے + افسوس قافلے سے مین اپنے بچھڑ گیا +

سُبک شدن - (۱) سُبک ہونا - (غالب)
؏ بے اعتدالیون سے سُبک سب مین ہم
ہوے + جتنے زیادہ بڑھ گئے اُتنے ہی کم
ہوے + (۲) خفیف ہونا - (۳) ہلکا
ہونا - (۴) سُبکی ہونا - (۵) ہیٹی ہونا
(۶) سُبک رہنا - (۷) خفت اُٹھانا
(ناسخ) ؏ کسقدر اعمال سے خفت اُٹھائی
بعد مرگ + کیا عجب ترتا پھر سے گر
سنگ مدفن آپ مین +

سُبک وضع - (۱) چھچھورا - (بحر) ؏ غضب ہے
بحر تیرے پیٹ مین پانی نہین پچتا + یہ بات
ایسی نہ تھی جو بیٹھکر کہتا چھچھورون مین + (۲)
اوچھا -

سبو - (۱) ٹھلیا - (۲) گھڑا -

سپردن - (۱) سونپنا - (۲) ہاتھ مین ہاتھ دینا -

شُپُش - (۱) جون + (۲) کٹا -

سپیدہ دم - (۱) نور کا تڑکا - (برق) ؏ مانند
صبح یار مین جلوا ہے نور کا + کہتے ہین لوگ
چہرے کو تڑکا ہے نور کا + (۲) صبح صبح -
(ناسخ) ؏ لائی نادانی سے بوے گُل
صبا جو صبح صبح + کیا مزاج کاکل شب رنگ
برہم ہو گیا +

ستردن موہاے زہار - (۱) اُسترا لینا - (۲)
بال کی لینا -

ستودن - (۱) بڑائی کرنا - (۲) تعریف کرنا -

سجدہ کردن - (۱) سجدہ کرنا - (آتش) ؏
مین پانچ وقت سجدہ کرتا ہون اُس صنم کو +
مجکو بھی ایسی ویسی خدمت نہین ہے کوئی +
(۲) سر جھکانا - (ناسخ) ؏ سر جھکاتا ہے

نہین ناسخ خدا کے سامنے + ہے یہی
اُسکی سزا سجدہ کرے اصنام کو +
سخت دلی۔ (۱) پتھر کا جگر ہونا۔ (۲)
فولاد کا دل ہونا۔ (آتش) ؎
فراق یار مین جب عشق نے مجکو ٹٹولا ہے +
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا +
(۳) پتھر کی چھاتی ہونا۔ ؎ داغ
پر تو داغ جو کھاتا ہے قیس + کیا تری
پتھر کی تو چھاتی نہین + (۴) پتھر کا
کلیجا ہونا۔ ؎ امید دلدہی اُس
سنگدل سے سخت بیجا ہے + نگران چاہنے
والون کا پتھر کا کلیجا ہے + (۵) پتھر کا
دل ہونا۔ (آتش) ؎ ظلم سے اپنے
پشیمان وہ ستمگر ہوگیا + دل ہمارا صبر کرتے
کرتے پتھر ہوگیا +
سخت زبان۔ (۱) کڑا۔ (۲) مُنھ کا کڑا۔
(آتش) ؎ باتون مین اُنکے ہوگئے عاشق
عجیب قتل + تلوار کی طرح جو وہ مُنھ
کے کڑے ہوے +
سخت گفتاری۔ (۱) ارے ترے کرنا۔
(حزین) ؎ ہم سے ارے ترے نہ کرو
بات بات پر + ہوجاے یون حضور نہ
اچھی زبان خراب + (۲) کڑانا۔ (۳)

بُرا بھلا کہنا۔ (۴) ایک کہنا چار سُننا۔
(نگہت) ؎ کسیکو کچھ مُنھ سے حرف بیجا
نہ ایک کہیے نہ چار سُنیے + بُرا ہے یہ
طرز گفتگو کا نہ ایک کہیے نہ چار سُنیے +
(۵) لاٹھی سی مارنا۔ (۶) لٹھ سا مارنا۔
(۷) ابے تبے کرنا۔ (۸) زبان بگڑنا۔
(آتش) ؎ لگے مُنھ بھی چڑانے دیتے
دیتے گالیان صاحب + زبان بگڑی
تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا + (۹)
زبان کھُلنا۔ (جرأت) ؎ شور و
افغان ہی پہ بس اپنی زبان کھُلتی ہے +
آنکھ سونے مین یہ کمبخت جہان کھُلتی ہے +
(۱۰) غفش کرنا۔ (۱۱) بکبک جھک
جھک کرنا۔ (۱۲) اُلٹی سیدھی سُنانا۔
؎ کہ وہ ناحق مین بھی دو چار اب
اُلٹی سیدھی + جب نہ تب مجکو جو
دیکھے ہے سُنا دیتا ہے + (۱۳) پتھر سا
کھینچ مارنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ؎
جو کیکے سڑی پکارتا تھا + پتھر سا کھینچ
مارتا تھا +
سختی برداشتن۔ (۱) سختی سہنا۔ (۲)
کڑی اُٹھانا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم)
سختی سہی اور کڑی اُٹھائی + اُفتاد سی

جو پڑی اُٹھائی + (۳) اکڑی جھیلنا۔ (آتش) ؎ عشق کے معرکے مین کون سی جھیلی نہ کڑی + سر کیا سامنے جو قلعۂ فولاد آیا +

سُخن آمیزش باندازِ معشوقانہ گُفتن۔ (۱) لگاوٹ کرنا۔ (۲) لگاوٹ کی باتین کرنا

سُخنانِ دلاویز گُفتن۔ (۱) میٹھی باتین کرنا (بحر) ؎ میٹھی باتین نہ تو کیا کر + مرجائیگا کوئی زہر کھاکر + (۲) میٹھی میٹھی باتین کرنا۔ (ناسخ) ؎ کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتین + کہ ہے اُسکا دہان و کام شیرین + (۳) موتی پرونا۔ ؎ ہمیشہ لکھے وصف دندانِ یار + قلم اپنا موتی پرو یا گیا + (۴) لعل اُگلنا۔ (بحر) ؎ بحر تم نے لعل اُگلے طرح میڈولال ہین + (۵) موتی اُگلنا (ذوق) ؎ مدح حاضر مین کرون مین کوئی مطلع تحریر + آج ہے خامہ مرا مُنھ سے اُگلتا گوہر + (۶) مُنھ سے پھول جھڑنا۔ (ناسخ) ؎ پھول جھڑتے ہین جو تیرے مُنھ سے اے رنگین بیان + نکتہ چین آیا تری محفل مین گلچین ہوگیا + (۷) پھول جھڑنا۔ (۸) بات کرتے پھول جھڑنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؎ چلتی توزمین مین سرو گڑتے + باتین کرتی تو پھول جھڑتے +

سُخنانِ مجذوب۔ (۱) بڑ۔ (آتش) ؎ اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑکا + (۲) زٹر۔ (انشا) ؎ زٹر تو بکتا نہین پڑھتا ہون غزل مین انشا + پیچ بل زٹر کی جو ٹھہرائین تو زٹر کی ہی سہی +

سُخن باشارۂ چشم گُفتن۔ (۱) نگاہون مین باتین کرنا۔ (آتش) ؎ باتین کرتا ہون نگاہون مین بریزادون سے + دیدۂ شوق سے یان کارِ زبان ہوتا ہے + (۲) نگاہون مین کہنا۔ (آتش) ؎ عاشق سے نگاہون مین یہ کہتی ہین وہ آنکھین + مژگان جو چھوئین رکھدیا خنجر کے تلے ہاتھ +

سُخن بآوازِ ضعیف گُفتن۔ (۱) کنوئین مین بولنا۔ (۲) مُنھ ہی مُنھ مین کہنا۔ (جرأت) ؎ مُنھ ہی مُنھ مین کہتے ہین ہم وہ دہان تنگ دیکھ + ہاے لب سے لب ملا کیونکر مزا لیجائیے +

سُخن بخشونت گُفتن۔ (۱) ٹھُن پھُن کرنا۔ (۲) ٹھُن فُن کرنا۔ (۳) کھری کھری باتین کرنا۔

سُخن بسُرعت گُفتن۔ (۱) زبان چلنا۔

(اسیر) ؎ زبان ضعف پیری مین چلتی رہی + سحر ہوگئی شمع جلتی رہی + (۲) کترنی چلنا۔ (۳) زبان قینچی کیطرح چلنا۔ (آتش) ؎ زبان چلتی ہے قینچی کی طرح سے باہر + یقین ہے بات کو بیرون کی وہ جوان کاٹے + (۴) زبان تلوار کیطرح چلنا۔ (ناسخ) ؎ صفت ابروے قاتل مین جو تقریر چلے + ہے یقین میری زبان صورت شمشیر چلے +

سخن بسیار گفتن۔ (۱) زبان گھسنا۔ (برق) ؎ زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے + (۲) زبان تھکنا۔ (مومن) ؎ شب ہجر مین کیا ہجوم بلا ہے + زبان تھک گئی مرحبا کہتے کہتے +

سخنِ بے اصل۔ (۱) دُھر ننگا (بہار فارسی) (لالہ جواہر سنگھ جوہر) ؎ قیامت جسکا غوغا ہر کہین ہے + بجز دُھر ننگے کے کچھ بھی نہین ہے + (۲) بے پر کی اُڑانا۔ (۳) پر کٹی اُڑانا۔ (۴) غپ اُڑانا۔ (۵) خواب کی باتین۔ (ذوق) ؎ وقت پیری شباب کی باتین + ایسی ہین جیسے خواب کی باتین + (۶) خیالی پلاؤ پکانا۔

سخن بیہودہ و مہمل و نامعتبر گفتن۔ (۱) زٹل۔ (آتش) ؎ مضمون حسن و عشق نہین کس غزل مین ہے + سُنیے اگر تو لطف ہماری زٹل مین ہے + (۲) اوٹ پٹانگ + (میر تقی) ؎ مین نے کیا اس غزل کو سہل کیا + قافیے ہی تھے اُسکے اوٹ پٹانگ + (۳) اول فول۔ (۴) بے تکی باتین۔ (۵) اُلجھی باتین۔ (۶) اول جلول۔ (۷) اُلٹی سُلٹی باتین۔ (۸) اناپ شناپ۔ (بہار فارسی) (۹) اَلَّم غَلَّم۔ (۱۰) اڑنگ بڑنگ۔ (۱۱) اٹکل پچو۔ (۱۲) ڈھکوسلا۔ (۱۳) کھڑاگ۔ (صبا) ؎ پڑے ہین عشق کے کھڑاگ مین ہم اے مطرب + کسے خیال ہے دُھرپد ترانے تروٹ کا + (۱۴) جھک مارنا۔ (۱۵) غپ شپ۔ (۱۶) گانا۔ (ناسخ) ؎ کیا اوج دو روزہ ہے تو کیا گاتا ہے + پھر سوے حضیض آسمان لاتا ہے + (۱۷) زٹر۔ (۱۸) کٹر۔

سخن ترسانندہ۔ (۱) دھونس۔ (۲) دھمکی۔ (غالب) ؎ دھمکی مین مرگیا جو نہ باب نبرد تھا + (۳) بہت اچھا۔ (جر) ؎ کبھی جو روتے ہین جھنجھلا کے یار کہتا ہے + مین سُن رہا ہون کرو تم فغان بہت اچھا + (۴) سمجھا جائیگا

(۶) ہم سمجھ لینگے ۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم)
؎ اُس رات تو چپکی ہو رہی وہ + کل
سمجھونگی کہہ کے سو رہی وہ +
سُخن تشنیع شنیدن ۔ (۱) دل میں سوراخ
پڑجانا ۔ (آتش) ؎ پڑگئے سوراخ دل میں
گفتگوے یار سے + بے کنائے کے نہیں
اک قول اُس طنّاز کا + (۲) دل میں تیر سا لگنا ۔
سُخن خود گُفتن و سُخن دیگران نشنیدن ۔ (۱)
اپنی کہنا اور کی نہ سُننا ۔ (افسر) ؎
قہر ہے حضرت ناصح بھی غضب ڈھلتے
ہین + اور کی سُنتے نہین اپنی کہے جاتے
ہین + (۲) اپنی گانا ۔ (آتش) ؎ اپنی
اپنی زمزمہ سنج سخن گانے لگے + (۳) اپنی ناندھنا ۔
سُخن راز پوشیدن نتوانستن ۔ (۱) پیٹ
مین پانی نہ پچنا ۔ ؎ شیشے کی طرح
پیٹ مین پچتا نہین پانی + پی ہے مے
غم راز چھپایا نہین جاتا + (۲) پیٹ کا
ہلکا ہونا ۔ ؎ بڑ مار اُٹھا پچ نہ سکا راز
محبّت + ہر مست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا
ہلکا + (۳) بات نہ پچنا ۔ (ذوق) ؎
جو پیٹ کے ہلکے ہین پچے بات کب اُن سے +
روکین تو اُپھر جاے شکم اور زیادہ +
سُخن رشک و حسد گفتن ۔ (۱) جلے پھپھولے
پھوڑنا ۔ (بحر) ؎ اپنے جلے پھپھولے
کہاں جا کے پھوڑئیے + احباب سے بھی
اپنے ہین ہم بیشتر جلے + (۲) جلی کٹی کہنا ۔
سُخن سازی ۔ (۱) بناوٹ کی باتین کرنا ۔
(۲) باتین بنانا ۔ (۳) گڑھنا ۔
سُخن طنز گفتن ۔ (۱) چبا چبا کے باتین کرنا ۔
(آتش) ؎ باتین چبا چبا کے نہ کیونکر کرے
وہ شوخ + نکلے ہین مُنھ مین یار کے دندان
نئے نئے + (۲) آڑی آنا ۔ (حزین) ؎
بہت سی آڑیان آتے ہین حضرت واعظ +
جلا بھنا کوئی ہم سا نہ آڑی آجاے + (۳)
آوازہ کسنا ۔ (بحر) ؎ مغبچے آوازہ کستے
ہین مری دستار پر + ٹوکرا کب تک یہ سر
پر عزت و توقیر کا + (۴) باتین چھانٹنا ۔
(۵) باتین سُنانا ۔ (۶) بھولی ٹھولی ۔
(۷) بولیان مارنا ۔ (۸) فقرہ آنا ۔ (امیر)
؎ ششدر رہون کہ ہے فقرہ ہن کیسی
خوشی + فقرا بھی کبھی وہ مہ انور نہین آتا +
(۹) نوک جھونک کرنا ۔ (۱۰) نوک
جونک کرنا ۔ (۱۱) چوٹ آنا ۔ (۱۲)
چوٹ کرنا ۔ (۱۳) ڈھالنا ۔ ؎ تم نے
سینے سپر کیا نہ کبھی + آج قاتل یہ بہیہ ڈھالگیا +
سُخن فریب گفتن ۔ (۱) او ریب کی باتین

کرنا۔ (حسن) ؎ خیاط پسر او ریب
کی باتین چھوڑ + اتنا بھی کتر بیونت نہ کر
مُنھ کو موڑ + (۲) اور یہی باتین کرنا۔
(۳) چمیگوئیان کرنا۔ (منیر) ؎
کہ جبدن سے ہم اُنپہ مرنے لگے ہین +
چمیگوئیان غیر کرنے لگے ہین + (۴)
فقرہ دینا۔ (۵) فقرہ بتانا۔ (۶)
ہوا بتانا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ؎ اے
باد صبا ہوا نہ بتلا + خوشبو ہی سونگھتا نہ بتلا +

سُخن فساد انگیز گفتن۔ (۱) زہر اُگلنا۔
(برق) ؎ رقم کر رہا ہون مضامین زلف +
زبان قلم زہر اُگلتی نہین + (۲) اُشغلا
چھوڑنا۔ (۳) شوشہ چھوڑنا۔ (۴)
گل پھوٹنا۔ ؎ یار کے کوچے مین پہلے سو
تنہا چھوٹا + کوئی گل پھوٹا مقرر کوئی شوشہ
چھوٹا + (۵) پھُلجھڑی چھوڑنا۔ (۶)
شگوفہ چھوڑنا۔ ؎ دیکھ صیاد پھڑکنے
لگے مرغان قفس + باغمین آکے صبا نے
جو شگوفہ چھوڑا + (۶) اُشغلا اُٹھانا۔
(ناسہ بحر) ؎ قہر بھڑکانے والے ڈھاتے
ہین + جھوٹ سچ اُشغلے اُٹھاتے ہین + (۷)
بھُس مین چنگی ڈال جمالو الگ کھڑی۔

سُخن کسے بخیال نیاوردن و برآن خندہ کردن
(۱) ہنسی مین اُڑانا۔ ؎ گریبان چاک
ہین اب تک سُنا تھا میرا اک نالہ +
ہنسی مین گل اُڑا دیتے ہین بلبل تیرے
شیون کو + (۲) قہقہون مین اُڑانا۔
(صبا) ؎ کروبیان عرش نہ گھبرائین
اے بتو + نالون کو قہقہون مین اُڑایا
غضب کیا + (۳) چٹکیون مین اُڑانا
(بحر) ؎ پھولون کے دل سے پوچھئے بلبل
کے زمزمے + غنچون نے چٹکیون مین اُڑایا
تو کیا ہوا + (۴) اِس کان سُننا اُس
کان اُڑانا۔ (رشک) ؎ آئین اِس
کان سے اُس کان سے باہر نکلین + سُخن یا وہ
ناصح مین ہوا کے جھونکے + (۵) باتون
مین اُڑانا۔ (ناسخ) ؎ اسقدر تو نے
اُڑایا ہے مجھے باتون مین آج + اے
پری زیبا ہے دعوائے سلیمانی مجھے +

سُخن گُفتن۔ (۱) بات کرنا۔ (ناسخ) ؎
بات کس سے کرون چپکی مجھے لگجائے
نہ کیون + وہ نہین ہائے مجھے جسکی ہے
گفتار پسند + (۲) مُنھ سے نکالنا۔ (آتش)
؎ عالم جو تھا مطیع تھا میرے کلام کا +
کیا اسم اعظم اپنے دہن سے نکل گیا +
(۳) بات کہنا۔ (جرات) ؎ بات

کہنے مین نہ کیونکر وہ جلا دے مردہ + اُسکی
جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کے ساتھ +
(۴) بولنا۔ (ناسخ) ؎ سب بولے برج
قوس مین داخل ہے آفتاب + رکھا جو
اُسنے پائے حنائی رکاب مین + (۵)
دم مارنا۔ (جرأت) ؎ آہ کرنے کی
بھی طاقت ہمین ہیہات نہین + آہ کیا
کیجئے دم مارنے کی بات نہین + (۶)
مُنھ سے پھوٹنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم)
؎ گلچین کا جو ہاے ہاتھ ٹوٹا + غنچے
کے بھی مُنھ سے کچھ نہ پھوٹا + (۷) لب ہلانا
(ناسخ) ؎ پھر قیامت زا ہوا ہلنا لب خاموش کا +
(۸) ہونٹ ہلانا۔ (ناسخ) ؎ ایسا عمل
پڑھون کہ مرے ہونٹ جب ہلین + خود
بوسہ دینے کو وہ مرے پاس لائے ہونٹ +
(۹) زبان ہلانا۔ (داغ) ؎ للہ
میری ذبح پہ تکبیر تو پڑھ لے + اتنی بھی
زبان تجھ سے ہلائی نہین جاتی + (۱۰)
زبان کھولنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) ؎
کھولی تھی زبان مُنھ اندھیرے + کہتے سُنتے
اُٹھے سویرے + (۱۱) مُنھ کھولنا۔ (نسیم
دہلوی) ؎ مُنھ میرا نہ کُھلواؤ کہ ہو جائین گے
لب بند + دیکھو یہی اچھا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا

سُخن مبہم گفتن۔ (۱) لگی رکھنا۔ (ذوق)
؎ ہے کان اُسکے زلف معنبر لگی ہوئی +
رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی + (۲)
گول گول کہنا۔ (۳) گونگے کا خواب۔
(اسیر) ؎ پوشیدہ دل کا حال ہے کیا پوچھئے
ہال + تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی +
سُخن معقول۔ (۱) ٹھکانے کی بات۔
(۲) راہ کی بات +
سُخن ناملائم گفتن۔ (۱) اوکھی سُنانا۔ (میر)
تری چال ٹیڑھی تری بات اوکھی + تجھے
میر سمجھا ہے یان کم کسی نے + (۲) اوکھی
آنا۔ (۳) سخت باتین کرنا یا سُنانا۔
(ناسخ) ؎ جب نہ تب مجکو سناتا ہے
وہ باتین سخت سخت + سر کے بدلے اے
جنون لگتے ہین پتھر کان مین +
سُخن نو گفتن۔ (۱) اُپج کی لینا۔ (رشک)
؎ کرے عاشق جو کچھ باتین تو اور ہی راگ
لاتے ہین + اُپج کی لینے لگتے ہین وہ گاتے
بجاتے ہین + (۲) اچھت کہنا۔ (مہر)
؎ سنگدل پھر سے چپ رہنے سے بُت
کہتے ہو + باتمین بات نکلتی ہے اچھت کہتے ہو +
سخنے کہ باعث ناکامی شخصے باشد۔ (۱)
لقمہ دینا۔ (۲) بھانجی مارنا۔

سخنے گفتن کہ شنیدنش ناگوار بود - (۱) چڑانا یا چڑھانا - (۲) کھجانا - (حسرت) گل پڑے ہنستے ہین میرے سینۂ پر داغ پر + خوش نہین یہ بات کیون ہمکو کھجاتی ہے بہار +

سخی - (۱) بڑے دل کا - (س) کہتا ہے میری نعش پہ قاتل کا آدمی + تھا یہ بھی شخص کوئی بڑے دل کا آدمی + (۲) داتا - (۳) لکھ لٹ

سدّ راہ شدن - (۱) راہ روکنا - (۲) راہ کاٹنا (آتش) زلف حائل ہی نگہ رخسار جانان پر نڈال + ہی شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو +

سراپا تر شدن - (۱) شرابور ہونا - (ناسخ) خم سے برسات مین اس درجہ ہوا جوش شراب + ہو گئی بادۂ گلگون سے شرابور گھٹا + (۲) شوربور ہونا - (میر تقی) آج تیری گلی سے ظالم میر + لہو مین شوربور آتا ہے -

سرانجام دادن کارے - (۱) سرتابرتا کرنا - (۲) سینتنا سنبھالا کرنا -

سرائیدن - (۱) گانا - (۲) تان لینا - (عالم) لیتی تھین ایسی آن بان سے تان + کہ پکڑتا تھا تانسین بھی کان + (۳) الاپنا - (ناسخ) طنبور کے تار آب ہوی تو جو الاپا + داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز +

سر بالین شور شدن - (۱) سر پہ چکیان چلنا (آتش) تا صبح نیند آئی نہ دم بھر تمام رات + نو چکیان چلین مرے سر پر تمام رات + (۲) **سر پر نقارے بجنا** - (معروف) کچھ نہین اسکو خبر گر سر پہ نقارے بجین + پوچھ مت اب جو کہ نوبت ہی ترے بیمار کی + (۳) **سر پہ قیامت کا شور ہونا** - (سودا) سودا کے جو بالین پہ ہوا شور قیامت + خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے +

سر بریدن - (۱) سر اتارنا - (ذوق) اتارا تو نے سر تن سے جو اس شامت کے مارے کا + ارے احسان مانون سر سے مین تنکا اتارے کا + (۲) سر اڑانا - (غالب) سر اڑانے کے جو وعدے کو مکرر چاہا + ہنسکے بولے کہ ترے سر کی قسم ہے مجھکو + (۳) سر قلم کرنا - (ناسخ) دوستونکے سر کیے چن چن کے مقتل مین قلم + چشم بینا ہے ہر اک جوہر تری شمشیر کا + (۴) سر کاٹنا (ناسخ) تیرے کوچے مین قدم رکھنے کا ہے مجھپر گناہ + سر مرا کیون کاٹتا ہی چاہیے تعزیر پا +

سر بکف شدن - (۱) ہتھیلی پر سر لیے پھرنا - (۲) سر ہاتھ پر رکھنا - (آتش) معرکے مین عشق کے سر ہاتھ پر رکھے ہوے + واپسین دم تک تو مجھ سے پیشتر کوئی نہ تھا +

سر بلند شدن - (۱) پایہ بلند ہونا - (آتش)

رتبہ ہے پست تخت سلیمان کا اے پری + پایہ
بہت بلند ہے تیرے پلنگ کا + (۲) بڑھنا
(ذوق) ع حسن کی سرکار مین جتنے بڑھے ہندو
بڑھے ۔ (۳) آسمان پر پہونچنا ۔ (ناسخ)
سفلے کے گو کہ پر لگین لیکن ہے نارسا +
ہو نیچے کبھی ہوا سے نہ کاہ آسمان پر + (۴)
معراج ہونا ۔ (آتش) غنیمت جان
اے دل جنبش ابروے قاتل کو + بڑی معراج ہی
تلوار سے مرنا سپاہی کا + (۵) مرتبہ بلند ہونا
(آتش) گل پر شرف ترا رخ خوش رنگ ہو گیا +
قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا + (۶) مرتبہ
بڑا ہونا ۔ (آتش) رخ پر اس زلف کے چھٹنے
سے ہوا دل کو یقین + چاندنی سے ہی بڑا مرتبہ
اندھیاری کا ۔ (۷) اونچا ہونا ۔ (س)
ہرگز نہ سر و جہ سے آنکھ اپنی لڑیگی + جب
آنکھ پڑیگی کسی اونچے پہ پڑیگی ۔ (۸) رتبہ
بلند ہونا ۔ (آتش) اونچا ہوا لاکھ تاڑ سے
بھی سرو چار ہاتھ + رتبہ بلند ہے ترے
قد کا ہزار ہاتھ +

سرپا زدن ۔ (۱) ٹھوکر لگانا ۔ (ناسخ) دشت
جنون سے آج وہ آتش قدم ہو نہ ہو +
ٹھوکر لگا کے سنگ کو اخگر بنا دیا + (۲) ٹھوکر
مارنا ۔ (آتش) چلتے ہین کیا یہ مار کے مغرور ٹھوکرین

سرتابی کردن ۔ (۱) منکنا ۔ (۲) سر اٹھانا ۔
(ناسخ) دشمن زیر ہے تری گردن کشی مانند
شمع + افسر زر شوق سے رکھ پہ نہ اپنا سر اٹھا +

سرچنگ زدن ۔ (۱) دھپ دینا ۔ (۲) دھپ
مارنا ۔ (۳) دھول مارنا ۔ (۴) دھول
لگانا ۔ (ذوق) مقابل اس رخ روشن کے
شمع گر ہو جائے + صبا وہ دھول لگائے کہ
پھر سحر ہو جائے + (۵) دھول جڑنا ۔
(ذوق) ع دست مژگان نے کوئی دھول
جڑی خوب نہین ۔ (۶) دھول دھپا کرنا
(غالب) ع دھول دھپا اس سراپا ناز کا
شیوہ نہ تھا الخ

سرخ ۔ (۱) چھچھا ۔ بضم ہر دو جیم فارسی ۔ (آتش)
ہزار پنجہ مرجان کا چھچھا ہو رنگ الخ (۲)
لال ۔ (آتش) ہزار لال ہوے اخگر دل سے
داغ جنون + ہنوز پختہ ہی سودے خام ہوتا
ہے + (۳) بھبھوکا ۔ (۴) لال بھبھوکا
(ناسخ) ہو جائین خوب لال بھبھوکا سے ہاتھ
پاؤن + مہندی لگا کے باندھیے پتے چنار کے +
(۵) لال لال ۔ (آتش) مہندی سے
لال لال ہوے دست و پائے دوست +
خون شہید ناز ہی دست حنائے دوست +
(۶) لالون لال ۔ (منیر) پہلے مین داغ

دل خون گشتہ کا کیا حال ہے + صبح دیکھو مطلع
خورشید لالون لال ہے +

سرخرو شدن۔ (۱) سرخرو ہونا۔ (ناسخ) غم
نہین گر رو سیاہی ہو خدا کے سامنے + سرخرو
ہون اُس بت آشنا کے سامنے + (۲)
آنکھ اونچی ہونا۔ (حبیب) گر گئے
غیر اُنکی نظرون سے + آج اونچی ہوئی ہماری
آنکھ + (۳) مُنھ دکھلانے کے قابل
ہونا۔ (۴) بات رہنا۔ (ناسخ)
بات کی غیر سے تو نے مری کیا بات رہی + آنکھ
(۵) خدا کا یا کسی کا بات رکھ لینا۔
(صبا) بات کھلی دل ناکام نے مرتے مرتے +
تا لب گور زبان پر نہ شکایت آئی + (۶)
بات بالا ہونا (۷) منھ روشن ہونا

سرد شدن۔ (۱) ٹھنڈا ہو جانا۔ (۲) برف
ہو جانا۔ (۳) اولا ہو جانا۔ (نکہت)
سرد مہری سے تمھاری اے بتان شعلہ خو +
تھا جو گرم ربط دل سینے مین اولا ہو گیا +

سرد کردن در شورہ و برف وغیرہ۔
(۱) برف مین جھلنا۔ (۲) شورے مین
جھلنا۔ (جگر) شور بختی کی نوازش ہے یہ
میخوارون پر + شورے مین شیشے برانڈی کے
جھلا کرتے ہین + (۲) برف مین لگانا۔

(انشا) جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شئے لا +
لگا کے برف مین ساقی صراحی مے لا +

سرزنش کردن بآواز بلند۔ (۱) گھُرکی دینا
(۲) گھُرکنا۔ (۳) گھُرکی جھڑکی (۴)
جھڑکنا۔ (۵) جھڑکی دینا۔ (۶) ڈانٹنا
(۷) ڈپٹنا۔ (۸) ڈانٹنا ڈپٹنا (۹)
بھبکی دینا۔

سرزنش و ملامت کردن۔ (۱) ملامت کرنا
(آتش) کہتے ہین عبث یار ملامت مجھے
آتش + مجبور ہے یہ خاک کا پتلا شدنی ہے۔
(۲) لعنت ملامت کرنا۔ (۳) لتاڑنا
(۴) لے دے کرنا۔ (۵) جھاڑنا (۶)
پھٹکارنا۔ (۷) منھ سے نیک و بد نکالنا
(ناسخ) کیا منھ سے نیک و بد مین نکالون کہ
رات دن + اخبار کوئی کرتے ہین ارقام
دوش پر + (۸) ہنلانا۔ (۹) برس پڑنا
(۱۰) بوچھار کرنا۔ (۱۱) کھڑکھڑانا۔
(۱۲) تھوکنا۔ (کیف) گوش صنم سے اُسکو
دعوائے ہمسری تھا + ابر کرم نے آکر مُنھ
مین صدف کے تھوکا۔ (۱۳) بُرا بھلا کہنا
(جرأت) تبلا تو دے کہ مین نے کہا تجھکو کیا
بھلا + کہتا پھرے ہے مجھکو جو تو یون بُرا بھلا +
(۱۴) لتے لینا۔ (جگر) کس شوخ بدمزاج سے

وصلت ہوئی نصیب + للّٰہ لیے مرے جو دوپٹا مسک گیا۔ (۱۵) دھجیاں لینا۔ (برق) ننگ آتا ہے مجھ سے عالم کو + کس حقارت سے نام لیتے ہین + کیون اڑا اُون نہ جیب کے ٹکڑے + دھجیان خاص و عام لیتے ہین +

سرشار شدن۔ (۱) نشہ ہونا۔ (۲) کچھ گھڑی کی چڑھنا۔ (۳) نشہ چڑھنا۔ (ناسخ) چومتے ہی لب میگون کے جو لپٹا تجھ سے + رکھیو معذور مجھے نشہ چڑھا بوسے کا + (۴) نشے مین چور ہونا۔ (۵) متوالا ہونا۔ (ذوق) ع صبح محشر کو بھی اُٹھین نہ ترے متوالے۔ (۶) مست ہونا۔ (۷) مستانہ ہونا۔ (آتش) ترے مستانہ کو جنت مین کہین گھر ملتا + ہاتھ سے حور کے جام مے کوثر ملتا۔

سرشام۔ (۱) جھٹپٹا۔ (آتش) ع جھٹپٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا + (۲) دونون وقت ملتے۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) دن بھر تو الگ تھلگ رہے وہ + دو وقت سے شام کو ملے وہ + (۳) شام کو (۴) چراغ مین بتی پڑنا۔ (بحر) ابھی چراغ مین بتی پڑی نہ تھی ملے بحر + شب وصال کے مشکل کو تاڑ دیا آن ہوا۔ (۵) چراغ جلے۔ (ناسخ) وہ کہہ گئے تھے کہ آئینگے ہم چراغ جلے + تمام رات

چراغون سے اپنے داغ جلے +

سرشدن توپ و تفنگ و مانند آن۔ (۱) توپ چھوٹنا۔ (۲) تمنچہ چھوٹنا۔ (س) یار کے کوچے مین پچھلے کو تمنچا چھوٹا آنکھ (۳) بندوق دغنا۔ (۴) بندوق چلنا (۵) توپ دغنا۔ (۶) توپ چلنا۔

سرشدن توپہا و تفنگہا بیکبارہ۔ (۱) باڑھ دغنا۔ (۲) باڑھ چلنا۔ (۳) فیر ہونا۔

سرفتیلہ تراشیدن۔ (۱) گل کاٹنا (۲) گل لینا

سرکردن انار آتشبازی۔ (۱) انار چھوڑنا (۲) انار داغنا۔

سرکش۔ (۱) دوبھیان۔ (۲) دھنتر۔ (بحر) کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہان ہوگئے + بازوؤن مین باندھ کر اکے دوبھیان ہوگئے +

سرگشتہ شدن۔ (۱) ڈانوان ڈول پھرنا۔ (سودا) کہا یہ آج مین سودا سے کیون تو ڈانوان ڈول + پھرے ہے جا کہین نوکر ہوے کے گھوڑا مول + (۲) جوتیان چٹخانا۔ (۳) جلے پاؤن کی بلّی ہونا۔ (۴) مارا مارا پھرنا۔ (میر تقی) جو مر رہے ہین اُنپر اُن کا نہین ٹھکانا + کیا جانیے کہان وہ پھرتے ہین مارے مارے

سرگوشی۔ (۱) کانا پھوسی۔ (۲) کانون باتین کرنا (ناسخ) بنگیا ہی برگ گل پردہ ہمارے کان کا +

آج باتین کر رہا ہی وہ ستمگر کان مین + (۳) کان مین کہنا۔ (آتش) نہ پوچھ کان مین کیا کیا کہا ہے کس کس نے + پھرا ہون تیری خبر مین کہان کہان سنتا +

سرمائے خفیف۔ (۱) ایک دُلائی کا جاڑا۔ (۲) گلابی جاڑا۔ (ظفر) ہو گئی گرمی گلابی بادۂ گلگون سے پھر + ابتو جاڑا لے پری پیکر گلابی ہو گیا +

سرمایہ۔ (۱) پونجی۔ (۲) کائنات۔ (ناسخ) ترک دنیا مین سوچ کیا ناسخ + کچھ بڑی ایسی کائنات نہین +

سرمہ کشیدن۔ (۱) سرمہ دینا۔ (۲) سرمہ لگانا۔ (۳) سرمہ گھلانا۔

سرنوشت۔ (۱) لکھا۔ (صبا) لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا + لیلے کے ساتھ پڑھ کر مجنون خراب ہو گا۔ (۲) تقدیر کا لکھا۔ (سا) حاصل جبو دریا پہ ماتھے کو رگڑیے + تقدیر کے لکھے کو مٹایا نہین جاتا + (۳) نوشتہ (آتش) آتش کہان تک اپنی نوشتی کو روؤن۔ آلخ

سرود شادی۔ (۱) گھوڑی۔ (۲) سہاگ (۳) سوہلا۔

سرور و کیفیت۔ (۱) آنکھون مین سرسون پھولنا (بحر) چاندنی کھیت کرے آنکھون مین سرسون پھولے + جام بلور کے ہاتھون ہی یہ کیفیت شب + (۲) آنکھون مین ٹیسو پھولنا (داغ) آپ کی آنکھون مین کسطرح نہ ٹیسو پھولے + زردی چہرۂ بیمار نظر آتی ہے +

سروکار داشتن کسے باکسے۔ (۱) غرض اٹکنا (آتش) ناز بیجا بھی نہ لے دل ناگوار طبع ہو + ابتو اٹکی ہے تری اُس ماہ پیکر سے غرض + (۲) غرض پڑنا۔ (ناسخ) پڑتی ہے روشن دلون کو تیرہ جانون سے غرض + جسطرح ہے شمع کو حاجت شب دیجور کی + (۳) غرض رکھنا۔ (ذوق) نہ رکھی خوبی و زشتی سے غرض آنسو وار + گھر مین مہمان جسے اہل صفا نے رکھّا + (۴) مطلب رکھنا (آتش) تو وہ مرجع ہی جس سے رکھتے ہین + کافر و رند و پارسا مطلب + (۵) واسطہ رکھنا۔ (۶) سروکار رکھنا۔

سست شدن ارادہ۔ (۱) وضو ٹھنڈے ہونا۔ (۲) وضو ڈھیلے ہونا (۳) وضو ٹوٹنا

سست گردانیدن کسے از ضرب لکد و چوب (۱) بوگرا نکالنا۔ (۲) بھُرکس نکالنا۔ (۳) پلپیتھن نکالنا۔ (امیر تقی) یان پلپیتھن نکلگیا وان بحر + اپنی ٹکی پکائے جاتے ہین (۴) اچار نکالنا۔ (۵) شل کر دینا۔

سست و کاہل بودن۔ (۱) الکسی کرنا

(۲) پاؤن توڑنا۔ (۳) بدن مٹی ہونا
(آتش) ہولے تند سے رہتا ہی بیم بربادی +
تپ درون سے ہوا ہی زبس بدن مٹی +
سُستی۔ (۱) الکسی۔ (۲) الکس۔ (۳)
کسالا۔ (ہجر) بعد فنا ہوئی ہے ہوا بگرد
میری خاک + دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا +
سعی کردن۔ (۱) ہاتھ پاؤن ہلانا۔ (آتش)
پہونچے تڑپ تڑپ کے بھی جلاد تک نہ ہم +
طاقت سے ہاتھ پاؤن زیادہ ہلا چکے + (۲)
اپنی سعی کرنا۔ (اشرف) اپنی سعی تو کر
دیکھتے احباب جیدن + سمجھاتے ہمین
بھی نہ بھلا ہے نہ برا ہے + (۳) سر پٹکنا
(۴) سر مارنا۔ (ذوق) پایا ذرا اثر نہ
کہین رات بھر پھری + سر مارتی یہ آہ سپہر
کہن کے ساتھ + (۵) ہاتھ پاؤن مارنا۔
(ناسخ) کشتی مے نے لگایا پار بیڑا ساقیا +
مدتون دریاے غم مین ہمنے مارے ہاتھ پاؤن +
سفید شدن موہاے سر۔ (۱) سفیدی آنا
(منیر) منیر آئی سفیدی عمر کیون غفلت مین
کھوتا ہی + کہ اٹھ صبح قیامت ہوگئی کس نیند
سوتا ہے + (۲) بال سفید ہونا (آتش)
محبت سے معشوق ترک کر آتش + سفید بال
ہوے موسم خضاب آیا + (۳) بال پکنا
(ہجر) پکے بالونمین بھی خامی کا اثر ہے بال
بال + آدمی خاطی ہی پروردہ ہی کچے شیر کا +
سکندری خوردن۔ (۱) سکندری کھانا۔
(۲) ٹھوکر کھانا۔
سکہ انگلشیہ ہندوستان۔ (۱) چہرے دار روپیہ
(۲) کلدار روپیہ۔ (۳) چہری روپیہ
(برق) چہری اتنے روپے سارے خزانے
مین نہین + جتنی لے کافر ترساتری تصویرین ہین +
سکّہ جاری شدن۔ (۱) سکّہ جاری ہونا (آتش)
دل جگر داغون سے دو تون ہین دکان
صراف کی + کشور دل مین ہی جاری سکہ
سلطان عشق + (۲) سکّہ چلنا (آتش)
کشور دل مین مرے یار ہے فرمانروا + سکہ
یوسف چلے مصر کے بازار مین +
سلامتی جان مقدم۔ (۱) جان ہی تو جہان ہی
(میر تقی) میر عمداً بھی کوئی مرتا ہی + جان
ہے تو جہان ہے پیارے + (۲) جان ہی
تو سب کچھ۔ (ذوق) تو جان ہی ہماری
اور جان ہی تو سب کچھ الخ
سلحشور۔ (۱) بانکا۔ (۲) ہتھیار بند۔ (۳)
اوچھی۔ (۴) لوہے مین ڈوبا۔
سلحشوری۔ (۱) بانکپن۔ (۲) بنکیتی (ہجر)
معشوق سے چلتی نہین عاشق کی بنکیتی +

اس کام مین کچھ کام نہین تیغ وسپر کا + (۳) اکڑ پھون (یا) اکڑ فون۔

سماعت کردن بتوجہ۔ (۱) کان رکھنا۔ (میر تقی) آغشتہ خون دل سے سخن ہی زبان پر + رکھے نہ تم نے کان بھی اس داستان پر + (۲) کان لگانا۔ (جرأت) گلشن مین جو وصف اُسکا کہون دھیان لگاکر + ہر گل مری باتون کو سُنے کان لگاکر +

سماعت نہ کردن۔ (۱) کان مین تیل ڈالنا (قائم) سوز پروانہ یون سُنے ہے چراغ + کان مین جیسے تیل ڈالا ہے + (۲) کانون مین اُنگلیان دینا۔ (آتش) اُنگلیان کانون مین دیتا ہے دم رفتار یار + ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا + (۳) کان پر جون نہ رینگنا۔ (اسیر) فریاد قیس کتنی ہے لے ساربان ضعیف + جون رینگتی نہین کبھی لیلے کے کان پر + (۴) کان مین روئی رکھ لینا۔ (ناسخ) شیشے مین کرتا ہون خالی محتسب میرا دماغ + پنبۂ مینا سے کان اپنا کرون ناچار بند + (۵) کان بند کرلینا۔ (آتش) دربان غریب خاک کرے عرض باریاب + کانون کو بند کرتے ہین میری خبر سے آپ +

سن رسیدہ۔ (۱) بوڑھا۔ (۲) پکّا پان۔

سنگدل۔ (۱) کرڑ۔ (۲) کٹّا۔

سنگدلی۔ (۱) دل سخت کرلینا۔ (آتش) اے بُت خدا کیواسطے دلکو نہ سخت کر + اس کعبے مین ضرور نہین فرش سنگ کا + (۲) دل سیاہ کرلینا۔ (آتش) اسقدر دل کو نہ کر اے بت سفاک سیاہ + زیب دیتی نہین اس کعبے کو پوشاک سیاہ + (۳) لہو سفید ہونا۔ (ناسخ) کیون ہو نہ جائے اہل جہان کا لہو سفید + الفت کا کرگیا ہی جہان سے فرار رنگ + (۴) دل نہ پسیجنا۔ (آتش) آتش عموش دل نہ پسیجیگا یار کا + بھیجنے ہے یہ مصرع موزون آہ کا + (۵) خون سفید ہونا۔ (ناسخ) خون سفید ایسا ہی ابنا ے زمان کا ناسخ + کیجیے قتل جو اُنکو تو ہو شمشیر سفید + (۶) آنکھ نہ پسیجنا۔ (آغا حجو مہدی) یان روتے روتے اشک کے دریا بہا دیے + اُس سنگدل کی آنکھ پسیجی نہ ایکدن + (۷) رحم نہ آنا۔ (۸) آہ نہ آنا۔ (نواب مرزا) رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے + تیرے پر نے کرون تو آہ نہ آئے +

سوال کردن۔ (۱) دامن پھیلانا۔ (ناسخ)

مصرع خام سے پہلے جو کسی کے آگے + یا رب ایسا
تو مجھے ہو نہ میسر دامن - (۲) ہاتھ پھیلانا (ناسخ)
گر چلین راہ طلب مین تو توڑ ڈالون اپنے پاؤن +
بس کہان راہ طلب مین ہاتھ پھیلاتا ہون مین +

سوختن - (۱) جلانا - (۲) جھلسانا (انشا) جھلسا ہے
اُسکے منہ کو جو چاہت کا نام لے + اس دلکی
آنچ مین کوئی کبتک جلا کرے + (۳) چرکا
دینا - (۴) پھونکنا - (۵) سلگانا (ذوق)
دے پھونک کہین دلکو مدت سے سلگتا ہے - آنچ
(۶) آگ رکھدینا - (آتش) نہایت بلبل
شیدا کا اُسنے دل جلایا ہے + جو بس ہووے تو
رکھدون آگ مین گلچین کے دامن پر + (۷) آگ
دینا - (ناسخ) دی آگ اُسنے پرتو رُخ سے
شراب کو + شرمندہ جام مے سے کیا آفتاب
کو + (۸) آگ لگانا - (ناسخ) مثل پروانہ
جو اُس محفل مین جائے عندلیب + آگ
اپنے آشیانے کو لگائے عندلیب + (۹) آگ
دکھانا - (پنڈت دیاشنکر نسیم) دو بال دیے
کہ لو مری لاگ + جب وقت پڑے دکھائیو آگ +
(۱۰) لو کا لگانا - (پنڈت دیاشنکر نسیم) یہ سنکے
وہ شعلہ ہو بھبھوکا + بولی کہ تجھے لگاؤن لوکا +

سوختہ شدن - (۱) جلنا - (۲) تاؤ کھانا -
(۳) بھلسنا - (۴) جھلسنا -

سوختہ شدن دل از رنج و غم - (۱) سوختی ہونا
(مولف) سوختی کیون ہو ہین غیر کے جلجانیسے +
کیا ہم اے شمع گئے گذرے ہین پروانے سے +
(۲) دل جلنا - (ناسخ) صبح تک ہر شب
فراق یار مین جلتا ہے دل + روز ہوتا ہے
چراغ داغ روشن شام سے + (۳) دل سے
دھوان اُٹھنا - (ذوق) اُٹھ ہی جائیگا یہ
اک دل سے دھوان آہ کے ساتھ + جب
تلک جلنے کا یہ سوختنی خوب نہین + (۴) کلیجا
کباب ہونا - (آتش) فصل بہار آئی ہے
دور شراب ہے + قاضی و محتسب کا کلیجا کباب ہے
(۵) جگر جلنا - (آتش) میرا جگر جلانے سے
کیا ہاتھ آئیگا + اُس ور کا پردہ لے نفس آتشین
جلا + (۶) جلکر کباب ہونا - (ناسخ) ہجر ساقی
مین بط مے ہو گئی جلکر کباب + جائے
قلقل اے صراحی آہ آتشبار کھینچ - (۷)
جگر کباب ہونا - (آتش) دل اپنا خون جو
بے ساقی و شراب ہوا + ہوائے سرو سے
کیا کیا جگر کباب ہوا -

سوراخدار شدن - (۱) چھدنا - (۲) چھلنی ہونا
(برق) کاوش مژگان سے چھلنی ہو گئے
پائے نظر + سوزن عیسیٰ زبان خار صحرا ہو گئی
(۳) چھننا - (جرأت) غربال سان کسی کو

فلک نے دیا نہ رزق + تیر بلا سے تا کہ سراپا
نہ چھن گیا +

سوگند بسر خوردن ۔ (۱) سر پہ ہاتھ رکھنا۔ (برق) نام اسکا ہے نزاکت کہ قسم کھانے کو + ہاتھ سر پہ جو رکھا پاؤن نہ اُنکا اُٹھا + (۲) سر کی قسم کھانا ۔ (وزیر) سر مرا کاٹ کے پچتایئے گا + کسکے پھر سر کی قسم کھائیے گا ۔ (۳) آپ کا سر بجائے قرآن ۔ (منہ سے کہنا) (آتش) سر ترا ہکو ہے مصحف کی جگہ + ہے ایمان تری سوگند اپنا +

سوگند بکلام الٰہی خوردن ۔ (۱) قرآن سر پہ اُٹھانا ۔ (ناسخ) مصحف رُخ کا جو بوسہ لیکے مین منکر ہوا + مجھ سے کہتا ہے کہ اب قرآن تو سر پہ اُٹھا + (۲) قرآن پہ ہاتھ رکھنا (۳) قرآن اُٹھانا ۔ (خواجہ وزیر) مصحف رُخ کی قسم مین ہے مزہ + ہم سے قرآن یہ اُٹھوائیے گا +

سہو ۔ (۱) بھول ۔ (۲) چوک ۔ (۳) بھول چوک

سیاست کردن ۔ (۱) مُنہ بگاڑ دینا (۲) سزا دینا (۳) سیدھا کرنا ۔ (آتش) ع کبک کو سیدھا کروگے پائے کج رفتار سے ۔ (۴) بل نکالنا ۔ (مومن) ہم نکالینگے سُن اے موج ہوا بل تیرے + اُسکی زلفون کے اگر بال پریشان ہونگے ۔ (۵) سیدھا بنانا ۔ (س) خم جب سے قد راست مین آیا سنبھل گئے + سیدھے بنے ہم ایسے کہ سب بل نکل گئے + (۶) خبر لینا ۔ (۷) سیدھا کرنا ۔ (مجنون) تیرے قامت نے کیا خوب ہی سیدھا اُسکو + سرو گلشن کو بہت دعوے رعنائی تھا + (۸) مرمّت کرنا ۔ (۹) علاج کرنا ۔ (مومن) جو کوئی کرے علاج اُنکا + اُس سے رہے خوش مزاج اُنکا ۔ (۱۰) ٹھیک بنانا ۔ (مومن) ناصح کو جو چاہون تو ابھی ٹھیک بناؤن + پر خوف خدا کا ہی کہ مین کچھ نہین کہتا + (۱۱) چچا بنا کے چھوڑنا ۔ (۱۲) چچا بنانا ۔

سیاہ روشدن ۔ (۱) منہ کالا ہونا ۔ (بحر) ع تیرے رُخ کے سامنے گھنگچی کا مُنہ کالا ہوا ۔ (۲) منہ مین کالک لگنا ۔ (عاشق) لیکے بوسہ کیا رقیب و سیہ رسوا ہوا + منہ مین کالک لگ گئی جب خال جانان چھپ گیا + (۳) روسیاہی ہونا ۔ (ناسخ) غم نہین گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے + سرخرو ہون اُس بت ناآشنا کے سامنے ۔

سیر شدن ۔ (۱) جی بھرنا ۔ (ناسخ) دم اخیر تو کرلون نظارہ جی بھر کر + ابھی سے خنجر خمدار آبدار نہو ۔ (۲) چھکنا ۔ (عاشق) دو بار چار آنکھ جو

ساقی سے ہو گئی + دو چار جام ایسے چڑھائے
کہ چھک گیا +

سیلی ہا زدن - (۱) طمانچے مارنا - (۲) لپڑ مارنا
(۳) تھپڑ مارنا - (۴) مُنھ لال کر دینا -
(محزون) برابری کا تری گل نے جب خیال کیا +
صبا نے مارے طمانچو نکے منھ کو لال کیا +

باب شین معجمہ

شاخ گوچک - (۱) ڈال - (۲) ڈالی -
(آتش) دونون کلائیان دو پھولونکی ڈالیان
ہین + گل کھائے ہین یہ مین نے خوبان گلبدن پر +
(۳) ٹہنی -

شاخہا کشیدن - (۱) شاخین لگانا - (ذوق)
بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو + شاخین بھی گر لگائین
تو لیکر ہرن کے شاخ + (۲) سینگیان
لگانا - (۳) سینگیان کھینچنا -

شاد شدن - (۱) خوش ہونا - (ناسخ) خوش بہت
ہوتے ہین نادان ماہ نو کو دیکھکر + اک مہینا
عمر کا ہوتا ہی کم ہر ماہ مین + (۲) دل باغ
باغ ہونا - (ناسخ) ملا ہے آج وہ رشک چمن
مجھے عریان + خوشی کے مارے ہی دل باغ باغ
گنگا مین + (۳) کلیجا ٹھنڈا ہونا (غالب)
دیکھکر غیر کو کیون ہو نہ کلیجا ٹھنڈا - آگے

(۴) باغ باغ ہونا - (ناسخ) روح سعدی
ہو گئی ہوگی خوشی سے باغ باغ + آج پڑھنے
کیلیے اُسکو گلستان چاہیے + (۵) دل شگفتہ
ہونا - (ذوق) برنگ غنچہ پیکان غنچہ تصویر +
شگفتہ اپنا نہ دیکھا کسی بہار مین دل + (۶)
نہال ہونا - (ناسخ) بوٹا سا قد جو تیرا دیکھا +
نرگس کی ہوئین نہال آنکھین - (۷) طبیعت
شگفتہ ہونا - (ناسخ) اگرچہ آئی ہی برسات
پھول پھولتے ہین + ہوئی شگفتہ طبیعت نہ
ہم ملولون کی + (۸) پھولنا - (آتش) نہ
بیٹھ پھول کے تو شاخ گل پر اے بلبل + خرابی
ہی خس و آتش کے اتفاق سے ہی + (۹) دلکی
کلی کھلجانا - (امانت) یان کلی دلکی کھلی
اور اُدھر انگیا مسکی + لب نازک سے صدا آنے
لگی بس بس کی - (۱۰) پھولا نہ سمانا -
(آتش) کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا +
وہ گل ملے اگر تو نہ پھولا سماؤن مین + (۱۱)
جامے مین پھولا نہ سمانا - (پنڈت دیا شنکر
نسیم) پوشاک اُتار اُتر کے لایا + پھولا نہ
وہ جامے مین سمایا +

شادمانی کردن - (۱) اش اش کرنا - (۲)
وجد کرنا -

شادی کتخدائی - (۱) شادی ہونا - (پنڈت دیا شنکر نسیم)

شادی جو ہوئی تو غم ہوا دور + فردوس سے گھر کو آئی وہ حور + (۲) بیاہ ہونا۔ (۳) عقد ہونا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) جب عقد کی اُنکے ساعت آئی + دو رشتو نمین اک گرہ لگائی۔ (۴) نکاح ہونا۔ (۵) پھول کھلنا۔ (بحر) نو عروسان بہاری کے مگر پھول کھلے + نوبتین غنچے بجاتے ہین چمن زارون مین +

شاماکچہ۔ (۱) انگیا۔ (شیخ امان علی سحر) بوسہ لیا ہی یار کی انگیا کے پان کا + کھایا ہے پان آج نئے خاصدان کا + (۲) محرم (عاشق) وصل کی شب بند محرم کے نہ ہمسے کھل سکے + طوطے ہاتھون کے اُڑے انگیا کی چڑیا دیکھکر +

شامت واد بار۔ (۱) شامت آنا۔ (۲) روٹیان لگنا۔

شان وشوکت نمودن۔ (۱) اُڑ چلنا۔ (بحر) کبھی جو زیب بدن جامہ زری ہو جائے یہ اُڑ چلون کہ پری کو بھی بے پری ہو جائے۔ (۲) بھڑک دکھانا۔ (ناسخ) دبی تھی آگ جو سینے مین پھر بھڑک اُٹھی + کل اُس بھبھوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو +

شاہجہان آباد۔ (۱) دلّی۔ (۲) دہلی۔

شب باشی زدن فی مرد۔ (۱) رکھنا۔ (۲) رہنا

شب بیداری۔ (۱) جاگ۔ (۲) آنکھو نمین رات کٹنا۔ (صبا) شاہد ہے آسمان ستارے گواہ ہین + آنکھو نمین کاٹتے ہین شب انتظار روز + (۳) تارے گننا۔ (بحر) تارے گنتے رات کٹتی ہے نہین آتی ہی نیند + دلکو تڑپاتا ہی ہجر آنکھون کو ترساتی ہی نیند + (۴) آنکھون آنکھو نمین رات کٹنا۔ (حبیب) آنکھون آنکھو نمین کٹی رات آلہی توبہ + سُننے لائق ہین مصیبت کی ہماری باتین + (۵) آنکھون مین سحر کرنا۔ (حبیب) زندگی ہجر مین کیا خاک بسر ہوتی ہے + غم کی جو رات ہے آنکھو نمین سحر ہوتی ہے +

شب بیداری زنان بسرود سرائی۔ (۱) خدائی رات۔ (بحر) تیرے آنے کی دعا مانگا کیے جاگا کیے + رات بھر عالم رہا سا یہ بیت خدائی رات کا + (۲) رتجگا۔ (بحر) ہے شب وصل خوشی مین ہو بسر آجکی رات + رتجگا کیجیے لے رشک قمر آج کی رات +

شبخون زدن۔ (۱) چھاپا مارنا۔ (برق) بے خبر قتل کیا شب کو صف مژگان نے + چھپ کے فوج بت بے رحم نے چھاپا مارا۔ (۲) پڑاؤ مارنا۔

شتاب رفتن - (۱) ہوا پر سوار ہونا - (۲) ہوا ہونا - (بحر) دوڑا مین دیکھنے جو سواری یار کو + آنکھو مین خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا + (۳) ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا - (آتش) پیادہ پا جو چمن مین بہار کو دیکھا + ہوا کے گھوڑے پہ باد خزان سوار ہوئی + (۴) اُڑنچھو ہوجانا - (بشیر) شیطنت سے نہین باز آتا ہے اپنی اغیار + تم ذرا ہونٹ ہلا دو تو اُڑنچھو ہوجائے - (۵) پاؤن اُٹھائے جانا (امیر) ع - اک ذرا پاؤن اُٹھائے ہوے جانا قاصد + (۶) اُڑجانا - (ناسخ) اُڑگیا مجکو نظر آتے ہی کیا وہ شہسوار + رشتۂ نظارہ گویا تازیانہ ہوگیا - (۷) جھپٹنا - (۸) لپکنا (پنڈت دیاشنکر نسیم) سنتے ہی وہ بیقرار لپکا + دوڑا بے اختیار لپکا - (۹) دوڑنا (پنڈت دیاشنکر نسیم) ع دوڑا بے اختیار لپکا - (۱۰) چنپت ہونا - (ناسخ) چاندنی دابی بغل مین اور چنپت ہوگیا + رات جو جلوہ نظر آیا تمھارا چاند کو + (۱۱) کافور ہوجانا (بحر) وہ بال کھولے ہوئے چڑھ گئے جو کوٹھے پر + فلک سے ہوگئی کافور مشکناب گھٹا - (۱۲) لمبا ہونا - (رشک) قیامت شہرہ ہے بالاے موزون کی بلندی کا + سُنتے طوبے جو اُسکو گلشن جنت سے لمبا ہو +

شتابی - (۱) جھٹ پٹ - (ناسخ) گلے سے میرے لگو آکے یا گلا کاٹو + جو اسمین آپ کو منظور ہو وہ جھٹ پٹ ہو - (۲) تُرت (۳) تُرت پُھرت - (۴) پھُرتی سے - (۵) جھپ جھپ - (۶) جلدی (۷) جلدی سے - (۸) جلد - (۹) بات کہنے مین - (جرأت) بات کہنے مین کیونکر وہ جِلاوے مردہ + اُسکی جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کے ساتھ +

شخصے کہ از آدمیت خارج باشد - (۱) ہوش - (۲) ہیولا -

شخصے کہ جملہ عیوب داشتہ باشد و آوارہ و مفسد و عیار ہم بود - (۱) آٹھون گانٹھ کمیت - (رشک) ملگئے چار آٹھون گانٹھ کمیت + ہوگیا یار آٹھون گانٹھ کمیت + (۲) بارہ باٹ - (ذوق) لے ذوق فلک آپ ہے بارہ حصہ + سودا ہو نہ کیون زیر فلک بارہ باٹ - (۳) بارہا - یہ ہندستان کے ایک مقام کا نام ہے جہان کے سادات کسی وقت مین مفسد و جری ہوتے تھے اب مجازاً ہر ایسے شخص کو جو مفسد اور جری ہو بارہا کہتے ہین -

شخصے کہ در ہر امر آمادہ فساد شود - (۱) بگڑے دل - (۲) تتا توا -

شخصے کہ قیامش جائے نباشد - (۱) اُٹھاؤ چولھا - (۲) اُٹھلو -

شدت رعب - (۱) گابھنی کا گابھ ڈالنا (۲) ہگ دینا - (۳) ہگ مارنا - (میان جہم کین) تیغ کھینچی جس گھڑی تھی حیدر کرار نے + ڈر کے مارے ہگ دیا تھا لشکر کفار نے (۴) حوض ہونا - (پنڈت دیاشنکر نسیم) حوض اُسکی ہوئی یہ دیکھتے ہی + فوارہ تو گم خزانہ باقی +

شدت سرما - (۱) دانت سے دانت بجنا - (جراُت) بج رہے ہین اب اُسکے دانت سے دانت + اور بدن ہوگیا ہے سوکھ کے نانت - (۲) کڑکڑاتا جاڑا ہونا - یا پڑنا -

شدت گرما - (۱) آگ برسنا - (ناسخ) آگ برسے تو نہین جائے عجب فرقت مین + ہے یہ وہ دل سوزان نہین گھنگھور گھٹا + (۲) انگارے برسنا - (۳) چیل کا انڈا چھوڑنا (۵) کہے ہی العطش آتش مین ققنس + زمین پر چیل انڈا چھوڑتی ہے +

شراب - (۱) لال پری - (۵) روز شیشے مین اُترتی ہے یہان لال پری + ساقی انجمن عیش بھی حایل ٹھہرا + (۲) پھوں - (بحر) مین نام پھول کا لیکر گنا ہگار ہوا + شراب جان کے قاضی گلے کا ہار ہوا +

شرط بستن - (۱) شرط لگانا - (۲) شرط بدنا - (ناسخ) مین اکیدم ابھی پیتا ہون محتسب خم کو + جو شرط چاہے تو شیشے شراب کے بدلے - (۳) داؤن لگانا - (بحر) ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے + ہمنے یہ داؤن بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا + (۴) شرط باندھنا (مومن) یا وہ ڈبو دیوے زمین یا ہم ڈبو دیوین فلک + آجائے تو روتے ہین ہم شرطا برتر سے باندھکر + (۵) بازی بدنا - (پنڈت دیاشنکر نسیم) رنگ اُسکا جما تو لاکے چوسر + کھیلی وہ کھلاڑ بازی بدکر +

شرمندہ ومنفعل شدن - (۱) آب آب ہونا (آتش) یہ انفعال گنہ سے مین آب آب ہوا + کہ میرا کاسۂ سر کاسۂ حباب ہوا + (۲) تھوڑا تھوڑا ہونا - (بحر) بڑھتے بڑھتے حسن روز افزون نے یہ پایا فروغ + تھوڑا تھوڑا یار کے آگے قمر ہونے لگا + (۳) شرم آنا (قلق) شرم ہم صحبتون سے آتی ہی - الخ (۴) آنکھ جھپینا - (قلق) شرم ہم صحبتون سے آتی ہے + خود بخود آنکھ جھپی جاتی ہے +

(۵) پانی پانی ہونا۔ (ناسخ) پانی پانی رشک
دندان سے ستارے ہو گئے + آسمان سے
ماہ تابان ابر باران ہو گیا۔ (۶) جھینپنا۔ (۷)
کٹ جانا۔ (میر تقی) سنبل تمھارے
گیسوون کے غم مین لٹ گیا + ابرو کی تیغ
دیکھ کے مہ عید کٹ گیا۔ (۸) آنکھ اٹھا کر
نہ دیکھا جانا۔ (ے) سن جو کم ہے انھین
عاشق سے حجاب آتا ہے + آنکھ اٹھا کر ابھی
دیکھا بھی نہین جاتا ہے + (۹) پسینا آجانا
(آسیر) محفل یار مین اغیار کا آنا کیسا + آگیا
مجکو پسینا جو ہوا بھی آئی۔ (۱۰) آنکھ لجانا
(امیر یار علی) گل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی
ہے نسیم + کیون لجائی آنکھ اس نرگس کی کیون
محجوب ہے + (۱۱) کھسیانا۔ (۱۲) پسینے پسینے
ہو جانا۔ (۱۳) شرمانا۔ (۱۴) لجانا۔
(پنڈت دیا شنکر نسیم) اقرار مین تھی جو ہیچپائی +
شرمائی لجائی مسکرائی + (۱۵) گریبان مین
منھ ڈالنا۔ (آتش) بہار گل کی جو دیوانگی
یاد آئی آنکھون کو + بہت رویا مین منھ کو ڈالکر
اپنے گریبان مین + (۱۶) آنکھ لجائی ہوئی
ہونا۔ (بشیر) لجائی ہوئی آنکھ آفت کی ہے +
تری جو ادا ہے قیامت کی ہے۔ (۱۷) آنکھ
نہ ملانا۔ (۱۸) سر نہ اٹھانا۔ (داغ)

سر اٹھاتے ہی نہین آنکھ ملاتے ہی نہین +
لذت وصل ملی لذت دیدار گئی۔ (۱۹) سر
بگریبان ہونا۔ (آتش) رونے پر میرے
ہوا ہنسکے وہ گل شرمندہ + غنچہ سان سر
بگریبان نہ ہوا تھا سو ہوا + (۲۰) آنکھین
زمین سے لگ جانا۔ (آغا جو ہندی)
مین نے کیا جو عذر وفور جلال پر + اس
مہروش کی لگ گئین آنکھین زمین سے +
(۲۱) آنکھ جھپکنا۔ (آسیر) جھپکے تو نگرون
سے مری آنکھ کسطرح + نادان وہ مال پر ہین
مین اپنے کمال پر + (۲۲) سر گریبان مین
ڈالنا۔ (میر تقی) کیا نظر گاہ ہے کہ شرم سے
گل + سر گریبان مین ڈال لیتے ہین۔ (۲۳)
کھپنا۔ (۲۴) شرمندہ ہونا۔ (ذوق)
کیون جی کے ہجر مین ہوے شرمندہ یار سے +
اب مر رہے ہین اسکی پشیمانیون مین ہم۔
(۲۵) پشیمانی مین مرنا۔ (ذوق) ع اب
مر رہے ہین اسکی پشیمانیون مین ہم + (۲۶)
آنکھ جھک جانا۔ (صبا) چشم حسرت سے
جو دیکھنے لگے ہم + آنکھ جھک جائیگی شرمائیگا
(۲۷) آنکھ نیچی ہونا۔ (۲۸) سر جھکنا (ہجر)
کسی سے آنکھ نیچی ہو نہ میرا سر جھکے یا رب +
مجھے ٹکڑا زمانے مین میسر ہو تو ایسا ہو۔

(۲۹) بغلین جھانکنا۔ (۳۰) پانی مرنا
(۵) گرائے چار آنسو بھی نہ آکر میرے مرد کے
پر + سبب کوئی تو ہوگا اُنہین پانی کچھ تو
مرتا ہے + (۳۱) گھڑے پانی کے
پڑنا۔ (اسیر) ترے گالون کے آگے کان
گل اکثر پکڑتے ہین + حضور چشم نرگس پر
گھڑے پانی کے پڑتے ہین + (۳۲) گردن
نہ اُٹھانا۔ (۳۳) گریبان مین مُنھ
چھپانا۔ (میر تقی) کہا صبحدم مین نے
غنچے سے جا کر + کھلے بند مرغ چمن سے
ملا کر + تو بولا کہ فرصت یہان اک تبسم + سو
وہ بھی گریبان مین منھ کو چھپا کر + (۳۴) رنگ
کٹ جانا۔ (ناسخ) ہوتے ہین ترے آگے
گل سُرخ یاسمین + کٹتا ہے مارے
شرم کے بے اختیار رنگ +
(۳۵) خمیازہ کھینچنا۔ (آتش) خون ناحق کا
مرے کھینچیے گا خمیازہ + ہاتھ ملیے گا بہت
ملکے حنا میرے بعد + (۳۶) غیرت آنا۔
(ناسخ) ضبط مین کرتا نہین آتی ہی غیرت
دوستو + کیا نکالون اپنے منھ سے آہ بے
تاثیر کو + (۳۷) غیرت ہونا۔ (ناسخ)
روگ الفت کا لگائے پھرتے ہین ہم ساتھ
ساتھ + لوگ مرتے جاتے ہین ہوتی نہین

غیرت ہمین۔ (۳۸) غیرت سے مرنا۔ (ناسخ)
غیر جب کہتا ہے اُسپر مین بھی مرتا ہون تب
آہ + وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا
ہو نہین + (۳۹) عرق عرق ہونا۔ (آتش)
گنہ کسی نے کیا تھرتھرایا دل اپنا + عرق عرق
ہوئے ہم جسکو انفعال ہوا + (۴۰) زمین مین
گڑ جانا۔ (آتش) دیکھا تجھے جو خون شہیدان
سے سُرخ پوش + ترک فلک زمین مین خجالت سے
گڑ گیا + (۴۱) گڑ جانا۔ (ناسخ) گڑ گئے
گلبن چمن مین شرم سے تیرے حضور + اب
زر گل ہے صاف قارون کا خزانہ ہو گیا + (۴۲)
نگاہ نیچی کر لینا۔ (میر) ہم سے تو نگاہ نیچی
کر لی + اور غیر سے آنکھ یون لڑائی + (۴۳)
زرد ہو جانا۔ (ناسخ) گل ہوئے جب زرد
تیرے روئے رنگین کے حضور + خار گلچین
مین جو تھا خار مغیلان ہو گیا + (۴۴) گردن
جھکنا۔ (ناسخ) کیونکر ترے آگے نہ جھکے
حور کی گردن + چیتے کی کمر شعلے کا مُنھ نور کی
گردن + (۴۵) آنکھ سامنے نہ کرنا۔
(اشرف) آنکھ تک سامنے نہین کرتے +
وصل مین یہ حجاب کیسا ہے + (۴۶) آنکھ
سامنے نہونا۔ (آتش) سامنے ہوتی نہین
اُس شمع رو کے اپنی آنکھ + اے صبا محفل سے

پروانے کی خاکستر اُٹھا۔ (۴۷) آنکھ اُٹھ نہ سکنا۔ (منیر) کیا ترم تھی پیش داور حشر + قاتل کی بھی تو اُٹھ سکی آنکھ + (۴۸) آنکھ اونچی نہ ہونا۔ (حبیب) تری آنکھون سے چمن مین یہ ہوئی شرمندہ + کبھی اونچی نہ ہوئی نرگس بیمار کی آنکھ + (۴۹) آنکھون پر ہاتھ رکھ لینا (حبیب) ہر ادا مین تری اسطرحکی معشوقی ہے + ہاتھ آنکھون پہ بھی رکھے تو دُلھن کی صورت + (۵۰) آنکھ اُٹھائی نہ جانا۔ (حبیب) ظاہر ہے بناوٹ کی ہے بزم تمھاری + اللہ رے حیا آنکھ اُٹھائی نہین جاتی +

شریف و نیکخو۔ (۱) بھلا آدمی۔ (منتظر) ہے آرزو کہ مجکو خدا آدمی کرے + گر آدمی کرے تو بھلا آدمی کرے۔ (۲) بھلا مانس (۳) مرد آدمی۔

شست بنا بر شکار ماہی۔ (۱) بنسی (۲) کانٹا۔ (ناسخ) لگائے کانٹے مین ٹکڑا کوئی مرے دل کا + جو چارہ چاہیے اے گلعذار مچھلی کا +

شق شدن دیوار۔ (۱) دیوار مسک جانا۔ (اسیر) مین گیا نہ میرے گھر سے اُٹھا سلطنت کا بوجھ + دیوار بار ظل ہما سے مسک گئی + (۲) دیوار کھل جانا۔ (داغ) نالون سے شق ہوا نہ جگر پاسبان کا + دیوار قیدخانہ مگر بارہا کھلی +

شقوق بر آوردن ور امرے۔ (۱) شاخسانہ۔ (آتش) نہ زلف یار کا خاکہ بھی کر سکا مانی + ہر ایک بال مین کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا + (۲) شاخین نکالنا (آتش) مصرع سرو مین لاکھون ہی نکالون شاخین + باندھون مضمون جو قدیار کی رعنائی کا۔ (۳) پے نکالنا (رشک) ع پے نکالیگا کسیطرحکی پیمانون مین +

شکایت بخت خود کردن۔ (۱) اپنے نصیبون کو رونا۔ (جرأت) رو اب دلا نصیبون کو اپنے کہ یان سے وہ + رک رک کے تیرے اشک بہانے سے اُٹھ گیا۔ (۲) تقدیر کا گلہ کرنا۔ (ع) تقدیر کا گلہ ہے کسی سے گلہ نہین + (۳) اپنے لکھے کو رونا۔ (تسلیم) خط کے لکھنے سے اور بگڑے وہ + اُسے لکھے کا اپنے رونا ہے +

شکم۔ (۱) پیٹ۔ (ع) شیشے کیطرح پیٹ مین پچتا نہین پانی۔ (۲) کُتا۔ (۳) دوزخ (درد) پیدا کرے ہر چند تقدس بندہ + مشکل

ہے کہ حرص سے ہو دل برکندہ + جنت مین بھی اکل و شرب سے کیا ہی نجات + دوزخ کا بہشت مین بھی ہوگا دھندہ +

شک و شبہہ شدن - (۱) شک ہونا۔ (آتش) جس سے لپٹا سوکھا مجنون کیطرح سے وہ درخت + عشق پیچے پر مجھے ہوتا ہی شک زنجیر کا + (۲) شک آنا۔ (آتش) پھر بھی چکے شمشیر گلے پر کہین آتش + جلاد کو شک آتا ہی تقصیر مین میری + (۳) اور گمان گذرنا۔ (ذوق) کچھ اور گمان دلمین ترے گذرے نہ کافر + یاد اسلیے مین سورۂ یوسف نہین کرتا + (۴) شک پڑنا۔ (آتش) ہوئی حجت مجھے غنچے کے چٹکنے کی صدا + شک پڑا تھا دہن یار مین گویائی کا + (۵) دال مین کالا معلوم ہونا۔ (س) بے وجہ نہین اُسنے خط منھ پہ نکالا ہے + دل مجھ سے یہ کہتا ہے کچھ دال مین کالا ہے +

شکر گذاری - (۱) شکرانہ کرنا۔ (آتش) شکرانہ ساقی ازل کرتا ہی آتش + لبریز مے شوق سے پیمانہ ہے اُسکا + (۲) شکر بجا لانا۔ (ذوق) کھا کے زخم تیغ قاتل جو بجا لائے نہ شکر + کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہین + (۳) شکر کرنا۔ (ناسخ) کیا عجب ہے، شکر محسن کا بشر کرتے نہین + ہے زبانِ برگ سے ہر گل ثنا خوانِ بہار +

شگاف - (۱) درز - (۲) دڑاڑ - (۳) سانس

شگفتن گلہا - (۱) ڈہڈہانا۔ (س) سبزے کا کہین وہ لہلہانا + لالے کا کہین وہ ڈہڈہانا + (۲) کھلنا۔ (ذوق) ع۔ کھلے ہی جاتے ہین سب غنچے ز بہے فرط نشاط + (۳) بکسنا (نیر) خالی شگفتگی سے جراحت نہین کوئی + ہر زخم یان ہی جیسے کلی ہی بکس رہی +

شل شدن پا - (۱) پاؤن بھر جانا - (۲) پاؤن تھک جانا - (۳) پاؤن رہجانا - (س) پاؤن کبھی کوچۂ جانان مین حیف + رہ نہ گئی نقش قدم کی طرح + (۴) پاؤن شل ہوجانا

شُلّہ - (۱) حیض کا لتہ - (۲) گدّی۔

شماتت - (۱) بتلین بجانا - (۲) کوئی مرے کوئی ملارین گائے - (۳) کسی کا گھر جلے کوئی تاپے۔

شمشیر - (۱) تلوار - (۲) اونا - برا و معروف۔ (ناسخ) ہے جو عاشق تیرے ابرو پہ ہلال + آگے تھا تیغ اب وہ اونا ہوگیا - (۳) گُتّی (رشک) غلاف سے جو کھنچی میرے جسم مین ٹھہری + کہان رہی تری گُتّی میان سے باہر + (۴) کرچ - (۵) کھانڈ - (۶) دھوپ

بضم دال مخلوط الہا و واو مجہول - (۶) سروہی (ناسخ) قتل کرتا رہا اغیار کو قاتل ناسخ + نہ کوئی ہاتھ سروہی کا ادھر چھوڑ دیا +

شمشیر از نیام کشیدن - (۱) تلوار کھینچنا - (ناسخ) دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ ای خونخوار کھینچ + اس سے تو بہتر ہے میرے قتل کو تلوار کھینچ - (۲) تلوار گھسیٹنا - (آتش) چٹانے کو جو سنگ سے ترک اُسے تو نے گھسیٹا ہے + شہادت خواہ پھڑکے ہین تری تلوار پر کیا کیا + (۳) تلوار میان سے لینا - (بحر) ملک گیری پہ اگر میان سے جانان لیتا + مورچہ تیغ کا اقلیم سلیمان لیتا +

شمیم - (۱) لپیٹ - (انشا) سحر بہار کی خوشبو مین آگئی یہ لپیٹ + کہ صاف چاند سے مکھڑون کے کھل گئے گھونگھٹ + (۲) مہک -

شناخت - (۱) آنکھ - (ذوق) دکھلائے لیکے ہم نے جو اپنے در سرشک + قائل ہماری آنکھ کے سب جوہری ہوئے + (۲) اٹکل (حبیب) چھپکے تم جاتے تھے کل دشمن کے ساتھ + اب ہمین کیا اتنی بھی اٹکل نہین + (۳) پرکھ - (۴) جانچ -

شناختن - (۱) پہچاننا - (۲) تاڑ جانا - (نواب مرزا) ہوتے آفت کے ہین یہ پرکالے + تاڑ جاتے ہین تاڑنے والے +

شنا کردن - (۱) پیرنا - باے فارسی مفتوح - (۲) تیرنا - تاے فوقانی مفتوح -

شناور - (۱) پیراک - (بحر) آپ اپنے آنسوؤن مین بہ چلے مثل نگرگ + گوے سبقت لیگئے ہم ناتوان پیراک سے + (۲) تیراک - (آتش) پار اُترا صاف بحر بے کنار عشق سے + روتے روتے مرگیا جو بحر مین تیراک تھا +

شوخ و شریر - (۱) گرم - (جرأت) اللہ ری شرارت تری اللہ ری شوخی + ایسا تو کوئی ہم نے نہ دیکھا نہ سنا گرم + (۲) گرما گرم - (بحر) تو وہ گرما گرم ہی بہزاد گر کھینچے شبیہ + سایہ بنجائے دھوان روغن جلے تصویر کا + (۳) چنچل - (جرأت) چنچل سا یہ کون وبر وہی + دل رہین کبھو نہین کبھو ہے + (۴) چلبلا - (انشا) عشق نے مجھپر اُٹھایا اور تازہ اُشغلا + لیگیا دل چھین اک میلا کچیلا چلبلا + (۵) اچپلا - (مثنوی عالم) تھی مگر دلپذیر اک بیباک + اچپلی گرم ڈھیٹ اور چالاک + (۶) حرّاف - (آتش) دلفریبی کا نہین کونسا انداز آتا - چھوڑتا جان کو عاشق کے وہ حراف نہین +

شوخی و شرارت - (۱) اچپلاہٹ - (جرأت) نظر اُس برقوش کی اچپلاہٹ جسکو آئی ہو + کھُلے عقدہ اُسی پر آہ اپنے تلملانے کا + (۲) چھل بل - (بحر) کوئی معشوق گرما گرم ایسا تم نے دیکھا ہے + کیا ہی مات پریون کو بھی تم نے اپنی چھل بل سے + (۳) اچپلاپن (۴) چلبلاپن - (۵) آنکھین آسمان پر ہونا - (۶) دیدہ ہوائی ہونا (جرأت) نکلتے ہی مرے سینے سے لوگردون پہ جا چمکی + یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہی + (۷) گرمی کرنا - (رشک) مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دُہری گرمی + خود جلانا مجھے خود آگ بھولا ہونا - (۸) چلبلاہٹ - (منیر) یون کہنے کو حسین لاکھون ہین لیکن میرے قاتل کی + ادا دلکش غضب شوخی قیامت چلبلاہٹ ہے +

شور و غوغا - (۱) غل کرنا - (ناسخ) تو نے ظالم دل روشن جو ہمارا توڑا + غل فرشتون نے کیا عرش کا تارا توڑا + (۲) سوتے مُردے جگانا - (مومن) گر خواب مین آنکر جگایا + سوتے مُردے جگائینگے ہم + (۳) غل مچانا (ناسخ) وصل کی شب غل مؤذن نے مچایا وقت صبح + کیا خروس ہیچل بہر اذان پیدا ہوا + (۴) مکان ہلا دینا - (آتش) فغان کرتا ہون جب اندام مین رعشہ سا ہوتا ہی + دل دیوانہ کا نالہ ہلا دیتا ہے زندان کو + (۵) کان کے پردے پھٹنا - (ناسخ) غل مچایا ہی جنون کیا مری زنجیر نے آج + پھٹ گئے پردے گریبان کیطرح کانون کے + (۶) غوغا کرنا - (۷) شور کرنا - (ناسخ) جلد ہو مست یہی کر رہی ہی شور گھٹا الخ (۸) شور اُٹھانا - (غالب) دلمین پھر گریہ نے اک شور اُٹھایا غالب + آہ جو قطرہ نہ نکلا تھا سو طوفان نکلا + (۹) جھائین جھائین کرنا (۱۰) آسمان کو ہلانا - (حزین) خدا شاہد وہ بت واقف نہین آہ غریبان سے + ہلایا ہے انھین نالون سے ہمنے آسمانون کو + (۱۱) آسمان سر پر اُٹھانا - (رند) شور و شر کرتے ہین یہ ہستی دو روزہ پہ + آسمان اہل زمین سر پہ اُٹھا لیتے ہین + (۱۲) زمین سر پر اُٹھانا - (میر) زمین سر پہ اُٹھائی کبک نے رفتار رنگین سے + خرامان ناز سے تو بھی ہو اے سرو روان میرے + (۱۳) باغ یا مکان سر پر اُٹھانا - (ناسخ) گر پڑے پائے حنائی دیکھکر گلزار مین + نالون سے گلزار کو سر پہ اُٹھائے عندلیب +

شوہر - (۱) خاوند - (۲) خصم - (۳) میان -

شہر - (۱) مہینا - (تجر) ع ابتک نہ کئے یہ بھی مہینا گذر گیا + (۲) چاند - (تجر) خالی کا چاند آپ کی فرقت مین بھر گیا + ابتک نہ آئے یہ بھی مہینا گذر گیا +

شہرت یافتن خبرے - (۱) اُڑتے اُڑتے طاق پر بیٹھنا - (مرزا والاجاہ عاشق) اے صنم کہہ نہ عاشق ابرو + اُڑتے اُڑتے نہ طاق پر بیٹھے + (۲) حلق سے نکلنا خلق مین پڑنا - (۳) منہ سے بات نکلکر پرائی ہونا - (آتش) یہ صدا آتی ہی خموشی سے + منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات +

شہرہ آفاق شدن - (۱) ہوا بندھنا - (تجر) بندھگئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا مین + گل ترے آگے چراغ مہ کنعان ہوگا - (۲) ڈنکے بجنا - (محبت) بلند آواز سے کہتا ہون مجنون کی گئی نوبت + محبت آج ملک عشق مین ڈنکا بجاتا ہی + (۳) نام نکلنا (میر تقی) ع عنقا کیطرح اپنا عزلت سے نام نکلا + (۴) جھنڈا گڑنا - (ناسخ) آیا جو شرح لعل لب یار کا خیال + جھنڈا قلم کا شہر بدخشان مین گڑ گیا + (۵) توتی بولنا - (تجر) شہرہ ہے اُس سبزۂ رخسار کا + خوب تیی بولتا ہی یار کا -

شئے اعلےٰ در پردہ شئے ادنےٰ - (۱) تل کی اوٹ پہاڑ - (۲) تنکے کی اوٹ پہاڑ

شئے بدترونا کارہ - (۱) بلا بدتر - (۲) الماغونچی - (۳) بلا بوغما - (۴) الم غلّم - (۵) آخور - (۶) زرغل -

شیر بہا - (۱) ساچق - بَری -

شئے مہلک خوردن - (۱) ہیرے کی کنی کھانا (داغ) آنسو نہ پیے جائینگے اے ناصح نادان + ہیرے کی کنی جان کے کھائی نہین جاتی + (۲) زہر کھانا - (امیر) میر مین تجھ پہ زہر کھاؤنگا الخ (۳) افیون کھانا - (نواب مرزا) ناحق افیون مجھ پہ کھائی ہی + مرتے جوگے کی شامت آئی ہی + (۴) سنکھیا کھانا - (۵) ہیرا کھا + (۶) کچھ کھا کے مرجانا - (تجر) ع بھوکا تمھاری دید کا کچھ کھا کے مرگیا +

شئے نادرونایاب - (۱) سرخاب کا پر - (۲) شاخ زعفران - (۳) عنقا - (آتش) سایہ کرتے ہین ہما اُڑکے پرون سے اپنا + ترے رخسار سادہ عجب پہ عنقا ہے وہ رُخ -

شئے ناگوار خاطر - (۱) جان کا جنجال - (۲) جان کا روگ - (س، ص) خدا کبھی مرض عشق آدمی کو نہ دے + کہ روگ جان کو دل کو عذاب ملتا ہے +

باب صاد مہملہ

صاحب دراک شدن۔ (۱) آنکھین رکھنا (رند) صورت آباد سے جاتے ہین طلبگار وصال + حق یہ ہی رکھتے ہین کا فرو دیندار آنکھین + (۲) آنکھین ہونا۔ (بشیر) دیکھتے ہی دیکھتے سب سوجھتا ہے نیک و بد + آپ کی آنکھین چرانے سے مری آنکھین ہوئین +

صادق الاقرار۔ (۱) ایک ہی اپنی بات کا ہی (جرأت) جاتے ہی اُسکے آئیو لے مرگ تو شتاب + جانے کہ یہ بھی ایک ہی ہے اپنی بات کا + (۲) بات کا پورا۔ (داغ) نہ نکلا کوئی بات کا اپنی پورا + جو نکلا تو صرف ایک منصور نکلا +

صاف صاف گفتن۔ (۱) صاف کہنا۔ (۲) صاف صاف کہنا (۳) لگی نہ رکھنا (ذوق) ع رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی۔ (۴) کھری کہنا۔ (آتش) دم لاکھ محبت کا تری غیر بھرین یار + باور نہ کیا چاہیے کھوٹون کی کھری کا +

صاف شدن پرتو ماہ۔ (۱) چاندنی صاف ہونا۔ (ناسخ) خوب دیکھون اے شب غم ہے مکدر چاندنی + بعد بارش صاف ہو جاتی ہے اکثر چاندنی + (۲) چاندنی نکھرنا۔ (آتش) غسل کر کے تجھکو بھی لازم ہی تبدیل لباس + چاندنی نکھری ہے خوب اے مہ لقا برسات کی۔

صبح صادق۔ (۱) نور کا تڑکا۔ (برق) مانند صبح یار مین جلوا ہی نور کا + کہتے ہین لوگ چہرے کو تڑکا ہے نور کا + (۲) تڑکا۔ (کمال) گئی سب رات تو جھگڑے مین ظالم + اب آمل لے کہ کچھ باقی ہی تڑکا + (۳) دن ہونا۔ (ناسخ) زعم مین اپنے لپٹ کر یار سے سویا جو مین + دن ہوا تو تکیۂ پہلو نظر آیا مجھے۔ (۴) سویرا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) کھولی تھی زبان منہ اندھیرے + کہتے سنتے اُٹھے سویرے +

صحبت دگرگون شدن۔ (۱) صحبت برہم ہونا۔ (۲) بھیرون ناچنا۔

صحرا۔ (۱) بن۔ (۲) جنگل۔

صحنک۔ (۱) صحنک۔ (۲) اچھوتی۔ (۳) بی بی کا دانہ۔

صحیح و سالم۔ (۱) ہٹا کٹا۔ (۲) بھلا چنگا۔ (ظفر) کیا کہون دل مائل زلف رسا کیونکر ہوا + یہ بھلا چنگا گرفتار بلا کیونکر ہوا۔

صد۔ (۱) سو۔ (۲) سے۔ (حسن) ع۔ کہ اکدن دو شالے دیے سات سے +

صدا بلند کردن - (۱) پکارنا - (آتش) تنہائی ہے غریبی ہے صحرا ہے خار ہے + کون آشنائے حال ہے کس کو پکاریے + (۲) آواز دینا - (حزین) اثر نالون نے دکھلایا جو وہ ظالم یہ کہتا ہے + پس دیوار روتا ہے کوئی آواز دے لینا + (۳) صدا دینا - (ناسخ) ع دور سے دیتی ہے صدا بدلی - (۴) صدا بلند کرنا (ناسخ) ع کرتے ہین شب کو اپنی صدا پاسبان بلند -

صدای افتادن - (۱) اڑا اڑ اڑا دھون - (۲) اڑا اڑ اڑا دھم - (۳) اڑ اڑ اڑا دھڑ میم

صدمہ - (۱) دھچکا - (۲) ہچکولا - (۳) جھٹکا (ہجر) ع زلف کے ایک ہی جھٹکے مین کلیجا پھڑکا

صدمہ بپا رسیدن - (۱) کچک آنا - (۲) موچ آنا - (آتش) ع پاؤن مین موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا +

صدمہ بجان آمدن - (۱) جان پر آفت ہونا (ذوق) اب جان پر آفت سے جو آئے ہو دوبارہ + اکبار تو غارت دل و دین ہو ہی چکا تھا + (۲) جان پہ بننا - (آتش) حسن بت سے جو بنی جان پہ اپنے تو کھلا + حال ہوتا ہی ہی عشق خدا سے پیدا - (۳) دم پہ بننا - (۴) آبننا - (ے) تیوری جو اسکی چڑھ گئی عاشق پہ آبنی + بنکر ادا بنی تو بگڑ کر قضا بنی + (۵) جان پر آبننا - (جرأت) اب آبنی ہے جان پر آنے سے آپکے + کیا آئے تم کہ دم مین بس آکر چلے گئے + (۶) جان پر صدمہ ہونا - (ذوق) اک صدمہ درد سے مری جان پر تو ہے + لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے - (۷) دم پر آبننا -

صدمہ خفیف - (۱) جھرٹپ - (۲) ٹھیس (ناسخ) ع شیشۂ مے ٹوٹ جاتا ہے ذراسی ٹھیس مین +

صدمہ رسیدن - (۱) جھٹکا کھانا - (آتش) اُلجھکے شانے سے کھاتا ہے سیکڑون جھٹکے + قصور ہے یہ ترے گیسوِ رسا کی طرف + (۲) بال بیکا ہونا - (اسیر) شانۂ اغیار تو کرتے ہین تری زلفون مین + ہاتھ کاٹون جو کوئی بال ہو بیکا تیرا + (۳) رویان میلا ہونا - (ے) بہتیم ہے لحد مین کشتے تری ادا کے + رویان ہوا نہ میلا قاتل کبھی کفن کا + (۴) گزند پہونچنا - (آتش) نخل اُمید کو پہونچے نہ کہین اُس سے گزند + کام کرتی ہی مری آہ سحر آری کا + (۵) گزند ہونا (آتش) گوارا یان دل دشمن کی بھی شکست نہین + ہماری کفش سے موذی کو بھی گزند نہ ہو +

(۶) آنچ پہونچنا۔ (ناسخ) جلکے ہون خاک
مگر آنچ نہ پہونچے اُس تک + اسمین اپنا کوئی
پروانہ بھی انباز نہین۔ (۷) آنچ آنا۔ (پنڈت
دیاشنکر نسیم) مین جاکے جلی تو غم نہین ہے +
ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ آنچ آجائے + (۸) ٹھوکرین
کھانا۔ (آتش) ظلم مردون پر کیا مشق خرام
ناز نے + ہر قدم پر کاسۂ سر ٹھوکرین کھانے لگا +

صدمہ عظیم رسیدن۔ (۱) کلیجے پر گھونسا لگنا۔
(جرأت) کہکے غصے مین بھر آیا اور بھی چلتے
ہوے + ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے
ہو تم + (۲) کلیجا پکڑ لینا۔ (۳) کلیجا
پھٹ جانا۔ (۴) جگر کے ٹکڑے ہونا
(ناسخ) جگر کے ٹکڑے ہین گل لالہ ہے دلِ
پُرداغ + مرے چمن سے گل اے گلعذار لیتا جا +
(۵) جگر کی چوٹ ہونا۔ (آتش) بدتر
نہین ہے غم فرزند سے کوئی + دل کو نصیب
ہو نہ الٰہی جگر کی چوٹ + (۶) چھاتی پھٹنا
(آتش) کونسی شب ہے جو رو رو کے نہین
کٹتی ہے + شام ہوتی ہے اُدھر چھاتی اِدھر
پھٹتی ہے + (۷) سینہ پھٹنا۔ (ذوق) مری
سینہ زنی کا شور سنکر + پھٹے جاتے ہین ہمسایونکے
سینے۔ (۸) دل کے ٹکڑے ہونا۔ (۹)
دل پارہ پارہ ہونا۔ (ذوق) اے ذوق

جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد + دل جسکا پارہ
پارہ جگر پاش پاش ہے۔ (۱۰) جگر پاش
پاش ہونا۔ (ذوق) ع دل جس کا
پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے + (۱۱) کمر
ٹوٹنا۔ (جرأت) نازک کمر جب اپنی تو نے
سفر پہ باندھی + کیونکر کمر کسیکی اے نازنین
نہ ٹوٹے + (۱۲) داغ اٹھانا۔ (آتش)
نشانہ تیر تہمت کا ہے میرا اختر طالع + اٹھا داغ
داغ مین تو آسمان سمجھے کہ زر پایا + (۱۳)
داغ ہونا۔ (ناسخ) مرنے کا غم نہین یہ مگر
داغ ہے مجھے + دامن سے میرے اُسنے
لہو کے چھُٹالئے داغ + (۱۴) آسمان ٹوٹنا
(میر تقی) خاک سے کیون نہ میر یکسان ہون +
مجھپہ تو آسمان ٹوٹا ہے + (۱۵) آسمان
پھٹ پڑنا۔ (لالہ جواہر سنگھ جوہر) وہ قہر
چھٹ گیا کہ صورت برق + پھٹ پڑا مجھپہ
آسمان فراق + (۱۶) پہاڑ ٹوٹنا۔ (زجر)
کیا شکوۂ سنگ کو دکان حجر + ہم پر تو پہاڑ
ٹوٹتے ہین +

صرصر۔ (۱) جھکّڑ۔ (۲) اندھڑ۔ (۳) سنّاٹے کی
ہوا۔ (انشا) کیا ہی سناٹے کی ہوا آئی +
ہو گئی جان اُسکے سن پر غش + (۴) آندھی
(پنڈت دیاشنکر نسیم) بال آگ پہ رکھتی آندھی آئی آنچ

صید کردن۔ (۱) شکار کرنا۔ (ناسخ) تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف مین اٹکا + شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا ۔ (۲) شکار کھیلنا۔ (ناسخ) بتاؤ مانجھیو تمکو قسم ہے گنگا کی + کدھر وہ کھیل رہے ہین شکار مچھلی کا۔

باب ضاد معجمہ

ضائع کردن۔ (۱) اکارت کرنا۔ (۲) تلپٹ کرنا (۳) کھاری کنوین مین ڈالنا۔ (بحر) قناد اگر سُنے ترے شیرین دہن کے وصف + کھاری کنوین مین قند کے کوزون کو ڈال دے +

ضبط خواہش وغیرہ۔ (۱) آپ کو مارنا (ذوق) نہ مار آپ کو جو خاک سے اکسیر بنجاتا + اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا + (۲) جی کو مارنا۔ (امیر) آرزوئین ہزار رکھتے ہین + تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہین۔

ضبط سخن۔ (۱) پی جانا۔ (آتش) لبون تک آئی ہوئی بات پی گئے سو بار + زبان کو دل نے نہ اذن بیان حال دیا +

ضبط غم وغصہ۔ (۱) اپنا لہو پی کے رہجانا۔ (۲) لہو کے گھونٹ پینا۔ (مومن) کھولیو ساقی منھ کے سبو کے + پیتے ہین کب سے گھونٹ لہو کے +

ضبط کردن۔ (۱) آپ کو روکے رہنا۔ (ناسخ) اول شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے + نہ رہی وصل مین پر ضبط کی تاب آخر شب (۲) اپنے کو لیے رہنا۔ (۳) ضبط کرنا (ذوق) نہ کرتا ضبط مین نالہ تو پھر ایسا دھوان ہوتا + کہ نیچے آسمان کے دوسرا اک آسمان ہوتا + (۴) غم کھانا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) گھبراؤ نہ پاکے نامرادی + غم کھاؤ جو چاہتے ہو شادی +

ضد۔ (۱) ہٹ۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ہٹ اُسنے جو کی تو ہاتھ مارا + شیشہ ہوا چور چور سارا۔ (۲) کد۔ (ناسخ) ہو نہ رسوا جلد ترک عشق کر + کیا یہ کد ہے اے دل ناداں سمجھ +

ضرب۔ (۱) چوٹ۔ (۲) چپیٹ۔ (۳) چوٹ چپیٹ۔

ضرب پا زدن۔ (۱) ٹھکرانا۔ (ذوق) سر مجروح کو ٹھکرا کے گیا وہ اور مین + پہونچا اُسوقت کہ جب رُخ پہ بہا لوہو گرم۔ (۲) ٹھوکر لگانا (ناسخ) کاش وہ بت کوئی ٹھوکر میری تربت پر لگائے + حشر کرنے مین قیامت سے ہے خدا نے دیر کی + (۳) ٹھوکر مارنا۔

ضرب تیغ زدن۔ (۱) تلوار مارنا۔ (ناسخ) ہوکے رنجیدہ جو تو تلوار ماریگا مجھے + زخم بھی پھر ہمکو

رہن ہو جائیگا + (۲) تلوار جبڑنا (ناسخ)، اُسنے تلوارین جبڑین فرہاد پر جون جون ہین ہر دہان زخم سے کرنے لگے فریاد ہم + (۳) تلوار لگانا ۔ (ناسخ)، دست نازک سے لگائین تو نے تلوارین جو آج + گیا ہمارے رخت عریانی پہ اُتو ہو گیا +

ضرب دست کامل ۔ (۱) پورا وار ۔ (ناسخ)، لگا اک وار پورا ہی جگہ غیرت کی او قاتل + تری تلوار پر میرا دہان زخم خندان ہے + (۲) پورا ہاتھ ۔ (ذوق)، نہ مارا تو نے پورا ہاتھ قاتل + ستم مین بھی تجھے پورا نہ پایا +

ضرب شدید ۔ (۱) کڑی چوٹ ۔ (ذوق)، فرہاد ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم + سچ پوچھیے تو چوٹ ہمین نے کڑی سہی ۔ (۲) گہری چوٹ

ضربیکہ خفیف وبلا ارادہ باشد ۔ (۱) چھچلتی چوٹ ۔ (۲) چلتی ضرب ۔

ضرر رسیدن ۔ (۱) آنچ آنا ۔ (برق) کچھ ضرر آتش رخسار سے ابرو کو نہین + آنچ آتی نہین اس جوہر کی تلوارون پر + (۲) ضرر ہونا ۔ (برق)، ع کچھ ضرر آتش رخسار سے ابرو کو نہین + (۳) آسیب آنا ۔ (۴) آسیب پہونچنا ۔ (نسیم)، پا بوسی کامل کو کہیں آسیب نہ پہونچ جائے + شانہ بھی نہ آجائے کہین ہو کمر تک +

ضرر رسیدہ شدن از چشم بد ۔ (۱) نظر کا کھا جانا (مصحفی)، سرمہ آسا خاک مین لے مصحفی مین ملگیا ۔ کھا گئی کیا جانیے کسکی نظر میرے تئین + (۲) نظر لگنا ۔ (غالب)، کہین نظر نہ لگے اُنکے دست و بازو کو + یہ لوگ کیون مرے زخم جگر کو دیکھتے ہین ۔ (۳) نظر ہونا (مومن)، میرے تغیر رنگ کو مت دیکھ + تجکو اپنی نظر نہ ہو جائے +

ضعف و نقاہت ۔ (۱) جی سائین سائین کرنا (میر)، ع مرا جی ہی کرنے لگا سائین سائین + (۲) جی سنسنانا ۔ (قلق)، اے جی سنسنایا جاتا ہے + کچھ کلیجا سا نکلا آتا ہے + (۳) جی گرا پڑنا ۔ (مومن)، کچھ جی گرا پڑے تھا جواب بوسے ناز سے + مجکو گرا دیا تو مرا جی سنبھل گیا + (۴) جی بیٹھا جانا ۔ (مومن)، ہائے جی بیٹھ گیا بسکہ اُٹھائے ہین ستم + دل کھنچے کیون نہ بہت کھینچ چکا رنج و الم + (۵) جی ساڈوبا جانا ۔ (قلق)، بحر فہم و لین جوش کھاتا ہی + کچھ مرا جی ساڈوبا جاتا ہے + (۶) کلیجا سا نکلا آنا ۔ (قلق)، ع کچھ کلیجا سا نکلا آتا ہی ۔ (۷) دل بیٹھ جانا ۔ (تجر) قطع جب سے ہوئی اُمید وصال جانان +

اسطرح بیٹھ گیا دل کہ اُٹھایا نہ گیا + (۸)
دل ڈوبا جانا۔ (۹) پسینا چھوٹنا۔ (جرأت)
مین آہ گرم لگا کھینچنے تو پھر کیا کیا + پسینا اُنکے
رُخ پُرعتاب سے چھوٹا + (۱۰) مُنہہ سُت جانا
(صبیب) ع مُنہہ سُت گیا ہی کرتی ہین آنکھین
ڈگمر ڈگر + (۱۱) آنکھین ڈگر ڈگر کرنا۔
(صبیب) ع منہ سُت گیا ہے کرتی ہین
آنکھین ڈگر ڈگر۔ (۱۲) کچھ حال نہونا
(حبیب) ع کچھ حال ضعف سے ترے بیمار
مین نہین۔ (۱۳) بدن مین کچھ باقی
نہونا۔ (غالب) ع ضعف سے اے گریہ کچھ
باقی مرے تن مین نہین + (۱۴) بدن مین
جان نہونا۔ (ذوق) کیا دیکھتا ہے ہاتھ
مرا چھوڑ دے طبیب + یان جان ہی بدن مین
نہین نبض کیا چلے + (۱۵) آنکھون کے
آگے یا آنکھون کے نیچے تارے چھٹنا
(جرأت) اُٹھتے ہی چھٹتے ہین آنکھون کے
تلے تارے سے + جب جدا تجھ سے ہم
اے ماہ جبین بیٹھتے ہین +

ضعیف و ناتوان۔ (۱) بے حال ہوجانا۔
(۲) بدن زرد ہوجانا۔ (ناسخ) دل خون
ہے مرا بہ رنگ لالہ + گیندے کی روش سے ہے
اُجالا + (۳) مرلی ہوجانا (۴) بدن
سفید ہوجانا۔ (ناسخ) ع ہوگیا ضعف سے
میرا بدن زار سفید۔ (۵) مرجیا۔ (میر تقی) ع
پایان کار عشق مین ہم مرجیے ہوے +

ضعیف و نرم تصور کردن۔ (۱) حلوا سمجھنا۔
(میر تقی) مین جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ
بدمعاش + کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب
مجھے حلوا سمجھ + (۲) موم کا سمجھنا۔

باب طای مہملہ

طاقت۔ (۱) برتا۔ (۲) پورا۔ (مومن) کچھ دینے
کو بھی دیکھ لے آہ ٹھکانا + کس پورے
پر تو لیتی ہے تاثیر دعا قرض۔ (۳) سکت
(رشک) انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی
بارے مریض چشم مین اتنی سکت ہوئی +

طالع۔ (۱) نصیب۔ (۲) دن۔ (جرأت) کب
اُس سے ہوگی ملاقات مین یہ پوچھے ہون +
ذرا تو دیکھ منجم مرے ستارے دن۔ (۳)
ستارا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) ہر چند ستارا
مان کا تھا ماند + تھی چاندنی شہرہ کرد یا چاند +

طائر بال و پر بریدہ۔ (۱) پرکٹ۔ (۲) پرکٹا

طائر سبز رنگ کہ بر چوب منقار زدہ کرم برآورد و میخورد۔ (۱) بڑھئی۔ (۲) کٹھپھوڑا

طرح برداشتن۔ (۱) چربہ اُتارنا۔ (۲) نقشہ اُتارنا

(برق) یہ چشم و بینی و رخسار و گوش ہر مین کہان +
یہ آسمان کو نقشہ ترا اُتار آیا +

طعامیکہ بعد مردن کسے بخور انند ۔ (۱) بھتّی
(رنگین) ہیری چھاتی سے دوڑ کر رنگین + تو نہ
لپٹے تو میری بھتی کھائے + (۲) کڑوی روٹی

طعنہ زدن ۔ آڑی آنا ۔ (ع) آڑی آتے ہین وہ
ہر روز ستانے کو مرے ۔ (۲) آڑیان آنا ۔
(حزین) بہت سی آڑیان آتے ہین حضرت
واعظ + جلا بھنا کوئی ہمسا نہ آڑی آجائے +
(۳) آوازہ کسنا ۔ (س) دیر سے آزردہ
ہو کر مین جو کعبے کو چلا + سنکھ نے مجھپر کسا
آوازہ بسم اللہ کا + (۴) پھبنے دینا (۵)
پھبنے لگانا ۔ (۶) چوٹ آنا ۔ (۷)
چوٹ کرنا ۔ (۸) منھ آنا ۔ (۹)
بولیان مارنا ۔

طغیانی ۔ (۱) باڑھ ۔ (تجر) باڑھ پر اُسدن ہے ہے
دریاے حسن اُس ترک کا + نیمچہ حسن روز
سے زیب کمر ہونے لگا + (۲) پانی
چڑھنا ۔ (ناسخ) کیا مرے رونے سے
اک یار کا چہرا اُترا + آب اشک ایسا چڑھا
شرم سے دریا اُترا +

طفولیت ۔ (۱) لڑکپن ۔ (۲) منھ سے دودھ
ٹپکنا ۔ (۳) انگوٹھا چوسنا ۔ (۴)
دودھ کی بو مُنھ سے آنا ۔ (۵) دودھ کے
دانت نہ گرنا ۔

طلاقت ۔ (۱) لقلقا باندھ دینا ۔ (۲) اچھے طور سے
تقریر کرنا ۔ (۳) باتونکا جھاڑ باندھنا

طلبیدن کسے ۔ (۱) یاد کرنا ۔ (برق) کہتا ہون
تصور مین محبان عدم سے + ہم مرتے ہین
کسدن ہمین تم یاد کروگے ۔ (۲) سلام
کہنا ۔ (غالب) تجھ سے تو کچھ کلام نہین لیکن
اے ندیم + میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے +
(۳) بُلانا ۔

طمع ۔ (۱) لالچ ۔ (ناسخ) حسن بھی کیا چیز ہے زاہد
ذرا انصاف کر + اپنے بندون کو خدا دیتا
ہے لالچ حور کا ۔ (۲) میٹھا ۔ (بحر) ناز
خاطر مین ہی انداز طبیعت مین ہی + زہر مین
کھاؤن جو اُسپر مجھے میٹھا کیا ہے +

طمع کردن ۔ (۱) پاؤن پھیلانا ۔ (بحر) پاؤن
پھیلاؤ نہ اب تو مرے پاس آنے مین +
ایڑیان تم نے رگڑوائی ہین اے یار بہت +
(۲) للچانا ۔ (۳) ندیدہ ہونا ۔
(ذوق) اس شکل سے ہوا وہ طلبگار دیدیار +
صاف آئینہ کا دیدہ ندیدون مین ملگیا +
(۴) مُنھ پسارنا ۔ (آتش) بوسے کا نام
سنکر ہم مُنھ پسارتے ہین ۔ الخ (۵) رال ٹپکنا

(آتش) شیرین لبون کے اوپر رال اپنی ہے
ٹپکتی + بوسے کا نام سُنکر ہم مُنھ پسارتے ہین
(۶) لہرانا ۔ (بحر) نشاط وعیش جہان پر نہ
بھر لہرانا + کہ باغ سبز گلستان ہے اور سر شراب +

طواف ۔ (۱) گرد پھرنا ۔ (۲) چکر لگانا ۔ (س)
گیسو کے حلقے کہتے ہین کریے طواف دل +
کعبے کے گرد سیکڑون چکر لگائیے ۔

طور ۔ (۱) ڈول ۔ (۲) ڈھب ۔ (ذوق) ع
کہ ابتک ذبح کرنے کا نہین قاتل کو ڈھب آیا
(۳) ڈھنگ ۔ (آتش) ع کچھ عجب ڈھنگ
رہا کرتا ہے ۔

طوطی ۔ (۱) توتا ۔ (۲) مٹھو ۔

طویل ۔ (۱) لمبا ۔ (۲) شیطان کی آنت
(ناسخ) ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن + شیطان کی
آنت ہے مرا طول عمل +

طے شدن قیمت چیزے ۔ (۱) سودا ٹھہرنا
(میر) دل ملگئے وہان کا سودا ٹھہر گیا +
الفت کی آنچ بیچ مین دلال ہو گئی ۔ (۲)
سودا بننا ۔ (آتش) بے بہا حسن کا اُسکے
نہ بنے گا سودا + مرے یوسف سے کھڑے
ہو دین خریدار جدا + (۳) سودا پٹنا (۴) سودا چکنا
(س) ٹھہری قیمت ایک بوسہ شکر ہے +
چُک گیا لو دل کا سودا چک گیا +

باب ظای معجمہ

ظاہرا دوست بباطن دشمن ۔ (۱) میٹھی
چھُری ۔ (۲) سیورا ۔

ظاہر شدن تاثیر صبر ۔ (۱) آہ پڑنا ۔ (رشک)
پڑگئین آہین ہماری وہ مسین بھیگتی ہین +
چار بوسے نہ دیے اُس سے ہوا چار ابرو +
(۲) صبر پڑنا ۔ (جرأت) کیا اُس گھر مین
چرچا جس نے میری آہ وزاری کا + اکھی صبر
اُسکی جان پر اس بیقراری کا +

ظرافت ۔ (۱) ٹھٹھولی ۔ (۲) دل لگی ۔ (۳)
کھلی ۔ (ناسخ) ع کھلیون مین عندلیبون
کو اُڑایا چاہیے +

ظرف ۔ (۱) باسن ۔ (۲) برتن ۔

ظرفیکہ دران ثفل پان اندازند ۔ (۱) اگالدان
(۲) پیکدان ۔

ظریف ۔ (۱) ٹھٹھول ۔ (۲) جگت باز
(۳) دل لگی باز ۔ (۴) ظرافت کا
پتلا ۔ (۵) ظرافت کی پوٹ ۔ (س)
خط یار سے دل ہوا لوٹ پوٹ + ظرافت
کا پتلا ظرافت کی پوٹ ۔

ظلم برداشتن ۔ (۱) ستم اُٹھانا ۔ (ذوق) لکھیے
اُسے خط مین کہ ستم اُٹھ نہین سکتا آہ (۲)

ظلم اُٹھانا۔ (منیر) زیادہ اپنی حد سے بڑھ گئے
ہم ظلم اُٹھانے مین + تم اُتنے ہی ہوے
جتنا تھین سفاک ہوتا تھا۔ (۳) ظلم سہنا
(داغ) نہ ملا خاک مین تو ورنہ پشیمان ہوگا
ظلم سہنے کو ہم اے چرخ بڑے اچھے ہین +

ظلم کردن۔ (۱) ظلم توڑنا۔ (بحر) محتسب تو نے
ظلم توڑا ہے + پوست تیرا کھینچے شراب کے
ساتھ۔ (۲) ستم ڈھانا۔ (نکہت) خانۂ
کعبۂ دل کو جو صنم ڈھاتا ہے + جنبش تیشۂ
مژگان سے ستم ڈھاتا ہے + (۳) اندھا دھند
(۴) اندھیر۔ (امانت) اندھیر ہی لگاؤن
جو اس شمعرو سے لو + پروانہ غیر پر وہ ہے
مین جلا کر دون۔ (۵) چھُری تیز کرنا۔
(برق) کونسے دن نگہ تیز نہ خونریز رہی +
مجھ پہ ظالم تری ہر روز چھُری تیز رہی۔
(۶) زور دکھانا۔ (میر حسن) خموشی
اُٹھانے لگی دل مین شور + دکھانے لگی
ناتوانی بھی زور + (۷) بیس ڈالنا۔
(ناسخ) بیس ڈالا تو نے سارے باغ کو
اے رشک گل + کیا حنا کہے ہے فقط حسرت
ترے پابوس کی۔ (۸) ستم کرنا۔ (آتش)
قدم انداز سے باہر ہوے جاتے ہین صاحب کے +
ستم رفتار مین کرتی ہے ٹھوکر دیکھتے جاؤ +

باب عین مہملہ

عاجز آمدن۔ (۱) عاجز آنا۔ (۲) جی تنگ
آنا۔ (مومن) اس وسعت کلام سے
جی تنگ آ گیا + ناصح تو میری جان سے
دل ہی گیا گیا + (۳) تنگ آنا۔ (مومن)
گزاف حسن سے تنگ آ گیا بس + کہا نکی
درگذر گھبرا گیا بس + (۴) دل پک جانا
(آتش) بتون کے ناز سے دکھ دکھ کے پک
گئے ہین دل + وہ کون ہے کہ خدا سے جو داد
خواہ نہین۔ (۵) کلیجا پک جانا۔ (ظفر)
بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا + اور سنتے
سنتے اب میرا کلیجا پک گیا + (۶) دانت
کھٹے ہو جانا۔ (ے) تیرے دانتون نے
باغ مین اے گل + دانت کھٹے کیے اناروں کے
(۷) ہارنا۔ (جرأت) جب پیک اشک
جا نہ سکا یار تک تو آہ + آخر گلے پڑا وہ
ہمارے ہی ہار کر + (۸) دم بند ہو جانا۔
(اسیر) نیرنگیان طبیعت جانان کی دیکھکر +
دم بند ہے زمانۂ نیرنگ ساز کا + (۹)
دانت نکالدینا۔ (ناسخ) تارے نہین
نکالدیے دانت چرخ نے + دہشت سے اسقدر
مرے شبہاے تار کی + (۱۰) دانتوں پسینہ آنا

(عاشق) سخت جانی سے مری انتون پسینہ آگیا +
دست قاتل مین جو خنجر تھا وہ آڑا ہو گیا (۱۱)
دم ناک مین آجانا۔ (غالب) محبت تھی
چمن سے لیکن اب یہ بے دماغی ہی + کہ موج
بوئے گل سے ناک مین آتا ہی دم میرا + (۱۲)
دق ہونا۔ (۱۳) بھنّانا۔ موحدہ مکسور۔
(۱۴) پریشان ہونا۔ (۱۵) زچ ہونا۔
(۱۶) تنگ ہونا۔ (۱۷) ناک مین دم
ہونا۔ (۱۸) قافیہ تنگ ہونا۔ (ذوق)
آ نہین سکتے بیان مین ترے اوصاف تمام +
ہوتا ہے قافیہ سنجون کا یہان قافیہ تنگ۔
(۱۹) نتھنونمین دم ہونا۔ (آتش) بوے
گل سے بد دماغ اُس نازنین کو جب سُنا + اسقدر
پھینکے کہ نتھنون مین ہمارے دم ہوا +

عاجز آمدن در جواب۔ (۱) دم نہ مارنا
(۲) بول جانا۔ (اسیر) دلا کھانہ گیا کچھ بھی
تیغ کے نیچے + زبان بو گئی وقت امتحان دیکھا +

عاجز کردن۔ (۱) دانت کھٹے کرنا۔ (س)
تیرے دانتون نے باغ مین اے گل + دانت
کھٹے کیے انارون کے۔ (۲) نتھنون مین
دم کرنا۔ (۳) دم بند کرنا۔ (احسان)
کیا رقیب روسیہ ہے اپنے دود آہ سے + دم
کیا ہی بند بندے نے شب دیجور کا +

(۳) آڑے ہاتھون لینا۔ (بحر) آستین سے
نہ کھلا ساعد رنگین اُسکا + آڑے ہاتھون
تجھے لے پنجۂ مرجان لیتا + (۴) ناک مین
دم کرنا۔ (۵) دھجیان لینا۔ (برق)
کیون اُڑا دون نہ جیب کے ٹکڑے + دھجیان
خاص و عام لیتے ہین۔ (۶) زچ کرنا۔
(۷) ٹھیک بنانا۔ (۸) پیلنا۔ (۹)
چوٹی کترنا۔ (آتش) بل اُنکی زلف پیچان
کیطرح کیا کھائیگا سنبل + وہ ایسے بد بلا
بھتنے کی چوٹی کو کترتے ہین + (۱۰) ٹانگ کے
نیچے سے نکالدینا۔ (۱۱) لتے لینا۔ (آتش)
آفرین صد آفرین دست جنون + خوب ہی
لتے لیے پوشاک کے۔ (۱۲) دل پکا دینا
(آتش) دم دے انھین بھی وہ بت اُن کا
بھی دل پکا دے + زاہد کمال شیخی اپنی بگھارتے
ہین۔ (۱۳) ناک چنے چبوانا۔ (س)
کیون نہ دم ناک مین جوبن نے مرا ہردم آئے +
گندمی رنگ نے ہین ناک چنے چبوائے +
(۱۴) جان کھانا۔ (میر) شوق ہمکو کھپائے
جاتا ہے + جان کو کوئی کھائے جاتا ہے +
(۱۵) جان مارنا۔ (جرأت) اجی آؤ
کہان گئے تھے تم + دل مضطر نے جان ماری
ہے۔ (۱۶) جنگا بنانا۔ (رشک) جنون سے

ہے بخیر مسیحا ہمارا ہے درد سر مسیحا + علاج کرتا
اگر مسیحا تو ہم بھی جنگا اُسے بنلاتے + (۱۷) قافیہ
تنگ کرنا - (۱۸) تنگ کرنا - (آتش) دھجیان
کر کے رہ دامن صحرا لونگا + تنگ مجکو نہ کرے
دم نہ گریبان ہو کے - (۱۹) عاجز کرنا -
(۲۰) دق کرنا - (۲۱) دم روکنا - (آتش
ع تنگ مجکو نہ کرے دم نہ گریبان ہو کے -
(۲۲) کلیجا پکا دینا - (۲۳) مزہ چکھانا
(ذوق) کچھ جتاؤن جو محبت تو کہے ہی یہ مجھے +
دیکھ تو کیسے چکھاتا ہون محبت کے مزے +

عاجزی کردن - (۱) ناک رگڑنا - (ناسخ) ناک
رگڑتے ہر پری کیونکر نہ اُسکے سامنے + بدلے
نتھنی کے سلیمان کی ہے خاتم ناک مین - (۲)
گڑگڑانا - (۳) منتین کرنا - (ناسخ) منتین
کر کر کے احسان کرتے ہین ہم مے پرست + جام
اگر خالی نظر آیا تو شیشہ خم ہوا + (۴) خوشامد کرنا

عادت وخوے متعلق بہ زبان - (۱) چاٹ
(ناسخ) یہ لگی چاٹ مرے زخمون کو سیری
نہوئی + کتنے ہی ہو گئے قاتل کے نمکدان
خالی - (۲) چسکا - (لالہ جواہر سنگھ جوہر)
رہتا ہون مست بوسۂ لب رشک حور کا + چسکا
پڑا ہوا ہی شراب طہور کا - (۳) چٹکا - (آتش
ع چھڑائے سے نہین چھٹتا زبان کا چٹکا -

عادت محض - (۱) کر - (۲) ریجھ - (جرأت)
بیٹھے بیٹھے روٹھ جانا بے سبب ہے اُسکی ریجھ +
اور غضب یہ ہی کہ ہم اُسکو منا سکتے نہین +
(۳) لپکا - (وزیر) چشم لیلے کو یہ لپکا تھا نظر
بازی کا + دشت مین قیس کو دیکھ آتی تھی
آہو ہو کر + (۴) مرض (بحر) ع بادہ خواری
کا مرض یہ اپنے آب وگل مین ہی + (۵) لت
(میر تقی) پاؤن میرا کلبۂ احزان مین اب
رہتا نہین + رفتہ رفتہ اسطرف جانے کی
مجکو لت ہوئی + (۶) کٹکنا - (ع) آگاہ
کٹکنون سے نہین کس حسین کے ہم آنکھ

عالی رتبہ و عالی خاندان - (۱) اونچا - (س)
ہرگز نہ مہ و مہر سے آنکھ اپنی لڑیگی + جب
آنکھ پڑیگی کسی اونچے پہ پڑیگی - (۲) بڑا
آدمی - (۳) اونچے گھرانے کا (لالہ
جواہر سنگھ جوہر) کب پائے ناز رکھین نہ مین
پر زمانے مین + زہرہ سے بھی کہین ہین
وہ اونچے گھرانے مین +

عبادت - (۱) خدا خدا کرنا - (س) غرور کرنے
لگے زاہد عبادت پر + خودی سما گئی آخر
خدا خدا کرتے + (۲) اللہ اللہ کرنا -
(مومن) آتا ہے یہ جی مین چھوڑ سب کچھ مومن
اک گوشے مین بیٹھے اللہ اللہ کیجے +

عجز و انکسار۔ (۱) پانی بھرنا۔ (ہجر) حضور دیدۂ نمناک پانی بھرتے ہین + یہان نظر مین ہی مشکیزۂ پر آب گھٹا + (۲) لیٹ جانا۔

عداوت۔ (۱) دل مین گرہ پڑنا۔ (س) پڑ گئی تھی جو ترے دل مین گرہ وا نہ ہوئی + سعی ہر چند مرے ناخن تدبیر نے کی + (۲) آگ پڑ جانا (حسین) کیا آگ پڑ گئی ہے الٰہی تری پناہ + اغیار ہمکو دیکھ کے جلتے ہین رات دن + (۳) لاگ۔ (ناسخ) دوست سے اندنون لگا ہے جو دل + کسی دشمن سے مجھکو لاگ نہین + (۴) لاگ ڈانٹ۔ (۵) ہٹیتی۔ (۷) لہو سفید ہونا۔ (ناسخ) کیون ہو نہ جائے اہل جہان کا لہو سفید + الفت کا کر گیا ہی جہان سے فرار رنگ + (۸) دانت ہونا۔ (ہجر) اک نہ اکدن خاتمہ ہے عاشق مہجور کا + ناتوان پر دانت ہے فیل شب دیجور کا + (۹) ڈانڈا مینڈی۔ (۱۰) گانٹھ پڑ جانا۔ (۱۱) کاٹ۔ (۱۲) آنکھ ٹیڑھی ہونا یا آنکھ ٹیڑھی ٹیڑھی ہونا۔ (منذ) ہو خدا حافظ و ناصر ترا اے مرغ چمن + ٹیڑھی ٹیڑھی تری جانب سے ہے صیاد کی آنکھ + (۱۳) بیر (ناسخ) کیا تجھے دیکھا جو نکلے صحرا نورد + لیلی و مجنون مین باہم بیر ہے۔ (۱۴) پیچھے پڑنا۔ (ذوق) دیکھیے کیا ہو کہ اب ہے جان کے پیچھے پڑی + دلکو اوکافر تری زلف پریشان چھوڑ کر +

عدم حصول چیزے بو عدہائے دروغ یا ناتمام ماندن کارے۔ (۱) کھٹائی مین پڑ جانا۔ (اسیر) دو بوسے دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے + کیسا مقدمہ یہ کھٹائی مین پڑ گیا۔ (۲) گھوٹلے مین پڑ جانا۔

عدیم الفرصتی۔ (۱) سر نہ اٹھا سکنا۔ (مصحفی) دمبدم سینے مین نالہ ہے دم سرد ہے آہ + سر اٹھانے نہین دیتا ہی یہ کیا درد ہی آہ۔ (۲) بات کرنے کی فرصت نہ ہونا۔ (۳) سانس لینے کی فرصت نہونا۔ (۴) پانی پینے کی فرصت نہونا۔

عرق آمدن۔ (۱) پسینہ آنا۔ (اسیر) محفل یار مین اغیار کا آنا کیسا + آگیا مجکو پسینہ جو ہوا بھی آئی۔ (۲) پسینہ چھوٹنا۔ (جرأت) مین آہ گرم لگا کھینچنے تو پھر کیا کیا + پسینہ اسکے رخ پر عتاب سے چھوٹا +

عروس۔ (۱) دلھن۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) پیار اتھا بنا بنی کا جوڑا + خلوت مین دلھا دلھن کو چھوڑا۔ (۲) بنڑی۔ (۳) بنی۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) صحبت جو ہوئی بنا بنی کی

سنگت ہوئی راگ راگنی کی +

عزت برقرار ماندن - (۱) بات رہجانا - (مومن) ہوئی تاثیر آہ وزاری کی + رہگئی بات بیقراری کی + (۲) بات رکھنا - (رشک) ان بتون سے جورہ و رسم ہے جاری رکھنا + اے خداوند جہان بات ہماری رکھنا - (۳) بات رکھ لینا - (صبا) بات رکھ لی دل ناکام نے مرتے مرتے + تالب گور زبان پر نہ شکایت آئی - (۴) آبرو رہنا - (آتش) زمانے مین کوئی تجسا نہین ہے سیف زبان + رہیگی معرکے مین آتش آبرو تیری - (۵) آبرو رکھنا یا رکھ لینا - (آتش) دیدۂ تر سے ہمارے ہوگیا ہے سامنا + آبرو چشم سے رکھے خدا برسات کی + (۶) پردہ رہجانا (برق) نام عالم مین رہے بات خدا یا رہجائے + پردۂ خاک مین لیجاؤن تو پردا رہجائے +

عزم بالجزم - (۱) سر مین ہوا بھرنا - (آتش) تصور مین تری موجین رہا کرتی ہین لہر و نین + ہوا بھر کر تری سر مین حباب بحر اُٹھتے ہین + (۲) اُدھار رکھانا - (حبیب ج) ہم بھی اُدھار کھائے ہوئے سیکشی پہ ہین - (۳) دل مین سمائی ہوئی ہونا - (آتش) عہد کرتے تو تری طرح نہ بھرتے اے یار + اپنے دل سے نہ نکلتی جو سمائی ہوتی + (۴) دُھن بندھنا (آتش) مفلس ہون لاکھ پر یہی دل کو بندھی ہے دُھن + یوسف کو قرض لیکے تقاضا اُٹھائیے +

عزیز ترین - (۱) آنکھون کا تارا - (۲) آنکھونکی پتلی - (۳) جان -

عزیز کردن - (۱) جان کے برابر رکھنا - (آتش) برابر جان کے رکھا ہے اُسکو مرتے مرتے تک + ہماری قبر پر رویا کریگی آرزو برسون + (۲) جان کی طرح رکھنا - (آتش) جان کی طرح سے رکھتا ہے عزیز اے گلرو + داغ دل لالہ نے سمجھا ہے نشانی تیری + (۳) جان کیطرح عزیز رکھنا - (آتش) ع جان کی طرح سے رکھا ہے عزیز اے گلرو - (۴) عزیز رکھنا - (ناسخ) درازی یاد دلواتی ہے اُس زلف پریشان کو + عزیز اسواسطے رکھتا ہون مین شبہائے ہجران کو + (۵) دل کی طرح رکھنا - (۶) دل کی طرح عزیز رکھنا - (آتش) دشمنون کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز + گرگ کو پالا بغل مین آستین مین مار کو + (۷) عزیز جاننا - (غالب) کسواسطے عزیز نہین جانتے مجھے + لعل و زمرد و زر و گوہر نہین ہون مین + (۸) عزیز کرنا - (آتش) بوسہ عزیز جسے کرے تو ہزار حیف + کتے سے تیرے ہمکو عزیز استخوان نہین +

(۹) دوست رکھنا۔ (ناسخ) یون نہ تو آئینۂ دل کو مرے دے پٹک + دوست رکھتے ہین حسین اے فتنہ گر آئینے کو + (۱۰) تعویذ کرنا (انشا) کیون نہ انشا کرے تعویذ پھر ایسے خط کو + جسمین ملفوف ہون اُس طرۂ دستار کے پھول۔ (۱۱) کلیجے سے لگا رکھنا۔

عشقبازی ۔ (۱) دل کی لاگ۔ (میر تقی) دل کی لاگ بُری ہوتی ہی رو نہ سکے ٹک جلئے بھی + آئے بیٹھے اُٹھ بھی گئے بیتاب ہوے اور آئے بھی۔ (۲) دل کی لگی۔ (جرأت) آہ اس دلکی لگی پر چشم گریان نم نہو + یہ اُسی کمبخت کی ہی آگ برسائی ہوئی + (۳) آنکھ لگانا۔ (نواب مرزا) وہ طبیعت کو اپنی لاکھ لگائے + نوج ایسے سے کوئی آنکھ لگائے۔ (۴) دل لگانا۔ (ناسخ) دل لگایا ہے کہین نام خدا تو نے بھی + ورنہ او بُت تجھے کیون آتے ہین اشعار پسند + (۵) طبیعت آجانا (رشک) جس کوچے مین جانیگا مین خاک اُڑا دی + آندھی کیطرح آئی طبیعت جدھر آئی + (۶) آنکھ لگنا۔ (س) بیمار عشق نرگس گلشن بھی ہے ضرور + چھپتی نہین ہی آنکھ مقرر لگی ہوئی۔ (۷) آنکھ سے آنکھ لڑنا۔ (نواب مرزا) جب آنکھ سے اُس ترک ستمگر کی لڑی آنکھ + نرگس پہ پڑی آنکھ نہ آہو پہ پڑی آنکھ۔ (۸) دل آنا۔ (ناسخ) جب نظر آتا ہے آنکھین ہی چُرا جاتا ہے وہ + آگیا ہے دل ہمارا ہاے کس بیدید پر + (۹) دل اٹکنا (پنڈت دیا شنکر نسیم) عورت تھی گمان بد سے کھٹکا + جانا کہین دل کسی سے اٹکا۔ (۱۰) اٹکنا۔ (مثنوی عالم) بے سبب جب سے تو لٹکنے لگی + میری نظر و نین بھی کھٹکنے لگی + (۱۱) پھنسنا۔ (۱۲) صورت دیکھکر جینا۔ (ذوق) وہ دیکھین کسطرح ہی روز فرقت دیکھکر جیتا + کہ جو عاشق ہے تیرا تیری صورت دیکھکر جیتا۔ (۱۳) جی آنا۔ (س) آگیا جی صنم پہ جی ہی تو ہے + لگ گئی طبع آدمی ہی تو ہے۔ (۱۴) دل لگنا (جرأت) دل کے لگجانے کو سو ناز و ادا ہین اُٹھین + وہ ستمگار فقط ایک طرحدار ہی کیا۔ (۱۵) چاہ ہونا (آتش) دونون سے علاقہ نہ رہا چاہ کے تمکو + جنت کے نہ دوزخ کے ہوے دلے قیامت + (۱۶) چاہ۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) اس چاہ مین کام ہو نہ جائے + یہ ماہ تمام ہو نہ جائے۔ (۱۷) دل دینا۔ (ناسخ) دل دیکے آگیا ترے قابو مین اے صنم + مین اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا۔ (۱۸) پیار کرنا۔ (۱۹) دل بیچنا

(ذوق) بیٹھے ہین دل کے بیچنے والے ہزار ہا + گذری ہے اسکے راہگذر پہ لگی ہوئی - (۲۰) **دل اٹکانا** - (ذوق) اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا + دل نہ اٹکائے کہین اللہ بے مقدور کا + (۲۱) **عشق کرنا** - (ناسخ) کیا کیون عشق ابرو چھوڑ کر طاق حرم مین نے + نہین شمشیر قاتل یہ وبال اسکا ہے گردن پر - (۲۲) **دل الجھنا** - (آتش) الجھا ہے دل بتون کے گیسوئے پر شکن مین + اگتی ہے جا بے سبزہ کنگھی مرے چمن مین +

عطر مالیدن - (۱) **عطر ملنا** - (آتش) جو ہوگا دسترس اپنا کبھی شانے کی صورت مین + ملینگے عطر مجموعہ کا ہم زلف پریشان مین - (۲) **عطر لگانا** - (ناسخ) اے رشک گل نہ عطر لگانے سے ہو کبھی + جو ہے ترے لعاب دہن کی ڈلی مین بو +

عقبے برباد کردن بعوض فائدہ دنیا - (۱) **ایک اینٹ کیلیے مسجد ڈھانا** - (آتش) کون چھینے بت کو توڑے برہمن کے دل کو کون + اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا + (۲) **ایک ٹکے پر مسجد ڈھانا** (میر یار علی) یع پیسے والے اک ٹکے کے واسطے مسجد کو ڈھائین +

عقدہ حل شدن - (۱) **عقدہ کھلنا** - (آتش) دکھایا آئینہ فکر نے جب صفائے آب رخ سخن کا + دہن کو جوہر کھلا زبان کا زبان کو عقدہ کھلا دہن کا + (۲) **عقدہ حل ہونا** (ناسخ) ہنس دیا تو نے تو گویا تیرے دانتون سے صنم + عقدۂ مشکل دہان تنگ کا حل ہوگیا + (۳) **معما کھلنا** - (ذوق) بستگی دل کو ہے کیا اُس گرہ زلف کے ساتھ + کیا سبب کچھ نہین کھلتا یہ معما ہم کو +

عقل گم شدن - (۱) **عقل گم ہونا** - (پنڈت دیا شنکر نسیم) انسان کی عقل گر نہ ہو گم + ہے چشم پری مین جائے مردم - (۲) **عقل سے خالی ہوتا** - (ناسخ) عقل سے خالی ہے میخانے سے ہے جسکو گریز + خم وہ ہی ناسخ کہ ماوائے فلاطون ہوگیا + (۳) **عقل کھو جانا** (ناسخ) عقل کھو دی تھی جو اے ناسخ جنون عشق نے + آشنا سمجھا کیے اک عمر بیگانے کو ہم + (۴) **سمجھ پر پتھر پڑنا** - (ذوق) تجھے اے سنگدل آرام جان مبتلا سمجھے + پڑین پتھر سمجھ پر اپنی ہم سمجھے تو کیا سمجھے + (۵) **مت الٹنا** - (۶) **مت الٹی ہونا** - (آتش) الٹی ہے مت انکی تجھے بوسہ ہی ملیگا + آتش حرکت قابل دشنام کیے جا - (۷) **سمجھ کا پھیر ہونا**

(پنڈت دیا شنکر نسیم) روشن ہے جو کچھ کیا ہے اندھیر + پھر اپنی سمجھ سمجھ کا ہے پھیر + (۸) عقل چکر مین ہونا۔ (۹) عقل کے چراغ گل ہونا۔ (۱۰) عقل کا چرنے جانا (۱۱) عقل کی مار ہونا۔

علانیہ۔ (۱) ڈنکے کی چوٹ۔ (نسیم پنڈت) ملتی تھی کھلا ڈنکے کی چوٹ + نقارہ و چوب مین چلی چوٹ + (۲) کھلے خزانے (نسیم پنڈت) شہزادے کے آگے بیچیانے + انعام دیا کھلے خزانے + (۳) کھلے بندون (نسیم پنڈت) کہکر کھلے بندون جی کی تنگی + بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی +

علف آورندۂ فیلان۔ (۱) چرکٹا۔ (۲) مہاوت

علی الاتصال فروزدن چیزے۔ (۱) دے دے پٹکنا۔ (ناسخ) یون مرے آئینۂ دل کو نہ تو دیدے پٹک + دوست رکھتے ہین حسین اے فتنہ گر آئینے کو۔ (۲) دے دے مارنا۔ (ناسخ) یاد گیسو مین جو دیدے مارتا ہے آپ کو + ہوگیا مودار سب مانند گیسو آئینہ۔

علی الصباح۔ (۱) پو پھٹتے۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ایک ایک سے رات بھر نہ چھوٹا + پو پھٹتے ہی جگ اُنھون کا ٹوٹا۔ (۲) اندھیرے مُنھ (محشر) اندھیرے مُنھ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا چمپت + ملا ہے یار ہوا صبح خیز یا کیسا (۳) منھ اندھیرے۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) کھولی تھی زبان منھ اندھیرے + کہتے سُنتے اُٹھے سویرے +

علیحدہ شدن۔ (۱) غائب ہونا۔ (رشک) دل سے ہے راہ پائی کعبۂ مقصود کی + راستے اسکے سوا جتنے تھے غائب ہو گئے۔ (۲) جدا ہونا۔ (۳) جدائی ہونا۔ (۴) تفرقہ پڑنا۔ (ذوق) پڑا تفرقہ یہ جدائی سے تیری + کہ مین ہون کہین دل کہین جان کہین ہے + (۵) کہین سے کہین جا پہونچنا۔ (ذوق) ہون طائر خیال نہ پر ہین نہ میرے بال + پر اُڑکے جا پہونچتا کہین سے کہین ہو نہین + (۶) مین کہین تم کہین۔ (ذوق) ع کہ مین ہون کہین دل کہین جان کہین ہی۔ (۷) مین کہان تم کہان۔ (ناسخ) ملاقات باہم رہی حشر پر + کہان مین کہان تو کہان لکھنؤ + (۸) اک طرف ہونا۔ (غالب) گنجائش عداوت اغیار اک طرف + یان دل مین ضعف سے ہوس یار بھی نہین + (۹) یکسو ہونا۔ (ناسخ) جو ہی بے جہت مین رہی شش

حبت مین + جو یکسو ہی سب سے وہی چار سو ہی +
(۱۰) کنارے ہونا۔ (ع) اب تو ہم خار ہوے
سب سے کنارے ہی بھلے + (۱۱) کنارا کرنا
(پنڈت دیا شنکر نسیم) لنگر کا اُنھین کیا اشارا +
خود کشتی سے کر گیا کنارا + (۱۲) تین تیرہ
ہونا۔ (۱۳) الگ تھلگ ہونا (پنڈت
دیا شنکر نسیم) دن بھر تو الگ تھلگ رہے ہے وہ +
دو وقت سے شام کو ملے وہ +

عمداً گرفتار بلا شدن۔ (۱) آفت سر پر لینا
(۲) آفت مول لینا۔ (۳) آگ مین
کودنا۔ (۴) آگ مین پھاندنا۔ (۵)
سانپ کے مُنھ مین اُنگلی دینا۔ (نسیم
پنڈت) سوچا کہ یہ زلف کف مین لینی +
ہے سانپ کے مُنھ مین اُنگلی دینی + (۶)
آگ مین گرنا۔ (اشرف) پروانے کی
طرح سے محبت کی آگ مین + ہم گر پڑے
ہین آپ کسی کا گلہ نہین +

عمداً ندیدن و راہ خود گرفتن۔ (۱) آنکھین
پھیر کے چلنا۔ (۲) بچ کے نکل جانا۔
(منیر) گولی بھی ہم سے بچکے نکلتی ہی یار کی +
چلتا ہے آنکھین پھیر کے تو تا تفنگ کا +
(۳) کترا کے نکلجانا۔ (جرأت) کترا کے
چلا تا کہ نہ ہو خاک بھی پا بوس + دیکھا جو سر راہ

مرا ڈھیر کسی نے + (۴) نظر بچا کے چلے
جانا۔ (۵) آنکھ بچا کر نکلجانا۔ (اشرف)
روکی ہے واعظون نے عقب میکدے کی
راہ + مسجد سے کل مین آنکھ بچا کر نکل گیا +
(۶) آنکھین چُرا جانا۔ (میر تقی) جتنے
طبیب آئے وہ آنکھین چُرا گئے + اللہ پر
ہے اب ترے بیمار کی نگاہ۔

عمر۔ (۱) بت۔ بکسر موحدہ (۲) دن سن۔
(بحر) کیا ابھی دن سن ہین اُس محبوب کے
نام خدا + باڑھ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائیگا

عملداری۔ (۱) سکہ بٹھانا۔ (بحر) سکے بٹھائے
ہین بت ترسا کے داغ نے + جھنڈا گڑا ہی
کشور دل مین صلیب کا + (۲) جھنڈا گڑنا
(بحر) ع۔ جھنڈا گڑا ہی کشور دل مین صلیب کا +
(۳) عمل بیٹھنا۔ (برق) کشور عشق مین
جرأت سے عمل بیٹھ گیا + اُٹھ گئے غیر جو بت
بزم مین کل بیٹھ گیا +

عنفوان شباب۔ (۱) اُٹھتی جوانی۔ (جرأت)
اُٹھتی جوانی جو ہے تو دن بہ دن + اور ہی
عالم ہی کچھ اُس گات کا۔ (۲) اُٹھتا جوبن
(جلال) یہی کرتا ہے اشارے کوئی اُٹھتا
جوبن + یون مچل پا کے اُبھرتے ہین
اُبھرنے والے + (۷) اُٹھتی کونپل (بحر)

بہار حسن ہے اُس گلبدن پر اُٹھتی کوپل ہی + جو گلدستہ ہے قد پھولون کی ڈالی مُنھ پر آنچل ہے۔ (۸) اُٹھان۔

عہد و پیمان کردن۔ (۱) قول ہارنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) حال اُس سے کہا کہ قول ہارا + ہے پیر یہ نوجوان ہمارا۔ (۲) قول دینا (پنڈت دیا شنکر نسیم) بولا وہ کہ پہلے قول دیجیے + پھر جو مین کہون قبول کیجیے۔ (۳) آنٹ سانٹ کرنا۔ (۴) پہلے کہہ لینا (حیف) پہلے کہہ لو کہ مین نہین کہنے کا + تب تم سے کہون جو کچھ ہے میرے دل مین۔ (۵) پکّی کر لینا۔

عیار و دغاباز۔ (۱) اڑیار۔ (بحر) اپنے رتبے سے جو بڑھ بڑھکے بہت بولتے ہین + مُنھ کے بھل اُنکو گراتا ہی اڑیار گھمنڈ + (۲) دغاباز (۳) نٹ کھٹ۔ (میر) کیا لڑکے دلی کے ہین عیار اور نٹ کھٹ + دل لین ہین یون کہ ہرگز ہوتی نہین ہے آہٹ +

عیان شدن امر عجیب۔ (۱) گل پھولنا۔ (بحر) شاخین نکالی جاتی ہین اب بات بات مین + دو چار دن مین دیکھیے کیا گل پھلائے رنج + (۲) گل کھلنا۔ (برق) نہ چھوٹے تا قیامت گل کھلے طرفہ تماشا ہو + لہو سے تیغ قاتل پر چمن بنجائے جوہر کا + (۳) شگوفہ پھولنا۔ (آتش) کیا باغ کوے یار ہی سیر اُسکی کیجیے + آتش شگوفے پھولتے ہین یان نئے نئے + (۴) شگوفہ کھلنا۔

عیان شدن بو۔ (۱) بو آنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) بو آتی ہے آدمی کی لیجاؤ + ناپاک ہے آگ اِسے دکھالاؤ + (۲) بو نکلنا (ناسخ) غنچۂ گل سے نکلتی ہے یہ ہر دم بوے گل + کب نکلتا ہی دھوان ہے گل تری جھنال سے + (۳) بو پھوٹنا۔ (بحر) عمر بھر بھول پین ہم نہ کبھی بو پھوٹے + جام آنکھون مین چھپا رکھتے ہین مینا دل مین +

عیب۔ (۱) بپے۔ (۲) لِم۔ (۳) دھبّا (۴) کالک۔ (۵) کھسر

عیب جوئی۔ (۱) لِم لگانا۔ (۲) بپے نکالنا۔ (رشک) شک یہ ساقی سے ہی جائیگا جو میخانون مین + بپے نکالیگا کسیطرح کی پیمانون مین + (۳) بٹّا لگانا۔ (۴) عیب لگانا (۵) نام رکھنا۔ (میر) جو ترے لب سے کام رکھتے ہین + لعل یمنی کو نام رکھتے ہین +

عیب و ہنر ظاہر شدن۔ (۱) حقیقت کھُلجانا (ناسخ) کھلگئی ساری حقیقت پیش یار + ہے اگر یہ بود تو نابود ہون + (۲) لفافہ کھُلنا

(خواجہ وزیر) حسن عارض عارضی تھا کھلگیا + خط کے آتے ہی لفافہ کھُلگیا - (۳) جوہر کھُلنا - (بحر) ہمارے دل کے نہ جوہر کھُلے حسینون پر + کبھی تو آئینہ دست نگار ہین ہوتا (۴) قلعی کھُلجانا - (آتش) ہوگا کبھی جو اُس رُخ روشن کا سامنا + قلعی کھُلیگی آئینہ مہر وماہ کی +

عیش و عشرت کردن - (۱) گلچھرے اُڑانا (اسیر) پائی دولت مال راتلف کیا مجھکو گیا + خوب گلچھرے اُڑاتا ہی تینچا یار کا - (۲) موجین اُڑانا - (پنڈت دیاشنکر نسیم) بے ننگ وہ سب نہا رہی تھین + موجین باہم اُڑا رہی تھین - (۳) مزا اُڑانا - (میر) ع خوبی گل کا مزہ خوب اُڑایا ہم نے (۴) مزے مین گذرنا - (ذوق) گذرتی ہی مزے مین زندگی غفلت شعاری سے + کہ مین نے خاک بھردی اُسکے منھ مین خاکساری سے - (۵) مزے لوٹنا - (ناسخ) خواب مین سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہین + بند آنکھین ہین مگر بند کوئی کام نہین + (۶) مزے کرنا - (۷) موجین کرنا - (۸) اللے تللے کرنا - (نواب مرزا) وان تو سنتے تھے ہم کہ مرتے ہین + یہ اللے تللے کرتے ہین +

باب غین معجمہ

غارتگری - (۱) لوٹ - (۲) لوٹ کھسوٹ (۳) پڑاؤ مارنا - (۴) غارت کرنا (آتش) کشور دل کو کیا غارت خط شبرنگ نے + گرد لشکر مین جسے سمجھا تھا لشکر ہوگیا +

غافل شدن - (۱) غافل ہونا - (۲) آنکھون مین پردے پڑجانا - (ر) وہ تو آتے تھے کہ آنکھونمین سماجائین مری + پڑگئے آنکھونمین پردے ہوئی غفلت مانع (۳) آنکھونپر پردے پڑجانا - (مومن) جب نقاب اُلٹی مری آنکھون پہ پردے پڑگئے + کچھ نہ سوجھا عالم اُس پردہ نشین کا دیکھکر + (۴) آنکھونپر غفلت کے پردے پڑجانا - (رشک) پردے پڑجاتے ہین غفلت کے مری آنکھونپر + سحر کیا کرتی ہین اے یار تمھاری آنکھین + (۵) آنکھین بند کرلینا (اشرف) مری جانب سے آنکھین بند کرلین آپنے ایسی + خبر اچھے بُرے کی کچھ نہ پوچھی کیا گذرتی ہے - (۶) انٹا غفیل ہونا (محشر) دوپہر یا کو کھلی آنکھ جو سوتے سے کبھی + کھاکے افیون کا انٹا وہ ہوے انٹا غفیل +

غالب شدن ۔ (۱) غالب ہونا ۔ (۲) غلبہ پانا ۔ (۳) غالب آنا ۔ (۴) زیر کرنا (ناسخ) زیر اُن مژگان کو جز ابرو نہ کوئی کر سکا + برچھیون پر آئی جو غالب یہی شمشیر ہی + (۵) مات کرنا ۔ (۶) شرف ہونا (آتش) حیوان پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا + شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے + (۷) شرف لیجانا ۔ (آتش) گل پر شرف ترا گل غوش رنگ لیگیا + قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا + (۸) فوق لیجانا ۔ (ناسخ) جام اپنا ہی لبالب جام خالی اُسکے پاس + میکدے مین لیگئے ہین فوق ہم جمشید پر + (۹) فائق ہونا ۔ (۱۰) سبقت لیجانا ۔ (آتش) آنکھ پڑتے ہی قرار و صبر و طاقت لیگئے + خال مشکین دلبری مین گوئے سبقت لیگئے + (۱۱) ڈور ہونا ۔ (تجر) خود بخود دل کو پہونچتی ہی خبر محبوب کی + تار برقی ہی بھی یہ الفت کا رشتہ ڈورہے + (۱۲) ور ہونا (تجر) کبھی دیکھے جو رنگ ان تو ہر ایک گل ہو داغ چمن + وہ خدا نے دی ہے اُسے پھبن کبھی حور خلد ور ہو نہیں + (۱۳) فضیلت لیجانا ۔ (آتش) مصحف رخسار کے مضمون سوا مضمون نہین + سب کے مضمون پر مرے مضمون فضیلت لیگئے +

غائب شدن ۔ (۱) کافور ہوجانا ۔ (تجر) وہ بال کھولے ہوے چڑھ گئے جو کوٹھے پر + فلک سے ہوگئی کافور مشکناب گھٹا + (۲) ہوا ہوجانا (ناسخ) بوے گل ہون ابھی چاہون تو ہوا ہوجاؤن + باغ عالم مین درختون کی روش لنگ نہین ۔ (۳) اُڑنچھو ہوجانا ۔ (بشیر) شیطنت سے نہین باز آتا ہی اپنی اغیار + تم ذرا ہونٹ ہلا دو تو اُڑنچھو ہوجائے + (۴) آنکھون سے اوجھل ہونا ۔ (ناسخ) ایکدم آنکھون سے اوجھل ہونے ولے خورشید رو بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہی دھوپ + (۵) غائب ہوجانا ۔ (۶) نظر سے دور ہونا ۔ (ناسخ) کہتے ہین اسکو کیا کہ مین روتا ہون راتدن + اک غیر کا بسر ہے جو میری نظر سے دور +

غائب کردن چیزے ۔ (۱) مار رکھنا ۔ (ناسخ) ترے آگے نہ چلے جان سیہ مار کے پیچ + زلف پیچان نے اُسے مار رکھا مار کے پیچ ۔ (۲) ہضم کرنا ۔

غائت جستجو و سعی کردن در کارے ۔ (۱) سر ٹکرانا ۔ (۲) بھر پٹکنا ۔ (۳) زمین آسمان کے قلابے ملانا ۔ (ذوق) قلابے آسمان و زمین کے ملانے تو + اُس مہر وش کے

ملنے کی ناصح بتا اصلاح + (۴) سر مارنا۔
(امیر) ملی خسرو کو شیرین کوہکن نے لاکھ سر
مارا + کوئی چلتا ہے قابو زر کے آگے زور
بازو کا +

غثیان۔ (۱) اُبکائی آنا۔ (حبیب) فضل خدا سے
ہے یہ تنفر حرام سے + اُبکائی اب تو آنے لگی
مے کے نام سے + (۲) متلی ہونا۔ (۳) جی
متلانا۔ (رنگین) اس نجس دنیا پہ تو مت
لائے جی + تاکہ خوب اس سے ترا متلائے جی +
(۴) جی مالش کرنا۔

غرض متعلق شدن۔ (۱) غرض اٹکنا (آتش)
ناز بیجا بھی نہ لے دل ناگوار طبع ہو + اب تو اٹکی
ہے تری اُس ماہ پیکر سے غرض + (۲) غرض پڑنا
(ناسخ) پڑتی ہے روشن دلوں کو تیرہ جانوں سے
غرض + جسطرح ہے شمع کو حاجت شب
دیجور کی + (۳) غرض ہونا۔ (ناسخ)
ناسخ نہ لینے مین ہین کسی کے نہ دینے مین +
مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض +
(۴) کام آپڑنا۔ (غالب) کام اُس سے
آپڑا ہے کہ جسکا جہان مین + لیوے نہ کوئی
نام ستمگر کہے بغیر + (۵) کام پڑنا۔ (ناسخ)
اسقدر مجھکو بخیلون سے پڑا دنیا مین کام +
اتنی شہرت پر یقین ہمت حاتم نہین +
(۶) کام ہونا۔ (ناسخ) قاصدا کیون کہون
جو حال ہے میرے دل کا + خط سے آنکھون
کو غرض کانون کو پیغام سے کام +

غروب آفتاب۔ (۱) سورج ڈوبنا۔ (پنڈت
دیاشنکر نسیم) آگے جو بڑھا وہ بجرا دام +
ڈوبا خورشید ہو گئی شام + (۲) سورج
چھپنا۔ (ناسخ) ابھی خورشید جو چھپ جائے
تو دن رات کہان + تو جو پنہان ہو تو پھر
کون بھلا پیدا ہو + (۳) سُہانے سایے
ڈھلنا۔

غرور کردن۔ (۱) آسمان پر دماغ ہونا (ذوق)
فقیری مین بھی لے دل آسمان پر ہے
دماغ اپنا + گدائی بھی کرین تو لیکے کاسہ
ماہ کامل کا + (۲) اچھی طرح بات نہ کرنا
(۳) بل کی لینا۔ (عاشق) زلف کے پیچ سے
نہین آگاہ + بل کی لیتے ہین آپ گھر بیٹھے +
(۴) آسمان پر اُڑنا۔ (۵) اِترانا (۶)
زمین پر پاؤن نہ رکھنا۔ (ذوق) اترا رہا ہی
عطر سے عیش و نشاط کے + سچ ہے زمین پہ
پاؤن رکھے کیونکر آسمان + (۷) آسمان
پر کھینچنا۔ (میر) کیا آسمان پہ کھینچے کوئی
میر آپ کو + جانا جہان سے سب کو مسلم ہے
زیر خاک + (۸) آسمان پر ہونا۔ (میر)

کچھ بھی مناسبت ہے یان عجز وان تکبر + وہ آسمان
پر ہے مین ناتوان زمین پر + (۹) اکڑ (رشک)
قابو مین ہی مزاج بت بدمزاج تک + میری
اکڑ خدا نے نباہی ہے آج تک + (۱۰) ساتوین
آسمان پر دماغ ہونا - (۱۱) چوتھے آسمان
پر دماغ ہونا - (۱۲) گھمنڈ رکھنا - (آتش)
رکھتا ہی یار ابروے خمدار پر گھمنڈ + اُس ترک
تیغ زن کو ہی تلوار پر گھمنڈ + (۱۳) بل ہونا -
(ے) کیون نہ بلکین ہون جفا کار جو آفت
ہون بھوین + بل ہے تیرون کو کمانون کی توانائی
کا + (۱۴) اُبھر جانا - (بحر) گل تنگ حوصلہ
تھا نہ دولت بچا سکا + سونے کا ایک کھا کے
نوالہ ابھر گیا + (۱۵) آنکھون مین چربی چھا جانا
(رند) روبرو اُس شمعرو کے بزم مین کیون آ گئی +
شمع کافوری کی آنکھون مین یہ چربی چھا گئی (۱۶)
بد دماغی کرنا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) بارے
بہزار بد دماغی + لی خضر نے غول سے چراغی +
(۱۷) فرشتے کا کان مین پھونکنا (آتش)
فرشتے نے نہین پھونکا ہی کان مین کس کے +
وہ کون سر ہے کہ جسپر ہے کجکلاہ نہین - (۱۸)
سر پر شیطان چڑھنا - (ذوق) نشہ دولت
کا بد اطوار پہ جس آن چڑھا + سر پہ شیطان کے
اک دوسرا شیطان چڑھا + (۱۹) مزاج نہ ملنا

(آتش) پیراہن اُس جوانی پہنلے ہے چھال کا +
ملتا نہین چمن مین مزاج اب نہال کا + (۲۰)
غرہ کرنا - (ناسخ) غرہ کر حسن دو روزہ پہ نہ
اے سیم اندام + رنگ سب رنگو نہین ہوتا ہی
بہت خام سفید + (۲۱) غرور کرنا (ناسخ)
رسائی میری اوج فکر تک ہوگی نہ حاسد کو +
غرور آگے مرے کرتا ہے کیا تحصیل سُلّم کا +
(۲۲) غرور آجانا - (آتش) نالہ بلبل کا نہ
سنتا یہ غرور آجاتا + گوش گل کو جو ترے
کان کا زیور ملتا + (۲۳) سر اُٹھا کر چلنا -
(ناسخ) سر اُٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز
مین + پار تلوے سے وہین خار مغیلان ہو گیا +
(۲۴) سر اُٹھانا - (ناسخ) دشمن سر ہے تری
گردن کشی مانند شمع + افسر زر شوق سے رکھ
پر نہ اپنا سر اُٹھا + (۲۵) بل کرنا - (اصغر علیخان
نسیم دہلوی) کسقدر مغرور کرتا ہی مرا فیض زبان +
خامہ بل کرنے لگا مثل مزاج نوجوان + (۲۶)
آنکھین پلٹ جانا - (۲۷) آنکھ نہ ملانا -
(صبیب) مری آنکھون مین جو پھرتے ہین صبیب +
وہ نہین آنکھ ملاتے مجھ سے + (۲۸) دماغ
نہ ملنا - (ناسخ) نکہت زلف جب سے آئی ہے +
نہین ملتا ہمین دماغ اپنا + (۲۹) چڑھ جانا
(ے) چڑے ہوے ہی زمانے کے شوخ چشمون کو +

دماغ دشت مین ملتا نہین غزالون کا + (۳۰) آپکو دور کھینچنا - (ناسخ) دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ لے خونخوار کھینچ + ایکدن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ + (۳۱) آپکو عرش پر پہونچانا - (ناسخ) پہونچے دل تک شکل قد یار یہ ممکن نہین + طول قد سے آپ کو گو عرش پر پہونچاے سرو + (۳۲) فلک پر دماغ ہونا - (ناسخ) فلک پر مہر و مہ کیطرح رہتا ہے دماغ اُنکا + کیا جن غافلون نے گردشون سے سیم وزر پیدا + (۳۳) عرش پر دماغ ہونا (آتش) بلبل قفس مین عرش کے اوپر دماغ ہے + حالت وہی ہے نکہت گل سے مشام کی + (۳۴) اکڑنا - (۵) اینڈنا - (آتش) اینڈتا تھا تیرے مستون کیطرح سے باغ مین + صاحب کیفیت اپنے سلسلے مین تاک تھا + (۳۶) پنجون کے بھل چلنا - (بحر) جوتا نیا پہنکے وہ پنجون کے بھل چلے + کپڑے پہنکے جامے سے باہر نکل چلے + (۳۷) پھولجانا (بحر) خار کہتے ہین اُٹھا کر اُنگلیان گل کی طرف + پھولجاتے ہین وہ کیا جنکو کہ پھلتی ہے ہوا + (۳۸) دور کھنچنا - (آتش) حسن مین پہلوے خورشید مگر دابیگا + دور کھنچتا ہے ہمارا مہ تابان کیا کیا + (۳۹) دور ہونا (حسن) مجھکو باور نہین آتا تھا کہ مغرور ہے تو + مین نے دیکھا بھلے اللہ بہت دور ہے تو - (۴۰) آسمان پر دماغ چڑھنا - (ناسخ) میرے نالے سُنکے چڑھ آیا وہ ظالم بام پر + آسمان پر اب دماغ اپنا چڑھا یا چاہیے (۴۱) دماغ رکھنا - (آتش) جہان کی سیر دکھاتا ہے نشہ صہبا + دماغ رکھتے ہین جمشید کا گدلے قدح - (۴۲) دماغ فلک پر پہونچنا - (ناسخ) دل اپنا ہوا بھی دریا جو وہ گہر ملجائے + دماغ پہونچے فلک پر جو وہ قمر ملجائے - (۴۳) دماغ فلک پر چڑھنا - (ناسخ) چڑھاتی ہے دماغ افلاک پر انسان کی بیوزنی + کرے سیل زمین سنگین جو ہو پلہ ترازو کا + (۴۴) دماغ مین بو سمانا - (آتش) کیا چمن شگفتہ ہین کیا بہار آئی ہے + کیا دماغ بلبل مین بو گل سمائی ہے

غرور کردن باندک جاہ و حشمت - (۱) اُبھر جانا - (بحر) گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا + سونیکا اک کھا کے نوالہ اُبھر گیا - (۲) چھلکنا - (برق) بادۂ دولت دنیا سے بہک جاتا ہے + جام کمظرفی کمظرفت چھلک جاتا ہے +

غشی - (۱) دل ڈوب جانا - (آتش) عرق آلودہ

جبین دیکھ کے دل ڈوب گیا + شبنم باغ
سے طوفان نہوا تھا سو ہوا + (۲) جی ڈوب
جانا۔ (سہ)، سیر گلشن کو جو بن میرے وہ محبوب
گیا + آنکھین پتھرا گئین غش آ گیا جی ڈوب
گیا + (۳) غش آنا۔ (ع) آنکھین پتھرا
گئین غش آ گیا جی ڈوب گیا۔ (۴) تیورانا
(پنڈت دیا شنکر نسیم) تیورا کے گرا وہ بار
بر دوش + اُٹھا تو گرا اگر اتو بیہوش + (۵)
آنکھین تیورا جانا۔ (۶) تیور آ جانا۔
(ہجر) ناتوانی کا بُرا ہو ہم اُدھر کو جو چلے +
تیور آ گئے گر کر پڑے جایا نہ گیا + (۷)
آنکھونمین اندھیرا آ جانا۔ (حبیب)
تیورا گئے ہم آ گیا آنکھونمین اندھیرا + اک
چوٹ لگی دل پہ جو شیشہ کوئی ٹوٹا + (۸)
آنکھونمین اندھیرا چھا جانا۔ (شوق)
غش کچھ ایسا موت کے وقت آ گیا + میری
آنکھونمین اندھیرا چھا گیا۔ (۹) غوطہ مین آنا
(۱۰) غش کھا کے گرنا۔ (ناسخ) غش کھا کے
گرے رعد بھی بجلی کی طرح سے + سن لے جو مری
آہ شرربار کی آواز + (۱۱) غش مین پڑے
ہونا۔ (آتش) پڑے ہو غش مین کیا مردے
سے آتش آنکھ تو کھولو + خبر کے واسطے
بھیجا ہے اُس بُت نے برہمن کو + (۱۲) غش
مین ہونا۔ (۱۳) آنکھ نہ کھلنا۔ (حبیب)
غش مین ہین ضعف سے یان آنکھ نہین کھلسکتی +
وہ دم نزع یہ کہتے ہین ادھر تو دیکھو +
(۱۴) آنکھون کے نیچے اندھیرا آنا
(اسیر) بندھا کب تصور ترے گیسوون کا +
کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا + (۱۵)
آنکھون کے آگے اندھیرا آنا۔ (ظفر)
تری چشم سیہ کا ناتوان بیمار کیا اُٹھتا + اندھیرا
اُسکے آتا بار بار آنکھون کے آگے تھا +
(۱۶) آنکھون کے آگے اندھیرا چھانا
(ناسخ) اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے
آنکھون کے + شب تاریک مین مجھکو خیال
زلف شبگون ہے +

غصہ - (۱) تنتنا۔ (۲) تیہا۔ (۳) جھل۔

غضبناک کردن شخصے را - (۱) آگ بھڑکانا
(سہ) گرم کیون ہوتے وہ مجھپر کھینچتا گر مین
نہ آہ + ہے مجھی کمبخت کی یہ آگ بھڑکائی
ہوئی + (۲) آگ لگانا۔ (برق) بزم
جانان مین بندھی جو مرے نالون کی ہوا +
جلگئے دیکھ کے سب آگ لگانیوالے +

غلبۂ تشنگی - (۱) زبان سوکھنا۔ (غالب)
کانٹون کی زبان سوکھ گئی پیاس سے
یارب + اک آبلہ پا وادی پرخار مین آئے +

(۲) ہونٹ خشک ہونا۔ (آتش) لب لعلین کو تیرے وصل کی شب ہنسے جو سا ہے + ہونگے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر مین + (۳) حلق خشک ہونا۔ (آتش) تشنگی سے گرمرا حلق اے سکندر خشک ہو + آئینے سے چشمۂ حیوان فرزون تر خشک ہو + (۴) پانی کا چسکا لگ جانا (۵) زبان مین کانٹے پڑنا۔ (ناسخ) بھر کے مشکین آبلون کی اب پلا دیجے سبیل + پڑ گئے ہین پیاس سے کانٹے زبان خار مین + (۶) زبان خشک ہونا۔ (ناسخ) ساقیا خشک ہے جو میری زبان + آنکھین رہتی ہین تر جدائی مین ہر (۷) زبان نکل آنا۔ (ناسخ) نکلی زبان خشک ہر اک خار دشت کی + پہونچا جو آبلو نکی مین چھاگل بھرے ہوے + (۸) لب خشک ہونا۔ (ناسخ) میری آنکھین روتی ہین ناسخ اسی افسوس مین + آہ ہم تر ہون لب آبِ پیمبر خشک ہو +

غلغلہ۔ (۱) غوغا۔ (آتش) دیوانۂ محشر کے کبھی نالون کو سُنیے + ہنگامۂ محشر کا سا غوغا ہے تو یہ ہے + (۲) دھوم۔ (س) سینہ کوبی سے زمین ساری ہلا کے اُٹھے + کیا علم دھوم سے تیرے شہدا کے اُٹھے + (۳) دھوم دھام۔ (میر تقی) دنبال ہر نگاہ ہے صد کاروان اشک + برسے ہے ابر چشم بڑی دھوم دھام سے + (۴) دھوم دھڑکا (شیخ امان علی سحر) پرسہ دینے کو مرے لوگ چلے آتے ہین + گھر مین تو دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے + (۵) ہلّڑ۔ (س) ہم سوے حشر مین چلکر سمجھ لین یار سے + پھر سنینگے کون جب ہلّڑ سوا ہو جائیگا +

غلہ افشان۔ (۱) چھلج۔ (۲) سُوپ۔

غماز۔ (۱) چغل خور۔ (۲) لُترا۔

غمازی۔ (۱) جڑنا۔ (ذوق) کہتا رہا کچھ اُن سے عدو دو گھڑی تلک + غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد + (۲) چغلی کھانا۔ (رمز) ہمکو کیا غیر کے آنے کی خبر + چغلیان نقش قدم کھاتے ہین +

غمگین۔ (۱) روتی پیشانی۔ (۲) روتی صورت (اسیر) تمھارے چہرۂ تابان کے ہم ہین دیکھنے والے + پسند آتی ہے سبکو روتی صورت شمع محفل کی +

غمگین شدن۔ (۱) دل بھر آنا۔ (ناسخ) خونفشان رہتی ہین آنکھین ہو چکی جب سے شراب + کیون نہ بھر آئے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا + (۲) دل بھاری ہونا۔ (بحر) وہ ناتوان

ہون پس جاؤن ہو جو دل بھاری + حباب وار مرے سر کو ہی گران فریاد -(۳) چھاتی بھر آنا - (بحر) ہم ایسے پر اندوہ اُٹھے دار فنا سے + جب دفن ہوے گور کی بھی چھاتی بھر آئی +

غمگسار -(۱) درد پوچھنے والا -(آتش) درد دل پوچھنے والا مرا کوئی نہ رہا + ہو گئی صورت عنقا مرے غمخوار کی شکل + (۲) شریک حال - (آتش) خار بھی میرے نصیبون کا بیابان مین نہین + کیا شریک حال ہو وینگے کفن مین آبلے +

غم و غصہ خوردن -(۱) لہو کے گھونٹ گھوٹنا - (آتش) گلے کو کاٹ کر اپنے شہیدان محبت نے + لہو کے گھونٹ گھونٹے ہین قبائے یار پر کیا کیا + (۲) جگر کباب ہونا - (۳) دل خون ہونا - (آتش) دل اپنا خون جو بے ساقی و شراب ہوا + ہوائے سرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا + (۴) خون جگر پینا - (ناسخ) تمام عمر پیا مین نے اپنا خون جگر + جہا نمین نام مگر رند بادہ خوار ہوا + (۵) خون دل پینا - (ناسخ) خون دل طفلی مین بھی مین نے پیا ہے جائے شیر + عشق ہی اپنا معلم ہے بسم اللہ سے +

غمے کہ جا گداز باشد -(۱) آنکھون مین دنیا اندھیری ہونا -(۲) آنکھون مین دنیا تاریک ہونا - (اختر) پوشیدہ جو ہے کمرہ وہ باریک + دنیا مری آنکھون مین ہی تاریک + (۳) آنکھون مین دنیا سیاہ ہونا - (۴) آنکھون مین عالم تاریک ہونا - (میر) اے شمع بزم عاشق روشن ہی یہ کہ تجھ بن + آنکھون مین میری عالم تاریک ہو گیا ہی +

غنودگی -(۱) آنکھ لگ جانا - (ح) محروم وصل ہم رہے دھڑکے سے ہجر کے + سویا کیے وہ آنکھ نہ اپنی ذرا لگی + (۲) نیند آنا - (ناسخ) خانۂ چشم مین بے یار جو نیند آنے لگی + مردم دیدہ پکار اٹھے کہ باہر باہر + (۳) پلک سے پلک لگنا - (قلق) دو گھڑی آنکھ تک نہین لگتی + کہ پلک سے پلک نہین لگتی + (۴) پلک جھپکنا - (قلق) نیند تو کیا پلک نہین جھپکی + اتفاقاً اگر کہین جھپکی + (۵) آنکھین یا آنکھ بند ہوئی جانا - (رشک) مدت سے آنکھ بند ہوئی جاتی ہے یہان + در بند ہی نہ روزن دیوار بند ہے + (۶) اونگھنا - (ح) شمیم کا کل پیچان سے مین جو اونگھ گیا + تو ہنسکے کہنے لگے اسکو سانپ سونگھ گیا + (۷) آنکھ جھپک جانا (مصحفی) شاہد رہیو تو اے شب ہجر +

جھپکی نہین آنکھ مصحفی کی + (۸) نیند کا
ماتا ہونا۔ (داغ) سُرخ آنکھین ہوئین
غصے سے مجھے دیکھتے ہی + نشہ مے بھی
نہین نیند کے ملتے بھی نہین + (۹) جھونکے
آنا۔ (برق) راتدن رعشہ پیری سے نہین
ہے آرام + جھونکے دیتے ہین مجھے خواب
فنا کے جھونکے۔ (۱۰) جھپکی لگنا۔ (میر)
یک چشمک پیالہ ہے ساقی بہار عمر + جھپکی
لگی کہ دورہ یہ آخر ہی ہوگیا +

غنیمت شمردن۔ (۱) غنیمت جاننا۔ (آتش)
سوائے رنج کچھ حاصل نہین ہی اس خرابے
مین + غنیمت جان جو آرام تونے اکدم
پایا۔ (۲) غنیمت سمجھنا۔ (آتش) وقت
فرصت کو غنیمت سمجھ آئی ہی تو آ + اے
اجل عالم تنہائی ہے میدان خالی +

غوطہ زدن۔ (۱) غوطہ مارنا۔ (ناسخ) اکیلے
تم نہانے کو نہ اُترو سُن لو ناسخ کی + نہ
غوطہ مارے بیٹھا ہو کوئی مردود پانی
مین + (۲) غوطہ لگانا۔ (پنڈت
دیاشنکر نسیم) اُبھرے گا لگا کے جب
یہ غوطا + بنجائے گا آدمی سے
توتا +

باب فای معجمہ

فارغ شدن۔ (۱) فراغت پانا۔ (۲) فارغ
ہونا۔ (۳) فراغت ہونا۔ (آتش)
زندگی مین جو فراغت نہوئی تو نہوئی + اے
فلک تنگ نہو گو ہماری تیار + (۴) سر کا
بوجھ اُترنا۔ (برق) ہمتو حاضر ہوے
لیکن نہ کیا تونے قتل + تن سے اُترا بھی جو
سر بوجھ تو سر کا اُترا +

فاقہ کشیدن۔ (۱) فاقہ کرنا۔ (۲) کڑاکا کرنا
(۳) منھ مین کھیل اُڑکر نہ پڑنا (مومن)
مُنھ مین پڑتی نہین ہے کھیل اُڑکر + زندگی کے
غصہ کھانے پر + (۴) ہوا پھانکنا (۵)
خاک پھانکنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم)
بھوکا کئی دن کا تھا وہ ناپاک + ناچار
سے رہا تھا پھانک کر خاک + (۶) پیٹ
پر پتھر باندھنا۔ (ناسخ) باندھے ہین
فاقے سے پتھر مین نے اپنے پیٹ پر +
خود غرض کا ہے تقاضا لعل و گوہر کھولدے +
(۷) دن صاف گذر جانا۔ (ناسخ) تین
دن لے چرخ ممسک جب گذر جاتے
ہین صاف + تب کہین ملتا ہے روٹی کا
کنارا چاند کو +

فانوس آبگینہ۔ (۱) مردنگ۔ (برق) شمع روشن
پرتو رخسار ہے اے شمع حسن + آئینہ بھی
کم نہین لے شعلہ رو مردنگ سے + (۲) مردنگی

فائدہ مند جزو بدن شدن۔ (۱) اکسیر ہونا
(کیف) بعد فنا بھی قبر مین سونا محال تھا +
مٹی تمھارے ہاتھ کی اکسیر ہوگئی + (۲) انگ
لگنا۔ (ع) موتیونکا بھی نوالہ نہ مرے انگ لگا +

فتنہ انگیز۔ (۱) بس کی گانٹھ۔ (۲) فساد کی جڑ
(میر) تھی گفتگوے باغ فدک جڑ فساد کی +
(۳) زہر کی گانٹھ (برق) عدوے نیش
زن ہر دم ہے میرے درپے ایذا + یہ موذی
زہر کی ہی گانٹھ موذی اسکو کہتے ہین +

فتنہ انگیزی۔ (۱) فتنہ برپا کرنا۔ (۲) فتنہ
اُٹھانا۔ (۳) زہر اُگلنا۔ (آتش) خط
یادگار چھوڑ چلے گیسوان یار + یہ سانپ
چلتے چلتے بلا زہر اُگل چلے + (۳) بھڑکے
چھتے کو چھیڑنا۔ (س) دل لگایا ہے
موے مژگان سے + بھڑکے چھتے کو ہمنے
چھیڑا ہے + (۴) حرمزدگی کرنا۔ (۵)
کھور ولانا۔ (۶) آگ پانی مین لگانا
(ع) آگ پانی مین لگانا کوئی ہمسے سیکھ
جائے۔ (۷) قیامت اُٹھانا۔ (۸)
قیامت کرنا۔ (۹) قیامت ڈھانا۔

فتنہ خوابیدہ بیدار کردن۔ (۱) سوتی بھیڑ جگانا۔
(ذوق) جو سوتی بھیڑ باعث غوغا جگائیے
پھر + دروازہ اپنا اُس سگ دنیا سے بھیڑ
تو + (۲) سوتے مُردے جگانا۔ (مومن)
گر خواب مین آنکر جگایا + سوتے مُردے
جگائینگے ہم + (۳) فتنہ جگانا۔ (آتش)
سونے نہ جاؤ فتنہ جگا کر تمام رات + وعدہ
ہے میرے آپکے دن بھر تمام رات +

فراموش شدن۔ (۱) بھول جانا۔ (ناسخ) ع
اپنے مداح کو پاشاہ زمن بھول گئے + (۲)
دھیان سے اُترنا۔ (آتش) ع یاد آیا
نہین پھر دھیان سے جو خواب اُترا۔ (۳)
آیا گیا ہو جانا۔ (۴) محو ہو جانا۔

فراموش کردن کودکان انچہ خواندہ باشند
(۱) لیپنا۔ (۲) چوپٹ کرنا۔

فراہم شدن۔ (۱) جمع ہونا۔ (۲) اکٹھا ہونا
(۳) اکجا ہونا۔

فراہم شدن افواج در معرکہ کارزار
(۱) مورچہ قائم ہونا۔ (بحر) لشکر غم کی
چڑھائی ہے خبردار اے دل + مورچہ
ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا + (۲) لام بندھنا
(اسیر) چڑھائی ہو خطا پہ یا ختن پر دیکھیے
کیا ہو + کئی دنمین بندھا ہی لام اُس لف پریشان کا

فربہ اندام۔ (۱) خنگا۔ (۲) مسٹنڈا۔ (۳) سنڈا۔ (۴) سنڈ امسٹنڈا۔ (۵) دبنگ (۶) دبنگا۔

فربہ شدن۔ (۱) دُھرا بدن ہونا۔ (وزیر) بل بے شوخی دیکھتے ہین جب مرا قد دوتا + ہنسکے کہتے ہین بدن کیا اُنکا دُھرا ہو گیا + (۲) بدن گدرانا۔ (جرأت) یاد آتا ہی تو کیا پھرتا ہون گھبرایا ہوا + چنپئی رنگ اور بدن اُسکا وہ گدرایا ہوا + (۴) پنپنا۔ (میر تقی) رنج و ضعف و بلا اذیت محنت + پنپا ہی غم مین توان دکھون کے مارے + (۵) بوٹی چڑھنا۔ (۶) پھپکنا۔ (۷) پانی پھرنا۔ (۸) تیار ہونا۔ (ناسخ) کر دیا ہے فاق ایسا عشق کے آزار نے + پیش ازین تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤن +

فرج۔ (۱) بدن۔ (۲) بلبلی ٹھیکری (۳) بُل بار

فرزند۔ (۱) بیٹا۔ (۲) آنکھ کا تارا۔ (۳) آنکھ کی پتلی (۴) آنکھ کی ٹھنڈک (۵) آنکھون کا نور۔ (۶) آنکھ کی روشنی۔ (۷) کلیجے کا ٹکڑا۔

فرشتگان کاتب اعمال۔ (۱) مونڈھون کے فرشتے۔ (رشک) جو بیٹھیے تو فرشتے ہمارے مونڈھون کے + ابھی تو عرش سے کرسی اُتار لیتے ہین + (۲) نیکی بدی کے فرشتے۔

فرط مسرت۔ (۱) پھولا نہ سمانا۔ (آتش) کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا + وہ گل اگر ملے تو نہ پھولا سماؤنین + (۲) جامے مین پھولا نہ سمانا۔ (۳) کانٹا لگا ہی گلچین کس مُرغ کو چمن مین + پھولے نہین سماتے گل اپنے پیرہن مین + (۳) ہاتھ بھر کا دل ہونا۔ (۴) کلیجا ہاتھ بھر کا ہو جانا (۵) کلیجا بڑھ جانا۔ (تجر) یار کے آنیکی شادی مرگ محکو ہو گئی + تجر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا + (۶) دل بڑھ جانا۔ (۷) وہ بت ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا + گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا +

فرض کردم۔ (۱) فرض کیا۔ (۲) مانا (غالب) کیا وہ بھی بیگنہ کُش و ناحق سپاس ہین + مانا کہ تم بشر نہین خورشید و ماہ ہو +

فرمانبرداری و اطاعت۔ (۱) بال باندھا ہونا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی + وہ دیو نی بال باندھی آئی + (۲) پانی بھرنا۔ (مومن) لے سوز گریہ آگئے تری آب و تاب کے + پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشان شمع + (۳) غلام ہونا

(آتش)، ع یہ دل تو شرط وفا پر غلام ہوتا ہی + (۴)، پاؤن دھوکر پینا۔ (غالب)، غالب مرے کلام مین کیونکر مزا نہو + پیتا ہون دھوکے خسرو شیرین سخن کے پاؤن + (۵) کلمہ پڑھنا (جرأت)، کلمہ پڑھے ترا تجھے دیکھے جو اک نظر + کافر اثر یہ ہے تری کافر نگاہ کا + (۶)، آنکھین دیکھتے رہنا۔ (تسلیم)، ساتھ اشارے کے بجالاتے ہین حکم + دیکھتے رہتے ہین آنکھین یار کی +

فروتنی۔ (۱)، آنکھین بچھانا۔ (بحر)، نصیب کس کے یہ عاشقون ہین بغل مین وہ گلعذار بیٹھے + بچھاؤن قدمون کے نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ یار بیٹھے۔ (۲)، جھکنا۔ (ص) دل مین تو ہی او بت مغرور جھکنے کس سے ہم + سر خدا جانے ترے سجدے مین کیونکر خم ہوا +

فروختہ شدن۔ (۱)، فروخت ہونا۔ (۲)، بکنا (۳)، بکری ہونا۔ (۴)، دام اُٹھنا (معروف) بازار عشق مین ہم دل کو پھرے دکھاتے + پر خاک بھی نہ یارو دام اُس گہر کے اُٹھے۔

فروشدن غم وغصہ۔ (۱)، دل کا بخار نکلنا (میر)، چشم سے خون ہزار نکلے گا۔ کوئی دل کا بخار نکلیگا + (۲)، دل کا غبار نکلنا (برق)، نکلا غبار دل کا صفائی تو ہو گئی + اچھا ہوا جو خاک مین تم نے ملا دیا۔ (۳) دل خالی ہونا۔ (۴)، جن اُتر جانا۔ (برق)، اے پری مُردے سے کیا ضد ہی کہانتک غصہ + جان دی مین نے مگر جن نہ تمہارا اُترا

فروشدن نشہ۔ (۱)، نشہ اُترنا۔ (ناسخ)، کسی حالت مین مجھے ہوش سے کچھ کام نہین + چڑھ گئے الجھرے سوتے کے جو نشہ اُترا + (۲)، نشہ ہرن ہو جانا۔ (ذوق)، چشم وحشی کو اگر اپنے وہ دکھلائے تو ہو + چشم آہو سے ہرن نشۂ جام وحشت + (۳)، نشہ جاتا رہنا۔ (ذوق)، الفت کا نشہ جب کوئی مر جائے تو جائے + یہ درد سر ایسا ہے کہ سر جائے تو جائے +

فروکردن غم وغصہ خود بشکایت و فریاد (۱) بخار نکالنا۔ (آتش)، نالان رہے ہم کوچۂ محبوب مین آتش + بلبل نے بخار اپنا گلستان سے نکالا + (۲)، دل خالی کرنا (جرأت)، اس عشق کے ہاتھون سے نجات اب نہین ہمکو + خالی جو کرون دل کو تو پھر چشم بھر آوے + (۳)، جلے پھپھولے پھوڑنا (بحر)، اپنے جلے پھپھولے کہان جا کے پھوڑیے + احباب سے بھی اپنے ہین ہم بیشتر جلے

فرومایہ۔ (۱)، اوچھا۔ (۲)، ایسا ویسا۔ (۳)، پاجی (۴)، نفرا۔ (۵)، گرا پڑا۔ (۶)، پشم۔

فرو هشتن لب و ناراض شدن ۔ (۱) مُنہ تھتھانا (۲) مُنہ پُھلانا ۔

فریاد کردن ۔ (۱) دوہائی دینا ۔ (ذوق) نالہ اس شور سے کیون میرا دوہائی دیتا + اے فلک گر تجھے اونچا نہ سُنائی دیتا + (۲) ہم مچانا (۳) نالہ کرنا ۔ (غالب) نہ کرتا کاش نالہ تجھکو کیا معلوم تھا ہمدم ۔ الخ ۔ (۴) فریاد کرنا ۔ (ناسخ) ع ہر دہان زخم سے کرنے لگے فریاد ہم + (۵) تراہ تراہ کرنا ۔ (ناسخ) تلوار وہ تراہ کی باندھی کہ سب ملک + کرنے لگے تراہ تراہ آسمان پر + (۶) کوکنا (میر تقی) ع اسکی گلی مین جاکر کس رات مین نہ کوکا + (۷) چیخنا ۔ (غالب) کیون نہ چیخون کہ یاد کرتے ہین + میری آواز گر نہین آتی + (۸) بھیلکنا ۔

فریب خوردن ۔ (۱) دم مین آجانا ۔ (مومن) ع ۔ دم مین ہمارے وہ ستم ایجاد آگیا ۔ (۲) فریب کھانا ۔ (ناسخ) کھائے ہین ایسے تری محراب ابرو کے فریب + بھاگتے ہین خوب ہم مسجد کی بھی محراب سے + (۳) فریب مین آجانا ۔ (ناسخ) ع آگئے ہین کسقدر ہم بھی فریب عشق مین ۔ (۴) دھوکا کھانا ۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) امرد کا لباس تھا زنانا + دھوکا کچھ کھا گئی وہ دانا ۔ (۵) چکما کھانا ۔ (۶) بھپارے مین آجانا ۔

فریب دادن ۔ (۱) لپیٹ آنا ۔ (بحر) جوڑے کو یہ لپیٹ نہ آتی تھی جانجان + زلف دوتاکو بیچ مین لانے کا ڈھب نہ تھا + (۲) فریب دینا ۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) کہتے تھے فریب دوگے کیا تم + شہزادے نہ ہم نہ بیسوا تم + (۳) بھرّا دینا ۔ (ص) دمبدم بھرتا ہے آہین نہ کیون بیمار چشم + عین عیاری سے وہ بے دید بھرّا دیگیا + (۴) بھپارا دینا ۔ (آتش) دمبدم مفت کے یہ جھوٹ بھپارے دیکر + کیون کلیجے کو مرے آگ لگاتے ہو تم + اب بازاری زبان پر جاری ہے ۔ (۵) بُتّا بتانا ۔ (۶) جال بچھانا ۔ (بحر) ہاتھ آتا ہے مقدر سے ہمارے دولت + جال کس کس نے بچھایا نہین دانائی کا + (۷) چھلنا (بحر) دلفریبی کے بدل آتے ہین سو رنگ انھین + آدمی کیا ہے چھلاوے کو چھلا کرتے ہین + (۸) اُڑان گھائی کرنا ۔ (۹) فقرہ بتانا (۱۰) فقرہ دینا ۔ (۱۱) اڑنگے بازی کرنا + (۱۲) سوانگ لانا ۔ (۱۳) بتولا دینا ۔ (آتش) لیگیا دل بر سے وہ دلبر نکال + باتون باتون مین بتولا دیگیا ۔ (۱۴) چال کرنا

(س) ٹھہر ٹھہر کے نہ چل خنجر بت قاتل + کہ جانتی ہے یہ چالین رگ گلو تیری + (۱۵) بھپتی کرنا۔ (۱۶) جال پھیلانا۔ (۱۷) جال مین پھنسانا۔ (۱۸) جال مین لانا۔ (۱۹) کان کاٹنا۔ (۲۰) جال مارنا۔ (۲۱) سات پانچ کرنا۔ (۲۲) دھوکا دینا۔ (۲۳) السیٹہ کرنا۔ (۲۴) چھینٹا دینا۔ (بحر) یہ کیا باعث جو تم نے ترک کی لے بحر میخواری + کسی زاہد نے کیا چھینٹا دیا کوثر کے پانی کا + (۲۵) پھانسنا (۲۶) مونڈنا۔ (۲۷) پیچ کرنا۔ (آتش) اُس پر پرد کے جو گیسو کا ہوا سودائی + مین نے جانا کہ یہ دل پیچ مین لایا مجکو + (۲۸) جرانا (بالفتح) (س) فریب دیتی ہین کیا مجھ کو یار کی آنکھین + بہت سے ایسے ہرن ہین مرے چرائے ہوے + (۲۹) چکما دینا (س) کونسا فرد بشر ہے جسے چکما نہ دیا + کسکو معلوم نہین گنجفہ بازی تیری + (۳۰) سبز باغ دکھانا۔ (جرأت) بارہا تو نین باغ سبز دکھلائے جنھین + اُنکی خاطر کشت دل مین تخم غم بونا پڑا + (۳۱) جُل دینا (پنڈت دیا شنکر نسیم) گھبرائی کہ ہین کدھر گیا گل + جھنجھلائی کہ کون دیگیا جُل +

(۳۲) ہرے ہرے باغ دکھانا (پنڈت دیا شنکر نسیم) دکھلا نہ مجھے ہرے ہرے باغ + غنچے کی گرہ مین کیا ہی جز داغ + (۳۳) دغا دینا۔ (۳۴) دغا کرنا۔ (۳۵) آنکھون مین خاک ڈالنا۔ (بحر) دوڑا مین دیکھنے کو سواری جو یار کی + آنکھون مین خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا + (۳۶) آنکھونمین گھر کرنا۔ (آتش) تا صبح گفتگو تھی نگاہونمین یار سے + آنکھونمین دشمنون کے کیا گھر تمام رات + (۳۷) کین کرنا۔ (۳۸) کین کی لینا۔ (۳۹) بالا بتانا۔ (بحر) مبارک ہو صاحب کو بُندا بڑھانا + غلامون کو بالا بتانے سے حاصل۔ (۴۰) دم دینا۔ (آتش) نہین دمباز ہم ہمکو نہ دم دے۔ الخ۔ (۴۱) دھاگا دینا۔ (بحر) یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اُسکو کرکے رکھتے + دیا نہ کس کس نے اُسکو دھاگا نہ دم مین وہ گلعذار آیا + (۴۲) دم دھاگا دینا۔ (۴۳) فقرہ کرنا۔ (۴۴) فند کرنا۔ (س) پابند دام بند ہر اک بند بند ہے + اے دل کمند زلف کا ادنےٰ یہ فند ہے +

فریب دادہ مال کسے گرفتن - (۱) انٹی بازی کرنا۔ (۲) انٹی کرنا (۳) اینٹھنا

(۴) ٹھگنا۔ (۵) چونگا دینا۔

فریبندہ ۔ (۱) دمباز۔ (آتش) نہین دمباز ہم
ہمکو نہ دم دے۔ الخ (۲) پچیپت۔ (۳)
آٹھون گانٹھ کمیت۔ (۴) لاڑھیا
(۵) جالیا۔ (۶) بتے باز (۷) انٹی باز

فریفتہ شدن ۔ (۱) فریفتہ ہونا۔ (۲) پسنا (بحر) نئے
وہ اختلاط کیے پس گیا مین باتو نمین + سنئے
ستم کیے اُسنے جو مہربان ہوا + (۳) مرنا۔
(میر حسن) مروتم پری پر وہ تمپر مرے + ذرا
مجھ سے اب ہٹکے بیٹھو پرے + (۴) دل
پسنا۔ (آتش) پسے دل اُسکی چتون پر
ہزارون + مرے بیساختہ پن پر ہزارون [illegible]
(۵) دل پھڑکنا۔ (آتش) لیے رہتا ہے
زر مٹھی مین میرے مول لینے کو + وہ بلبل
ہون کہ طفل غنچہ کا مجپر ہے دم پھڑکا + (۶)
پھڑکنا۔ (۷) دل پھڑک جانا۔ (بحر)
اوصاف کیا بیان کرین زلف یار کے + دیکھا
وہ جال مرغ دل اپنا پھڑک گیا + (۸) غش
کرنا۔ (برق) بند جلوے سے تری چشم تمنائی
ہو + غش کرے موسی عمران جو تماشائی ہو +
(۹) غش ہونا۔ (ذوق) باعث رشک ہوا
عشق ہمارا ہمکو + تجھپہ بن دیکھے ہے غش جسنے
کہ دیکھا ہمکو + (۱۰) ریجھنا۔ (س ۵) یہ آنکھین
اُسکی آنکھونپر دل اُسکی گال پر ریجھا +
جو اٹکی جان زلفونمین تو پھر جی چال پر
ریجھا + (۱۱) جان نکلنا۔ (ناسخ) مین ہی
مرتا نہین کچھ اُس بت لاثانی پر + جان
عالم کی نکلتی ہے مری جانی پر + (۱۲) دم
نکلنا۔ (برق) دم نکلتا ہے تیرے ہونٹون
پر + جان عاشق لبون پر آئی ہے + (۱۳)
جان دینا۔ (ناسخ) جان ہم تجھ پہ دیا کرتے
ہین + تیرا ہی نام لیا کرتے ہین + (۱۴)
لوٹ ہونا۔ (صبا) لوٹ ہین سیر چمن
پر بادہ خوار اب کی برس + خوب سبزہ ہی
کنار جوئبار اب کی برس + (۱۵) لوٹ
پوٹ ہونا۔ (جرأت) اک چاند کی
جھلک سی جو یہ پٹ کی اوٹ ہے + کیونکر
اُدھر نہ دیکھون کہ دل لوٹ پوٹ ہے +
(۱۶) دل لوٹنا۔ (آتش) حق بجانب ہے
جو موسے کو نہو تاب جمال + تجھکو نادیدہ
دل گبر و مسلمان لوٹنا + (۱۷) لٹو ہونا۔
(۱۸) دیوانہ ہونا۔ (۱۹) جی نثار ہونا
(ناسخ) تمھارے دست حنائی کی اسیی پھلی ہے +
کہ جی ہے اے صنم اُسپر نثار مچھلی کا + (۲۰)
جی غش ہونا۔ (ناسخ) ہمسفر وہ ہے
جس پہ جی غش ہے۔ الخ (۲۱) فدا ہونا

فکر ایذا رسانی۔ (۱) فکر مین ہونا۔ (آتش) شکر کے سجدے کا میرے سر کو سودا چاہیے + محو یار و دوست ہون ہین فکر دشمن مین نہین + (۲) تدبیر مین ہونا یا رہنا یا پھرنا۔ (آتش) گردش چشم دکھاتا ہے کہین گردش جام + مری تدبیر مین پھرتا ہی یہ دوران کیا کیا +

فکر کردن۔ (۱) اُدھیڑ بن مین رہنا۔ (رشک) اُدھیڑ بن مین اسی کے رہا کیے خیاط + کہ ہوگا اُسکے انگرکھے مین کیا بجاے کمر + (۲) سر کھپانا۔ (غالب) فکر دنیا مین سر کھپاتا ہون + مین کہان اور یہ وبال کہان + (۳) فکر کرنا۔ (آتش) عیب الفت روز اول ہے مری طینت مین ہے + داغ لالہ کیلیے کیا فکر مرہم کیجیے + (۴) سر گریبان مین ہونا۔ (ناسخ) فکر سے مین نہین خالی غم جانان مین کبھی + کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریبان مین کبھی + (۵) سر زانو پر ہونا۔ (ناسخ) فکر سے مین نہین خالی غم جانان مین کبھی + کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریبان مین کبھی۔ (۶) اپنی پڑ جانا۔ (نواب مرزا اعالیجاہ عاشق) تلقین پڑھین قبر پہ یا فاتحہ اپنے + اپنی یہ پڑی ہے کہ کسی کی نہین سُنتے + (۷) فکر مین ہونا۔ (۸) اپنے حال مین گرفتار ہونا

فکر معیشت۔ (۱) آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا (۲) پیٹ کا دھندا۔ (۳) دوزخ کی پڑی رہنا۔

فلوس۔ (۱) پیسا۔ (۲) تانبے کا چراغ۔ (سے) نہ ہے فتیلے کی حاجت نہ چاہیے روغن + چراغ تانبے کا کرتا ہے نام کو روشن +

فنس۔ (۱) نفس۔ (ناسخ) ممکن نہین ایسی ہے کوئی تنگ نفس + اعضا ہین شکنجے مین تو محبوس نفس + (۲) پالکی۔ (ناسخ) ہوتا ہے ایک خلق کو تابوت کا گمان + جسوقت پالکی مری چلتی رہی ہے ہجر مین +

فہمانیدن سبے از جانب کسے۔ (۱) پڑھانا (مومن) اور ہی کچھ پڑھا دیا اُسکو + دشمنو نکے پڑھلائے لوگون نے + (۲) پٹی پڑھانا۔ (بحر) بوسہ دین اپنے مصحف رخسار کا ہمین + مکتب نشین حسین یہ پٹی پڑھے نہین +

فہمانیدن کسے ہنگام خشمناکی۔ (۱) جانے دو (میر) قتل کیے پر غصہ کیا ہے نعش ہماری اُٹھانے دو + جان سے ہم بھی جاتے رہے ہین تم بھی آؤ جانے دو + (۲) غصے کو تھوک ڈالو۔ (۳) اپنی طرف دیکھو۔ (کیف) کہا جو قد کو قیامت تو کیا قیامت کی + چلین اب اپنی طرف آپ ہمرہان کھینچ

فیصلہ امرے شدن۔ (۱) فیصلہ ہونا۔ (۲) فیصلہ ٹھہرنا۔ (قلق) اداسے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا + بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا + (۲) جھگڑا پاک ہونا۔ (۳) قصہ پاک ہونا۔ (ناسخ) دل مرا کہتا ہے مین صاف آئنہ کہتا ہے مین + پاک یہ قصہ تمہارے روبرو ہوجائیگا۔ (۴) توڑ ہونا۔ (۵) گند پاک ہونا۔ (۶) قصہ چکنا۔ (ذوق) کیا دیکھتا ہی تیغ نگہ ایسی اک رگا + قصہ تمام عمر کا اے پُرجفا چکے + (۷) بھپٹا کا ہونا۔ (۸) پرچھا ہونا۔ (۹) وارانیارا ہونا۔ (۱۰) قصہ تمام ہونا۔ (آتش) ہمچشم تر کو سامنے کرتے ہین ابر کے + تم ہنس پڑو تو برق کا قصہ تمام ہی +

فیصلہ امرے کردن۔ (۱) فیصلہ کرنا۔ (۲) توڑ کرنا۔ (آتش) اے دل صد چاک الجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ + پیچ کا اُن گیسوون کے شانہ بکر توڑ کر + (۳) پرچھا کرنا۔ (آتش) ہنسکے بولا یار مین مارے خوشی کے مرگیا + قصہ طولانی تھا دو باتون مین پرچھا کر دیا + (۴) جھگڑا چکانا۔ (س) یا تو غیرون ہی کا ہو یا ہو وہ دلبر اپنا + آج جھگڑا ہی چکا لیتے ہین چلکر اپنا + (۵) گند پاک کرنا۔ (آتش) نہا کر معرکے مین آتش آب تیغ قاتل سے + خدا چاہے تو پاک اس زندگی کی گند کرتے ہین + (۶) قصہ چکانا۔ (۷) قصہ تمام کرنا۔ (۸) وارانیارا کرنا۔

باب قاف معجمہ

قابلیت پیدا کردن۔ (۱) مُنھ بنوانا (آتش) تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم + گلون نے منھ کو بنوایا تو ہوتا + (۲) اپنا منھ دیکھنا (مومن) جب کہا یار سے دکھا صورت + ہنسکے بولا کہ دیکھ اپنا مُنھ +

قابلیت دیدار پیدا کردن۔ (۱) آنکھ بنوانا (قلق) اُس فسونگر سے قلق دعوٰے ہمچشمی ہے + آنکھ بنوالے ذرا نرگس شہلا اپنی + (۲) آنکھ پیدا کرنا۔ (اسیر) برگ نخل طور رہتے ہین تو آتی ہے صدا + آنکھ پیدا کر اگر ہی حوصلہ دیدار کا +

قاصر شدن از کارے۔ (۱) رہجانا۔ (برق) جسطرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو + نہین ممکن کہ کسی کام مین بندہ رہجائے + (۲) ہٹیا جانا۔

قائل شدن۔ (۱) کان پکڑنا۔ (اسیر) حضور چشم نرگس پر گھڑے پانی کے پڑتے ہین + ترے کانونکے آگے کان گل اکثر پکڑتے ہین + (۲) قائل ہونا۔ (آتش) کسطرح سے دل وحشی کا

مین کہنا مانون + کوئی قائل نہین دیوانے کی دانائی کا + (۳) جھک کے سلام کرنا۔ (۴) لوہا ماننا۔ (ہجر) رہے سینہ سپر ہردم یہ جوہر ہے محبت کا + کبھی لوہا نہ مانا یار کی تیغ عداوت کا + (۵) ٹانگ کے نیچے سے نکل جانا۔

قبر ۔ (۱) گور۔ (۲) گڑھا۔ (۳) گور گڑھا (آتش) بھر گیا آنکھوں مین میری گور تیرہ کا گڑھا۔ الخ (۴) ڈھیر۔ (ناسخ) الفت قامت مین کھینچا ہے یہ ملتے پر الف + ڈھیر بھی ہو سرو کے سایے مین مجھ آزاد کا + (۵) پہلی منزل۔ (عاشق) عدم کے جانیوالے قبر مین رہتے ہین مدت تک + بہت دلچسپ ہے شاید تماشا پہلی منزل کا +

قتل کردن ۔ (۱) خون کرنا۔ (ناسخ) بیگنہ کرتا ہے اے ناسخ ہزارون کے وہ خون + الخ (۲) مار ڈالنا۔ (۳) جان سے مار ڈالنا۔ (ناسخ) مار ڈالا جان سے جس سے لڑائی تو نے آنکھ۔ الخ۔ (۴) جان نہ چھوڑنا۔ (ذوق) غمزہ و ناز و کرشمہ وہ بلا غارتگر + کہ نہ چھوڑین تن عشاق مین جان ایک رمق + (۵) زندہ نہ چھوڑنا۔ (آتش) زندہ نہ چھوڑیگی نگہ خشمگین یار۔ الخ (۶) گردن کاٹنا (ناسخ) سر چھوڑ کے سودائی نے کیا مفت مین دی جان تھی کاٹنی فرہاد کو شاپور کی گردن + (۷) گردن مارنا۔ (دبیر) صورت اسکی مری کھینچی تھی گلے لگتے ہوے + سو جفا کار نے نقاش کو گردن مارا + (۸) تمام کرنا۔ (قلق) ناز سے ایک سے کلام کیا + ایک کو غمزے سے تمام کیا + (۹) مار اُتارنا۔ (ہجر) کامل نے مجکو مار اُتارا کمین سے + کھینچے سروہی ابرو خمدار رہگیا + (۱۰) کام تمام کرنا۔ (میر تقی) اُلٹی ہو گئین سب تدبیرین کچھ نہ دوا نے کام کیا + آخر اس بیماری دل نے اپنا کام تمام کیا + (۱۱) جیتا نہ چھوڑنا۔ (ذوق) نہ چھوڑیگی جیتا مجھے چشم قاتل + یقین ہے یقین بلکہ عین الیقین ہے + (۱۲) ٹھنڈا کر دینا (۱۳) گلا کاٹنا۔ (۱۴) جی لینا (ناسخ) جی لیتی ہے وہ زلف سیہ فام ہمارا۔ الخ (۱۵) جان لینا۔ (۱۶) گولی مار دینا۔ (۱۷) توپ سے اُڑا دینا۔ (۱۸) پھانسی دینا۔ یا پھانسی پر لٹکا دینا۔ (۱۹) سر کاٹنا۔ (۲۰) سر قلم کرنا۔ (ناسخ) دوستون کے سر کیے چُن چُن کے مقتل مین قلم۔ الخ (۲۱) قتل کرنا۔ (غالب) ع قتل کرتا ہی نگاوڑے سے ترا دو دینا۔

قدر اندازی ۔ (۱) نشانہ خطا نہ کرنا۔ (۲)

بال باندھی کوڑی اُڑانا۔

قدرے قلیل۔ (۱) ایک آدھ۔ (ناسخ) ایک آدھ ہے جسم مشبک مین ترا تیر + خالی نہ کبھی صید ہے ہو دام ہمارا + (۲) خال خال۔ (آتش) ہوئی ہے خال رُخ یار پر ملاحت ختم + نمک یہ حسن نے دنگی کو خال خال دیا +

قدمبوسی و تعظیم و عاجزی۔ (۱) پاؤن چومنا۔ (ناسخ) گر پڑا جو تیرے قدمو نپر مین گریان کیا ہوا + آبجو گلشن مین ہر دم چومتی ہی پلے سرو + (۲) قدم لینا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) پوچھا خوش خوش کہا کہ دم لو + دیکھو یہ کون ہین قدم لو + (۳) پاؤن پر سر رکھنا (پنڈت دیا شنکر نسیم) یہ سُنتے ہی اُسنے فند کرکے + سر پاؤن پہ رکھدیا پدر کے + (۴) پاؤن پر سر جھکانا۔ (آتش) سجدۂ شکر خدا یا مین کیے رکھتا ہون + پاؤن پر یار کے سر کو ہی جھکا نا شبِ وصل + (۵) پاؤن پہ گرنا۔ (آتش) گر پڑے پاؤن پہ تیرے مہر آکر سایہ وار + آفتابی سے جو تو کہدے کہ اسکو روک مت + (۶) پاؤن پر لوٹنا۔ (آتش) عید قربان جو قریب آئی تو کچھ دل مین سمجھ + پاؤن پر آکے مرے حاجب زندان لوٹے۔ (۷) پاؤن پڑنا۔ (میر تقی) وہ سر چڑھا ہے اتنا اپنی فروتنی سے + کھویا ہمین نے اُسکو ہر لحظہ پاؤن پڑکر۔ (۸) پاؤن پکڑنا (۹) پاؤن چھونا۔ (آتش) پاؤن کو اُنکے چھوا مین نے تو ہنسکر بولے + کاٹے جاتے ہین تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ + (۱۰) پاؤن پوجنا۔ (آتش) چلتا ہے ناز سے جو وہ رفتار آفتاب + پاؤن کو پوجتے ہین پرستار آفتاب +

قرار آمدن۔ (۱) قرار آنا۔ (آتش) قرار اسکو نہین آتا ہماری بیقراری سے + زمانہ آئنہ ہے اپنے احوال دگرگون کا + (۲) قرار ہونا (غالب) بتاؤ اُس مژہ کو دیکھکر کہ مجھکو قرار + نہ (ٹیس ہو رگ جان مین فرو) تو کیونکر ہو۔ (۳) چین پڑنا۔ (عاشق) حلال مرغ سحر کو کرین تو چین پڑے + کہ عیش وصل کی شب کا حرام کرتا ہے۔ (۴) ٹھنڈک پڑنا۔ (ناسخ) ہتھیلی رکھدے کہ پڑ جائے بس ابھی ٹھنڈک + بہت ہے آج جلن اپنے داغ سودا مین +

قرار دادن امرے۔ (۱) ٹھاننا۔ (۔۔) جرأت پڑی نہ بات کی بھی رعب یار سے + دل مین رہی گئے تھے جو کچھ دل مین ٹھان کر + (۲) عہد کرنا۔ (آتش) ع عہد کرتے تو تری

طرح نہ پھرتے اے یار۔ الخ

قرار گرفتن یک ساعت ۔ (۱) ٹھہرانا۔ پنڈت دیا شنکر نسیم۔ ٹھہرائی کہ اور بھول سے جائین کھال کو بیوقوف ٹھہرائین + (۲) دم لینا (پنڈت دیا شنکر نسیم) پوچھا خوش خوش کہا کہ دم لو + دیکھو یہ کون ہین قدم لو + (۳) سانس لینا۔ (۴) رہ جانا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) رہجا مرا بھائی ایک ہے اور + شاید کچھ اُس سے بن پڑے طور + (۵) سستانا۔ (جرأت) ہم تو کہتے تھے دم آخر ذرا سستا نہ جا + پیچلے ہم جان سے مختار ہے اب جا نہ جا +

قرار گرفتن کسے بہ جائے ۔ (۱) ٹھکانا ہونا (۲) تھل بیڑا لگنا۔ (بحر) خدا کہین تو لگا دیگا اپنا تھل بیڑا + ہوا اگر نہین کشتی کا ناخدا پیدا

قریب مرگ رسیدہ باز صحیح و سالم شدن (۱) اللہ کے گھر سے پھرنا۔ (ذوق) گر اب کی پھرے جیتے جی کعبے کے سفر سے + تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ (۲) خدا کے ہان سے پھرنا۔ (میر) کعبے مین جان بلب تھے ہم دوری بتان سے + آئے ہین پھر کے یارو اب کی خدا کے ہان سے + (۳) مرتے مرتے بچنا۔ (۴) نئے سرے سے زندگی ہونا۔ (غالب) دی مرے بھائی کو حق نے از سرِ نو زندگی + میرزا یوسف ہے غالب یوسف ثانی مجھے + (۵) موت کے پنجے سے چھوٹنا۔ (۶) موت کے مُنھ سے نکل آنا (۷) جان بچ جانا۔ (ناسخ) تا بہ میخانہ پہونچ جاؤن تو بچ جاتی ہے جان + ساغرے پیش تیغ غم سپر ہو جائیگا +

قریب مرگ شدن ۔ (۱) قضا کا پیغام آنا۔ (ذوق) کی جس سے رہ و رسم محبت اُسے مارا + پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت + (۲) قضا کا سر پہ کھیلنا۔ (آتش) آجکل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک + کھیلتی ہے شمع سان سر پر ترے اے دل قضا + (۳) گور کے کنارے آلگنا۔ (ناسخ) پیری آئی آ لگے ہین ہم کنارے گور کے + اب تو ذوق ہمکنار سے کنارا کیجیے + (۴) گور کے کنارے جا لگنا۔ (میر) مری رہتی تھی اُس پہ یون میر اب + جا لگے گور کے کنارے ہم + (۵) گور کے کنارے پہونچنا۔ (ناسخ) جو وہا جانے لگا پہونچا کنارے گور کے + رہرو ملک عدم ہین رہروان کوئے دوست + (۶) گور مین پاؤن لٹکانا۔ (ع) گور مین بیٹھے ہین ہم تو پاؤن لٹکائے ہوئے + (۷) گور کا مُنھ جھانکنا (منیر) حلقۂ زانو مین سر ہے کیا ترے رنجور کا +

زندگی سے تنگ ہے مُنہ جھانکتا ہے گور کا +
(۸) اجل سر پر کھیلنا۔ (جرأت) گئے جب
اُسکے گھر تو چاہیے کیا قتل ہونے کو + اجل
یان کھیلتی ہے سر پہ وان تیغ آزمائی ہے +
(۹) بہت گئی تھوڑی رہی۔ (سے) ہوس
آتی جو ہمین ہے تو یہی تھوڑی سی + کہ بہت سی
ہے گئی اور رہی تھوڑی سی + (۱۰) وعدہ آ
پہونچنا۔ (ذوق) یان وعدہ بھی آ پہونچا تو
اب تلک آتا ہے + اللہ ری تری غفلت کیا
دیر لگائی ہے۔ (۱۱) وعدہ برابر ہونا۔
(آتش) وعدہ ہوتا نہین تا چند برابر میرا +
اے اجل دیکھون تو کب تک یہ نگہبانی ہے +
(۱۲) وقت آ پہونچنا۔ (جرأت) مرتے ہین
جسکی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا + وقت اپنا آن
پہونچا پر آہ وہ نہ آیا + (۱۳) **قضا کے سامان
سر پر ہونا**۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) بولی وہ
پری کہ جا کہاں مان + سر پر ہین ترے قضا کے
سامان + (۱۴) **عمر کا پیالہ لبریز ہونا**۔
(ناسخ) ہوگیا لبریز اے ناسخ پیالہ عمر کا + فرقت
ساقی مین ہے کسکو تمنائے شراب + (۱۵)
عمر کا پیالہ لبالب ہونا۔ (آتش) خواب مین
مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا + آنکھ کھولی تو لبالب
عمر کا پیمانہ تھا + (۱۶) زندگی آخر ہونا۔ (ناسخ)
ہوگئی آخر شب فرقت مین ساری زندگی عہد
پیری مین کیا مین نے نظارہ صبح کا + (۱۷)
زندگی کا جواب دینا۔ (ذوق) ایسا
نہو کہ آتے ہی آتے جواب خط + قاصد جواب
زندگی مستعار دے + (۱۸) **جام لبریز ہونا**
(آتش) مے سے تلوار اپنی بھجوائی ہے اُس
سفاک نے + دیکھیے لبریز کس کس بیگنہ کا
جام ہو۔ (۱۹) **پیمانہ لبریز ہونا**۔ (۲۰)
موت کا پیغام آنا۔ (ناسخ) بھیجا خط کا
کیا کیون تم نے ترک + اب خدایا موت کا
پیغام بھیج۔ (۲۱) **کچھ نہین رہنا** (جرأت)
دم نکلتا ہے اب کوئی دم مین + بیٹھ جا کچھ
نہین رہا ہم مین + (۲۲) **موت کا سامان
ہونا**۔ (آتش) موت کا سامان ہے بے یار
سامان نشاط + لب تو ساغر نوش ہین پر
دل مرا خون نوش ہے + (۲۳) **موت
نزدیک آنا**۔ (ناسخ) لیچلی ہے وطن سے
وحشت دور + بارے نزدیک موت آئی ہے +

قسمت آزمائی۔ (۱) **تقدیر آزمانا**۔ (۲)
تقدیر آزمائی کرنا۔ (۳) **قسمت آزمانا**
(۴) **قسمت آزمائی کرنا**۔ (۵) **تیر کے
مُنہ لچھمی ہونا**۔

قسم دادن کسے را بانواع مختلف۔ (۱)

ہمارا حلوا کھائے۔ (۲) ہمکو پیٹے (قلق،
ہمکو پیٹے ہمارا حلوا کھائے + ہمکو ہے ہے کرے
جو ہم سے چھپائے۔ (۳) ہمکو ہے ہے کرے
(قلق، ع ہمکو ہے ہے کرے جو ہم سے چھپائے
(۴) ہمکو گاڑے۔ (۵) ہمکو ذبح کرے
(۶) ہماری بھتی کھائے۔ (قلق، ہمکو گاڑے
ہماری بھتی کھائے + ذبح ہمکو کرے جو سیج نہ بتائے
(۷) میرا لہو پیے۔ (ذوق، کہے ہی خنجر قاتل
سے یہ گلو میرا + کمی جو کچھ بھی کرے تو پیے لہو
میرا + (۸) ہمیں کو کھاؤ۔ (رشک، ع۔
ہمیں کو کھاؤ جو ملنے نہ آؤ عید کے دن۔ آلخ

قصد کاسے کردن۔ (۱) جی چلنا۔ (منیر، جی چلا
بوسہ پہ یاں ہم سے طلبگاروں کا + اُڑ گیا
رنگ وہاں یار کے رخساروں کا + (۲) مونچھوں
پر تاؤ دینا۔ (ہجر، تاؤ مونچھوں پہ دیا کرتے
ہیں زاہد کے حضور + تیری رحمت پہ جو رکھتے
ہیں گنہگار گھمنڈ + (۳) داڑھی پر ہاتھ
پھیرنا۔ (۴) ارادہ باندھنا۔ (میرزا علی
ضیا، تلاش کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں
کھائیں + گری دو ہی قدم پر ہم ارادہ باندھکر
دُھر کا + (۵) ارادہ کرنا۔ (پنڈت دیا شنکر
نسیم، دامن کو پکڑ کے روح افزا + بولی کہ کدھر
کیا ارادا +

قضیہ۔ (۱) اُلجھیڑا۔ (قلق، ع حبب بڑھا العزض یہ
اُلجھیڑا۔ آلخ (۲) اُلجھاوا۔ (۳) اُلجھاؤ۔
(رشک، ہمیں پھنسا تا جو دام گیسو نہ پڑتا اُلجھاؤ
اک سرمو + جو بیڑیاں آپ ڈالتا تو نہ ہم تڑپتے
نہ غل مچاتے + (۴) رگڑا جھگڑا۔ (۵) جھگڑا

قضیہ کردن۔ (۱) اُلجھنا۔ (۲) جھگڑا کرنا۔ (۳)
رگڑا جھگڑا کرنا۔

قسمے از آتشبازی کہ آواز دہد۔ (۱) پٹاخا
(۲) پڑاقا۔

قسمے از زرباف۔ (۱) گوٹا۔ (۲) پٹھا۔ (۳) لچکا

قطع کلام۔ (۱) بات کاٹنا۔ (آتش، زبان چلتی ہے
قینچی کی طرح سے باہر + یقین ہے بات کہے پیر زنکی
وہ جوان کاٹے + (۲) بیچ میں بول اُٹھنا۔

قطع و برید۔ (۱) کاٹ چھانٹ۔ (۲) کتر بیونت

قلتبان۔ (۱) کنجن۔ (۲) بھڑوا۔ (۳) کٹنا۔

قلق و اندوہ۔ (۱) کلیجا ملنا۔ (ہجر، رنج فرقت کو پہنچتی
ہیں ایذا کوئی + دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہی کلیجا کوئی
(۲) دل ملنا۔ (میر تقی، جب سے عشق کیا ہے ہمنے
دل کو کوئی ملتا ہے + اشک کی سُرخی زردی چہرہ
کیا کیا رنگ بدلتا ہے +

قلیان۔ (۱) حقہ۔ (۲) پیچوان۔ (ناسخ، ہجر ساقی
میں کرو حقے کو دور + پیچوان نیچہ مجھے اب
ناگ ہے + (۳) سٹک۔ (۴) حسن محفل

(تجر) مشہور کیا ہے حسن محفل + قلیان کو اُسنے منھ لگا کر +

قیام کردن جاے - (۱) پاوٴن ٹکنا - (۲) ٹکنا - (۳) بستر لگانا - (آتش) شہر خوبان مین رہا کرتا ہون مین خانہ بدوش + شب ہوئی جس کوچے مین بستر لگا کر رہگیا + (۴) بستر کرنا - (ناسخ) جی مین ہے ہوجایئے اُس سرو قامت پر فقیر + بس کسی آزاد کے تکیے پہ بستر کیجیے - (۵) ٹھہرنا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) ٹھیکے پہ پہونچ کے تخت ٹھہرا + مرکز پہ وہ نجم بخت ٹھہرا - (۶) ٹھٹکنا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) اک نہر تھی شہر کے برابر + ٹھٹکے سیلاے کہکشان پر +

قیام کردن جاے بالاستقبال - (۱) قدم گاڑنا - (ناسخ) خاک پھل پایا نہ ہمنے گو درختون کیطرح + زندگی بھر کوے جانان مین قدم گاڑے گئے - (۲) پاوٴن گاڑنا - (ناسخ) انتظار سرو قامت مین درختون کی طرح + مین کھڑا رہتا ہون پہرون پاوٴن اپنے گاڑ کر - (۳) زمین کا پاوٴن پکڑنا - (آتش) پاوٴن پکڑے ہین زمین نے یہ ترے کوچے کی + رہ صد سالہ سمجھتے ہین اب اس کام کو ہم + (۴) چھاوٴنی چھانا - (جرات) قہر ہے یہ اُسکا کہنا اپنے در پر مجھکو دیکھ + جاوٴ گھر کی راہ لو یان چھاوٴنی مت چھاوٴ جی + (۵) زمین پکڑنا - (آتش) بڑھی ایڑی سے چوٹی اُس پری کی + زمین پکڑے بلاے آسمانی +

قیام کردن نظر جاے - (۱) آنکھ گڑ جانا - (ناسخ) پھسلا ہی کیا پاے نگہ سارے بدن پر + ہے کیا ہی صفائی کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ + (۲) نظر جمنا - (۳) آنکھین جڑ جانا - (صبا) منظور دل ہے اک بت پردہ نشین کی دید + آنکھین جڑی ہین روزن در کے مقام پر +

قیزہ - (۱) غرقی - (۲) لنگوٹ - (تجر) کیا چھین لیگا ہمسے جو بھڑ جائیگا فلک + دولت فقیر کی کفنی ہے لنگوٹ ہے + (۳) لنگوٹا - (تجر) ہمنے جب قطع علائق پہ ارادا باندھا + پھاڑ کر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا - (۴) لنگوٹی -

قیمتی - (۱) بڑھیا - (۲) انمول -

باب کاف عربی

کار آسان - (۱) ہنسی - (۵) تھمتے تھمتے تھمینگے آنسو + رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہین ہے + (۲) کیا بڑا کام ہے - (۲) مُنھ کا نوالا (اسیر) کی جو عجلت طلب خام مین ساقی نے کہا +

ٹھہرو ٹھہرو یہ کوئی مُنھ کا نوالا ٹھہرا۔ (۳) اک بات۔ (۴) اک کھیل۔ (غالب) اک کھیل ہے اورنگ سُلیمان مرے نزدیک + اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے۔ (۵) لڑکون کا کھیل۔ (غالب) قطرہ مین دریا دکھائی نہ دے اور جزو مین کل + کھیل لڑکون کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا + (۶) بائین ہاتھ کا کام

کار اہم۔ (۱) لوہے کے چنے۔ (۲) ٹیڑھی کھیر۔

کار اہم کردن۔ (۱) پہاڑ کاٹنا۔ (۔) کیا کھیے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر + کسطرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھیے + (۲) پہاڑ توڑنا (ناسخ) کوہکن کو بھی نہین معلوم کس سے پوچھیے + ہائے یہ کوہ فراق یار کیونکر توڑیے + (۳) ہوا مین گرہ دینا۔ (۴) مٹھی مین ہوا تھامنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) انسان و پری کا سامنا کیا + مٹھی مین ہوا کا تھامنا کیا + (۵) آسمان مین یا آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا۔ (۶) لوہے کے چنے چبانا (آتش) یاس و حرمان ہون جو لوہے کے چنے تو چابون + نعمت عشق کے قابل لب و دندان مانگون۔ (۷) تارے توڑنا۔ (بحر) نور سے پر کیجیے اسپند تارے توڑکر + رشکِ ماہ چار دہ جام ہلالی ہو گیا۔ (۸) عرش کے تارے توڑنا۔ (آتش) آبلے پاؤن کے کیا تو نے ہمارے توڑے + خار صحرائے جنون عرش کے تارے توڑے + (۹) آسمان سے تارے اُتارنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) وہ بولی جو تو کہے زبان سے + تارے مین اُتارون آسمان سے + (۱۰) عرش سے تارے اُتارنا۔ (ناسخ) نکالدین ترے ہنسنے پہ کیون نہ تارے دانت + خدا تے عرش سے یہ نور کے اُتارے دانت + (۱۱) ہدف مارنا۔ (۔) تیر جو ایک اس طرف مارا + تم نے گویا بڑا ہدف مارا۔ (۱۲) پانی مین آگ لگانا۔ (ناسخ) نہین ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار سے رندو + دکھایا شعبدۂ تازہ لگا کر آگ پانی مین۔

کار بے پروائی۔ (۱) آنکھ بند کر کے کام کرنا (حبیب) بند آنکھ کر کے مجھ پہ چُھری پھیرتے ہو کیا + کیا وجہ ورنہ کیون نہین اب تک گلا کٹا۔ (۲) آنکھین چرنے جانا۔ (منتظر) آنکھ اُن آنکھون سے چار کرتا ہی + آنکھین چرنے گئی ہین آہو کی +

کار بے سلیقہ۔ (۱) اناپ شناپ۔ (۲) انگشت بنگشت۔ (۳) کدھری کا کدھر۔ (۴) کہین کا کہین۔ (۵) الم غلم۔ (۶)

انٹ کا سنٹٹ - (۷) اٹکل پچو - (۸) اٹکل پچو غیر مقرر - (۹) گھاس کھودنا (۱۰) گھاس کاٹنا -

کارگر شدن - (۱) چلنا - (جرأت) گردش جو ترے چشم کی کھینچے تو عجب کیا + چل جائے قلم چلتے ہی بہزاد پہ جادو + (۲) بیٹھ جانا - (آتش) اخوان کی عداوت سے ہوا شہرۂ یوسف + کچھ بیٹھ نہین جاتی ہی قسمت کے دھنی سے +

کار نادانی - (۱) کچی گولیان کھیلنا - (۲) بچون کا سا کام کرنا -

کار نازیبا مخفی کردن - (۱) ٹٹی کی اوجھل شکار کھیلنا - (ذوق) ہے دل کی داؤ گھات مین مژگان سے چشم یار + کرتی ہی قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا + (۲) ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا - (آتش) ٹٹی کی اوٹ مین وہ کیا کرتے ہین شکار + منھ کو چھپائے رکھتے ہین اپنے نقاب مین + (۳) ٹٹی کی آڑ شکار کھیلنا - (ے) تھی نہایت وہ شوخ دیدہ کھلاڑ + کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آڑ +

کار ناشائستہ کردن - (۱) نالائقی کرنا - (۲) آسمان پر تھوکنا - (کیف) اللہ ہی نگہبان اعلے کی آبرو کا + آیا اُسی کے منہ پر جس نے فلک پہ تھوکا + (۳) پیٹ سے پاؤن نکالنا (بحر) پیٹ سے پاؤن نکالے ہین کچھ اب تو ہے تم نے + چھو لیا ہم نے جوا نوٹ کو تو بھی کھینچی

کارے دارد - (۱) دل لگی نہین ہے - (۲) ہنسی نہین ہی - (ے) ٹھمکتے ٹھمکتے ٹھمنگے آنسو + رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہین ہی + (۳) کچھ کھیل نہین ہے - (آتش) یوسف سے حسین ہووے کوئی طفل جو جا ہون + کچھ کھیل نہین جان کا کھونا مرے دل کو + (۴) مُنھ کا نوالہ نہین ہی - (۵) لوہا لگتا ہے -

کار یکہ بسرعت کنند - (۱) ہتھیلی پر سرسون جمانا - (ذوق) کیا ساغر زرین کو کیا جلد مہیا + ساقی نے تو سرسون ہی ہتھیلی پہ جمائی + (۲) بات کہتے مین کام کرنا - (جرأت) بات کہتے مین وہ کیونکر نہ جلاوے مردہ + اسکی جو بات سے جرأت وہ ہی اعجاز کے ساتھ + (۳) تنکا سا توڑنا - (۴) چٹکی بجاتے کام کرنا -

کاہل - (۱) مٹھا - (۲) بھٹس - (۳) ڈھیلا - (۴) مرجیا - (میر تقی) ع پایان کار عشق مین ہم مرجیے ہوے + (۵) مجہول (۶) ادوائن کا توتا -

کاہلی - (۱) ہل کے پانی نہ پینا - (کیف) ہیو گے

بل کے نہ پانی بھی یار پیری مین + جو کیفیت
حال تمھارا ابھی شباب مین ہے - (۲) الکسی
کرنا - (۳) انڈے سینا - (۴) الکسانا -
(۵) الکس کرنا -

کبوتران کہ باہم پرند - (۱) کبوتر کی ٹکڑی -
(سحر) احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اُٹھیگا +
ٹکڑی کا کبوتر ہے اکیلا نہ اُٹھیگا - (۲)
کبوتر کا ساتھ - (برق) اسی صورت سے
ہردم ہم جو خط شوق بھیجینگے + اُڑیگا ساتھ
دروازے پر اُس گُل کے کبوتر کا +

کتارہ - (۱) کٹارا - (۲) کٹاری -

کثیف شدن - (۱) میلا ہونا - (رند) آگری
کا ہے گمان شک سے ملاگیری کا + رنگ لایا ہی
دوپٹا ترا میلا ہوکر + (۲) چکٹنا - (بحر) آلودگی
کیواسطے اپنا بناؤ تھا + نکھرے یہ ہم کہ جامہ
ہستی چکٹ گیا +

کج دیدن بخشونت - (۱) نگاہ ترچھی ہونا -
(آتش) ع نگاہ ناز ہی ترچھی کچھ اُس صنم کی
نہین - الخ - (۲) سیدھی نظر نہونا -

کجکول - (۱) فقیر کی کشتی - (۲) بھیک کا ٹھیکرا -

کدورت ظاہر کردن - (۱) دل کا بخار نکالنا
(آتش) دل کا مرے بخار نکالا ہے آہ نے +
شعلہ تری سے تا بہ ثریا بلند ہے - (۲) دل کا
غبار نکالنا - (برق) نکلا غبار دل کی
صفائی تو ہو گئی + اچھا ہوا جو خاک مین تم
نے ملا دیا - (۳) دل کے پھپھولے
توڑنا - (ذوق) دل کے سارے پھپھولے
توڑون ہین + نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑون
مین - (۴) دل کے آبلے پھوڑنا -
(آتش) پاؤن کے چھالے تو نذر خار صحرا
ہو چکے + پھوڑیے اب چلکے پیش یار
دل کے آبلے - (۵) جلے پھپھولے
پھوڑنا - (بحر) اپنے جلے پھپھولے کہان
جاکے پھوڑیے + احباب سے بھی اپنے
ہین ہم بیشتر جلے +

کساد بازاری - (۱) مکھیان اُڑانا - (۲)
مکھیان مارنا -

کشت و خون - (۱) تلوار چلنا - (۲) تلوار
برسنا - (۳) لوہا برسنا - (بحر) بھوین
بالون سے ہین شمشیر ابری + کہین عشاق
مین لوہا نہ برسے + (۴) کھیت پڑنا -
(بحر) کبھی تو سبزۂ شمشیر امتحان دیکھین +
کہین تو کھیت پڑے کشت دل ہری ہوجائے +

کشتہ شدن - (۱) مارا پڑنا - (آتش) مارا پڑا ہین
جنبش ابروے یار سے + رتبہ شہید کا تری
شمشیر سے ہوا - (۲) مارا جانا - (۳) کام آنا

(سے) دل ہمارا بھی اُسی جا ہے خدا خیر کرے + کوئے قاتل مین یہ غل ہے کہ کوئی کام آیا۔ (۳) **کھیت رہنا**۔ (آتش) عاشقون سے یہ اشارہ ہے تری مژگان کا + اس صف جنگ مین جو کھیت رہا رستم ہے۔ (۴) **خون ہونا**۔ (ناسخ) کھلے گر فصد تیری خون ہو جائے زمانے کا + تو وہ لیلےٰ ہی ظالم ایک عالم تیرا مجنون ہے +

کشتی گاہ و محفل و دربار وغیرہ۔ (۱) اکھاڑا (نواب میرزا والاجاہ عاشق) ترے دیوانے کا ہی عرس کیا جلسے ہین مرقد پہ + اکھاڑا ہے اندر کا پہ پریون کا دنگل ہے۔ (۲) دنگل

کشیدہ قامت۔ (۱) لمبا۔ (۲) پچھتا۔ (۳) لمچھڑا

کف افسوس مالیدن۔ (۱) کف افسوس ملنا (آتش) کف افسوس ملواتی ہے تیری پاک دامانی + بنچا کر شاہد عصمت کو جامہ پارسائی کا۔ (۲) ہاتھ ملنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) پیارے یہ نہین حنائی چنگال + ہاتھ ایسے ملے کہ ہو گئے لال۔

کفش پا۔ (۱) پیزار۔ (۲) جوتی۔

کفن دزد۔ (۱) کفن چور۔ (۲) کفن کھسوٹ

کل عالم۔ (۱) اک جہان۔ (ناسخ) کرتا ہی اک جہان بسر شب کو خواب مین۔ الخ (۲) ایک خلق (ناسخ) ہوتا ہی ایک خلق کو تابوت کا گمان الخ

(۳) اگنے مانہ۔ (ذوق) اگرچہ دے چکا ہی تو دل و دین اگنے ماتے کا۔ (۴) **ایک عالم** (ناسخ) تو وہ لیلےٰ ہے ظالم ایک عالم تیرا مجنون ہے الخ۔

کلمہ اثبات و اقرار۔ (۱) ہان۔ (۲) ہون (میر تقی) بات اپنے ڈھب کی کوئی کرے وہ تو کچھ کہون + بیٹھا خموش سامنے ہون ہون کر رہا ہون مین۔ (۳) ہان ہون (جرأت) حقیقت کیا کہون اب جرأت بیمار کی تجھ سے + بہت اُسکو پکارا پر نہ نکلا منھ سے کچھ ہان ہون۔

کلمہ اجازت۔ (۱) شوق سے۔ (۲) بسم اللہ

کلمہ ادعاے شرطیہ۔ (۱) اپنا نام نہ رکھین (سے) دیکھ لین خواب مین اُس شوخ کی صورت ناصح + نام پھر رکھین تو ہم نام نہ رکھین اپنا + (۲) اپنا نام بدل ڈالین

کلمہ اظہار رائے۔ (۱) میرے نزدیک۔ (۲) میری رائے مین۔

کلمہ بد دعا۔ (۱) کیڑے پڑین۔ (جرأت) کیڑے پڑین اس کو ہکنی مین تری فرہاد + شیرین نے کہا اسلیے ہے سنگ مین کیڑا + (۲) خدا سمجھے۔ (۳) خدا غارت کرے (صبا) ان رقیبون کو خدا غارت کرے +

آپ ہون یہ عاشق ناشاد ہو + (۴) خدا کی مار (۵) دنیا سے غارت ہو۔ (ذوق) ع عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (۶) بُرا ہو (ناسخ) بُرا ہو کمبخت عاشقی کا نہ دین ہو برباد یون کسی کا۔ الخ (۷) اپنے کام نہ آوے (۸) کفن کو لگے۔ (ظفر) جنون مین پھاڑنے ہم ایسے پیرہن کو لگے + جو ایک تار بھی چھوٹا ہو تو کفن کو لگے +

کلمۂ بدہمی۔ (۱) تمھارا سر۔ (ص) پوچھتا ہون جو انسے راز دہن + ہنسکے فرماتے ہین تمھارا سر + (۲) تمھارا کلیجا۔ (۳) تمھاری ایسی تیسی

کلمہ بمعنی ہرچند۔ (۱) لاکھ۔ (برق) لاکھ وعدے کرو نہ مانونگا + برق کے دلکو اعتبار نہین۔ (۲) ہزار۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) سُن کوئی ہزار کچھ سُنائے + کیجیے وہی جو سمجھ مین آئے +

کلمہ بوقوع امر آئندہ کہ مشتمل بامید وبیم باشد

(۱) دیکھا چاہیے۔ (ص) حشر پر ہے وعدۂ دیدار یار + دل مگر کہتا ہے دیکھا چاہیے + (۲) دیکھیے۔ (آتش) طاؤس وکبک کو ہی نکل چلنے کا خیال + چلتا ہے یار کونسی رفتار دیکھیے +

کلمہ بیباکی وخود رائی۔ (۱) اپنا دل۔ (۲) اپنی خوشی۔ (۳) اپنی طبیعت۔ (۴) تمھین کیا۔ (قلق) جا وبیجا ہے اگر اسکی شکایت تمھین کیا + اپنا دل اپنی خوشی اپنی طبیعت تمھین کیا۔ (۵) پھر تمھاری بلا سے۔ (۶) خوب کیا۔ (۷) کچھ پروا نہین۔ (ناسخ) کچھ نہین پروا مجھے دشمن اگر ہے عیب جو + خوف کیا شیر نیستان کو ہو آہو گیر کا + (۸) کچھ غم نہین۔ (۹) کیا پڑا ہی

کلمۂ بے پروائی۔ (۱) بلا جانے۔ (ہیر) وان آرسی ہے وہ ہے یان سنگ ہے چھاتی پر + گذرے ہی جو کچھ یان پر سو اُسکی بلا جانے + (۲) بلا سے۔ (ذوق) اک صدمہ درد سر کا مری جان پر تو ہے + لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے +

کلمۂ بیزاری۔ (۱) الگ الگ۔ (ص) جب گرم اختلاط شب وصل مین ہوا + کہنے لگا وہ حور شمائل الگ الگ + (۲) دور ہو۔ (ناسخ) ہے دست دراز اپنا جنون دور ہو ناصح + آجائیگی سر سے ابھی دستار گلے مین + (۳) ہوا کھاؤ۔ (جرأت) چل ہوا کھا یان سے تو ہو جائیگی ورنہ سموم + باغ دل ہم جلتے بلتون کا ہے گلخن سے صبا + (۴) چل دور ہو (پنڈت دیا شنکر نسیم) تھمتا نہین غصہ تھلنے سے + چل دور ہو میرے سامنے سے + (۵) چلو الگ ہٹو۔ (مومن) چل پرے ہٹ مجھے

نہ دکھلا مُنھ۔ اے شب ہجر تیرا کالا مُنھ۔ (۶)
باہر باہر۔ (ناسخ) چشم بیدار مین بے یار
جو نیند آنے لگی + مردم دیدہ پکار اُٹھے
کہ باہر باہر + (۷) ہوا ہو۔ (پنڈت دیاشنکر
نسیم) ع ہوتی ہے سحر چلو ہوا ہو +

کلمۂ تحسین کلام - (۱) لے۔ (ناسخ) آج سے
وحشت فزون ہر روز ہے + لے مبارک ہو
دلا نوروز ہے + (۲) لو۔ (ناسخ) بیگنہ کرتا
ہے اے ناسخ ہزارون کے وہ خون + دوسرا
دنیا مین لو چنگیز خان پیدا ہوا +

کلمۂ تحسین و آفرین - (۱) کیون نہو۔ (ناسخ)
کونسی ہے طرز ایسی جو اُسے آتی نہین + کیون
نہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک استاد کا + (۲)
کیا پوچھنا ہے۔ (غالب) دل ہے قطرہ ہے
سارا انا البحر + ہم اُسکے ہین ہمارا پوچھنا
کیا۔ (۳) کیا بات ہے۔ (غالب) واعظ
نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو + کیا بات ہے تمھارے
شراب طہور کی۔ (۴) واہ وا۔ (ناسخ)
ع زور ہے جوش جنون ہے واہ وا رے
ہاتھ پاؤن۔ (۵) سبحان اللہ۔ (۶)
واہ وا واہ۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) ع اے
آدمی زاد واہ وا واہ۔ (۷) واہ واہ۔
(۸) واہ۔ (ناسخ) ع واہ کیا رنگ ہے گویا کہ
ٹپکتا ہے شہاب + (۹) واہ وا رے۔
(ناسخ) ع۔ زور ہے جوش جنون ہے واہ
وا رے ہاتھ پاؤن۔

کلمۂ تعجب - (۱) اللہ۔ (نسیم دہلوی) ہو آپ کے
کان تک رسائی + اللہ یہ مرتبہ گھر کا + (۲)
اللہ رے۔ (برق) اللہ رے وفور یم اشک
آتشین + نظر و نمین بلبلا ہے فلک خون ناب کا +
(رشک) اللہ رے ناز کی صنم جامہ زیب کی +
بار گران ہے بیٹھیہ پہ گوٹ کریب کی + (۳) ہین۔
(پنڈت دیاشنکر نسیم) تنہا اُسے دیکھکر کہا ہین +
محمود اکیا ہو مین کہان ہین + (۴) اور تماشا
سُنو۔ (انشا) ہین نے جو کہا مین ہون ترا عاشق
شیدا اے کان ملاحت + فرمانے لگے ہنسکے
سُنو اور تماشا یہ شکل یہ صورت + (۵) اللہ
غنی۔ (اشرف) اللہ غنی پوچھنے آئے وہ کب
احوال + جب ہاتھ تو کیا ہونٹ ہلایا نہین
جاتا + (۶) اللہ اکبر۔ (محشر) ہم ایسے ہو گئے
اللہ اکبر اے تری قدرت + ہمارے نام سے
اب ہاتھ وہ کانون پہ دھرتے ہین + (۷)
خدا کی شان۔ (۸) اخاہ۔ (۹) آہ ہا
(۱۰) لو اور سُنو۔ (۱۱) ارے۔ (۱۲) ارے
رے رے (۱۳) خدا کی قدرت۔ (۱۴)
آئین۔ (۱۵) اُف اوہ۔ (۱۶) اُف رے

(مومن) اُف رے تپ گرمی محبت + اس نام پہ جان نثار آتش ۔ (۷) تیری شان ۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) پل مارنے کی ہوئی جو دیری + سبحان اللہ شان تیری ۔ الخ

کلمہٴ تعظیم ۔ (۱) یا اللہ ۔ (درد) درد درویش ہون مری تعظیم + لوگ کرتے ہین کہکے یا اللہ ۔ (۲) بسم اللہ

کلمہٴ تنبیہ ۔ (۱) بھلا رہ تو سہی ۔ (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو اُنگلی پکارا دل + یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا + (۲) دیکھ (ذوق) گر دیے سے جو مرے تو دے نہ اُسکو زہر دیکھ ۔ الخ ۔ (۳) دیکھتے جاؤ (آتش) ع ستم رفتار مین کرتی ہے ٹھوکر دیکھتے جاؤ (۴) ہان ہان ۔ (۵) ہین ۔ (۶) ہین ہین ۔ (۷) ہین ہین ابھی اپنے ہوش مین ہو + کچھ خبط ہوا ہے دشمنون کو ۔ (۷) بہت اچھا ۔ (تسخیر) کبھی جو روتے ہین جھنجھلا کے یار کہتا ہے + مین سُن رہا ہون کرو تم فغان بہت اچھا ۔

کلمہٴ حسرت ۔ (۱) ہائے ۔ (۲) اُف (۳) افسوس

کلمہٴ حیرت و افسوس ۔ (۱) کیا غضب کیا (ناسخ) ملکے مسی رتبہ دانتونکا بہت کم کردیا + کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کردیا +

(۲) کیا غضب ہے ۔ (ناسخ) کیا غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہین + ہے زبان برگ سے ہر گل ثناخوان بہار + (۳) کیا ستم کیا (۴) کیا ستم ہے ۔ (۵) کیا قیامت ہے (غالب) سنبھلنے دے مجھے اے نا امیدی کیا قیامت ہے + کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے + (۶) کیا قہر ہوا ۔ (ناسخ) زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا + ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن ۔ (۷) ہئے غضب (ذوق) تم بھول کر بھی یاد نہین کرتے ہئے غضب + ہمتو تمہاری یاد مین سب کچھ بھلا چکے ۔ (۸) ہے ظالم ۔ (ناسخ) مجھکو بیگانہ سمجھے ہے ظالم + راہ چلتون کو آشنا سمجھے ۔

کلمہٴ دعا ۔ (۱) اللہ کرے ۔ (تسخیر) چُننے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جڑے پھول + اللہ کرے خانہٴ گلچین مین پڑے بھول ۔ (۲) خدا کرے (غالب) بک رہا ہون جنون مین کیا کیا کچھ + کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی ۔ (۳) میرے اللہ ۔ (۵) اللہ میرے مری مدد کر + ملے دافع غم بلا کو رد کر ۔

کلمہٴ لاعلمی ۔ (۱) کیا جانے ۔ (۵) ہمارے قتل مین کیا جانے کیا ہوا پس و پیش + کھنچے وہ تیغ کی صورت رُکے سپر کیطرح + (۲) خدا جانے

(ناسخ) ناسخ بڑا غبی ہے خدا جانے کسطرح+ مدت مین ایک نام ترا یاد ہوگیا+

کلمۂ مبالغہ - (۱) بلا کا - (آتش) ج - قد بالا کو ترے ہم نے بلا کا دیکھا - (۲) غضب کا -

کلمۂ مجبوری - (۱) کیا چارہ ہے - (۲) کیا اختیار ہے - (۳) اللہ کا دیا سر پر - (حبیب) خوشی سے بار محبت اُٹھا لیا سر پر+ مثل سنی نہین اللہ کا دیا سر پر+

کلمۂ نفرین - (۱) پھٹکار - (۲) پھپٹ - (۳) پھٹے سے مُنھ - (۴) تھُرڈی - (۵) نہ وف - (۶) تیرا کالا منھ - (مومن) چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ+ اے شب ہجر تیرا کالا مُنھ -

کلمۂ وثوق - (۱) سو بسوہ - (۲) لاکھ بسوہ (۳) ہزار ہاتھ - (آتش) اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ+ رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ+

کلمۂ وجد و خندہ و تعجب وغیرہ - (۱) اہا ہا ہا - (۲) واہ وا - (۳) چہ خوش - (۴) اور دیکھو - (۵) اوتیّا - (۶) اہو ہو ہو - (۷) اللہ اللہ - (غالب) اب جفا سے بھی ہین محروم ہم اللہ اللہ+ اسقدر دشمن ارباب وفا ہو جانا+

کلمۂ ہنگام خشم و بےغرضی - (۱) بھاڑ مین جائے (غالب) رات کو آگ اور دن کو دھوپ+ بھاڑ مین جائین ایسے لیل و نہار+ (۲) چولھے مین ڈالو - (۳) جہنم مین جائے (۴) جہنم مین پڑے - (میر) کیا کہے جی نجات کے غم مین+ ایسی جنت پڑے جہنم مین+ (۵) درگور - (آتش) درگور ہو پیری ہو ضعیفی کے مین قربان+ جینے کا مزہ خاک ہے دنیا کا مزہ خاک+

کلمۂ ہنگام رخصت - (۱) خدا حافظ - (۲) اللہ حافظ - (۳) اللہ نگہبان - (مرزا دبیر) شہ بولے کہ ہم سمجھے جو ہے دھیان تمھارا+ پیارے مرے اللہ نگہبان تمھارا+

کلمۂ ہنگام رسیدن سختی - (۱) بہت یاد کرنا - (۲) سب بھول جانا - (۳) چھٹی کا دودھ یاد آنا - (اسیر) جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا+ شیشہ کو دودھ چھٹی کا جو تمھین یاد آیا+

کلمۂ ہنگام قطع کلام کسے - (۱) آپ کا قطع کلام ہوتا ہے - (۲) آپ کا سخن شیرین ہوتا ہے -

کمال رغبت - (۱) مُنھ مین پانی بھر آنا (آتش) بھر آوے دیکھ کے مُنھ مین نہ کسطرح پانی+ تمھاری ناف سا چشمہ ذقن سا چاہ نہین+ (۲) گرے پڑنا - (جرأت) حقا کہ تو وہ جنس ہے بازار عشق مین+ بے اختیار جسپہ خریدار گر پڑے+

(۳) ٹوٹنا۔ (۴) ٹوٹے پڑنا۔ (۵) مدت کے بعد منھ سے لگی ہے جو چھوٹ کر + تو بہ بھی مے پہ گرتی ہے کیا ٹوٹ ٹوٹ کر +

کمزوری اعضا - (۱) ہاتھ پاؤن نہ چلنا۔ (۲) ہاتھ پاؤن کہنے مین نہونا۔ (آتش) ع کہنے مین ہاتھ ہین نہ تو مجھ خستہ تن کے پاؤن + (۳) ہاتھ پاؤن ہارنا۔ (ناسخ) اے جنون کچھ ناتوانی کے مناسب حکم کر + پہلے سے دوڑنے سے اب تو ہارے ہاتھ پاؤن + (۴) ہاتھ پاؤن بیکار ہونا۔ (ناسخ) اب وہ چاک گریبان ہی نہ وہ سامان درست + ناتوانی سے ہمارے دست و پا بیکار ہین +

کم شدن انبوہ - (۱) بھیڑ چھنٹنا۔ (۲) پرچھا ہونا۔ (۳) چھیڑ ہونا۔

کمظرف - (۱) اوچھا۔ (۲) اتیر۔ (حسین) اتیر ہین کتنے حضرت دل بھی خدا گواہ + تم نے جو ہنسکے بات کی اترائے جاتے ہین + (۳) چھچھورا۔ (آتجر) غضب ہے بحر تیرے پیٹ مین پانی نہین پچتا + یہ بات ایسی نہ تھی جو بیٹھکر کہتا چھچھورون مین +

کمظرف را اندک مقدرت بسیار است - (۱) چیونٹے کو موت پیر اؤ۔ (۲) بے کے گھر جگنو چراغ۔ (۳) چیونٹی کو موت لگا رہا۔

کمی بصارت - (۱) آنکھونمین غبار چھانا (حبیب) کوچۂ اُلفت مین خاک ایسی اُڑائی اے حبیب + چھا گیا سارا غبار آنکھونمین اندھا ہو گیا۔ (۲) دُھندلا نظر آنا۔

کمین - (۱) گھات۔ (۲) داؤ گھات۔ (ذوق) ہے دل کی داؤ گھات مین مژگان چشم یار + کرتی ہے قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا۔ (۳) تاک۔

کنارہ کش - (۱) الگ تھلگ (مرزا مچھو بیگ عاشق) الگ تھلگ ہو محبت مین تم یہ ظاہر ہے + یہی سبب ہے کہ بیگانہ دار ہم بھی ہین۔ (۲) کنارے۔ (ع) اب تو ہم خار ہوئے سب سے کنارے ہی بھلے +

کناس - (۱) مہتر۔ (۲) بھنگی۔ (۳) حلال خور (۴) خاکروب۔

کندن کسے را از جانب کسے - (۱) پچر مارنا (۲) اُکھاڑنا۔ (۳) توڑ لینا۔

کنیز - (۱) باندی۔ (۲) چھوکری۔ (۳) لونڈی (۴) بُوبُو۔ (کنیز ذی عزت کیواسطے مخصوص ہے)

کوتاہی کردن - (۱) کوتاہی کرنا۔ (۲) کمی کرنا۔ (ذوق) کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا + کمی جو کچھ بھی کرے تو پیے لہو میرا + (۳) گولی بچانا۔ (معروف) یا دخال

آئی تو مین فکر دہن مین گم ہوا + سچ تو یون ہی
مجھپہ بھی گولی بچانا ختم ہے +

کوچۂ تنگ - (۱) گلی - (۲) گلیا -

کودک - (۱) بالا - (۲) بالا بھولا -

کور شدن - (۱) اندھا ہونا - (پنڈت دیا شنکر نسیم)
ع - اندھا نہین اب ہوا ہون بینا + (۲)
دیدے پھوٹنا - (آتش) دیدۂ خانہ خراب
اب روتے روتے پھوٹ جائین + اُڑ گیا
پاتے ہی بوئے انتظار یار خواب + (۳)
آنکھ مین پانی اُترنا - (جرأت) گو ہین آنکھین
پہ سوجھتا کیا ہے + چشم نرگس مین پانی اُترا ہے +
(۴) آنکھین سفید ہو جانا - (رشک) دکھا
دیناکہ رونے سے ہوئین ایسی سفید آنکھین +
سوائے نامہ قاصد دو گل بادام لیتا جا + (۵)
جالا آجانا - (۶) آنکھین کھونا - (تسلیم)
کھو چکا ہجر مین رو رو کے مین اے یار آنکھین +
شکل تصویر ہین مُنھ پر مرے بیکار آنکھین +
(۷) آنکھونمین سفیدی چھا جانا (حبیب)
بے ترے اندھیر ہے دنیا شب مہتاب مین +
چاندنی چھٹکی تو آنکھونمین سفیدی چھا گئی +
(۸) آنکھین جاتی رہنا - (۔) مثل یعقوب
ترے ہجر مین ایسا رویا + آنکھین جاتی رہین
اے یوسف ثانی میری + (۹) آنکھین پھوٹ

جانا - (ناسخ) وہ بجز حسن جو نظر آتی نہین
کبھی + کیا پھوٹ جاتی ہین آنکھین
حباب کی + (۱۰) آنکھون سے معذور ہونا -
(محشر) باندی نرگس کیا ملاتی تم سے آنکھ +
باجی آنکھون سے ہی وہ معذور رہی + (۱۱)
آنکھین بیکار ہو جانا - (اشرف) واعظو
حسن بتان کا جو نہ دیکھا جلوہ + مرے نزدیک
تو بیکار ہین ایسی آنکھین + (۱۲) آنکھین
بیٹھ جانا - (محشر) دونون آنکھین بیٹھکر
دیدے پٹم ہو جائینگے + چھوٹی دائی گر بڑی
روٹی اُٹھائی جھوٹ سچ + (۱۳) آنکھین
دیوار ہو جانا - (اشرف) سامنے میرے
سوئے اغیار آنکھین ہو گئین + کچھ نہ سوجھا
پھر مجھے دیوار آنکھین ہو گئین + (۱۴) دیوال
ہو جانا - (برق) بے نور تو نے آنکھون کو
اے یار کر دیا + پردے کیواسطے مجھے دیوار کر دیا -

کیفیت - (۱) سمان - (۲) عالم - (میر تقی)
ع خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا -

کیفیت سر ور نظر آمدن - (۱) آنکھونمین
سرسون پھولنا - (بحر) سرسون بھی
نہین پھولتی آنکھونمین ہماری + جبتک
کہ چڑھا جائین نہ دو چار گھڑے پھول +
(۲) آنکھون مین ٹیسو پھولنا - (داغ)

آپ کی آنکھون مین کسطرح نہ ٹیسو پھولے +
زردی چہرۂ بیمار نظر کرتی ہے +

کینۂ باطن۔ (۱) بھڑاس۔ (۲) دل کا بخار
(۳) دل کا غبار۔

باب کاف فارسی

گاہ گاہ۔ (۱) کبھی کبھی۔ (س) آیا کرو ادھر بھی
مری جان کبھی کبھی + نکلیں ہمارے دل کے بھی
ارمان کبھی کبھی + (۲) آٹھوین ساتوین
(۳) چوتھے پانچوین۔ (انشا) ملتے تھے
چوتھے پانچوین وہ وقت ہوگیا + اب یہ کہ
چار پانچ مہینے پہ حرف ہے +

گائیدن چندکسان زنے را دریک جلسہ
(۱) اردلی اُترنا۔ (۲) کھنڈا کرنا۔ (یہ
قصباتی محاورہ ہے)

گدا۔ (۱) بھک منگا۔ (۲) ٹکڑ گدا۔

گدائی۔ (۱) بھیک مانگنا۔ (۲) ٹکڑے مانگنا
(بحر) دینے والے کا کیا احسان گدا لیتے ہین +
آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہین۔

گذرے نیست۔ (۱) وہم وگمان بھی نہین
پہونچتا۔ (۲) فرشتے کے بھی پر جلتے ہین
(مصحفی) جس گلی مین کہ فرشتے کے بھی پر جلتے
ہین + کب یہ ممکن ہی کہ وان اُڑکے کبوتر ہو پہونچے
(۳) فرشتہ نہین پر مار سکتا۔ (معروف)
نہین مقدور کہ پر مارے فرشتہ بھی وہان +
آدمی اپنا پہونچتا ہے جہان ان روز ون
(۴) فرشتے کا بھی لگاؤ نہین (جرأت)
کیونکہ جرأت لگاؤ مین ہم لگا + کہ فرشتے کا
بھی لگاؤ نہین۔

گذشتن ایام بد۔ (۱) اچھے یا بھلے دن آنا۔ (س)
ہمنشین جب مرے ایام بھلے آئینگے + بن
بلائے مرے گھر آپ چلے آئینگے۔ (۲)
دن پھرنا۔ (ناسخ) ناسخ اپنے دن پھرینگے
دشت غربت مین اگر + آبلہ ہر ایک تلوے
کا گھر ہو جائیگا +

گذشتن ایام شباب۔ (۱) دنون سے اُتر جانا
(س) کیا جلد ان حسینون کا جاتا رہا شباب +
گذری بھی ایک شب کہ دنون سے اُتر گئے +
(۲) ڈھل جانا۔ (س) چپکا یا تمکو حسن نے
ہم غم سے ڈھل گئے + تم بھی کچھ اور ہو گئے
ہم بھی بدل گئے + (۳) ملے پنج ہو جانا۔
(یہ محاورہ خاص گھوڑے کی نسبت بولا جاتا ہی)

گران گوشی۔ (۱) بہرا ہو جانا۔ (۲) اونچا سنائی
دینا۔ (ذوق) نالہ اسطرح سے کیون میرا
دہائی دیتا + اے فلک گر تجھے اونچا نہ
سنائی دیتا۔ (۳) کان مین ٹھینٹ ہونا۔

گرانی اجناس۔ (۱) مہنگا ہونا۔ (ذوق) زخم دل پر کیون مرے مرہم کا استعمال ہے + مشک گر مہنگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے + (۲) آگ کے مول ہونا۔ (آتش) دکھاؤ ہنسکے صفا اک دن اپنے دانتون کی + گہر ہین آگ کے مول اپنی آبداری سے + (۳) آگ کے مول بکنا (بحر) ابھی تو آگ کے مولون گل رخسار بکتے ہین + کہین قیمت کھلے اُنکی خط رخسار بجیک ہو + (۴) تیز ہونا۔ (صبا) ع تیز ہے سودا لئے مژگان نگار اب کی برس + (۵) ہاتھ نہ رکھا جانا۔

گردباد۔ (۱) بگولا۔ (۲) ببولا۔ (برق) خاک آلودہ جو گردش کو سراپا اُٹھا + دور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اُٹھا۔ (۳) بونڈلا۔

گردش طالع۔ (۱) ستارہ بھاری ہونا۔ (آتش) ہمرہ غیر گیا چاندنی کی سیر کو یار + ہو گیا مجھکو ستارہ مہ کامل بھاری + (۲) ستارہ گردش مین ہونا۔ (آتش) ستارہ اپنا گردش مین ہے آتش اُسکی گردش سے + فلک کی تنگدستی سے ہماری تنگدستی ہے + (۳) ستارہ ماند ہونا (پنڈت دیا شنکر نسیم) ہر چند ستارہ مان کا تھا ماند + تھی چاندنی شہرہ کر دیا چاند +

گرد گردیدن۔ (۱) صدقے ہونا۔ (ناسخ) کیا تو کہتا ہے کیون ہوا صدقے + ارے مین تیرے آس پاس ہین + (۲) گرد پھرنا۔ (مہر) گردش یار کے پھرے ہین پہر دن + ہم جو ہون اُسکے آس پاس کہین +

گردیدن۔ (۱) مڑ گشت کرنا۔ (۲) گشت کرنا۔ (۳) پھرنا۔ (ناسخ) ہو گیا چشم سیاہ یار پر سودا ہمین + مثل آہو پھرتے پھرتے دھوپ مین کالے ہوے + (۴) گھومنا (پنڈت دیا شنکر نسیم) چو سر ہی کے دیکھنے کو یکسر + گھوما وہ بہ تگ و دو گھر گھر + (۵) چکر کھانا۔ (ناسخ) گھر نہین ملتا ہے مجھ سر گشتہ کا + رات دن کرتا ہے چکر نامہ بر +

گرسنہ داشتن۔ (۱) بھوکون مارنا (۲) پیٹ کی مار دینا۔

گرسنہ شدن۔ (۱) بھوک لگنا۔ (۲) پیٹ کو لگنا۔ (۳) کلیجا کھُرچنا۔ (۴) آنکھین مانگنا۔ (۵) آنتون کا قل ہو اللہ پڑھنا (ناسخ) فاقون سے خراب میری حالت ہے مگر + آنتین پڑھتی ہین قل ہو اللہ مدام +

گرفتار شدن۔ (۱) پھندے مین پھنسنا۔ (آتش) مردان عشق زلف کے پھندے مین پھنس گئے + شیرون کو سلسلہ تری زنجیر سے ہوا + (۲) پھنسنا (ناسخ) سودائی ہو کے پھنس گئے زندان مین گرچہ ہم + دل تو ہر ایک قید سے آزاد ہو گیا + (۳) دھرا جانا۔ (آتش) اسیر ہم ہوے سودا

ہوا اِسے آتش + دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے
(۴) پکڑا جانا۔

گرفتارِ بلا شدن ۔(۱) بلا لگنا۔ (مومن) بلائے جان
ہوا دھیان اُس سیہ کاکل کی چوٹی کا + نہ لگتا
دل تو دل کے پیچھے کاہیکو بلا لگتی + (۲) بلا مین
پڑنا۔ (ناسخ) چلا عدم سے مین جبراً تو بول
اُٹھی تقدیر + بلا مین پڑنے کو کچھ اختیار لیتا جا
(۳) چپیڑ غٹو ہونا۔ (۴) غضب مین پڑنا
(۵) ریوڑی کے پھیر مین آجانا۔

گرفتارِ بلا شدن مخالف ۔(۱) اللہ کی لاٹھی
مین آواز نہین۔ (۲) اللہ لاٹھی لیکے
ھتوڑے مارتا ہے۔

گرفتگی آواز ۔(۱) آواز بھاری ہو جانا۔ (ناسخ)
نہ سُنا پر نہ سُنا کیا ہی گران گوش ہین گل + ہو گئی
نالو سے آواز عنادل بھاری۔ (۲) آواز بیٹھ
جانا۔ (س) ایکدن ہونگے یہ نالے سبب
خاموشی + کیا قیامت ہے جو آواز حزین بیٹھ گئی
(۳) آواز بھر آنا۔ (۴) آواز پڑ جانا (۵)
گلا پڑ جانا۔ (س) نہ فریاد بلبل گلون نے
سُنی + گلا چیختے چیختے پڑ گیا۔

گرفتگی نفس ۔(۱) دم رُکنا۔ (آتش) ساقی کے
دور کھنچنے سے رُکتا ہے دم مرا + انگور سے
خوش آتا ہے کھنچنا شراب کا + (۲) دم خفا
ہونا۔ (ناسخ) عشق ہے یہ بھی کہ دم میرا خفا
ہوتا ہے + گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا
(۳) سانس رُکنا۔ (۴) دم گھٹنا (ناسخ)
کیا آج کیا ہے شب فرقت نے اندھیرا + گھٹتا
ہے دم لے دیدۂ بیدار گلے مین +

گرفتہ شدن ماہ و خورشید ۔(۱) گہن لگنا۔ (۲)
گہنانا۔ (۳) گہن پڑنا۔

گرمائے سخت ۔(۱) سخت گرمی ہونا۔ (۲) گرمی کا
پھونکے دینا۔ (س) شب ہجران کی گرمی
دو رہی سے پھونکے دیتی ہے + ٹھہر سکتا نہین
دم بھر کوئی غمخوار پہلو مین + (۳) آگ برسنا
(بحر) کیون شرر آلود آتا ہے لبون پر بار بار +
آگ برسائیگا کیا دودِ جگر برسات مین +

گرم بازاری ۔(۱) گھما گھم۔ (۲) گھما گھمی (۳)
کٹورا بجنا۔ (۴) کٹورا کھنکنا۔ (۵)
گرم بازاری ہونا۔ (ناسخ) گرم بازاری
تجلی کی ہوئی + جبکہ موسیٰ کو ہوا سودائے عشق +

گرو بستن ۔(۱) بازی لگانا۔ (۲) بازی بدنا
(پنڈت دیا شنکر نسیم) ع کھیلی وہ کھلاڑ بازی بد کر

گرہ دادن ۔(۱) گرہ دینا۔ (آتش) ذکر فقیر آگے
اُس بت کے بھولتا ہے + اب کی گرہ مین دونگا
زنار برہمن مین + (۲) گرہ لگانا۔ (۳) گرہ
باندھنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) بازو مین تو

مرے گرہ باندھ + جو بات کہون اُسے گرہ باندھ +

گرہ کہ در تار اُفتد - (۱) گتھی - (۲) مُرّی (تجر) ہم بھی کم ملتے تھے جبتک جی مین بل رکھتے تھے تم + اب وہ مُرّی کھلگئی اُلفت کا ڈورا بڑھگیا +

گریبان گیر شدن - (۱) گریبان پکڑنا - (۲) گریبان مین ہاتھ ڈالنا - (۳) گلے کا ہار ہونا - (تجر) مین نام پھول کا لیکر گناہگار ہوا + شراب جان کے قاضی گلے کا ہار ہوا +

گریختن - (۱) بھاگ جانا - (۲) سٹک جانا - (جرأت) مرگ شکستہ پا نہ بغیر اُسکے آئی اور + صبر گریز پا تو کبھی کا سٹک گیا + (۳) ہرن ہوجانا - (ناسخ) پھر ہرن ہوگئی مری وحشت + پھر وہ رعنا غزال آپہونچا - (۴) لنبا ہونا (رشک) قیامت شہرہ ہی بالاے موزون کی بلندی کا + سُنے طوبےٰ جو اُسکو گلشن جنت سے لنبا ہو - (۵) رم کر جانا - (ناسخ) کیا دام مین زلفون کے کوئی لا سکے اُسکو + رم کرتے ہین صیاد غزالان ختن بھی + (۶) ایڑ کر جانا (ذوق) عمر روان کا توسن چالاک اسلیے + تجھکو دیا کہ جلد کرے یان سے ایڑ تو + (۷) اُڑنچھو ہو جانا - (بشیر) شیطنت سے نہین باز آتا ہے اپنی اغیار + تم ذرا ہونٹ ہلادو تو اُڑنچھو ہو جاوے + (۸) ٹہل جانا (ح

کل اُس طرف جو سیر کنان تم نکل گئے + صحن چمن سے سرو وصنوبر ٹہل گئے - (۹) کافور ہوجانا - (تجر) وہ بال کھولے ہوے چڑھ گئے جو کوٹھے پر + فلک سے ہوگئی کافور مشکناب گھٹا + (۱۰) چنپٹ ہونا - (ناسخ) چاندنی دابی بغل مین اور چنپٹ ہوگیا + رات جب جلوہ نظر آیا تمھارا چاندکو + (۱۱) دُم دبا جانا - (ناسخ) دم دبا جاتے تھے جنکے سامنے شیر ژیان + غیر روباہ و شغال اب اُنکے ایوان مین نہین + (۱۲) سر پر پاؤن رکھ لینا - (مومن) بیخودی مین نہ بات کا سر پاؤن + اُڑ گئے ہوش رکھ کے سر پر پاؤن + (۱۳) اُڑ جانا - (ناسخ) اُڑ گیا مجھکو نظر آتے ہی کیا وہ شہسوار + رشتۂ نظارہ گویا تازیانہ ہوگیا - (۱۴) پیٹھ دکھانا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) پہلے تو بہت وہ مُنھ چڑھے ڈھیٹھ + آخر داغی دکھا گئے پیٹھ + (۱۵) فرار ہوجانا - (ناسخ) کیون ہو نہ جائے اہل جہان کا لہو سفید + اُلفت کا کر گیا ہے جہان سے فرار رنگ + (۱۶) تریٹ ہونا - بالفتح - (بازاری زبان)

گریختن از بزم و رزم - (۱) قدم اُٹھ جانا - (آتش) اُٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم +

آگے ہم عمر روان سے بھی ملے چار قدم ۔ (۲)
قدم اُکھڑ جانا (۳) پاؤن اُٹھ جانا ۔
(غالب) اہل ہوس کی فتح ہے ترک نبرد عشق +
جو پاؤن اُٹھ گئے وہی اُنکے علم ہوے + (۴)
پاؤن اُکھڑ جانا ۔ (آتش) آئی تو ہے پسند
اسے چال یار کی + سُن لیجو پاؤن کبک دری
کا اُکھڑ گیا + (۵) پاؤن پیچھے ہٹنا (آتش)
پیچھے ہٹا نہ کوچۂ قاتل سے اپنا پاؤن + سر سے
تڑپکے چار قدم آگے دھڑ گیا ۔ (۶) میدان
چھوڑنا ۔ (آتش) کاٹ کر کوچے قدم رکھ
سرزمین عشق پر + کھیت ہاتھ اُسکے ہے جو
بھاگے نہ میدان چھوڑ کر + (۷) گھونگھٹ
کھانا ۔ (برق) غصے سے جو بل زلف سیہ فام
نے کھایا + سو مرتبہ گھونگھٹ سیہ شام نے کھایا +

گریختن بطورے کہ معلوم نہ شود ۔ (۱) دبے
پاؤن بھاگنا ۔ (آتش) حسد سے جلکے دبے
پاؤن اُڑ گئے اغیار + ہمارے نالون نے
جب کار برق و باد کیا ۔ (۲) کھسکنا (مومن)
وہ چلا مان چلی دونون جہان سے کھسکے +
اسکو بھاتا مون کہ اُسے پاؤن پڑون کس کسکے +

گریزا گریز ۔ (۱) بھاگا بھاگ ۔ (ناسخ) دیتی ہی
فوج فنا ہر دم خبر + لشکر ہستی مین بھاگا بھاگ
ہے ۔ (۲) بھاگڑ ۔ (ناسخ) سیر کو تو جو گیا
پڑ گئی بھاگڑ لے گل + اُڑ چلا رنگ چمن
نکہت یہ باد کے ساتھ + (۳) بھگدڑ (۴)
ہلا چلی ۔ (۵) ہلچل ۔ (ہجر) برگشتہ نصیبون
کو نہین چین کہین ہجر + پردیس مین ہلچل ہے
تزلزل ہے وطن مین +

گریزانیدن ۔ (۱) بھگا دینا ۔ (۲) کھدیرنا ۔
(۳) رگیدنا ۔ (ہجر) وہ آنکھین یاد آئی
ہین مجھے جب دشت وحشت مین + چکارون
کو رگیدا ہے غزالون کو کھدیرا ہے + (۴)
آگے رکھ لینا ۔ (سرور) چشم نے ابرو کو
آگے رکھ لیا + شیر نے آہو کو آگے رکھ لیا +

گریزپا ۔ (۱) بھگو ۔ (۲) بھگوڑا ۔

گریہ کردن ۔ (۱) آنسو بہانا ۔ (ذوق) ابر تر آنسو
بہانا کوئی ہمسے سیکھ جائے + الخ (۲) آنسو
نکلنا ۔ (طبیب) بخار دل بھی نکلا ساتھ ہی
آنسو نکلنے کے + بڑی رحمت ملی احسان ہی
ہم پر چشم گریان کا ۔ (۳) رونا ۔ (۴) رونا
آنا ۔ (ناسخ) آگیا رونا مجھے گھر جانے سے
باز آئے سرو ۔ الخ (۵) بسورنا ۔ (برق)
ہنسنے لگے جو باغ مین وہ غیرت چمن + شبنم سا
روئے ہر گل خندان بسور کے ۔ (۶) آنسو
گرنا ۔ (ناسخ) گرے تھے ایک دن دو چار
آنسو چشم جانان سے + بجا سبزہ نرگس پھولتی ہے

میرے مدفن پر۔ (۷) آنسو ٹپکنا۔ (آتش)
کٹواتی ہے سر شمع جو ثابت قدمی سے +
آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے + (۸)
آنسو نکل آنا۔ (ناسخ) اُس ماہ کی فرقت
مین جو تارے نکل آئے + تارون سے
سوا اشک ہمارے نکل آئے +

گزیدن درندہ۔ (۱) بھنبھوڑنا (۲) کاٹ کھانا

گزیدن مار۔ (۱) کاٹ کھانا۔ (ناسخ) زلف
کو گیسو شانے سے ہو نہ اے یار جدا + کاٹ کھاتا
ہے جو ہوتا ہے سر مار جدا + (۲) سانپ کا
سونگھ جانا۔ (سے) شمیم کاکل جانان سے
مین جو اونگھ گیا + تو ہنسکے کہنے لگے اس کو
سانپ سونگھ گیا + (۳) ڈسنا۔ (پنڈت
دیا شنکر نسیم) چھالے پڑین گال اگر چھوے
ہون + کالے ڈسین بال اگر چھوے ہون +

گستاخ شدن۔ (۱) حد ادب سے باہر ہونا۔
(آتش) گستاخ ہاتھ گردن دلبر مین خم ہوا +
حد ادب سے شوق کا باہر قدم ہوا۔ (۲) کھُل
کھیلنا۔ (جرأت) گالیان دینے لگے نام مرا
لیلے تم + کچھ مری چاہ کے کھُل جاتے ہی
کھل کھیلے تم + (۳) مُنھ چڑھنا۔ (میر وزیر علی
صبا) میری طرح اُسے بھی ملادے نہ خاک
مین + آئینہ اُس صنم کے بہت مُنھ چڑھے نہین +

(۴) چل نکلنا۔ (غالب) ہین اُنھین چھیڑ دون
اور کچھ نہ کہین + چل نکلتے جو مے پیے
ہوتے + (۵) ہاتھ پاؤن نکالنا۔
(ناسخ) ہاتھ اُٹھایا وصل مین مجھپر چلائی
لات بھی + رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے
بارے ہاتھ پاؤن + (۶) سر چڑھنا (بحر)
سر نہ چڑھ نالہ کشون کے نہ کہین صور پھنکے +
سب نکل جائیگا اے چرخ ستمگار گھمنڈ + (۷)
نکل چلنا۔ (آتش) مری طرف سے صبا
کہیو میرے یوسف سے + نکل چلی ہے بہت
پیرہن سے بو تیری + (۸) سر پر چڑھنا۔

گستاخ کردن۔ (۱) سر چڑھانا۔ (میر تقی)
طوف مشہد کو مین جو آؤنگا + تیغ قاتل
کو سر چڑھاؤنگا + (۲) مُنھ لگانا (ذوق)
اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ مُنھ لگا + چھٹتی
نہین ہے مُنھ سے یہ کافر لگی ہوئی +

گفتگوے قصہ وفساد وبیمعنے۔ (۱) جھگڑا
(۲) بک بک جھک جھک۔ (۳) بک
بک۔ (۴) چھُری کٹاری۔ (جرأت)
اُسکی مژگان کا تھا جہان مذکور + بات
مین وان چھُری کٹاری تھی۔ (۵) دانتا
کلکل۔ (۶) گلچنپ۔ (۷) بکبک
(۸) ٹھائین ٹھائین۔ (۹) جھوٹ (۱۰)

کچھ کچھ ۔ (انشا) عبث تو اتنی نہ بکبک سے
مغز کھا ناصح + کہ آشنا نہین مین اسطرح کی
کچھ کچھ کا ۔ (۱۱) ٹو ٹو مین مین ۔

گل افشاندن ۔ (۱) پھول مارنا ۔ (ناسخ) ہمہ
تن آبلہ ہون آتش گل سے بلبل + پھول مارا
جو کسی نے تو مین تپھر سمجھا + (۲) پھول برسانا

گل صد برگ ۔ (۱) ہزار گلا ۔ (۲) ہزارا ۔ (اسیر)
داغ کھا کھا کر ہزارون بسکہ مین نے چاندی +
جو اُگا گُل میری تربت پر ہزارا ہوگیا (۳) گیندا

گلفشانی چراغ ۔ (۱) چراغ سے پھول جھڑنا
(قلق) پھول جھڑتے ہین چراغ شب فرقت
سے قلق + شادی وصل صنم ہوگی ہمارے
گھر مین + (۲) چراغ کا ہنسنا ۔ (ناسخ)
اُس شمع رو کو کیا ہے مرے مرنکی خوشی +
ہنستا ہی دیکھتا ہون چراغ مزار کو +

گمراہی ۔ (۱) بھٹک ۔ (۲) بھٹکنا ۔ (۳) راہ
بھولجانا ۔ (۴) گمراہ ہوجانا ۔ (۵) راہ
سے بے راہ ہوجانا ۔

گم شدن ۔ (۱) کھوجانا ۔ (۲) زمین کھا گئی یا
آسمان ۔ (نکہت) بتو نشان دل ناتوان
نہین معلوم + زمین کھا گئی یا آسمان نہین معلوم +

گنجائش ۔ (۱) کھپت ۔ (۲) سمائی ۔ (برق) تنگ
ہستی کیطرح جا کے عدم مین بھی رہا + دونون

عالم مین کہین میری سمائی نہوئی ۔ (۳) گنجائش

گنجائش در دل پیدا کردن ۔ (۱) دل مین
پیٹھنا ۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) ڈر جانورونکا
جی مین پیٹھا + اک نخل کہن پہ چڑھ کے
بیٹھا ۔ (۲) دل مین جگہ کرنا ۔ (غالب)
افسردگی نہین طرب انشاے التفات +
ہان درد بنکے دل مین مگر جا کرے کوئی +
(۳) دل مین گھر کرنا ۔ (آتش) کسیکو
کیا کوئی گھر اپنے دل مین کرنے دے + نگین
کو دیکھیے بر عکس نام ہوتا ہے ۔

گنجائش کردن ۔ (۱) گھر کرنا ۔ (ذوق) یون
میرے دل مین چُبھتی ہے دندان کے اُسکی
تاب + ہیرے کی جون کنی کوئی گوہر مین
گھر کرے ۔ (۲) سمانا ۔ (ع) پھولا نہ
وہ جامے مین سمایا + (۳) پیٹھنا (ع)
ڈر جانورون کا جی مین پیٹھا ۔ (۴) در آنا
(آتش) کوچۂ گیسو کے سودے مین فنا ہوتی
ہے روح + خانۂ زنجیر مین اے دل در آنا چاہیے

گندم ۔ (۱) گیہون ۔ (۲) گھون ۔

گنہگار کردن ۔ (۱) کانٹون پر کھینچنا ۔ (ہجر)
جو کوئی فاتحے کو آئے نام نہ لے بہار کا +
کانٹون پہ کھینچے گا مجھے سبزہ مرے مزار کا ۔
(۲) کانٹونمین گھسیٹنا ۔ (ذوق) ہر قدم

پاؤنمین سر رکھتے ہین خار سر دشت + اے
جنون تونے تو کانٹو نمین گھسیٹا ہمکو +

گوش بر آواز بودن - (۱) آہٹ لینا - (۲)
آہٹ رکھنا - (۳) کان لگانا - (جرأت)
گلشن مین جو وصف اُسکا کہون دھیان لگاکر +
ہر گل مری باتون کو سننے کان لگاکر - (۴)
سُنگن لینا -

گوشت اندرون ساق حیوانات حلال
(۱) ہتی - (۲) مچھلی -

گوشت بالاے کف دست - (۱) مچھلی (۲) گدی

گوشمال دادن - (۱) کان اُمیٹھنا - (ناسخ)
ع طنبور کیطرح کیا اُمیٹھے گا کان - (۲) کان
مروڑنا - (۳) گوشمالی دینا - (آتش)
گوشمالی دو نہ گلگشت مین گل کو پیارے +
طفل غنچہ ہے غریب اسکو ڈراتے نہ چلو +

گویا شدن - (۱) زبان کھلنا - (آتش) حیوان
پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا + شکر خدا
کرے جو زبان بشر کھلے - (۲) زبان پر
جاری ہونا - (ناسخ) جو کچھ کہ دلمین ہے
وہ ہے جاری زبانپر + ہے نشہ مجھکو بادۂ
خم غدیر کا + (۳) زبان پر آنا - (ذوق) اب
زبان پر بھی نہین آتا کبھی اُلفت کا نام +
اگلی مکتوبون مین کچھ رسم کتابت ہو تو ہو +
(۴) زبان زد ہونا - (آتش) شکوہ اُسکا
بھی زبان زد ہو نہ اے دل چاہئیے + گر
اُٹھادی ہے جہان سفلہ پرور سے غرض +

گوے سبقت بردن - (۱) مرّی ہونا (۲)
گوے سبقت لیجانا - (آتش) خال مشکین
دلبری مین گوے سبقت لیگئے - (۳) بالا مارنا -

گیاہے دراز ترکہ ازان چپر سازند (۱)
بتاور - (۲) سرپت - (س) جیسے سر کی
لگائی کھیل مین نیزہ اُسے مارا + سروہی
بنگئی جب ہاتھ مین قاتل نے سرپت لی -

باب لام مهمله

لاثانی - (۱) دیکھی نہ سُنی - (لطیف) ایک ن
حال دل زار نہ دیکھا نہ سُنا + سچ یہ ہے تجھ سا
بھی عیار نہ دیکھا نہ سُنا + (۲) آنکھون
دیکھی نہ کانون سُنی - (۳) خواب مین
نہین دیکھا - (س) جو تن نازک کا عالم ہے
ترے اے رشک گل + وہ کبھو دیکھا نہین
مخمل نے اب تک خواب مین +

لاغر اندام - (۱) اکہرے بدن کا - (رشک)
اور دیکھون کیا گھلاتی ہے جدائی یار کی +
آگے دُھرا تھا مرا تن اب اکہرا ہو گیا +
(۲) چھریرا - (س) وہم شاخ نازک طوبی ہے

اک اک حور کو + چھنٹکے وہ شمشاد قد ایسا چھرہرا ہو گیا۔ (۳) مشت استخوان۔ (آتش) اک مشت استخوان یہ نہ اتنا غرور کر + قبرین بھری ہوئی ہین عظام رمیم سے + (۴) دُبلا۔ (۵) دبلا پتلا۔ (۶) منحنی۔ (ناسخ) اگر عزم سفر ہے اے صنم مجھکو بھی لیتا جا + بنا ہون منحنی ہو کر مین اب چھلاّ نشانی کا + (۷) قاق (ناسخ) کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے + پیش ازین تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤن + (۸) چمرمر۔ (۹) لتّا پتّا۔

لاغر شدن۔ (۱) دُبلا ہو جانا۔ (۲) سُتّنا۔ بالضم (عورتون کی زبان پر زیادہ ہے) (۳) حلقے آنکھون مین پڑ جانا۔ (میر) حلقے آنکھون مین پڑ گئے مُنھ زرد + ہو گئی میر تیری کیا صورت + (۴) خون خشک ہو جانا۔ (ناسخ) ع سب سوز درون سے خون ہوا میرا خشک (۵) آدھا ہو جانا۔ (ناسخ) دیکھیے کیا رو فرقت مین ہو عالم شام تک + دوپہر مین ہاے میرا جسم آدھا ہو گیا + (۶) بدن خشک ہو جانا۔ (ناسخ) خشک غم سے ہو گیا میرا بدن مثل قلم + خط کے جوار سال مین اُس بیوفا نے دیر کی + (۷) لٹ جانا۔ (جرأت) شانے کی عمر گرچہ جدائی مین کٹ گئی + پر زلف بھی فراق مین شانے کے لٹ گئی + (۸) سوکھ کے کانٹا ہو جانا۔ (آتش) کانٹا سُکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا + وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤن مین۔ (۹) لٹکنا۔ (۱۰) بدن گھل جانا۔ (ناسخ) جسم ایسا گھُل گیا ہے مجھ مریض عشق کا + دیکھکر سب کہتے ہین تعویذ ہے بازو نہین۔ (۱۱) بدن جھٹک جانا (بحر) کپڑے پھٹے جنون مین تو دیکھا یہ اپنا حال + دھجی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا + (۱۲) لہو خشک ہو جانا۔ (ناسخ) خشک غم سے ہوا لہو ناسخ + کیا کہون شعر تر جدائی مین + (۱۳) آدھا نہ رہنا۔ (میر) غالب ہے کوئی دن کو ڈھونڈو تو پھر نہ پاؤ + دل رفتہ رفتہ غم مین آدھا نہین رہا ہے + (۱۴) سوکھ جانا (آتش) یہ خوش چشمونکے سودے مین ہون سوکھا ہرن کی بھی نہ سوکھے اسقدر شاخ + (۱۵) لہو کم ہو جانا۔ (آتش) نشتر کیطرح چھیڑتے رہتے ہین وہ مژگان + کس چاہنے والے کا لہو کم نہین ہوتا + (۱۶) گھُل جانا (ناسخ) ایسا گھُلا ہون کاکل پیچان کے عشق مین + ہر استخوان شانے کا دندانہ ہو گیا + (۱۷) سوکھ کے لکڑی ہو جانا۔ (برق) سوکھکر لکڑی ہوا ہون مین فراق یار مین + داغ

سودا یہ نہین سر پر چڑھا ہر شام ہے + (۱۸)
پنجرا ہو جانا - (بازاری زبان) (۱۹) لگنی
پر ڈالنے کے قابل ہو جانا - (۲۰) قاق
ہو جانا - (ناسخ) ع کر دیا ہے قاق ایسا
عشق کے آزار نے + (۲۱) منحنی ہو جانا
(ناسخ) ع بنا ہون منحنی ہو کر مین اب بھلا
نشانی کا + (۲۲) ہوا سے اُڑنا - (ناسخ)
لاغر ایسا ہون کہ مین اکثر ہوا سے اُڑ گیا +
میرے پیکر مین ہے عالم کاغذ تصویر کا -
(۲۳) تانتیا ہو جانا - (۲۴) لٹا پٹا ہو جانا

لاف زدن - (۱) دم مارنا - (آتش) آتش یہ کسکی
چاہ کا دم مارتے ہو تم + وہ دلربا ہی دشمن
جان دوستدار کا - (۲) شیخی بگھارنا (آتش)
دم دے انھین بھی کوئی انکا بھی دل بکا دے +
زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہین - (۳) شیخی
مارنا - (۴) بڑا بول بولنا - (۵) شیخی
مین آنا - (۶) بڑ بڑانا (ہر دو باے موحدہ
مفتوح) (۷) دون کی لینا - (رشک)
دون کی آپ کے دمساز بجا لیتے ہین + لحن
داؤد کو تانو مین دبا لیتے ہین + (۸) ڈینگ
مارنا - (۹) بڑ بڑ کرنا - (ہر دو باے موحدہ مفتوح)
(۱۰) ڈینگ کی لینا - (قلق) لو مین کیون
اتنی ڈینگ کی لیتی + کچھ نہ کچھ تو بہانہ کر دیتی +

لاف زن - (۱) ڈینگیا - (۲) بڑ بڑیا - (۳)
شیخی خورا - (قلق) کسقدر تم بھی شیخی خورے
ہو + کتنے سفلے ہو گیا چھچھورے ہو +

لاف و گزاف - (۱) ترنگ - (ناسخ) توڑے
نظر سے شیشہ و ساغر جو ساقیا + یہ بھی اک
اپنے نشہ مے کی ترنگ ہے + (۲) بڑا
بول - (۳) ڈینگ - (پنڈت دیا شنکر
نسیم) ڈینگ آپ کی سب فضول ہے یہ +
وہ گل یہ نہین وہ بھول ہے یہ + (۴)
لن ترانی - (آتش) پیمبر مین نہین عاشق
ہون جانی + رہے موسے ہی سے یہ لن ترانی
(۵) چھوٹا منھ بڑی بات - (جر) نہ کہہ
حق مین بزرگون کے کڑی بات + کہینگے
لوگ چھوٹا منھ بڑی بات + (۶) اتنی
سی جان گز بھر کی زبان -

لاف و گزاف نتیجہ نیک ندارد - (۱)
بڑے بول کا سر نیچا - (۲) بڑا بول
قاضی کا پیادہ - (۳) بڑا بول آگے
آ کر رہتا ہے - (۴) بڑا نوالہ کھائے
بڑا بول نہ بولے -

لب آشنا کردن - (۱) لب آشنا کرنا - (۲)
منھ سے لگانا - (آتش) بناوٹ کیف مے
سے کھل گئی اُس شوخ کی آتش + لگا کر

منھ سے پیمانے کو وہ پیمان شکن بگڑا + (۳) ہونٹ سے لگانا ۔ (ناسخ) اپنے ہونٹون سے جو اکبار لگا لیتا وہ + سے یقین ساغر جم چشمۂ حیوان ہوتا +

لب خشک شدن ۔ (۱) ہونٹ خشک ہونا (ناسخ) ہونٹ کیا خشک ندامت سے ہوے ناسخ کے + اُس گل تر نے جو کل شکوہ کیا بوسے کا + (۲) ہونٹ پپڑانا ۔

لذت یافتن ۔ (۱) لذت اُٹھانا ۔ (ذوق) جسنے ہو لذت اُٹھائی زخم تیغ عشق کی + کب وہ مرہم دان کو ڈھونڈے ہی نمکدان چھوڑ کر + (۲) لذت چکھنا ۔ (آتش) چار دن اپنے محبوبون سے محبت کرتے + لذت عشق بھی چکھتے یہ حسین تھوڑی سی + (۳) لذت ملنا ۔ (ناسخ) ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق مین + اختیاری ہجر ہے سرخاب سے سرخاب کا + (۴) لطف اُٹھانا ۔ (ناسخ) لطف اُٹھاؤن جو وصل جانان کا + اتنی طاقت مرے بدن مین نہین + (۵) لطف ملنا (آتش) افشرے کا بوسہ بازی مین مجھے ملتا ہے لطف + قند کی ڈلیان وہ لب ہین لعل لب ہین فالسے + (۶) مزہ آنا ۔ (ذوق) کھائے کوچے مین ترے آ کے جو سنگ طفلان + آئین مجنون کو ترے میوۂ جنت کے مزے + (۷) مزہ اُٹھانا ۔ (آتش) یہ دل لگانے ہین مین نے مزہ اُٹھایا ہے + ملا نہ دوست تو دشمن سے اتحاد کیا + (۸) مزہ پانا (غالب) عشق سے طبیعت نے عشق کا مزہ پایا + درد کی دوا پائی درد بے دوا پایا ۔ (۹) مزہ چکھنا (آتش) حلاوت کچھ تو ہے جو دیکے اپنے جان شیرین کو + مزہ چکھتے ہین مردم جانکنی کی تلخکامی کا + (۱۰) مزہ ملنا ۔ (ناسخ) زندگی کا کوئی دم مجھکو مزہ ملجاتا + مرے زخمون پہ جو قاتل نمک افشان ہوتا + (۱۱) مزہ اڑانا (ذوق) ملت عشق مین ہو کاش تناسخ ہی سہی + کہ اڑائین ترے جانباز شہادت کے مزے + (۱۲) مزہ لینا ۔ (ناسخ) گلا مقتل مین ہمنے کیا مزے لے لیکے کٹوایا + مگر گھولا ہی قاتل قند تو نے آب خنجر مین + (۱۳) مزہ لوٹنا (ناسخ) خواب مین سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہین + بند آنکھین ہین مگر بند کوئی کام نہین + (۱۴) کیفیت اُٹھانا (آتش) آتش مست جو ملجائے تو پوچھون اُس سے + تو نے کیفیت اٹھائی ہے خرابات مین کیا ۔ (۱۵) کیفیت لوٹنا ۔ (آتش) زوال حسن مین تو لوٹ لینے دے تجھے کیفیت + بہار آخر ہے

چلتا دور ہے صہبا گلگون کا۔ (۱۶) **کیفیت ملنا**۔ (آتش) یہ کیفیت اُسے ملتی ہے ہو جسکے مقدر مین + مے الفت نہ خم مین ہے نہ شیشے مین نہ ساغر مین + (۱۷) **حلاوت پانا**۔ (ناسخ) اُس سے پاتے ہین حلاوت ہونٹ میرے اس سے کان + کیون برابر مین نہ سمجھون بوسہ و دشنام کو + (۱۸) **خط اُٹھانا** (ناسخ) وصل کا خط رات اُٹھا کر ہو چلا جب مین سفید + بوے ہوتا ہے سفیدہ آشکارا صبح کا +

لرزیدن۔ (۱) تھرّانا۔ (ناسخ) سر سے پا تک اپنے شعلے کیطرح تھرّا گئی + شمع کو جس شب مرا بیت الحزن یاد آگیا + (۲) تھرتھرانا۔ (ناسخ) نالۂ ناقوس سمجھو لے بتو اسکو نہ تم + تھرتھرا وے کعبے کو صدمہ مری فریاد کا + (۳) کانپنا۔ (ناسخ) مشرق سے کانپتا نہین نکلا ہے بے سبب + خورشید ڈر گیا مرے روز سیاہ سے + (۴) لرزنا۔ (ذوق) ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے + کہین ایسا نہ ہووے ہم سے وہ کافر ادا سمجھے + (۵) رعشہ ہونا۔ (آتش) فغان کرتا ہون جب اندام مین رعشہ سا ہوتا ہے + دل دیوانہ کا نالہ ہلا دیتا ہے زندان کو +

لرزہ۔ (۱) کپکپی۔ (۲) تھرتھری۔

لعنت۔ (۱) تین حرف۔ (لعن) (۲) چار حرف (ظفر) تجھ بن شراب عیش کے پینے پہ چار حرف + اور اسطرح کے بیمزہ جینے پہ چار حرف۔

لغزش۔ (۱) پھسلنا۔ (ذوق) مین کہان سنگ در یار سے ٹل جاؤنگا + کیا مین تیھر ہون پھسلنا جو پھسل جاؤنگا + (۲) لڑکھڑانا (ص) اب کی آئی ہے گلستا نمین وہ مستانہ بہار + لڑکھڑاتی ہوئی چلتی ہے نسیم گلزار + (۳) ڈگنا۔ (ہجر) رہ وفا مین قدم ڈگ گیا رقیبون کا + ہمارے ساتھ انھین پائمال ہونا تھا + (۴) **لغزش کھانا**۔ (آتش) کتنا پیے نہ بھوے وہ اے ساقی ازل + لغزش نہ پاے آتش مست الست کھائے +

لغزش نگاہ۔ (۱) آنکھ پھسلنا۔ (سحر) ع تمکو جی بھر کے نہین دیکھنے پاتے عاشق + (۲) نظر پھسلنا۔ (سحر) ع آنکھ زانو پہ پھسلتی ہی نظر زانون پر +

لکد زدن۔ (۱) لات مارنا۔ (ذوق) ناتوانونکو جو دے زور حمایت تیری + مارے لات اُڑ کے سر پیل دمان بچۂ بق۔ (۲) لات چلانا۔ (ناسخ) ہاتھ اُٹھایا وصل مین مجھ پر چلائی لات بھی۔ الخ

لیت و لعل۔ (۱) ٹالنا۔ (ذوق) ہزار دم مین

اُسے یاد تونے دیکھا ذوق + گیا وہ غیر کے گھر تجھکو ٹال کے کیسا۔ (۲) آے سے بلے (۳) آجکل۔ (ناسخ) کہیو پیامبر کہ یہان تو ہے آجکل + حالت وہان تباہ ہے بیتاب وصل کی +

باب میم مهمله

ماتم۔ (۱) پٹس پڑنا۔ (۲) چھاتی کوٹنا (۳) چھاتی پیٹنا۔ (۴) مُنھ پیٹنا۔ (ناسخ) جب میر گھسیٹا مر گئے ہائے + ہر ایک نے اپنے مُنھ کو پیٹا الخ (۵) ماتم کرنا۔ (۶) سر پیٹنا۔ (آتش) پیٹنا سر اپنے ماتم مین عزیز و یار کا + قلعۂ کنج لحد کی فتح کا نقارہ تھا

مادۂ فیل۔ (۱) تریل۔ (فوقانی و راے مهمله ہر دو مفتوح)، (۲) ہتھنی۔

مافی الضمیر دریافتن۔ (۱) دل ٹٹولنا (میر) تجھ بن چمن مین جو تھا دل کو ٹٹولتا تھا + گل مُنھ نہ کھولتا تھا بلبل نہ بولتا تھا + (۲) دل لینا۔ (س) چلکے اُس نا آشنا کا آج پھر دل لیجیے + پائیے ایما اگر کچھ بھی گلے مل لیجیے +

مال ارزان۔ (۱) مُردے کا مال۔ (آتش) مضمون رفتگان ہی طبیعت کو اپنے تنگ + گاہک نہو وین ہم کبھی مُردے کے مال کے + (۲) مزید مال۔ (آتش) دل بیچتے ہین عاشق بیتاب لیجیے + قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا + (۳) مفلس کا مال (آتش) گرو ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا + دل غریب مرا مفلسون کا مال ہوا +

مالامال کردن کسے را۔ (۱) موتیون کے ساتھ تولنا۔ (۲) موتیون سے مُنھ بھرنا (ناسخ) موتیون سے بھرینگے وہ ناسخ + غم نہین دانت اگر دہن مین نہین + (۳) مالامال کرنا۔ (۴) پاٹ دینا۔ (۵) نہال کرنا (ناسخ) جلو مین سالگرہ کے جو آئی فصل بہار + کریگی باغ جہان کو نہال سالگرہ +

مالاے مروارید۔ (۱) موتیون کا مالا۔ (ناسخ) تیرا مالا موتیون کا قتل کرتا ہے مجھے + اے پری مالا سروہی کا یہ بالا ہو گیا + (۲) موتیونکا ہار۔ (ناسخ) کیا صفائی ہے کہ میرے آنسوؤن کے عکس ہے + اے صنم تیرے گلے مین موتیونکے ہار ہین +

مالدار۔ (۱) سونیکی چڑیا۔ (ناسخ) اے پری تونے جو پہنی ہے سنہری انگیا + آج آئی ہی نظر سونیکی چڑیا مجھکو۔ (۲) پیسے والا۔ (۳) پیٹ بھرا (۴) گانٹھ کا پورا۔ (۵) دولت والا۔ (ذوق) کیا غرض لاکھ خدائی مین ہین دولت والے +

اُنکا بندہ ہون جو بندے ہین محبت والے +

مالیدن - (۱) ملنا - (داغ) شغل گر چاہتے ہو دل کے بہلنے کیلیے + دل مین آبیٹھو کلیجا مرا ملنے کیلیے + (۲) مسلنا - (بحر) بھلا ہوا نہ ہوا شوق تمکو گانے کا + کہ جنکو نہین ہزارون کے دل مسل جاتے +

ماندن کسے در تصور کسے - (۱) آنکھون مین سمانا (برق) عجز نظرون پہ چڑھاتا ہے گراتا ہی غرور + چھوٹے ہو جاتے ہین آنکھون مین سمانے والے + (۲) نظرون مین سمانا - (س) جب رُخ یار نہ دیکھا نظر آیا پھر کیا + وہ نہ نظرون مین سمایا تو سمایا پھر کیا +

مانع آمدن از خورد و نوش - (۱) حلق کا دربان ہوجانا - (مصحفی) کھانے نہین دیتے ہین مجھے خون جگر بھی + نالے تو مرے حلق کے دربان ہوے ہین + (۲) مُنھ مارنا - (بحر) خوان نعمت سے کبھی خطہ نہ اُٹھائینگے بخیل + مال کھا سکتے ہین تقدیر نے مُنھ مارے ہین +

مانع آمدن از گفتار - (۱) گلا دبانا - (بحر) سواے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہین + گلا غیرت دباتی ہے اگر فریاد کرتے ہین + (۲) حلق کا دربان ہونا - (س) کیا حال دل کہین کہ دم عرض مدعا + تیر عتاب حلق کا دربان ہوگیا - (۳) مُنھ بند کرنا - (ناسخ) ع بند مُنھ کس نے کیا ہے مردم بازار کا - (۴) زبان روکنا (۵) دانتون مین اُنگلی دبانا - (صادق) کچھ اس سے اشارے مین کہتا ہون تو کہتا ہے + دانتون مین دبا انگلی اے وہ لے یہ رسوائی +

مانده شدن در کارہا و سفر وغیرہ - (۱) شل ہوجانا - (۲) تھک جانا - (۳) لشش پشش ہوجانا - (۴) چولین ڈھیلی ہوجانا (۵) رگین ڈھیلی ہوجانا -

ماہ - (۱) مہینہ - (۲) تیس دن - (۳) تیس روز (۴) چاند -

ماہ کامل - (۱) پورا چاند - (۲) چودھوین کا چاند -

مائل شدن طبیعت - (۱) بھر بھرانا - (۲) لہر آنا - (آتش) وہ بحر حسن جب فرقت کی شب مین یاد آتا ہے + یہی لہر آتی ہے دل مین کہ چلکر ڈوب دریا مین + (۳) لہرانا - (بحر) نشاط و عیش جہان پر نہ بحر لہرانا + کہ باغ سبز گلستان ہے اور سراب شراب + (۴) جی چلنا - (میر) جی چلا بوسہ پہ یان ہے طلبگار دن کا + آڑ گیا رنگ وہان یار کے رخسار دن کا - (۵) جی بھٹکنا - (بحر) لبون تک رک گیا سینے مین دم کبھی اٹکا + تمھارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا +

مائل کردن کسے را بجانب خود - (۱) ڈورے ڈالنا

(ہجر) کھُلا یہ راز بھی ہم پر لگاوٹ کی نگاہوں سے + کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہی کاجل سے + (۲) لگاوٹ۔ (ناسخ) نہ لگ چلون مین یہی اپنے دل مین ٹھانی ہے + تری طرف سے ہزار سلے پڑی لگاوٹ ہو +

مایوس شدن۔ (۱) اپنا سا مُنھ لیکے رہجانا۔ (جرأت) لیکے رہجاتا ہی مُنھ اپنا سا جب مُنھ پر کوئی + بات اُسکی بزم مین کچھ بھی ہماری لائے ہے + (۲) آسمان کو دیکھنا (حبیب) وہ ماہرو نظر نہین آتا تو اے حبیب + ہم بار بار دیکھتے ہین آسمان کو + (۳) مُنھ دیکھنا (ہجر) مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہین + مُنھ دیکھتی ہین میری دعائین مجیب کا۔ (۲) کمر ٹوٹ جانا۔ (ے) باد کے جھونکے سے شاخ گل تر ٹوٹ گئی + وہ تو کیا ٹوٹی کہ بلبل کی کمر ٹوٹ گئی + (۳) آسرا ٹوٹ جانا۔ (۴) آسرا نہ رہنا۔ (۵) لالے پڑجانا۔ (زند) ع دید گل کے تجھے پڑجائینگے لالے بلبل + (۶) مُنھ دھو رکھنا۔ (ہجر) لے ہجر رحم کھائیگا وہ رونے پر ضرور + دھو رکھیے اپنے مُنھ کو ذرا چشم تر سے آپ +

مایوس شدن از زیست۔ (۱) جان سے ہاتھ دھونا۔ (ناسخ) وضو ہے ہاتھ دھونا جان سے سجدہ ہے سر کٹنا + طریق عشق مین ہے قتل گہ مسجد نمازی کو + (۲) زندگانی کے لالے پڑنا۔ (مومن) زندگانی کے ہمین لالے پڑے + جب کسی بیداد کے پالے پڑے + (۳) جان سے مایوس ہونا۔ (ناسخ) سانپ کو قابو مین لاکر چھوڑ دینا زہر ہے + جان سے مایوس ہون مین زلف جانان چھوڑ کر + (۴) زندگی سے ہاتھ دھونا۔ (آتش) پاؤن رکھتا ہے جو آتش کوچۂ جلاد مین + زندگی سے ہاتھ دھو کر مرگ پر آمادہ ہو +

مباحثہ کردن۔ (۱) مباحثہ کرنا۔ (۲) بحثنا۔ (ے) کیا بحثیگی فاختہ بھلا بلبل سے + پہلے صاف اپنا روزمرہ تو کرے + (۳) اُلجھنا (جلال) لپٹنا اُس سے میرا وصل ہے دست و گریبان کا + اُلجھنا مجھ سے اُسکا رابطہ ہے خار و دامان کا۔ (۴) بھڑنا۔ (جلال) بہت تو گفتگو کرتا ہے ہمسے حرمت سے مین + بُلا کر پیر مُغ کو تجھ سے اے واعظ بھڑاتے ہین + (۴) بحث کرنا۔ (ناسخ) آج دعوی اُسکی یکتائی کا باطل ہوگیا + بحث کرنے کو جو آئینہ مقابل ہوگیا +

مبتلائے ضغطہ شدن۔ (۱) ضغطے مین جان ہے۔ (۲) گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

(۳) آٹے کا چراغ گھر مین رکھو تو چوہا کھائے باہر رکھو تو کوّا لیجائے۔

مبتلاے مصیبت و آفت شدن۔ (۱) آفت مین پڑنا۔ (س۔) آفت مین پڑے ہین دل کے ہاتھون + اب جان حزین خدا بچائے۔ (۲) اژدہے کے منھ مین جانا۔ (۳) گھر جانا۔ (۴) بن جانا۔ (غالب) مین مُبتلا تا تو ہون اُسکو مگر اے جذبۂ دل + اُسپہ بنجائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے۔ (۵) دھرا جانا۔ (آتش) اسیر ہم ہوے سودا ہوا اُسے آتش + دھر گئے دل خانہ خراب کے بدلے۔ (۶) بلا مین پڑنا۔ (ناسخ) چلا عدم سے مین جبراً تو بول اُٹھی تقدیر + بلا مین پڑنے کو کچھ اختیار لیتا جا + (۷) آفت مین مبتلا ہونا۔ (رند) آفت مین مبتلا ہوا بیٹھے بٹھائے دل + یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل + (۸) اللہ سے کام پڑنا۔ (شکوہ) بتون کے عشق مین اللہ سے پڑا تھا کام + نجات پائی بمشکل خدا خدا کرکے + (۹) آرے کے نیچے کھڑا ہونا۔ (آتش) جو بچگئے ہین جنبش مژگان یار سے + آرے کے نیچے حشر مین ہونگے کھڑے ہوے +

مُبَصِّر۔ (۱) آنکھ والا۔ (س۔) وہ نقد دل کو ہمیشہ نظر مین رکھتے ہین + جو آنکھ والے ہین کھوٹا کھرا پرکھتے ہین۔ (۲) نظرا (۳) نظر باز

متغیر شدن رنگ روے کسے از خوف و صدمہ۔ (۱) ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا (۲) مُنھ زرد ہو جانا۔ (ذوق) سینے مین بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر + نشتر کا نام سُنتے ہی مُنھ زرد ہو گیا۔ (۳) مُنھ فق ہو جانا۔ (ناسخ) کس گل کا مُنھ چمن مین ترے آگے فق نہین + یہ رنگ گل اُڑا ہے اُفق پر شفق نہین۔ (۴) مُنھ پر ہوائی چھوٹنا۔ (آتش) سامنے سے ترے رنگ مدعی اُڑتا + ماہتاب کے مُنھ پر چھوٹتی ہوائی ہے + (۵) مُنھ سفید ہونا۔ (ناسخ) مُنھ مرا غم سے یہ ہے اے بت بے پیر سفید + کھینچین تصویر تو ہو کاغذ تصویر سفید۔

متفرق۔ (۱) تتر بتر۔ (۲) تین تیرہ۔

متفق شدن ہمدمان۔ (۱) کوڑی کپھر جانا (۲) ایکا ہو جانا۔ (۳) گٹھنا۔

متلون المزاج۔ (۱) تھالی کا بینگن۔ (۲) ایک ایک دم مین سو سو رنگ بدلنے والا۔ (ناسخ) کیا ہے گرگٹ آسمان کے سامنے + بدلے ایک دم مین سو سو بار رنگ۔

متوجہ شدن -(۱) آنکھ ملانا۔ (نسیم) کھڑے
کب سے ہم سرِ راہ ہین کہین مر چکین کہ تباہ ہین
ہر خدنگ نگاہ ہین ذرا آنکھ ادھر بھی
ملائیے۔ (۲) مُنھ دینا۔ (۳) مُنھ لگانا
(آتش) سبو و شیشہ و خم کسکی کی نہ پابوسی
کسی نے منھ نہ لگایا مجھے سوائے قدح۔
(۴) بات پوچھنا۔

متوجہ شدن جانب دیگر۔ (۱) خیال بٹنا
(۲) دھیان بٹ جانا۔

متوسط شدن۔ (۱) درمیان پڑنا۔ (آتش) آزردہ
دل سے جان ہے دل جان سے رُکا ہے +
تم درمیان پڑ کر رفع ملال کرتے + (۲) بیچ
مین پڑنا۔ (نکہت) دعوے نقد دل تھا
مجھے دزد زلف سے + شانے نے پڑ کے بیچ
مین جھگڑا چکا دیا۔ (۳) پاؤن درمیان
ہونا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) زنجیر جنون کڑی
نہ پڑیو + دیوانے کا پاؤن درمیان ہے +

مجبور و مغلوب شدن۔ (۱) اُکس نہ سکنا۔
(۲) اُکسنے نہ پانا۔ (بشیر) الفت مین
غضب سنگ حوادث کی ہے بوچھار +
بے طور پھنسے ہین کہ اُکسنے نہین پاتے +
(۳) سر نہ اُٹھا سکنا۔ (۴) دال نہ گلنا
(انشا) گلنے کی دال یان نہین بس خشکا
کھلائیے + اے شیخ صاحب آپ نے شیخی بگھار کے
(۵) ہاتھ پتھر کے نیچے دب جانا۔
(آتش) دل دوستی بت کا نہ پابند ہو یا رب +
دشمن کا بھی دب جائے نہ پتھر کے تلے ہاتھ +
(۶) زمین سخت آسمان دور ہونا۔
(نسیم) کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے +
زمین سخت اور آسمان دور ہے۔ (۷)
چوٹی دب جانا۔ (ناسخ) مانند سایہ
زلف نے مجھکو کیا سبک + چوٹی دبی نہ تیری
تن زار کے تلے + (۸) ہار جانا (جرأت)
جب پیک اشک جا نہ سکا یار تک تو آہ +
آخر گلے پڑا وہ مری جان ہار کے۔

مجذوم شدن۔ (۱) بدن بگڑنا۔ (آتش)
اثر اکسیر کا ین قدم سے تیرے پایا ہی +
جذامی خاک رہ ملکر بناتے ہین بدن بگڑا +
(۲) بدن پھوٹنا۔ (۳) کوڑھ ٹپکنا
(آتش) دیکھے نظر بد سے جو عیسے نفسو نکو +
کوڑھ اسکے نہ کیون شومی تقدیر سے ٹپکے +

مجمع۔ (۱) جمگھٹا۔ (۲) جھرمٹ۔ (۳) دھڑلا

محبت۔ (۱) چاہنا۔ (ناسخ) کرین بے خطر کیون
نہ بندے خطائین + خدا باپ مان سے
سوا چاہتا ہے۔ (۲) پیار کرنا۔

محبت مطلب بر آری۔ (۱) دم بھرنا۔ (آتش)

ع تری تلوار کا دم بھرتی ہے جو رگ سے گردنین
(۲) پیٹ مین بیٹھنا - (۳) پیٹ مین گھسنا

محبوب - (۱) پیارا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) پیارے
کا جو اپنے ہوئے پیارا + کیونکر ستم اُسپہ ہو
گوارا - (۲) آنکھ کا تارا - (بحر) یار اگر اپنے
ستارے کی نظر سیدھی ہے + روبرو آئیگا تو
آنکھ کا تارا ہو کر + (۳) آنکھ کی پتلی - (آتش)
پتلی ہوا ہے آنکھ کی بالکل خیال دوست +
اپنا یہ حال ہے نہین معلوم حال دوست -
(۴) آنکھ کی ٹھنڈک - (۵) چہیتا -
(۶) جان -

محنت شاقہ - (۱) عرق ریزی کرنا - (۲) درد
سر کرنا - (آتش) صندل کو مول لیکے کسکی بلا
رگڑتی + مین درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا
(۳) پاؤن کا پسینا پیر تک آنا - (۴)
مشقت سی مشقت کرنا - (آتش)
مشقت سی مشقت کی ہی راہ عشق مین ہمنے +
پسینا پاؤن کا کس روز یان سر تک نہین آیا +

محیط ابر شدن - (۱) بدلی چھانا - (۲) بدلی
گھر آنا - (۳) گھٹا گھرنا - (ناسخ) سبزہ
ہے گل ہے گھری ہے دونون پر کالی گھٹا - الخ
(۴) گھٹا جھومتی آنا - (ناسخ) جھومتی آتی
ہے متوالی گھٹا + ہر سیہ مست آجکی کالی گھٹا -

مخفی - (۱) چوری چھپے - (ناسخ) رات
کو چوری چھپے پہونچا جو مین + غل مچایا اُس نے
دوڑو وہ چور ہے - (۲) آنکھ بچاکر (اشرف)
روکی تھی میکدے کی غضب سے اعظون نے راہ +
مسجد سے کل مین آنکھ بچاکر نکلگیا +

مخل خواب شدن - (۱) نیند اُڑا دینا - (۲) نیند
حرام کرنا - (آتش) فرقت کی شب مین
گرمی ہے روز قیام کی + مردون کی نیند
نالون نے میرے حرام کی +

مخمور شدن چشم - (۱) آنکھون مین خمار ہونا -
(حبیب) صحبت اغیار سے کچھ پی کے آئے
ہو ضرور + فائدہ انکار سے ابتک خمار
آنکھون مین ہے + (۲) آنکھین چڑھی
ہونا - (ناسخ) دکھاکے باغ مین آنکھین
چڑھی ہوئی اپنی + وہ نشہ دیدۂ نرگس سے
آج اُتار آیا - (۳) آنکھین جھک جانا
(داغ) بے وجہ نہین آپ کی شرمائی ہین
آنکھین + آشوب ہے یا نشے سے جھک
آئی ہین آنکھین + (۴) آنکھ گلابی ہونا
(داغ) مردم دیدہ تک شرابی ہو + آنکھ پیدا
ہو تو گلابی ہو +

مربع - (۱) چوپہل - (۲) چوکور - (۳) چورس -

مرحبا - (۱) کیون نہو - (میر) عالم تمام اُسکا گرفتار

کیون نہ ہو + وہ ناز پیشہ ایک ہے عیار کیون
نہ ہو + (۲) زحمت ہے - (میر) کبھی صدمہ بگولے
کا کبھی صرصر کی زحمت ہے + ہماری خاک یون
اُڑتی پھرے اے ابر رحمت ہے + (۳) کیا خوب
(۴) کیا بات ہے - (غالب) واعظ نہ تم پیو نہ
کسی کو پلا سکو + کیا بات ہے تمھاری شراب
طہور کی + (۵) کیا پوچھنا ہے - (۶) کیا کہنا
(میر وزیر علی صبا) مہندی ملکر ہے چوٹ
مرجان پر + ہاتھ لانا نگار کیا کہنا + (۶) اللہ
اللہ - (غالب) اب جفا سے بھی ہین محروم
ہم اللہ اللہ + اسقدر دشمن ارباب وفا ہو جانا +
(۷) سبحان اللہ - (۸) واہ واہ - (۹)
شاباش - (۱۰) آفرین - (۱۱) صد رحمت

مردمان پیشین - (۱) اگلے زمانے والے -
(صبا) کوچہ عشق کی راہین کوئی ہمسے پوچھے +
خضر کیا جانین غریب اگلے زمانے والے +
(۲) اگلے لوگ - (میر) میر کو کیون نہ مغتنم
جانین + اگلے لوگون مین اک رہا ہے یہ -

مردمان کہ بتماشا گاہ روند - (۱) میلا - (۲)
میندنی - (آتش) وائے قسمت کہ جو ہو پہنچے
کبھی ہم کم طالع + میلے سے میندنی کے
پھرنے کی تیاری تھی +

مردو پوچ و مہمل - (۱) لٹر - (۲) لچر - (۳)

مینڈے کا ہلکا -

مردمک چشم - (۱) آنکھ کی سیاہی - (اختر) آنکھون کی
سیاہی سے مین لکھتا ہون خط شوق + پڑھ جائے
یوہین کاش نظر آپ کے مُنھ پر + (۲) پُتلی - (ص
کیا کیا تماشے ہون جو دیوالی کی رات آئے +
جاگین بسان دیدۂ بیدار پتلیان + (۳)
آنکھ کا تارا - (۴) مینک - (بحر) اگر
روغن رُخ محبوب کے تل کا اُسے پہونچے +
چراغ گل سے روشن دیدۂ مینو کی مینک ہو +
(۵) آنکھ کا تل -

مردم بد وضع - (۱) شہدا - (۲) گرگا - (۳)
لُچّا -

مردم پیر - (۱) پرانے لوگ - (۲) خُرّانٹ
(۳) گھاگ - (۴) بڈھے - (۵) مُنھ
مین دانت نہ پیٹ مین آنت -

مردم ہیچکارہ - (۱) سیاہی فالیز - (۲) نکمّا
(رشک) پہلو مین چھپکے آنکھون سے لیتا ہے کار
دید + دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے +

مُردن - (۱) مرجانا - (بحر) ع بھوکا تمھاری دید کا کچھ
کھا کے مرگیا - (۲) جان جاتی رہنا -
(ناسخ) گو جان جائے غم نہین لیکن نہ بات
جائے + ناسخ وہ کھنچ رہا ہے تو مین بھی کشیدہ ہون +
(۳) قتل ہو جانا - (ناسخ) وصل کے ایام مین

وہ شور قلقل ہوگیا + اب تو ساقی کی جدائی مین
مراقل ہوگیا + (۴) قلیا تمام ہونا - (برق)
کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے + اپنی فراق
یار نے قلیا تمام کی + (۵) آنکھ بند ہو جانا
(ہجر) جب آنکھ بند ہوئی ہو فنا نظر آئی +
نہ ٹھہری اشک صفت چشم اعتبار مین روح -
(۶) جی نکل جانا - (مقبول) للہ دیکھ
بھال کے نالے کیا کرو + مقبول رات
اپنا تو جی ہی نکل گیا + (۷) لڑھکنا -
(۸) جہان سے اُٹھنا - (سودا) شور و
غل ہر مکان سے اُٹھا + آج سودا جہان
سے اُٹھا + (۹) ٹھنڈا ہونا - (ذوق)
ذبح کیون کرتے ہی فتراک سے باندھا ہمکو +
چھوڑ ہو نے دے تڑپ کر ابھی ٹھنڈا ہمکو +
(۱۰) جی سے گذر جانا - (ہجر) تیر نگاہ یار
کو تار نفس کہون + گذرا وہ سینے سے
تو مین جی سے گذر گیا + (۱۱) خدا کے پاس
جانا - (۱۲) اُٹھ جانا - (رشک) اُٹھ گئے
ہم سفر ہمنفسان سے پہلے + چمن اپنا ہوا
پامال خزان سے پہلے + (۱۳) سامنے
سے اُٹھ جانا - (آتش) ع سامنے سے
اُٹھ گئی ہین کیسی کیسی صورتین + (۱۴) چل
بسنا - (ناسخ) سر پٹکتے پھرتی ہین ارواح

سنگ و خشت سے + چل بسے ہین لوگ کیا
کیا قصر وایوان چھوڑ کر + (۱۵) خدا کے
گھر جانا - (ع) پھر اسے کوئی جا کر آجتک
اللہ کے گھر سے + (۱۶) گذر جانا (ناسخ)
پوچھا جو روکے یار نے ناسخ کے حال کو +
ہنسکر کہا رقیب شقی نے گذر گئے - (۱۷)
رحلت کرنا - (۱۸) انتقال کرنا - (۱۹)
جان سے گذرنا - (آتش) ع کنارہ بحر
ہستی سے نہین بے جان سے گذرے (۲۰)
سدھارنا - (۲۱) آنکھ پھیرنا - (قاسم)
بدگمانی اسکو کہتے ہین اُنھین شکوہ ہے یہ +
تم نے کیون خنجر کے نیچے آنکھ پھیری وقت
ذبح + (۲۲) سرد ہونا - (ناسخ) ع جب
گرم ہوا یار تڑپ کر مین ہوا سرد + (۲۳)
جان نکلنا - (ناسخ) جان شیرین فراق
مین نکلی + ہوگئی مجھکو زندگانی تلخ - (۲۴)
جی جاتا رہنا - (س) پہلے قدم مین
عشق کے میرا تو جی گیا + مجنون یہ چند روز
بھلا کیونکہ جی گیا - (۲۵) کام تمام ہونا
(جرأت) ہوگئے وصل کا ہم سُنتے ہی پیغام
تمام + کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام +
(۲۶) کام آخر ہو جانا - (میر) دیکھتا
ہون تو کام میر امیر + اول عشق ہی مین آخر ہی +

(۲۷) **آخر ہو جانا** - (س) آخر کیا اس آپ کی تاخیر نے ہمین + آخر - (۲۸) **کام ہو جانا** (ع) کس کام مین رہے کہ یہان کام ہو گیا - (۲۹) **کام ادا ہو جانا** - (ناسخ) ہو گیا کام ادا اسی بھلا کیا ہے ادا + قتل کرتے ہو یہ کچھ ناز کے انداز نہین + (۳۰) **جہان سے گذر جانا** - (ذوق) کہتے ہین آج ذوق جہان سے گذر گیا + کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے + (۳۱) **دنیا سے اُٹھ جانا** - (ناسخ) اعتماد اصلا نہین گو ہے جہان زیر نگین + اُٹھ گیا دنیا سے خاتم کو سلیمان چھوڑ کر + (۳۲) **دنیا سے جانا** - (ناسخ) جاؤن دنیا سے ترے جانے سے پہلے اے صنم + ہی یہی میرا کفن ڈولی کی چادر کھولدے + (۳۳) **دنیا سے چلنا** - (ناسخ) چلے دنیا سے عبث خاک مین زر گاڑ کے آپ + آئیگا خاک نہ میراث مین اولاد کے ہاتھ - (۳۴) **جانا** (آتش) طالع بد کے اثر سے یہ یقین ہے مجکو + اسی حسرت ہی مین اے حسن عمل جاؤنگا + (۳۵) **ہو چکنا** - (ذوق) مین ہجر مین مرنے کے قرین ہو ہی چکا تھا + تم وقت پر آ پہونچے نہین ہو ہی چکا تھا - (۳۶) **دنیا سے روانہ ہونا** (ناسخ) اُس ستمگر سے نہ پایا میرے نامہ کا جواب + نامہ بر تنگ آکے دنیا سے روانہ ہو گیا -

(۳۷) **دنیا سے سفر کرنا** - (ناسخ) ہمسفر ہوتا نہین محبوب مین کھولون کمر + یہ سفر کیا جو دنیا سے سفر کا وقت ہے + (۳۸) **دنیا سے کوچ کرنا** - (ناسخ) ع دنیا سے کر گئے ہین مرے ہمزبان کوچ + (۳۹) **دنیا سے گذرنا** - (آتش) کہا مجنون نے دنیا سے گذرنا سنکے لیلےٰ کا + کوئی آگے روانہ ہے کوئی پیچھے روانہ ہے + (۴۰) **جان سے جانا** - (آتش) گیا گو جان سے مین اے سوز دل پر شکر کرتا ہون + کباب دل مین تو نے نقص تو رکھا نہ خامی کا + (۴۱) **دم نکلنا** - (آتش) روح و قالب کی جدائی ہے جدائی میری + دم نکلتا ہے جو تو نام سفر لیتا ہے - (۴۲) **دم فنا ہونا** - (ناسخ) قاصدی کا کام تجھ سے اے صبا ہو جائیگا + یا یونہین حسرت مین دم اپنا فنا ہو جائیگا + (۴۳) **روح کا پرواز ہونا** - (آتش) کاٹ کر پر مطمئن صیاد بے پروا نہو + روح بلبل کی ارادہ رکھتی ہے پرواز کا + (۴۴) **روح کا رخصت ہونا** - (ناسخ) میری قسمت مین نہ تھا داغ جدائی دیکھنا + روح رخصت ہو گئی پہلے وداع یار سے - (۴۵) **جان نہ بچنا** - (ناسخ) ع بچتی نہین ہی جان

جدائی مین اس برس + (۴۶) موت آنا۔
(ناسخ) شب فراق مین لیٹون اگر مین بستر پر +
یقین ہے موت ہی آجائے خواب کے بدلے۔
(۴۷) وصال ہونا۔ (ناسخ) تا حشر ہے
فراق مرا گر فراق مین + ناسخ کہین وصال
مین میرا وصال ہو + (۴۸) قضا کرنا (۴۹)
جان بحق تسلیم ہونا۔ (۵۰) مرحوم ہونا۔

مردود۔ (۱) زمین کا نہ آسمان کا۔ (۲) نہ ادھر
کا نہ اُدھر کا۔ (ع) نہ خدا ہی ملا نہ وصال
صنم نہ ادھر کے ہوے نہ اُدھر کے ہوے +
گئے دونون جہان کے کام سے ہم نہ ادھر کے
ہوے نہ اُدھر کے ہوے۔ (۳) دین کا
نہ دنیا کا۔ (۴) لعنت کا مارا۔

مردے کہ روش زنان دارد۔ (۱) زنانہ۔
(۲) زنخا۔ (۳) ہیٹھا۔

مرغوب شدن۔ (۱) آنکھون پر چڑھنا (تسلیم)
کوئی ستم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر + تم ہو
ہماری آنکھون پہ اے جان چڑھے ہوے۔
(۲) آنکھون مین ٹھہرنا۔ (مصحفی) تری
آنکھون کی کیفیت کے آگے + مری آنکھون مین
ٹھہرے جام جم کیا + (۳) آنکھون مین سمانا۔
(ناسخ) اسقدر کھپ گئی ہے تیری سنہری رنگت +
لے پری اب تو سماتا نہین زر آنکھون مین +

(۴) آنکھون مین کھپ جانا (حبیب)
کھپا ہوا ہے ترا حسن یار آنکھون مین + ترے
بغیر ہر اک گل ہے خار آنکھون مین + (۵)
آنکھون مین جنچنا۔ (صبا) اے پردہ نشین تم
مری آنکھون مین جنچے ہو + آنکھون مین ہے ہر
روزن دیوار تمھارا + (۶) جی سے پسند آنا
(غالب) یہ غزل اپنی مجھے جی سے پسند آتی
ہے اب + ہے ردیف شعر مین غالب ز بس
تکرار دوست + (۷) آنکھون مین گھر کرنا۔
(آتش) نظر لطف کی حسرت ہے ہمین وا ے
نصیب + کسطرح سرمہ گھر اُن آنکھون مین
کر لیتا ہے + (۸) دلمین چبھ جانا۔ (بحر)
چُبھ گئی ہے وہ مژہ دلمین جیون یا نہ جیون +
جان کانٹے کی انی پر ہے بھروسا کیا ہے +
(۹) آنکھون مین چُبھنا۔ (بحر) چبھتا ہے
جب سے وہ آنکھون مین اشکبار ہون مین +
وہ درد دلمین اُٹھتا ہے کہ بیقرار ہون مین +
(۱۰) نظرون مین سمانا۔ (ناسخ) جب سے
نظرون مین سمائی ہے کمر ایذا مین ہون +
رنج دیتا ہے بہت آنکھون مین پڑتا بال کا۔
(۱۱) دلمین گڑ جانا۔ (میر تقی) ع گڑ جاتی
ہے دلمین ہمارے آنکھ اُسکی شرمائی ہوئی۔
(۱۲) آنکھون مین جگہ ہونا۔ (قاسم) واہ رے

سرمے کی قسمت اسکو کہتے ہین نصیب + کیا
سیہ بختی پہ آنکھو نمین جگہ ہے یار کی + (۱۳)
نگاہ مین سمانا - (آتش) نگہ مین اپنی سماتا
نہین ہر ایک حسین + پری سے چہرے کے اوپر
ہے چشم حور پسند + (۱۴) نظر مین چبھنا -
(ے) بلا سے نشتر مژگان اگر جگر مین چبھے +
الٰہی پر نہ کسی کی کوئی نظر مین چبھے + (۱۵)
پسند آنا - (ناسخ) یہ خلق کی بیتابی آئی ہی
پسند اسکو + سیماب کو بھی کافر اکسیر نہین کرتا +
(۱۶) نظر پر چڑھنا - (ناسخ) نہین چڑھتا
ہون کسی کی بھی نظر پر ناسخ + یار کی نظرون
سے افسوس مین ایسا اترا + (۱۷) نظر مین
ٹھہرنا - (ناسخ) دیکھنے والے ہین اشکون کے
تلاطم ناسخ + کیا بھلا ٹھہرے کوئی اپنی نظر مین
دریا + (۱۸) نظر مین کھپنا - (ناسخ) کھپ
رہا ہے سب حسینون کی نظر مین آئینہ الخ (۱۹)
نظر مین سمانا - (ناسخ) سمائے گو نہ ہم اسکی
نظر مین ایکدن لیکن + غبار اپنا پس از مردن
ہے سرمہ چشم دشمن کو +

مروت - (۱) منھ - (مصحفی) ابھی آئینے کو پتھر پہ
پٹک دیتا ہون + مصحفی کیا کرون ہے مجھکو
بہت اسکا منھ + (۲) ملاحظہ - (۳) لحاظ
(۴) سیل - (۵) آنکھون کی سیل - (ہجر)
غم سے ہوے ہین بال ہمارے سفید ہجر + سر کو
پھپھوندی لگ گئی آنکھون کی سیل ہے +

مزمار - (۱) بانسری - (۲) بانسلی - (ے) کہتی ہی
اسکے نالون کی تاثیر دلگداز + یہ بانسلی کسیکا
دل دردمند ہے +

مغالطہ دادن - (۱) جھکانا - (آتش) دو ٹکڑے
کر چکے کہین تیغ دو سر کی چوٹ + سر کو جھکا کے
کر چکے قاتل کمر کی چوٹ + (۲) جھکائی دینا
(۳) بھلاوا دینا -

مغلوب الغضب - (۱) جھلا - (۲) تتا - (۳)
جلے تن - (صبا) آہ ہے برق پے خرمن
ہستی رقیب + پھر نہ کہیے گا کہ تو بھی ہے جلے تن کیسا +

مغلوب شدن - (۱) دبنا - (۲) دبیل ہونا
(۳) چوٹی دبنا - (ناسخ) مانند سایہ زلف نے
مجکو کیا سبک + چوٹی دبی نہ میری تن زار کے
تلے - (۴) کور دبنا -

مغنی - (۱) کلاونت - (۲) نائک (۳) گویا -

مفسد - (۱) کھونچڑ - (۲) بکھیڑیا - (آتش) ع
چالون کو اپنی بھول گئے ہین بکھیڑیے - (۳)
تتا توا - (۴) جھگڑالو - (۵) لڑاکا -
(ذوق) زال دنیا نے رکھا کس سی میل + یہ لڑاکا
سدا سے لڑتی ہے +

مفلس بودن - (۱) تانبے کا تار گھر مین نہونا

(معروف) کیا چور سے خجل ہون سب گھر کو میرے ڈھونڈا + تانبے کا بھی نہ معروف اک تار گھر سے نکلا۔ (۲) ڈھاک کے تین پات ہونا۔ (۳) آگے ہاتھ پیچھے پات ہونا (۴) دانہ زد ہونا۔ (معروف) اس دہر دانہ زد کی ہے ہر دانے پہ نگاہ + مشکل سے ہاتھ آتے ہین مضمون خال کے۔ (۵) دانتون پر میل نہونا۔ (س) تجھکو میں لعل و گوہر یان نہین دانتون پہ میل + ہین گدا اس طور کا تو شاہ اس دستور کا + (۶) جگر مین آہ نہونا۔ (جرأت) کچھ جنس صبر دل کی نگر مین نہین رہی + ایسے لٹے کہ آہ جگر مین نہین رہی + (۷) گھر مین بھونی بھانگ نہونا۔ (میر تقی) گرمی سبزہ رنگون سے اور گھر مین بھونی بھانگ نہین الخ (۸) چوہون کا گھر مین کلا بازی کھانا

مفلس شدن ساہوان۔ (۱) ٹاٹ الٹنا۔ (س) خط نے کھوئی جو ترے حسن کی دولت کھوئی + واقعی ٹاٹ مہاجن نے جو الٹا الٹا + (۲) دوالا نکلنا۔ (بحر) کیا ترے لعل لب کو خریدیگا جوہری + بیعانے ہی مین اُس کا دوالا نکلگیا +

مقابل شدن۔ (۱) دوبدو ہونا۔ (درد) نہ ہاتھ اٹھائے فلک گو ہمارے کینے سے + کسے دماغ کہ ہو دوبدو کمینے سے۔ (۲) سر مکھ ہونا۔ (بحر) تیری ابرو سے جو سرمکھ ہو ہلال + پھینکدے تلوار لوہا مان کر +

مقابلہ وہمسری کردن۔ (۱) ریس کرنا۔ (مصحفی) جاتے ہین اگر پیر و جوان سیر چمن کو + اے مصحفی جاوین ہمین اس بات کی کیا ریس۔ (۲) پگڑی اٹکنا۔ (س) گدائی ہمسری کرتی ہے اپنی بادشاہی سے + یہان کجکول کی اٹکی ہے پگڑی کجکلاہی سے + (۳) ہمسری کرنا۔ (۴) منہ پر چڑھنا۔ (آتش) تمھاری تیغ کے زخمون کے ماسوا کوئی + بہادرون کے جو منہ پر چڑھے مجال نہین۔ (۵) آنکھ سے آنکھ ملانا۔ (آتش) یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تونے + گردش چشم بھی اے نرگس شہلا دکھلا۔

مقام مجبور یست۔ (۱) کیا کرون۔ (ناسخ) وہ نہین بھولتا جہان جاؤن + ہائے مین کیا کرون کہان جاؤن۔ (۲) کیا کرے (آتش) گرد پھرتا قد موزون کے ترے اے محبوب + کیا کرے طاقت رفتار صنوبر مین نہین + (۳) کیا کیجیے۔ (ناسخ) پیٹ کا بھرنا تو کچھ مشکل نہین ہے کیجیے کیا حرص بے انداز ہے + (۴) کیا کہیے۔

(پنڈت دیا شنکر نسیم، کیا کہیے کہ صورت اور کچھ تھی + وقت اور ضرورت اور کچھ تھی +۔ (۵) کیا کہوں۔ (س)، کیا کہوں کچھ کہا نہیں جاتا + آہ چپ بھی رہا نہیں جاتا۔ (۶)، کیا کہیں (ناسخ) کیا کہیں وحشت سے جانداروں کو ہمسے جبقدر + سایہ اپنا وادی وحشت مین آہو ہوگیا۔ (۷)، کوئی کیا کرے۔ (غالب، شرع و آئین پر مدار نہیں + ایسے قاتل کو کیا کرے کوئی +

مقدر۔ (۱) تقدیر کا بدا۔ (۲) تقدیر کا کھیل (برق، ہمسا دیوانہ پھنسے زلفو نمین تو پہ کیجیے + پیچ تھا قسمت کا اپنی کھیل تھا تقدیر کا +

مقدرت۔ (۱) ہاتھ چلنا۔ (ذوق) جنون کے جیب دری پر ہین خوب چلتے ہاتھ + سلوک سینے سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ۔ (۲) بساط ہونا۔ (آتش، اُس سے باہر ہم نہین جو کچھ ہماری ہے بساط + جان حاضر ہی جو ہو مطلوب اُس دلخواہ کو +

مکار و دغا بازنہ۔ (۱) کُٹنا۔ (۲) کمینڈیا۔ (۳)، فریبیا۔ (۴)، نٹ کھٹ۔ (میر، کیا لڑکے دلی کے ہین عیار اور نٹ کھٹ + دل لے ہین یون کہ ہرگز ہوتی نہین ہے آہٹ۔ (۵)، فیلسوف۔ (۶)، فیلیا۔ (انا علی سحر) یہ عاشق فیلیے ہوتے ہین کیا صورت بناتے ہین + مہینون خط نہین بنتا نہ کپڑے بدلے جاتے ہین۔ (۷)، گاؤ گھپ (۸) بچپیت

مکالمہ۔ (۱) بات چیت ہونا۔ (۲) گفتگو ہونا۔ (۳) کلام آنا۔ (آتش، دہن پر ہین اُسکے گمان کیسے کیسے + کلام آتے ہین درمیان کیسے کیسے۔ (۴) کلام ہونا۔ (غالب، تجھ سے تو کچھ کلام نہین لیکن اے ندیم + کہیو مرا سلام اگر نامہ بر ملے۔

مکدر شدن۔ (۱) کدورت آنا۔ (ع) صفائی لاکھ ہو لیکن کدورت آہی جاتی ہی۔ (۲) غبار آنا۔ (ناسخ، جب آگیا غبار ذرا سا پہاڑ ہے + کیا ہے دلو نمین سد سکندر کی احتیاج۔ (۳) دل میلا ہونا۔

مکروفریب۔ (۱) فیل۔ (۲) السیٹھ۔ (۳) فیلسوفی (قلق، دیکھو یہ ہین بیوقوفی ہے + تاجرونکی یہ فیلسوفی ہے۔ (۳) فند۔ (ع) اے دل کمند زلف کا ادنی یہ فند ہے + (۴) لیبیٹ (آتش، ع وصل کی شب نہین عاشق سے سزاوار لپیٹ۔

مگس ران۔ (۱) مورچھل۔ (ناسخ، جو کہ ادنی ہین خوشامد سے وہ اعلےٰ ہوتے ہین + مورچھل افسر پہ ہوتا ہی دُم طاؤس کا + (۲) چنور (۳) چنوری

ملازمی - (۱) نوکری - (۲) روزگار - (امیر) نہ کیونکہ
شیخ توکل کو اختیار کرین + زمانہ ہووے مساعد
تو روزگار کرین +

ملاقات پیدا کردن - (۱) ملاقات پیدا کرنا -
(۲) نیاز پیدا کرنا - (آتش) نہوگا حسن کا
مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا مین + نیاز اُس سے
کیا پیدا نظر جو نازنین آیا - (۳) راہ پیدا کرنا
(آتش) صدا یہ صیدگاہ عشق مین آتی ہے
برسون سے + نشانہ تیر کا ہو راہ کر فتراک سے
پیدا + (۴) راہ رسم کرنا - (ذوق) کی جس سے
رہ رسم محبت اُسے مارا + پیغام قضا ہے ترا
پیغام محبت +

ملال خاطر - (۱) گرہ - (۲) بخار - (۳) بھڑاس -

ممتاز شدن - (۱) لعل لگ جانا - (ذوق) بوسہ کے
مانگتے ہی بھبیرے نے چتون کو لگے + ایسے کیا
لعل لب غیرت گلشن کو لگے - (۲) چار چاند
لگ جانا - (بحر) گر جائے آنکھ سے جو ہو
تجھسے دو چار چاند + چار ابروون نے تجکو
لگائے ہین چار چاند + (۳) نظرون پہ
چڑھنا - (برق) چڑھکے نظرون پہ ملاتہہ
دو بالا حق یہ ہے + نصرت اللہ سے منصور
آنکھین ہو گئین + (۴) سرخاب کا پر
لگ جانا -

ممنون احسان شدن - (۱) احسانمند ہونا
(۲) کنوڈا ہونا - (۳) شرمندہ ہونا
(غالب) دہر مین نقش وفا وجہ تسلی نہوا +
یہ ہے وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا +
(۴) گردن پر احسان ہونا - (آتش)
ع تیغ قاتل کا مری گردن پہ احسان چاہیے +
(۵) گردن پر بوجھ ہونا - (آتش) ہوا
سرخم نہ زیر تیغ جلاد + رہے بوجھ اپنی
گردن پہ ہزارون +

منادی کردن - (۱) ڈھنڈورا پیٹنا (۲)
ڈگی پیٹنا -

منحصر شدن کارے بر کسے - (۱) سر ٹیکا ہونا
(۲) سر سہرا ہونا -

منحوس - (۱) سبز قدم - (س) خط نے ترا حسن ہے
گنوایا + یہ سبز قدم کہان سے آیا + (۲)
سنیچر - (۳) بھونڈ پیرا -

منسوب بعیب کردن - (۱) بٹہ لگانا (۲)
پے نکالنا - (رشک) وہ شک ہے ساقی
سے کہ جائیگا جو میخانون مین + پے نکالیگا
کسی طرح کی پیمانون مین - (۳) عیب لگانا
(آتش) لگا کر عیب دو دنین اُسے تم بھیر
بھیجے گئے + جو خط کش لو تو ہم قیمت کا دل کے
نام لکھتے ہین - (۴) حرف آنے دینا -

(تجر) وضع پر حرف نہ آنے دیا وحشت مین
کبھی۔ الخ (۵) داغ لگانا۔ (آتش) لالہ رو
کہکر لگاتے ہین گل نداموں کو داغ + الخ۔
(۶) دھبا لگانا۔ (آتش) بیداغ ہونے
نے رُخ پر نور یار کے + داغ جبین کا ماہ
کو دھبا لگا دیا۔ (۷) نام رکھنا۔ (نسیر)
جو ترے لب سے کام رکھتے ہین + مینی کو وہ
نام رکھتے ہین۔ (۸) لم لگانا۔ بالکسر۔

منکر شدن۔ (۱) زبان مین فرق ہونا۔ (ناسخ)
راست گو کون ہی ایسا کہ زبان مین ہو نہ فرق + الخ
(۲) مکر جانا۔ (داغ) مرحبا اے دل و دین
لیکے مکرنے والے + ہاتھ کا خونیہ پہ مرے نام سے
دھرنے والے۔ (۳) زبان پلٹنا۔ (س)
طبع اُس شوخ کی جب ہمنفسان پلٹی ہے +
دیکھو قسمت کا پلٹنا کہ زبان پلٹی ہے۔
(۴) آنکھو نمین گھر کرنا۔ (مومن) گھر
آنکھو نمین کر گیا وہ بے دید + دل چھین لیا
نظر بچا کے۔ (۵) آنکھو نمین بیٹھنا
(داغ) دل کو چرا لیا ہے اشارون سے
اور پھر + آنکھو نمین بیٹھتے ہین اشارون سے
دیکھیے۔ (۶) آنکھو نپر دیوار اُٹھانا۔
(تسلیم) مجھی سے پردہ کرتے ہو مجھی سے
مکرے جاتے ہو + عضب ہے سامنے دیوار
آنکھون پر اُٹھاتے ہو۔

موافقت آمدن۔ (۱) صحبت برآر ہونا (آتش)
صحبت برآر ہونیکی صورت نہین کوئی + مین
بدگمان ہون اور مرا یار رشک بھرا۔ (۲) میزان
پٹنا۔ (۳) بننا۔ (۴) بناؤ ہونا (غالب)
لاکھون لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا + لاکھون
بناؤ ایک بگڑنا عتاب مین +

مؤدب خرامیدن۔ (۱) سر سے چلنا۔ (ناسخ)
نقش پاے یار پر رکھیے بھلا کیونکر قدم +
سر سے کوئی یار مین چلنے کی ہی عادت ہمین +
(۲) سر کے بل چلنا۔ (آتش) چلنا پڑیگا
یار کی خدمت مین سر کے بل + سمجھے ہو کیا جو
بیٹھے ہو آتش کمر کھلے۔

موقوفی از ملازمت۔ (۱) برطرف ہونا
(۲) جواب پانا۔

موے تن۔ (۱) رویان (۲) رونگٹا۔

موے تن برخاستن۔ (۱) بال کھڑے
ہونا۔ (رشک) ہر موے تن سے ہم
تری تعظیم کرتے ہین + بال اپنے خوف قہر و
غضب سے کھڑے نہین + (۲) رونگٹے
کھڑے ہونا۔ (تجر) رونگٹے تن پر کھڑے
ہوتے ہین کانٹون کی طرح + شیر بنجاتی
ہے ساہی تیر اصحرا دیکھکر + (۳) رونگٹین

کھڑے ہونا۔ (۵) ایسے خونخوار ہین اُس ترک کے موے مژگان + کہ تصور مین یہان رونگٹے کھڑے ہوتے ہین۔ (۴) پھُریری لینا۔ (انشا) اک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے + تھام جبریل امین اپنا جگر لیتا ہے۔

مہمیز کردن اسپ۔ (۱) ایڑ کرنا۔ (ذوق) عمر روان کا توسن چالاک اسلیے + تجھکو دیا کہ جلد کرے یان سے ایڑ تو + (۲) ایڑ لگانا۔

میسر شدن۔ (۱) نصیب ہونا۔ (ناسخ) بیعت خدا سے مجھکو ہے بے واسطہ نصیب + دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا + (۲) ہاتھ آنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) ہاتھ آگئی جو عصا کی تاثیر + پرآن ہوا صورت عصا تیر + (۳) میسر ہونا۔ (آتش) آنکھ بھر کر ایکدن دیکھا نہ روے صاف کو + مین وہ مجلس ہون نہین جسکو میسر آئینہ۔

میلان خاطر۔ (۱) دانت۔ (میر تقی) ایک عالم ہے گشتہ اُس لب کا + الغرض اُس پہ دانت ہے سب کا۔ (۲) ڈورا۔ (برق) ثابت سے رشک شمع ڈورا تمہارا ہو گیا + رشتۂ شمع تجلی آشکارا ہو گیا۔ (۳) آنکھ للچانا۔ (۴) للچائی ہوئی آنکھ پڑنا (جرأت) ہاے اب اپنی طبیعت اُس پہ ہے آئی ہوئی + جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہوئی۔

باب نون معجمہ

نا آشنا۔ (۱) اکھل کھُرا۔ (۲) اکل کھُرا (داغ) جو اپنے دل سے آپ کرے بدمزاجیان + ایسے اکھل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے + (۳) انملا (جلال) پائی وہ آنکھ جو نہوئی اپنے عشق مین + وہ دل ملا نہین کرے ہا ہم سے اعلا +

نااتفاقی۔ (۱) پھوٹ ہونا۔ (خلیل) دل مجھ سے منحرف ہے کچھ انقلاب ہوگا + جس گھر مین پھوٹ ہوگی وہ گھر خراب ہوگا۔ (۲) پھوٹ پڑنا۔ (۳) میل نہونا۔

نابینا۔ (۱) اندھا۔ (۲) اندھا دھند۔ (۳) دیوار

نابینا کردن۔ (۱) آنکھ پھوڑ دینا۔ (آتش) ع۔ گھورتی ہے تجکو نرگس آنکھ پھوڑا چاہیے (۲) آنکھوں مین نیل کی سلائی پھیر دینا (تسلیم) دیکھکر سرمے کا دنبالہ اندھیر اچھا گیا + پھر گئی ہر آنکھ مین گویا سلائی نیل کی۔ (۳) آنکھین نکلوا لینا۔ (جرأت) نہین کرنیکا رسوا تجکو مجھ سے روٹھ مت جانا + جو پھر محفل مین روؤن تو مری آنکھین نکلوانا + (۴) سلائی پھیرنا۔ (میر) ع اُنھین کی آنکھون مین پھیرتے سلائیان دیکھا۔

ناپائدار - (۱) ارنڈ کی جڑ - (۲) **توے کی بوند** - (مصحفی) ہو جائین پتلیون ہی پہ آنسو توے کی بوند + گر کام کر گئی تف دل چشم تر تلک +

ناپائداری دنیا - (۱) آج مرے کل دوسرا دن - (۲) آج ہے سو کل نہین -

ناپرسانی حاکم - (۱) اندھا دھند - (۲) غدر - (۳) ہر بونگ -

ناتجربہ کار - (۱) انیلا - (س) حسین دشمن کا شکوہ اُنکے آگے + تمھاری ہین انیلے پن کی باتین - (۲) اناڑی - (حبیب) اُٹھائینگے ہم ایسے دشمن کے دھوکے + اناڑے کہاں ٹینگے چالین وہ چلکر - (۳) کورا - (۴) الھڑ (۵) انگھڑ -

ناتوان کردن آزاری شخصے را - (۱) توڑ دینا - (۲) مُردہ کر دینا - (آتش) زندگی مین مجھکو مُردہ کر دیا ہے عشق نے + میرے قبض روح کو آتی ہے لاحاصل قضا -

ناخدا - (۱) ملاح - (۲) مانجھی - (ناسخ) بتاؤ مانجھیو تمکو قسم ہے گنگا کی + کدھر وہ کھیل رہے ہین شکار مچھلی کا -

ناخوش شدن - (۱) بُرا ماننا - (۲) چراہندے ہونا

نادار - (۱) کنگال - (۲) کنگلا - (۳) ندیدہ (ذوق) اس شکل سے ہو وہ طلبگار دیدیار + صاف آئینے کا دیدہ ندیدہ نہین ملگیا +

نازبرداری - (۱) نازبرداری کرنا - (۲) ناز اُٹھانا - (ناسخ) جو اُٹھائے ناز محبوب اُس جوان مین زور ہے + ورنہ یون کہنے کو تو سارے جہان مین زور ہے + (۳) غمزہ اُٹھانا - (آتش) تجھ سا ملے جو یار تو کیونکر نہ اُسکے پھر + ناز بجا کا غمزۂ بیجا اُٹھائیے +

نازک اندام - (۱) پان پھول - (اطفال نازک اندام کے لیے مخصوص ہی) (۲) دھان پان (برق) عالم ہے نازکی سے یہ اُس دھان پان کا + جسم لطیف نام ہی عاشق کی جان کا +

نازمعشوقانہ کردن بگردش چشم - (۱) آنکھین پھرانا - (۲) آنکھین مٹکانا - (۳) آنکھین پھڑکانا - (محشر) دیکھے کاجل ندیدی موئی اتراتی ہے + آنکھین کس ناز سے نرگس ہری پھڑکاتی ہے - (۴) آنکھین چمکانا - (درد) لن ترانی کا مزہ دیکھ لیا موسٰے نے + آنکھین چمکائے ہوئے جب وہ سرطور گئے - (۵) جھانولی دینا

ناز و کرشمہ - (۱) آن - (ذوق) ملے اجل تکلیف مت کر کیا کر گئی آن کر + ہو چکا پہلے ہی

مین گشتہ کسی کی آن کا + (۲) لٹک۔
(ہجر) گیا شباب مگر زلف کی لٹک نہ گئی +
ابھی ہے حسن دلاویز مو بمو باقی + (۳)
آن بان۔ (رند) کونسی بت مین آن بان
نہین + بے نیازی کی کس مین شان نہین۔
(۴) چونچلا۔ (۵) یہ چونچلے کیجیے کہین
اور + دنیا مین ہین سیکڑون حسین اور +
(۵) لاڈ۔ (۶) ٹھسک۔ (میر) فتنہ در
سر بتان حشر خرام + ہاے رے کس ٹھسک
سے چلتے ہین + (۷) نخرا۔ (۸) نکتوڑا
(ہجر) ع اک روز مار ڈالینگے نکتوڑے مار کے +
نازیدن۔ (۱) اترانا۔ (غالب) بنا ہے شہ کا
مصاحب پھرے ہی اتراتا + وگرنہ شہر مین
غالب کی آبرو کیا ہے۔ (۲) اٹھلانا
(۳) ناز کرنا۔ (۴) غمزہ کرنا (آتش)
ناز و ادا کو ترک مرے یار نے کیا + غمزہ نیا یہ
ترک ستمگار نے کیا۔ (۵) نخرا کرنا۔
(۶) نکتوڑے کرنا۔ (۷) چونچلے کرنا۔
(ع) یہ چونچلے کیجیے کہین اور +
ناشکری۔ (۱) ناشکری کرنا۔ (۲) جنت مین لات
مارنا۔ (میر تقی) کشمیر سی جاگہ مین ناشکر نہ رہ
زاہد + جنت مین تو لے گیدی مارے سے ہے
یہ کیون لاتین۔ (۳) بھرے طباق مین لات مارنا۔

ناصاف شدن آواز۔ (۱) آواز مین تپی لگجانا
(ع) نقش گل گائے تو تپی لگ گئی آواز
مین۔ (۲) بے سُرا ہونا۔
ناطق بودن۔ (۱) مُنھ مین زبان ہونا۔
(آتش) تجھ سا کوئی زمانے مین معجز بیان
نہین + آگے ترے مسیح کے منھ مین زبان
نہین۔ (۲) مُنھ مین زبان رکھنا۔
(غالب) مین بھی مُنھ مین زبان رکھتا ہون +
کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے +
ناگوار شدن۔ (۱) آنکھون مین پھیکا معلوم
ہونا۔ (میر) گر بہشت آئے تو آنکھون مین
مرے پھیکی لگے + جسنے دیکھا ہو تمھین محو
تماشا کیا ہو + (۲) آنکھون مین خار گذرنا
(۳) آنکھون مین خار معلوم ہونا۔ (۴)
کھَلنا۔ (بفتح کاف عربی مخلوط الہا) (رشک)
ہجر جانان مین کہین جینے سے مرنا بہتر +
زندگانی کے مزے کو ہمین کھلتے دیکھا۔
(۵) وبال ہونا۔ (آتش) گردن ہی اپنی
دوش پر اپنے وبال ہے + کیا پھینک کے حریف کی
تلوار توڑیے۔ (۶) آنکھ مین کھٹکنا (ہجر)
یہ ملاقاتین کھٹکتی ہین فلک کی آنکھ مین +
دیکھنا ہی اُس پری کا مغتنم ہوجائیگا (۶)
اجیرن ہونا۔ (مرزا چھو بیگ عاشق)

قدر گر جاتی ہے انسان کے پڑے رہنے
سے + اتنا چمٹے نہ کسی سے کہ اجیرن ہو جائے۔
(۷) جان کا جنجال ہونا۔ (آتش) ہیکیے
ہین کافر و دیندار اُن زلفون نے سودائی +
ہوے ہین جان کا جنجال ہندو اور مسلمان کی
(۸) زہر ہونا۔ (ناسخ) فراق یار مین سیر
چمن ہے زہر مجھے + کھلائیگی ابھی افیون کو
کنار کی شاخ۔ (۹) آنکھون مین چبھنا۔
(صبیب) مژگان کے خار چبھتے ہین آنکھون مین
رات دن + کیا دخل ہجر یار مین آنے تو پائے
نیند۔ (۱۰) کھٹکنا۔ (ناسخ) کیون نہ کھٹکون
آسمان کو رات دن ہین ناتوان + آبلے کی
اُٹھین صورت مجھ مین عالم خار کا۔ (۱۱) قہر
ہونا۔ (۱۱) آفت ہونا۔ (س۔ و) بے صنم
بھاتی ہے کب دل کو ہواے برشکال + قہر ہے
آفت ہے ہمکو دیکھنا برسات کا۔ (۱۲) کاٹے
کھانا۔ (ناسخ) بے یار کاٹے کھاتا ہے
ویران گھر مجھے + شہتیر جو لگا ہے وہ اژدر
سے کم نہین + (۱۳) خار ہونا۔ (ناسخ)
کیون گذرتی ہے بجا کر ہمکو وہ کافر نگاہ +
جسم زار اپنا مگر پائے نگہ کو خار ہے (۱۴)
گران ہونا۔ (ناسخ) نالے کھنچے جو ہوے
ہین مری خاطر کو گران + ہو گیا اندنون بازار
مین ارزان کاغذ۔ (۱۵) شاق ہونا۔
(۱۶) چھاتی کی سل ہو جانا۔ (۱۷)
چھاتی کا پہاڑ ہو جانا۔ (۱۸) چھاتی
کا پتھر ہو جانا۔ (۱۹) چھاتی کا جم
ہو جانا۔ (دیکھو بار خاطر)

ناگوار شدن سخنے۔ (۱) کلیجا چھن جانا۔
(جرأت) بس ناصحا یہ تیر ملامت کہان تلک +
باتون سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا + (۲)
مرچین سی لگنا۔ (ذوق) لگتی مرچین ہی
کبابون کو ہین کیا کیا سنکر + دل بریان سے
مرے سوز محبت کے مزے +

نامساعدت روزگار۔ (۱) زمین کا پاؤن کے
نیچے سے سرک جانا۔ (بحر) میدان عشق
مین نہ کوئی ساتھ دے سکا + طبقہ زمین کا
پاؤن تلے سے سرک گیا۔ (۲) زمانے کی
ہوا برخلاف ہونا۔ (آتش) اسقدر مجھسے
زمانے کی ہوا ہے برخلاف + کیا عجب جو بوئے
حنا اڑ جائے بدن مین آبلے۔ (۳) زمانے
کا پاؤن کے نیچے نہ ٹھہرنا۔ (ناسخ) سر
دیکھینگے جو اُس سرو خرامان کا خرام + پھر نہ
ٹھہریگی زمین صحن گلشن زیر پا + (۴) ہوا
پھرنا۔ (آتش) یہ خلاف ہو گیا آسمان یہ
ہوا زمانے کی پھر گئی + کہین گل کھلے بھی

تو بو نہ دی کہین حسن ہے تو وفا نہین - (۵)
ہوا بگڑ جانا - (میر تقی) واشد کچھ آگے آہ سے
ہوتی تھی دل کی تئین + اقلیم عاشقی کی ہوا
اب بگڑ گئی + (۶) بُرا وقت آجانا -
(جرأت) نہ ہمدم ہے کوئی نہ اب ہمنشین ہے +
بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہین ہے +

نامور شدن - (۱) نام پیدا کرنا - (آتش) مُہر کش
دیکھکے کہتے ہین تجھے لے محبوب + وہ نگینہ ہی
کہ پیدا جو ترا نام کرے + (۲) نام آسمان پر
ہونا - (ذوق) تارا سا تہ پہ ہون مین کنوئین
مین برنگ آب + نام آسمان پہ میرا ہی زیر
زمین ہو سہی + (۳) تر جانا - (رشک) بحر
ہستی سے کنارہ کرنے مین تر جاینگے + سے
اجل ڈوبے ہوے سے آشنائی خوب ہے (۴)
نام حاصل ہونا - (ناسخ) نام نیک اہل حکومت
کو کہان حاصل ہوا + خلق مین مشہور اک نوشیروان
عادل ہوا - (۵) نام روشن ہونا - (آتش)
حسن وجمال یار کی شہرت کہان نہین + روشن
ترا آفتاب سے اُس مہ کا نام ہی (۶) نام کرنا - (آتش)
باران کی طرح لطف وکرم عام سے کیے جا + آیا ہی
جو دنیا مین تو کچھ نام کیے جا +

نایاب - (۱) آسمان کے تارے - (مصحفی) کیون
نہ ہاتھ آئینگے - ایسے کیا آسمان کے تارے ہین

(۲) عنقا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) سایہ کو تپا
نہ تھا شجر کا - عنقا تھا نام جانور کا - (۳)
گولر کا پھول - (بحر) تیرے مریض لب کی
دوا جب تلاش کی - گولر کا پھول باغ مین
عناب ہو گیا +

نایاب شدن چیزے - (۱) کال ہونا - (۲)
تڑاقا ہونا - (۳) توڑا ہونا -
(۴) قحط ہونا -

نان تنک - (۱) چپاتی - (۲) پُھلکا -

نان تنک کہ در روغن بریان کردہ شود
(۱) پُوری - (۲) لچی - (۳) سُہالی -

نحوست قدم - (۱) قدم بھاری ہونا (آتش)
ع قدم بھاری ہمارا ہوگا ہمیں باغ عالم
مین + (آتش) (۲) پیرا نہ پھیلنا - (۳)
قدم منحوس ہونا - (آتش) خط نکلنا روے
رنگین پر ہے پیغام فراق + اس گلستان مین
قدم اس سبزے کا منحوس ہے +

نخل عُشر - (۱) آگ کا درخت - اُس بیابان
مین تھی گرمی سخت + اور تھا بھی تو آگ کا تھا
درخت - (۲) مدار -

نرم و درشت - (۱) حلوا سمجھنا - (میر تقی) مین جو
نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بد معاش +
کھانے ہی تو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ +

(۲) موم کا سمجھنا۔

نرم شدن۔ (۱) پانی ہو جانا۔ (س۔ ۵) تجر تعبیر پانی ہوتے ہیں مرے روداد سے + دیکھکر آئینہ مجکو دیدۂ تر ہو گیا۔ (۲) ملائم ہو جانا (۳) نرمی کرنا۔ (میر ع) میں جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش۔ الخ (۴) موم ہو جانا۔

نرم کردن۔ (۱) موم کرنا۔ (آتش) موم دونو نکو کیا نالۂ آتش خو نے + سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا۔ (۲) نرم کرنا (۳) پگھلانا

نزاع۔ (۱) لڑائی۔ (۲) لڑائی بھڑائی۔ (۳) کھٹا پٹی۔

نزول الماء در چشم۔ (۱) آنکھوں کی سیاہی میں سفیدی آجانا۔ (۲) موتیا بند ہو جانا (۳) آنکھوں میں پانی اتر آنا۔

نشستن بر در کسے جہت تقاضا (۱) دھنّا دینا۔ (۲) سنراول ہونا۔ (۳) دستک بیٹھنا یا ہونا۔

نشستن بر در کسے و نہ برخاستن۔ (۱) ڈھنی دینا۔ (آتش) ع در قبول پہ جا کر ڈھنی دعا نے دی۔ (۲) دروازے پر اڑ جانا۔

نشستن تیر بر نشانہ۔ (۱) ترازو ہونا۔ (ناسخ) میری موزونی کی او قاتل ذرا تاثیر دیکھ + تیر جو آکر لگا میرے ترازو ہو گیا۔ (۲) نشانہ نہ چوکنا۔ (آتش) اُڑ کے آتش سے کہاں مضمون عالی جا سکے + شاہ تیرانداز کب چوکا نشانہ دور کا (۳) توڑ کرنا۔ (آتش) زور کمان ہے ابروے خمدار یار میں + موے مژہ میں توڑ ہے تیر و خدنگ کا۔ (۴) پار ہونا۔ (ناسخ) پار ہو جائے نہ کیوں ہر دم ترا تیر نگاہ + آئنہ ہے دل مرا کچھ سد اسکندر نہیں۔ (۵) لگنا۔ (ناسخ) ہے جو افتادہ اُسے کیا ضرب دشمن سے گزند + تیر لگنے سے نہیں پڑتا ہے روزن آب میں۔ (۶) لب معشوق ہونا۔ (آتش) جس تودے میں شریک ہوئی اپنی خاک اُسے + حسرت ہی رہ گئی لب معشوق تیر کی +

نشستن چند کسان جہت خبر آوردن (۱) ڈاک بیٹھنا۔ (س۔ ۵) آمد نے دیر کی ہے جو خط کے جواب میں + بیٹھی ہوئی ہے ڈاک بیان اضطراب کی۔ (۲) ڈاک چوکی

نشستن و برخاستن مگسان بر چیزے (۱) مکھیاں بھنبھنانا۔ (۲) مکھیوں کی بھنکار۔ (۳) مکھیاں بھنکنا۔

نشیب و فراز راہ ۔ (۱) اونچا نیچا ۔ (۲) اونچ نیچ ۔ (حضور) الفت میں اونچ نیچ نہ سوجھی جہاں کہیں + پوچھی زمین کی تو کہی آسمان کی + (۳) اُتار چڑھاؤ ۔ (آتش) طریق عشق میں اے دل عصاے آہ ہی شرط + کہیں چڑھاؤ کسی جا اُتار راہ میں ہے +

نصیب ۔ (۱) مقدر ۔ (۲) مقسوم ۔ (۳) قسمت (۴) تقدیر ۔ (۵) نصیب ۔

نظارہ بازی ۔ (۱) آنکھیں گرم کرنا ۔ (تسلیم) سرد مہری ہو چکی بیٹھو گھڑی بھر رو برو + ہم بھی آنکھیں گرم کر لیں آتش رخسار سے + (۲) آنکھیں سینکنا ۔ (شہیدی) انگاروں پہ لوٹینگے پر ان شعلہ رخوں کے + نظارے سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کرینگے + (۳) آنکھیں ڈھل جانا ۔ (بضم دال ہندی مخلوط الہا) (داغ) شہر دیکھا تو کھل گئیں آنکھیں + ماہ رویوں پہ ڈھل گئیں آنکھیں (۴) دیکھا بھالی ۔

نظر بخدا بودن ۔ (۱) آسمان کو دیکھنا (حبیب) وہ ماہ رو نظر نہیں آتا تو اے حبیب + ہم بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو ۔ (۲) آنکھیں آسمان سے لگ جانا ۔ (میر تقی) اب دشت عشق میں بھی یہ تنگ آئے جان سے + آنکھیں ہماری لگ گئی ہیں آسمان سے +

نظر نیامدن چیز یکہ رو برو باشد ۔ (۱) آنکھیں بند کر کے دیکھنا ۔ (۲) آنکھیں چرنے جانا ۔ (حزین) ہمچشموں کا دعوے افسوس بت سے تو قیامت + چرنے گئی ہیں آنکھیں شاید غزال چین کی +

نعرہ زدن ۔ (۱) نعرہ مارنا ۔ (۲) ڈانٹنا (۳) ڈپٹنا ۔ (۴) ڈانٹنا ڈپٹنا (۵) للکارنا

نعلین ۔ (۱) جوڑا ۔ (آتش) لگاؤں ماہ کے سر پہ اگر ہاتھ آئے اے آتش + ستاروں کا وہ پائے مہر عالمتاب کا جوڑا ۔ (۲) جوتی ۔ (ناسخ) تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارہ ہیں + کل جو چمکے تیری جوتی کے ستارے رات کو ۔

نعمت ۔ (۱) سونے کا نوالا ۔ (برق) کہتے ہیں دیکے بوسہ طلائی جبین کا + سونے کا میں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا ۔ (۲) موتیوں کا نوالہ ۔ (شیخ امان علی سحر) عشق دندان میں تن زار توانا نہ ہوا + موتیوں کا بھی نوالہ نہ مرے انگ لگا +

نفرت کردن ۔ (۱) نفرت کرنا ۔ (۲) آپ کو دور کھینچنا ۔ (مومن) کیا شکوہ جفائے آسمان کا + میں آپ کو دور کھینچتا ہوں +

(۳) دل بھر جانا۔ (مومن) آنکھ اُنکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا + یہ اور انقلاب ہوا انقلاب مین۔ (۴) دل ہٹ جانا (ناسخ) ہٹ گیا ہے یہ کسی گیسو و رخسار سے دل + کہ کبھی رُخ نہ کرون گبر و مسلمان کی طرف۔

نقصان برداشت کردن۔ (۱) خسارا دیکھنا (سوز) جنس دل بوسے کے بدلے جو اُسے دے بیٹھے + اس تجارت مین تو اب ہم نے خسارا دیکھا + (۲) پیچ مین آنا۔ (حسن) نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسیکا گیسو ہی دام تھا + ہمین تو فراغ مدام تھا مگر اب کی پیچ مین آ گئے۔ (۳) آنکھ بیٹھ جانا (حبیب) ایک بوسے کی وہ قیمت دل و جان مانگتے ہین + بیٹھ جاتی ہے جب سُنکے خریدار کی آنکھ۔ (۴) دیدہ بیٹھ جانا۔

نقل گرفتن از کتابے۔ (۱) نقل اُتارنا (۲) نقل کرنا۔ (۳) نقل لینا

نگاہ دزدیدن۔ (۱) آنکھین چُرانا۔ (نسیم) بے ثباتی کا جو اپنی دھیان آتا ہی نسیم + گل سے اور بلبل سے کیا آنکھین چُراتی ہے بہار۔ (۲) آنکھین سامنے نہ کرنا۔ (۳) آنکھ شرمانا۔ (نواب) کچھ تو باعث ہے مریجان کچھ تو اسمین بھید ہی + بے سبب ہوتی نہین یون آنکھ شرمائی ہوئی۔

(۴) آنکھین اوپر نہ ہونا۔ (۵) آنکھین اونچی نہ ہونا۔ (حبیب) آنکھین اونچی نہین ہو سکتی ہین کیا باعث ہے + اک ذرا سر تو اُٹھاؤ یہ ندامت کیسی۔ (۶) آنکھین جُھک جانا۔ (تشبیر) مُنھ دکھائین کیا کسیکو ہجر مین جلتے رہے + جُھک گئین آنکھین مری جان موت کی تاخیر سے۔ (۷) جھیپنا۔

نگاہ شرمگین۔ (۱) نیچی نگاہ۔ (آجر) کوئی دن نیچی نگاہون سے نہو گا پامال + انکھڑیون مین نہ رہیگی یہ حیا میرے بعد + (۲) بیمار آنکھین۔ (داغ) تیری آنکھین تو بہت اچھی ہین + سب انھین کہتے ہین بیمار یہ کیا۔

نگاہ لطف کردن۔ (۱) میٹھی نظرون سے دیکھنا۔ (ناسخ) میٹھی نظرون سے وہ کیا دیکھے مجھے + اُس پری کی آنکھین ہین بادام تلخ + (۲) سیدھی نظر کرنا یا ہونا۔ (آتش) بزرنگ آئینہ انسان کی ہو قسمت اگر سیدھی + موافق ہے زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی۔ (۳) سیدھی نگاہ کرنا۔ (ذوق) دشمن کی نہ جا سیدھی نگاہون پہ کہ جو تیغ + سیدھی ہے تو اک اُسمین ہے خم اور زیادہ۔ (۴) عنایت کی نظر ہونا۔

(غالب) پرتو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم + مین
بھی ہون ایک عنایت کی نظر ہونے تک۔
(۵) آنکھون مین لبھانا۔ (بشیر) آنکھون مین
لبھالیا مرا دل + عیار نے کیا نظر ملا کے۔

نگران بودن۔ (۱) آنکھون مین آنکھین ڈال کے
بیٹھنا۔ (۲) آنکھون مین رکھنا۔ (آتش)
آنکھون مین اپنی رکھتے ہین اہل نظر اُنھین +
سُرمہ ہوے ہین پیسے ہوے تیرے خال کے۔
(۳) دیکھتے رہنا۔

نگریستن۔ (۱) دیکھنا۔ (۲) تاکنا۔ (آتش) شفتالو
لب کو کبھی تاکا تو وہ بولے + ملنے کا نہین کچھ
طمع خام کیے جا۔ (۳) تکنا۔ (آتش) کھڑا
رہکر جو مین حسرت سے دروازے کو تکتا ہون +
بٹھا لیتی ہے قصر یار کی دیوار پہلو مین + (۴)
تکّی لگانا۔ (۵) دیکھ بھال کرنا (۶)
تاک جھانک کرنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم)
وہ چشم و چراغ بیسوا کے + کرنے لگے تاک
جھانک آ کے۔

نگہداشتن چیزے۔ (۱) اُٹھا رکھنا۔ (۲)
رکھ چھوڑنا۔ (۳) اچار ڈالنا۔

نمایان شدن۔ (۱) نظر پڑنا۔ (۲) نظر آنا
(۳) ظاہر ہونا۔ (۴) دکھائی دینا
(۵) اُبھرنا۔

نمایان شدن ابر۔ (۱) گھٹا آنا۔ (آتش) لباس
کعبہ کا حاصل کیا شرف اُس نے + جو کوے
یار مین کالی کوئی گھٹا آئی۔ (۲) گھٹا
اُٹھنا۔ (۳) گھٹا چھانا۔ (۴) بدلی
آنا۔ (۵) گھٹا گھرنا۔ (۶) بدلی
گھر آنا۔ (۷) بدلی چھانا۔

نمایان شدن اختر۔ (۱) تارے چھٹکنا۔
(ناسخ) چرخ پر تارے نظر آتے ہین جب
چھٹکے ہوے الخ (۲) تارے نکلنا۔
(ناسخ) اُس ماہ کی فرقت مین جو تارے
نکل آئے + تارون سے سوا اشک ہمارے نکل آئے

نمایان شدن امر عجیب۔ (۱) گل پھولنا (۲)
گل کھلنا۔ (۳) شگوفہ پھولنا (۴)
شگوفہ کھلنا۔

نمایان شدن باوضاع مختلف۔ (۱)
رنگ لانا۔ (ناسخ) دانتون پر ہے بہار
مسی کی + رنگ لایا ہے پان ہونٹون پر۔
(۲) روپ لانا۔ (آتش) کہتا ہے
گل ولالہ کوئی کوئی مہ و مہر + لایا ہے ترا
جلوۂ دیدار عجب روپ۔ (۳) سوانگ
لانا۔ (آتش) گہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی
سنان + لاتی ہے سوانگ یار کی مژگان نئے نئے

نمود پیدا کردن۔ (۱) اُگسنا۔ (۲) نمود پیدا کرنا۔

نمود - (۱) دھوم دھام - (۲) بھڑک - (۳) نمود -

نموی پستان - (۱) اُٹھتا جوبن - (جلال) یہی کرتا ہے اشارے کوئی اُٹھتا جوبن + یون محل پاکے اُبھرتے ہین اُبھرنیوالے - (۲) چھاتیون کا اُبھار - (۳) سینے کا اُبھار - (۴) اُٹھتی کوپل - (تجر) بہار حسن ہے اُس گلبدن پر اُٹھتی کوپل ہے + جو گلدستہ ہے قد پھولونکی ڈالی مُنھ پر آنچل ہے -

نموی سبزہ و ریاحین - (۱) لہکنا - (تجر) بہار کا ہے جو موسم آیا لہک رہا ہے ہر ایک تختہ - آلخ (۲) لہلہانا -

نور افشان شدن ماہ - (۱) چاندنی چھٹکنا (تجر) وہ حسن ہے جو کبھی شب کو تم نکلتے ہو + زمین پہ سایہ کے جا چاندنی چھٹکتی ہے - (۲) چاندنی کا کھلنا - (۳) چاندنی کا کھیت کرنا - (اسیر) گیسو تمھارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا + لو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا -

نورانی صورت - (۱) نور کا پتلا - (ناسخ) جب نہانیکو ہوا عریان وہ پتلا نور کا + حوض مین روشن برنگ شمع فوارا ہوا - (۲) نور کا دریا (ناسخ) تیرے پر تو نے کیا گنگا کو دریا نور کا +

جس نے دیکھا لہر کو سمجھا وہ شعلہ طور کا -

نوشاہ - (۱) بنا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) صحبت جو ہوئی بنا بنی کی + سنگت ہوئی راگ رنگنی کی - (۲) دولھا - (پنڈت دیا شنکر نسیم) ع خلوت مین دولھا دولھن کو چھوڑا -

نہنگ - (۱) گھڑیال - (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر + ہمنشین گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا - (۲) ناکا (۳) مگر - (۴) مگرمچھ -

نیامدن کسے بجاے - (۱) غرا بتانا - (تجر) روز وصال یار مہینون نہین نصیب + غرا بتا رہا ہے مجھے بار بار چاند - (۲) غُرّا کرنا - (تجر) وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غُرّا + نشاط و عیش مین گذرا کبھی نہ سارا چاند -

نیام شمشیر - (۱) میان - (۲) کاٹھی -

نے دراز - (۱) لہبر - (۲) لگّا -

نیمگرم - (۱) سمویا ہوا - (۲) گنگنا - (۳) سہتا سہتا

باب واو مہملہ

وارد شدن جائے - (۱) وارد ہونا (پنڈت دیا شنکر نسیم) وارد ہوے ایک جا سر شام + فردوس تھا اُس مقام کا نام - (۲) گذر کرنا - (ناسخ) شاید گذر کرے یو ہین وہ

رشک آفتاب + شکل فلک نیلگون مین بیت الحزن کبود۔ (۳) گذر ہونا (ناسخ) مجھ سے پہلے خانۂ زندان مین تھا مجنون تو گیا + ہر محل مین پہلے ہوتا ہے گذر مزدور کا (۴) گذرنا۔ (ناسخ) گردن یہ بلند اسکی ہے گلشن مین جو گذرا + قمری نے کہا نہر و خرامان ہے یہ گھوڑا۔ (۵) جا نکلنا۔ (آتش) چمن مین جا نکلتا ہون جو اس بے حور جنت کے + حرارت آتش گل لاتی ہے نار جہنم کا۔

واویلا کردن۔ (۱) واویلا کرنا۔ (۲) تراہ تراہ کرنا۔ (ناسخ) تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب ملک + کرنے لگین تراہ تراہ آسمان پر۔ (۳) کہرام کرنا۔ (تجر) زندان مین تھا کون جو مجھ بیتاب کی صفت وشن کرتا + طوق نے باندھا حلقہ ماتم بیڑیون نے کہرام کیا

وحشت۔ (۱) دم گھبرانا۔ (۲) جی گھبرانا (۳) جی اُلجھنا۔ (ذوق) کرتا ہے دست جنون جب کشمکش + جی اُلجھتا ہے نفس کے تار سے

ورد کردن۔ (۱) نام جپنا۔ (خواجہ وزیر) اُس بت کافر کا مین نے وسیہ نام ایسا جپا + دانۂ تسبیح گھسکر رام دانا ہو گیا۔ (۲) نام کی رٹ ہونا۔ (آتش) علاج ہی نہین کچھ تیرے نام کی رٹ کا۔ آگے (۳) رٹ لگی ہونا۔ (ناسخ) رٹ لگی رہتی ہے یہ ہر دم مجھے + نامہ بر دیجائے خط لیجائے خط۔ (۴) رٹ لگجانا۔ (ناسخ) چاند ہے چہرہ شفق ہے جائے داغ + کیون نہ رٹ لگجائے مجھکو ہائے داغ۔ (۵) رٹنا۔ (ناسخ) بھیجے گر محبوب تو اتنا رٹون + یکقلم ہو جائے مجھکو یاد خط۔

ورزش کردن۔ (۱) ورزش کرنا۔ (ناسخ) نازکی دیکھو کہ ورزش کرکے کہتا ہے وہ گل + شاخ گل کی اب کلائی کو مڑوڑا چاہیے۔ (۲) کسرت کرنا۔ (۳) ڈنڈ پیلنا۔ (۴) ڈنڈ کرنا۔

وزن کردن۔ (۱) تولنا۔ (۲) تاڑنا۔

وزیدن باد تند۔ (۱) جھکڑ آنا۔ (۲) آندھی آنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی + آگے۔ (۳) آندھی چلنا۔ (۴) آندھی اُٹھنا۔ (پنڈت دیا شنکر نسیم) تھی بسکہ غبار سے بھری وہ + آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ۔

وصول شدن زر قرضہ۔ (۱) قرضہ ادا ہونا۔ (۲) قرضہ پٹنا۔

وضع۔ (۱) بانا۔ (ناسخ) حقارت سے نظر کرتے ہو

کیون چاک گریبان پر + نہ سمجھو مفلسی ہم عشقبازون
کا یہ بانکا ہے ۔ (۲) **دھج** ۔ (ناسخ) ہین حسین
اور بھی پر تجھ مین ہے ہر بات نئی + دھج نئی
وضع نئی بات نئی گات نئی ۔ (۲) **طرز**
(ناسخ) کونسی وہ طرز ہے ناسخ کو جو آئی نہین الخ
(۳) **روش** ۔ (۴) **وضع** ۔ (ناسخ) ہین
حسین اور بھی پر تجھ مین ہے ہر بات نئی +
دھج نئی وضع نئی بات نئی گات نئی ۔
(۵) **قطع** ۔ (ذوق) وہی یہ لب ہے اُسکے واسطے جو
قطع ہو جسکی + نکل سکتا ہے کوئی آستین کا ر
دامن سے ۔ (۶) **ڈھنگ** ۔ (امانت) تمھارے
گیسوؤن کے ڈھنگ دنیا سے نرالے ہین +
پریشان ہون تو سنبل ہین جو بل کھائین تو کالے ہین

وضعدار ۔ (۱) وضعدار ۔ (۲) نکیلا ۔ (جرأت)
اُس نکیلے سے جو توسن پہ کوئی آنکھ لڑائے الخ

ولد الزنا ۔ (۱) بھیک کا ٹکڑا ۔ (۲) آنکھ مُند
پلا ۔ (۳) حرامی پلا ۔ (۴) حرامی موت

ولولہ شدن ۔ (۱) ولولہ آنا ۔ (آتش) یا قوتی
لب کی ترے اللہ رے تفریح + پیری مین
جوانی کا مجھے ولولہ آیا ۔ (۲) ولولہ ہونا ۔
(ناسخ) کیسی تخفیف ای طبیبو فصل گل آنے تو
دو + پھر وہی پیر جنون کا ولولہ ہو جائیگا ۔ (۳)
اُمنگ پر ہونا ۔ (بحر) اکڑ کے چلتے ہین رکھ
رکھ کے ٹوپیان ٹیڑھی + اُمنگ پر ہین زمانے
مین نوجوان کیا کیا ۔ (۴) **جوش وخروش
دکھانا** ۔ (ذوق) دکھانہ جوش وخروش اپنا
زور پر چڑھکر + گئے زمانے مین دریا بہت
اُتر چڑھکر ۔

ویرانہ ۔ (۱) اُجاڑ ۔ (ناسخ) ہے بیچ مین گھر چار
طرف ہے صحرا + دالان اُجاڑ ہے سڑا ہے
چھپرا ۔ (۲) اُجاڑ بجاڑ ۔ (۳) اُجڑا پُجڑا
(۴) جنگلا ۔ (۵) بے چراغ ۔ (داغ) آج
راہی جہان سے داغ ہوا + خانہ عشق بے چراغ
ہوا ۔ (۶) **سنسان** ۔ (آتش) باغ سنسان
نہ کران کو پکڑ کر صیاد + بعد مدت کے ہوے
مُرغ خوش الحان پیدا ۔ (۷) **ہو کا مقام**
(کیف) ع کعبہ بھی دیکھ آیا تھا اک مقام ہو کا ۔

ویرانی وغیر آبادی ۔ (۱) سناٹا پڑا ہونا ۔
(عاشق) مر گیا کل قید مین جو تھا ہوا دار آپکا +
آج سناٹا پڑا ہے خانۂ زنجیر مین ۔ (۲) سناٹا
ہونا ۔ (عاشق) سناٹا ہو گیا ترے کوچے
مین لے پری + دیوانہ مر گیا تو وہ سب شور و
شر گیا ۔ (۳) ہو کا عالم ہونا ۔ (۴) ہو کا
مقام ہونا ۔ (۵) بے چراغ ہونا ۔
(سودا) سر دمہری سے بتان کے مٹ گیا ہے سوز
داغ + کر دیا ان ظالمون نے ملک دل کا بے چراغ ۔

(۶) الو بولنا۔ (۷) جنگل ہو جانا (ناسخ)
کیا غرور اپنی امارت پر کہ اکثر غافلو + شہر گل
آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا۔ (۸) ویران
ہونا۔ (غالب) یون ہی گر روتا رہا غالب
تو اے اہل جہان + دیکھنا ان بستیون کو تم
کہ ویران ہو گئین۔ (۹) اُداسی چھانا۔
(آتش) ع ترے پھرتے ہی اُداسی سی چمن
پر چھائی۔ (۱۰) اُداسی برسنا۔ (آتش) گھر
وہ ماہ جو صبح شب وصل اپنے گھر مین سے + اُداسی
برسی ہے بام و در و دیوار پر کیا کیا۔ (۱۱)
سنسان ہونا۔ (۱۲) تختہ تباہ ہونا
(۱۳) بھائین بھائین کرنا۔ (۱۴)
وحشت برسنا۔ (۱۵) سونا ہونا (ناسخ)
گھر مرا فرقت مین سونا ہو گیا + کنج مرقد کا
نمونا ہو گیا۔ (۱۶) کاٹے کھانا۔ (ناسخ)
بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے +
شہتیر جو لگا ہے وہ اژدر سے کم نہین (۱۷)
بھیانک معلوم ہونا

باب ہای ہوز

ہارج شدن در کارے۔ (۱) اڑنگا مارنا۔
(۲) پچر مارنا۔ (۳) رخنہ ڈالنا۔
ہارج شدن در راہ رفتن۔ (۱) راہ کاٹنا۔
(آتش) گل کو قبا پہنکے تو اے کجکلاہ کاٹ +
مار سیاہ زلف سے سنبل کی راہ کاٹ۔ (۲)
راہ کھوٹی کرنا۔ (آتش) چار دن موسم گل
مین تو رہون دشت نورد + راہ کھوٹی نہ کرے
مجھکو نہ زندان رو کے۔ (۳) منزل
کھوٹی کرنا۔ (آتش) تاخیر نہ کر کوے
محبوب کے چلنے مین + کھوٹی نہین کرتے ہین
فردوس کی منزل کو۔
ہجوم۔ (۱) بھبھڑ۔ (۲) بھیڑ۔ (۳) بھیڑ بھڑکا
(۴) جگمھٹا۔ (۵) جمگھٹ۔ (ناسخ)
ہجوم رکھتے ہین جانباز یون ترے آگے +
جوار یون کا دوالی کے جیسے جمگھٹ ہو۔
(۶) ٹھٹ۔ (۷) دھڑلّا۔
ہر دو شانہ مجرمان بستہ شدن از رسن
بر پشت۔ (۱) مشکین باندھی جانا۔ (ذوق) خطا
تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانیکے +
تری زلفون نے مشکین باندھکر مارا تو
کیا مارا۔ (۲) مشکین کسنا۔ (پنڈت
دیا شنکر نسیم) مشکین زلفون سے مشکین
کسواؤ + کالے ناگون سے مجھکو ڈسواؤ۔
(۳) آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جانا۔
ہر روز۔ (۱) آئے دن۔ (۲) روز روز
(۳) روزمرہ۔

ہر کسے بحال خود مبتلاست۔ (۱) ہر شخص اپنے حال مین گرفتار ہے۔ (۲) اپنی اپنی پڑی ہے۔ (ظفر) نہ جاؤ نزع کی حالت ہے اس گھڑی اپنی + تمھین تو اپنی پڑی ہے مجھے پڑی اپنی۔

ہر ہفت۔ (۱) سات سنگار۔ (منشی جواہر سنگھ جوہر) سات سنگارون سے فرصت اُنکو ہر ہفتے نہین۔ الخ (۲) سولہ سنگار۔

ہم آغوش شدن۔ (۱) لپٹنا۔ (۲) بغل گرم کرنا۔ (ذوق) تم بیٹھے بغل مین جو رقیب اغلی کی + کی گرم بغل ہم نے بھی گور بغلی کی۔ (۳) بغل مین لیکر سونا۔ (آتش) ع دوست کو لیکر بغل مین رات بھر سوتا ہون مین۔

ہم بغل شدن۔ (۱) بغلگیر ہونا۔ (۲) گلے ملنا۔ (۳) ملنا۔

ہم درین وقت۔ (۱) ابھی۔ (س) وہ جا رہے ہین جو دامن سے منھ چھپائے ہوے + ابھی تو بیٹھے تھے زانو مراد بلائے ہوے۔ (۲) ابھی ابھی۔ (س) دل اُلگتے ہین آپ حقیقت ہے اسکی کیا + یان ہم ہین جان دینے کو حاضر ابھی ابھی۔

ہمراہ۔ (۱) ساتھ۔ (۲) سمیت۔ (رشک) انتہا عشق حقیقی کی بھی اے رشک قمر + تم جہان آئے ہو دیکھا ہے تمھین یار سمیت۔

ہمراہ ماندن۔ (۱) ساتھ ساتھ رہنا۔ (۲) ساتھ رہنا۔ (۳) پیچھا نہ چھوڑنا۔ (اسیر) جب ہوے گرم سفر وہ ہو کے گاڑی پر سوار + ہم بھی منزل تک گئے پیچھا نہ چھوڑا لیک کا۔

ہمسر خود نہ دانستن۔ (۱) اپنے کو فلک پر کھینچنا۔ (سرور) کب ہو زمین پر ابرو سے دلبر سے ہمسری + اپنے کو کھینچتا ہے فلک پر اگر ہلال۔ (۲) بہت دور ہونا۔ (سرور) مرے پاس آتے نہین واہ جی + بہت دور ہین آپ اللہ جی۔

ہمسر نہ شدن۔ (۱) نہ پانا۔ (ذوق) غنچے تری غنچہ دہنی کو نہین پاتے + ہنستے ہین مگر تیری ہنسی کو نہین پاتے۔ (۲) نہ پہونچنا (۳) گرد کو نہ پہونچنا۔ (سودا) غرض وہ گرم عنان ہو کے جب چمکتا ہے + نہین پہونچتی ہے برق اُسکی گرد کو زنہار۔

ہمسری کردن۔ (۱) پگڑی اٹکنا۔ (س) گدائی ہمسری کرتی ہے اپنی بادشاہی سے + یہان کجکول کی اٹکی ہے پگڑی کجکلاہی سے۔ (۲) ٹکر لینا۔ (س) شکوہ مین ترسے ہاتھی کی کیا بیان کردن + جو بیل چرخ سے

لیتا ہے اوج مین ٹکر + (۳) برابری کرنا ۔
(ناسخ، برابری کبھی کی تھی جو اُسکی ابرو سے +
مرڑ ڈالی ہے کیا آہوے تتار کی شاخ +

ہمیشہ ۔ (۱) بارہ مہینے ۔ (۲) تیس دن ۔

ہنگامہ برپا شدن ۔ (۱) قیامت برپا ہونا ۔
(ناسخ، ہوتی ہے برپا قیامت مہر و مہ ہوتے
ہین جمع ۔ آلخ (۲) قصہ برپا ہونا ۔ (ناسخ،
رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو ۔ آلخ
(۳) قصہ اُٹھنا ۔ (ذوق، ہماری نعش پہ ہنگامہ
کیون ہے اے قاتل + اُٹھا ہے قصہ یہ بعد
انفصال کے کیسا ۔ (۴) ہنگامہ ہونا (۵)
حشر برپا ہونا ۔ (ناسخ، تو نہین ساقی تو میخانے
مین اک برپا ہے حشر + شیشۂ مے مین نظر آتا
ہے نقشہ صور کا ۔ (۶) اُدھم ہونا ۔ (میر،
گرم کچھ ہنگامہ یہ بھی کم نہ تھا + اس روش کی
دھوم کا اُدھم نہ تھا ۔ (۷) بکھیڑا ہونا (۸)
سر پر نقارے بجنا ۔ (۹) سر پر چکیان
چلنا ۔ (آتش، تا صبح نیند آئی نہ دم بھر
تمام رات + تو چکیان چلین سر پر تمام رات +

ہنگامہ برپا کردن ۔ (۱) آفت ڈھانا (آتش،
شام سے پہلوِ خالی نے اک آفت ڈھائی + صبح
تک طالع خفتہ نے جگایا مجھکو + (۲) آفت
مچانا ۔ (اشرف، شبِ وصل صنم ہے اے موذن
کچھ خدا سے ڈر + ابھی پچھلے پہر سے تو نے یہ
آفت مچائی ہے ۔ (۳) آفت توڑنا (قائم،
کیا فائدہ ہے دلشکنی سے حضور کو + دیکر جواب
صاف تو آفت نہ توڑیے ۔ (۴) آفت
ڈالنا ۔ (۵) حشر کرنا ۔ (۶) ہنگامہ کرنا
(۷) قیامت مچانا ۔ (۸) اُدھم مچانا ۔
(۹) اُدھم کرنا ۔ (۱۰) اُدھم اُٹھانا ۔

ہوادار ۔ (۱) تامجان ۔ (۲) ہوادار ۔ (ناسخ، نکلے
جو ہوادار پہ وہ برق تجلی + کیونکر نہو عالم کو
گمان تخت پری کا ۔

ہوشیار و دانشمند ۔ (۱) دور ۔ (۲) پانچ ۔ (ناسخ،
بانکپن مین پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجون کے
بھل + راہ مین ٹکتی نہین اُس فتنہ گر کی ایڑیان +
(۳) سیانا ۔ (جگر، جب بات بتاتا ہون
تو کہتا ہے مرا دل + ہے یار سیانا کوئی فقرہ
نہ چلیگا ۔ (۴) نیارا ۔

ہوشیار شدن ۔ (۱) آپ مین آنا ۔ (ناسخ، ننگ
اگر مرے بالین سے تو اُلٹا پھرتا + قاصدا
سچ تو یہ ہے آپ مین مین خوب آیا ۔ (۲)
ہوش مین آنا ۔ (۳) آنکھین کھل جانا ۔
(ناسخ، کھل گئین آنکھین جو مین عشق مین مدہوش
ہوا + آگیا ہوش مین جسوقت سے بیہوش ہوا +
(۴) آنکھ کھلنا ۔ (میر، بینائی نہ تھی تو دیکھتے

تھے سب کچھ + ٹک آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہمنے
(۵) آنکھیں سی کھلجانا۔ (مومن) کچھ آنکھ
بند ہوتے ہی آنکھیں سی کھلگئیں + اک دل
بلاے جان تھا اچھا ہوا گیا۔ (۶) چونک
اُٹھنا۔ (قلق) سنکے اُسکی تضرع و زاری +
چونک اُٹھی وہ مست عیاری۔ (۷) چینا
(بیاے مجہول)

ہیچ۔ (۱) خاک۔ (ناسخ) خاک سے کیون ہی اجتناب
ایسا + ایکدن غیر خاک خاک نہین۔ (۲) خاک
پتھر۔ (۳) خاک دھول۔

ہیچ دانستن۔ (۱) چیز نہ سمجھنا۔ (۲) مال نہ
سمجھنا۔ (آتش) یون بد کہا کرو تم یون مال
تم نہ سمجھو + ہم سا بھی خیر خواہ دولت نہین
ہے کوئی۔

ہیچ کارہ بودن۔ (۱) کوڑی کا ہو جانا (آتش)
ہے جب سے اُسکے ہاتھ مین ساغر شراب کا +
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا۔ (۲) نکما
ہونا۔ (رشک) پہلو مین چھپکے آنکھون سے
لیتا ہے کار دیدہ + دل بھی شریک ہے، تو نکما
شریک ہے۔ (۳) دھرا رہنا۔ (جرأت) ان
طبیبون سے شفا ہوتی نہین مجکو خاک + یا ان
مسیحا کی مسیحائی دھری رہتی ہے +

ہیچ میرزہ۔ (۱) کیا حقیقت ہے۔ (ناسخ) کسقدر
پر نور ہے سایہ مرے محبوب کا + چاندنی کی کیا
حقیقت ہے کہ شرماتی ہے وہ۔ (۲) کیا بلا
ہے۔ (ناسخ) سر جھکانا سزا اُس کے سامنے +
کیا بلا ہین بت خدا معبود ہے۔ (۳) کس
حساب مین ہو۔ (۴) کس شمار مین ہے۔
(آتش) جان عزیز کہتے ہین تم پر نثار ہم +
دل کس شمار مین ہے جگر کس حساب مین (۵)
کیا مال ہے۔ (آتش) خداے کی ہے عطا
اُس صنم کو دولت حسن + طلا و نقرہ ہے کیا مال
یار کے آگے + (۶) کس قطار مین ہے
(ذوق) برنگ بیضۂ مور و زار اُسنے توڑے دل +
ہزارون ایک ہمارا ہے کس قطار مین دل (۷)
کس مرض کی دوا ہی۔ (ذوق) کس مرض کی
یہ دوا ہین لب جان بخش ترے۔ جان بلب ہین
ترے آزار محبت ہم بھی + (۸) کس درد کی دارو
ہے۔ (آتش) کام اک آبلہ کا اُن سے نہین
ہوتا ہے + نہین معلوم ہین کس درد کی دارو وہ
صنم۔ (۹) کس کام کا ہے۔ (ناسخ) شانہ
مژگان تر کس کام کا ہے زلف یار الخ (۱۰)
کیا چیز ہے۔ (ناسخ) سجدے کرتا ہون بت
نا آشنا کے سامنے + بندے بن کیا چیز ہین کہدو
خدا کے سامنے۔

ہیچ نہ خوردن۔ (۱) منھ باندھے ہونا (۲)

(۲) منھ مین کھیل اُڑ کر نہ جانا۔ (۳) مُنھ پر دانہ نہ رکھنا۔

ہیچ نشنیدن۔ (۱) کان مین تیل ڈال لینا۔ (ع) بلبل کا ایک نالہ سوزان نہین سُنا + کیا اِن گلون نے ڈال لیا تیل کان مین + (۲) کان مین اُنگلیان دینا۔ (آتش) اُنگلیان کانون مین دیتے ہین مری آواز سے + ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا + (۳) کان مین روئی رکھ لینا۔ (ناسخ) میرے نالے سنکے آتا تھا کبھی اُسکو ترس + روئی اب رکھنے لگا ہے وہ ستمگر کان مین +

ہیضہ۔ (۱) تھتکارا۔ (۲) ننانوان۔ (عورتونکی زبان مین مستعمل ہے)

باب یای تحتانی

یاد خدا کردن۔ (۱) اللہ اللہ کرنا۔ (۲) حق حق کرنا۔ (آتش) مرد فقیر حق حق کرتے ہین بوریے پر + شیر اپنے نیستان مین آتش ڈکارتے ہین + (۳) خدا کی یاد کرنا۔ (۴) یاد خدا کردن۔ (ناسخ) نہین ہوتے ہین فراموش صنم + خاک ہم یاد خدا کرتے ہین +

یاد خدا کردن ہنگام مصیبت۔ (۱) خدا کو یاد کرنا۔ (آتش) کرم کیا جو صنم نے ستم زیادہ کیا + شب فراق مین مین نے خدا کو یاد کیا +

(۲) خدا یاد آنا۔ (آتش) خدا یاد آگیا مجھ کو بتون کی بے نیازی سے + ملا بام حقیقت نے زینہ عشق مجازی سے + (امانت) جب کیے ظلم بتون نے تو خدا یاد آیا۔

یادداشتن۔ (۱) یاد رکھنا۔ (ناسخ) دور سے دیگی دکھائی روشنی جاے سواد + یاد رکھ قاصد نشان یہ ہی دیار یار کا۔ (۲) گرہ مین باندھنا (تجر) کلام تلخ بھی شیرین لبون سے سُن اے تجر + گرہ مین باندھ نبات اُنکی نیشکر کیطرح۔ (۳) گرہ باندھنا۔ (پنڈت دیاشنکر نسیم) بازو مین نہ تو مرے گرہ باندھ + کہتا ہون جو مین اُسے گرہ باندھ +

یاوہ گوئی۔ (۱) دماغ خالی کرنا۔ (ناسخ) شیشے مین کرتا ہون خالی محتسب میرا دماغ الخ (۲) دماغ پریشان کرنا۔ (ناسخ) کیا پریشان غل سے کرتا ہے دماغ الخ (۳) بک بک کرنا (آتش) ناصحا چپ بس اب بکبک کر + سر پھراتی ہے تری پند اپنا۔ (۴) مغز کھانا۔ (آتش) زاغ شب فراق جو جیتا نہ چھوڑتا + کھاتا ہمارا مغز خروس سحر کہان + (۵) سر خالی کرنا (آتش) دل کے بہلانے کو گلزار مین آنکلا ہون + سر کو میرے نہ کرے شور عنادل خالی۔ (۶) مغز کے کیڑے اُڑانا۔ (نکہت) نازک دماغ

سُنکے صداے شکستِ دل + کہتا ہے میر مغز کے
کیڑے اُڑا دیے۔ (۷) مغز اُڑا دینا۔
(۸) بس شور نہ کر اسقدر اے بلبل نالان +
اک خلق کا تو مغز ترے غل نے اُڑایا۔ (۸)
سر پھرانا۔ (آتش) ع سر پھراتی ہے تری
پند اپنا۔ (۹) جھک مارنا۔

یقین دانستن۔ (۱) یقین جاننا۔ (۲) ایمان ٹھکانے ہونا۔

یکایک۔ (۱) ایکا ایکی۔ (۲) اچانک (۳) بیٹھے بٹھلائے۔ (صبا) مکان مین بیٹھے بٹھائے
خیال گور آیا + قفس دکھایا تصور نے آشیانے مین +

یکتا بودن۔ (۱) ایک ہونا۔ (۲) اپنے نام کا ایک ہونا۔ (۳) طاق ہونا۔ (ذوق) ع ہر فن
مین ہین ہم طاق ہمین کیا نہین آتا۔ (۴) جواب نہ رکھنا۔ (۵) بے مثل ہونا۔ (آتش) ہر
اک عضو بدن بے مثل ہے اُس حور پیکر کا +
جواب اپنا نہین رکھتا ہے جو سورہ ہی قرآن مین +
(۶) جواب نہ ہونا۔ (۷) مثل نہ ہونا (آتش)
مژگان یار تیر ہین ابرو کمان ہے + نے اس
کمان کا مثل نہ اُس تیر کا جواب +

یک دو۔ (۱) اِکّا دُکّا۔ (ع آہی رہتا ہی مسافر کوئی اکّا دکّا +
(۲) ایک آدھ۔ (ناسخ) ایک آدھے جسم
مشبک مین ترا تیر۔ الخ

یکسان بودن۔ (۱) ایک حال مین ہونا۔ (ذوق)
ع دونون اک حال مین ہین رنج و مصیبت مین
اگر۔ (۲) ایک راہ ہونا۔ (آتش) لب بام آکے
جو دیدار کرے عام وہ شوخ + ایک ہو جائے ابھی
کافر و دیندار ہم۔ (۳) ایک رنگ ہونا (ناسخ)
عشق کر دیتا ہی سلطان و گدا کا اک رنگ۔ الخ
(۴) ایک سا ہونا۔ (ناسخ) ع ایک سا جلوہ معشوق
ہے اندر باہر۔ (۵) ایک سا نقشہ ہونا۔ (ناسخ)
ع ہو گیا ہی ایک سا نقشہ بہار و شام کا۔ (۶) ایک
صورت پر ہونا۔ (ناسخ) ع ایک صورت پر ازل سے
گردش ایام ہی + (۶) ایک حمام مین سب ننگے ہونا۔

یکسان شمردن۔ (۱) ایک سمجھنا۔ (۲) ایک جاننا (۳)
ایک نگاہ دیکھنا۔ (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہین
سب کو ایک آنکھ۔ الخ (۴) برابر جاننا۔ (ناسخ)
برابر جانتے ہین خشک و تر کو جزو و کل کو ہم + الخ (۵)
برابر سمجھنا۔ (ناسخ) اُس سے بلاتے ہین حلاوت ہونٹ
کیسر اسکے کان + کیون نہ مین سمجھون برابر شیرینی گفتار کو۔

یکہ و تنہا۔ (۱) اکیلا۔ (۲) تن تنہا۔ (۳) چھڑی سواری
(آنجہ) دو گام دیا نہ چوب دستی نے ساتھ + دنیا سے
چلی چھڑی سواری اپنی۔

یگانگان۔ (۱) اپنے۔ (۲) ہوتے سوتے۔

یگانہ و بیگانہ۔ (۱) اپنا بیگانہ۔ (۲) اپنا پرایا۔

تمام شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منیر المحاورات

یعنی

فارسی جدید کے خاص محاورات

الف ممدودہ

آب از آتش بر آوردن۔ کوئی طرفہ عجیب و غریب کام کرنا
آب از جگر بخشیدن۔ نہایت خندہ پیشانی سے جود و بخشش کرنا۔
آب از دہان رفتن۔ رال ٹپکنا۔ حسرت کھانا۔
آب از یک چشمہ خوردن۔ ایک طرح کا کام کرنا برابر و ہمسر ہونا۔
آب بازی کردن۔ صرف تفریح کی غرض سے نہانا۔
آب بپائے کسے ریختن۔ نوکری و خدمتگاری کرنا
آب بپرویز پیمودن۔ لغو وعبث کام کرنا۔
آب بپوست افگندن۔ میوہ پکنا۔ لڑکے و لڑکی کا بالغ ہونا۔
آب بدزدک دادن۔ پچکاری دینا۔ انجکشن کرنا۔
آب بدست کسے ریختن۔ کیسکی خدمت کرنا۔
آب بدہان بر آمدن۔ منہ میں پانی بھر آنا۔
آب بر آئینہ ریختن۔ مسافر کے بخیریت واپس آنے کا شگون لینا۔
آب بر آتش زدن۔ کسی کے غصہ کو فرو کرنا تسلی دینا
آب بردن۔ بے رونق کرنا۔ خوار و ذلیل کرنا۔
آب بر رخ ریختن۔ ہشیار و بیدار کرنا۔
آب بر روے کار آوردن۔ کسی شے کی گئی ہوئی رونق پھر پیدا کرنا۔ عزت و رونق دینا۔
آب بر ریسمان بستن۔ غیر ممکن شے کو تلاش کرنا۔
آب بزیر کسے ہشتن۔ کیسکو فریب دینا۔ دغا کرنا۔
آب بغربال پیمودن } لغو و بیکار کام کرنا
آب بلکد سودن } فضول حرکت کرنا
آب تاختن۔ پیشاب کرنا۔
آب چکیدن از چہرے۔ کسی شے کا نہایت لطیف و تر و تازہ ہونا۔
آب دادن۔ رونق دینا۔ تازہ و سیراب کرنا
آب در بادہ کردن۔ کھرے میں کھوٹا ملانا۔ دغا و فریب کرنا۔
آب در جگر نبودن۔ مفلس و قلانچ ہونا۔

آب در چشم ندارد ہرگز۔ وہ نہایت بے شرم و بے حیا ہے۔
آب در دیدہ داشتن۔ شرم وحیا کرنا۔
آب در شکر دارد۔ وہ دبلا ہوتا جاتا ہے۔ ناتوان ہے۔ گھلتا جاتا ہے۔
آب در کالا کردن۔ مالیت سے زاید قیمت بتانا۔
آب در گرہ زدن۔ غیر ممکن چیز کے حاصل کرنے کو بیکار کی سعی و کوشش کرنا۔
آب در گریہ کردن۔ بناوٹی رونا رونا۔
آب در گلو شکستن۔ حلق میں پانی کا پھندا پڑنا۔ اُچھو ہونا۔
آبدست از کسے گرفتن۔ کسیکا نہایت معتقد ہونا
آب دہان خوردن۔ تحمل و برداشت کرنا۔
آب رفتہ در جوے آمدن۔ کھوئی ہوئی دولت و نعمت کا پھر حاصل ہونا۔ گئی ہوئی عزت کا پھر ہاتھ آنا۔
آبرو خریدن۔ مال وغیرہ دیکر آبرو بچانا۔
آب ریختن۔ ذلیل ورسوا کرنا۔ رونق مٹانا۔
آب زیر کاہ انداختن۔ مکر و فریب کرنا۔ حیلہ گری کرنا۔
آبستن۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ مخفی رکھنا
آب شاں بیک جو نمیرود۔ وہ دو کبھی آپس میں متحد نہیں ہو سکتے۔
آب شدن۔ حیا و شرم کرنا۔ پسینے پسینے ہونا۔

آبشیں کردن۔ تھپکنا۔ سُلانا۔
آب کردن۔ پتہ لگانا۔ شکل بنانا۔ بکوا دینا۔
(فقرہ) "ہر چہ کہ بدزدی آب کردنش پائے منست" جو کچھ تو چرالائے اُسکا بکوا دینا میرے ذمہ ہے۔
آب کشیدن۔ تر ہو جانا۔ بھیگ جانا۔
آب گرفتن۔ پانی لگنا۔ غور و خوض کے قابل ہونا
(فقرہ) "ایں مسئلہ خیلے آب میگیرد" یہ مسئلہ تھوڑا غور و خوض چاہتا ہے۔
آب گرفتن خانہ۔ گھر کا خراب و برباد ہونا۔
آبگینہ در جام افشاندن۔ شراب پینے کا پیالہ ٹوٹ جانا۔ محفل کا درہم و برہم ہو جانا۔
آبلہ برپاے ریختن۔ عاجز و پریشان کرنا۔
آبلہ کوبی کردن۔ چیچک کا ٹیکہ لگانا۔
آب نخوردن۔ دیر نہ لگانا۔ غصہ نہ روکنا۔ دم نہ لینا
آتش افروختن۔ جھگڑا و فساد برپا کرنا۔
آتش پاکردن۔ برافروخت کرنا۔ بھڑکانا۔
آتش خوردن۔ رنج و مصیبت اُٹھانا۔
آتش دادن۔ آگ لگانا۔ نزک کرنا۔
آتش کردن۔ آگ جلانا۔ فیر کرنا۔
آخ زدن۔ شور و فریاد کرنا۔
آدیجہ دوختن۔ لڑکھیانا۔ اُور ما کرنا۔ ٹسلنگا دینا۔ کچا کرنا۔
آرام کردن۔ کاموں میں اصلاح کرنا۔ تسکین دینا

جوش دھیما کرنا۔ موہ نا۔

آرزو بر بستن۔ اُمید پوری کرنا۔

آرزو در دل شکستن۔ دلکی آرزو دل ہی میں رہجانا

آرزو کشیدن۔ حسرت کھینچنا۔

آژدن۔ سوئی وغیرہ چبھونا۔ کونچنا۔ اُسترے سے پچھنے لگانا۔ چکی پر دانت رکھنا۔

آژردن۔ بہت کھانا۔ بڑ پیٹو ہونا۔

آستاں برخاستن۔ خراب و برباد ہونا۔

آستیں بر دیدہ کشیدن۔ تسلّی و دلاسا دینا۔

آستیں بر دیدہ گذاشتن۔ منہ ڈھانپ کے رونا۔

آستیں بر زدن۔ آستیں چڑھانا۔ مستعد ہوجانا۔

آستیں شستن۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا۔

آستیں فشاندن۔ ترک تعلق کرنا۔ ہاتھ اٹھالینا وجد کرنا۔ حال لانا۔ بخشش کرنا۔

آس کردن۔ چکی میں پیسنا۔

آسمان را بر زمین آوردن۔ آسمان و زمین کے قلّابے ملانا۔ عجیب و غریب کام کر دکھانا۔

آش انتظاری خوردن۔ کھانے کے انتظار ہی انتظار میں رہنا۔ مطلق کھانا نہ کھانا۔

آش بختن۔ ایک کو دوسرے کے ستانے کیلیے اُبھارنا

آش تو در کاسہ تست۔ تمھاری تقدیر تمھارے ساتھ ہے۔

آشنائی دادن اپنے کو پہچنوانا۔ شناسا کرانا کسی کو اپنے نشانات یاد دلانا۔

آشوردن۔ خمیر کرنا۔ ملانا۔ مرکب کرنا۔

آغاردن۔ گوندھنا۔ آمیزش دینا۔ برانگیختہ کردن

آغالیدن۔ بھڑکانا۔ اُبھارنا۔ اشتعالک دینا۔

آغوش دادن۔ بیخبر و مدہوش ہوجانا۔

آفتاب اُفتادن۔ دھوپ پڑنا۔

آفتاب بکوہ رفتن۔ دن یا عمر کا قریب ختم پہونچنا

آفتاب بگل اندودن۔ ایسی شے کو چھپانا جسے سب جانتے ہوں۔ مشہور بات کا انکار کرنا۔

آفتاب خوردن۔ دھوپ کھانا۔

آفتاب دادن۔ دھوپ میں سُکھلانا۔

آفتاب گرفتہ شدن۔ سورج گرہن پڑنا۔

آفتابی شدن۔ ظاہر و آشکار ہونا۔

آفتابی نمودن۔ اعلان عام کرنا۔ اشتہار دینا

آقا من باشید۔ حضور میری سنیئے۔

آتش کردن۔ تبدیل بدل کرنا۔

آلشمہ دُلشمہ کردن۔ ہشت و مشت۔ لپاڈگی ہاتھاپائی کرنا۔

آلفتن۔ پریشان ہونا۔ گھبرانا۔

آمادن۔ تیار و مہیا کرنا۔ سنوارنا۔ زینت دینا۔

آمائیدن۔ مستعد و آمادہ ہونا آمادہ کرنا۔

آمدہ را بمو بتواں کشید۔ آئے ہوئے کو بال میں باندھکر کھینچ سکتے ہیں۔

آں سبو بشکست وآں پیمانہ رخیت - وہ مٹکا ٹوٹ گیا - وہ ساغر چھلک گیا "وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے - ع وہ دن ہوا ہوئے جو پسینہ گلاب تھا"

آہار زدن - کلف دینا -

آہن سرد کوفتن - لاحاصل کام کرنا -

آئینہ پیش نفس داشتن - بیہوش اور سکتہ والے شخص کو اُسکے نتھنوں کے قریب آئینہ لیجاکر یہ تمیز کرنا کہ یہ زندہ ہے یا مردہ -

الف مقصورہ

ابرک خوردن - جھولا جھولنا -

ابرو ترش کردن - چین بجبیں ہونا - تیوری چڑھانا

ابرو نازک کردن - ناز و غمزہ کرنا -

ابریشم زدن - ستار بجانا - ساز بجانا -

اُتو کردن - استری کرنا -

اجازہ گرفتن - چھٹی لینا - اجازت چاہنا -

اُجاق شاں کور شد - اُنکے نصیب سو گئے -

اجیر کردن - مزدور کرنا -

احوال گرفتن - حال پوچھنا - غمخواری کرنا -

احیا کردن - سائل کو کچھ دیدینا -

اُخت اُفتادن - وقت پر واقع ہونا -

اختر شمردن - رات بھر جاگتے رہنا - تارے گنتا -

اختلاط براہ اُفتادن - دوستی کا موافق پڑنا -

اُخرو کردن - منھ بنانا -

اخگر در پیراہن کردن - بیقرار و بے چین کرنا

اخم رکنیتن - بھویں چڑھانا -

ادائے کسے را در آوردن - کسی کی نقل اُتارنا -

ادب شکستن بے ادبی کرنا -

اراجیف گفتن - بیہودہ و لغو باتیں کہنا -

اُردو زدن - پڑاؤ ڈالنا - چھاؤنی چھانا -

اُردب رفتن - ٹیڑھی چال چلنا -

از آب برآمدن - تنزل سے ترقی کرنا - ظاہر ہونا

از بیخ دُم ندارد - سرے سے دُم ہی نہیں ہے -

از پا اُفتادن - مرتبہ سے گرجانا - تنزل ہو جانا -

از پا در آوردن - زمین پر گرانا -

از پا نشستن - کھڑے کھڑے تھک کر بیٹھ جانا -

از پردہ بیروں اُفتادن - راز فاش ہونا - رسوا و ذلیل ہونا -

از پر کار اُفتادن - ضائع و بیکار ہو جانا -

از پس سر صفیر کشیدن - ذلیل و رسوا ہونا -

از پوست بیروں اُفتادن - اپنے جامے میں نہ سمانا - بہت خوش ہونا - اترانا -

از پہلوئے کسے چیزے دیدن - کسی کی ذات سے کچھ نفع اُٹھانا -

از پیش پائے کسے برخاستن - کسی کی تعظیم کو کھڑا ہونا -

لئے کھڑا ہونا
از پیش خود گرفتن - متوجہ و مشغول ہونا -
از ترس ہندوانہ فگندن - خوف سے بدحواس ہو جانا - سر پر پاؤں رکھکر بھاگنا -
از تندی بزیر آمدن - غصہ فرو ہونا - سختی سے درگزرنا -
از تہ ریش گذشتن - جعلسازی برتنا - فریب دینا
از جا بر آمدن - تیزی کرنا - بیحوصلہ ہونا -
از جا برداشتن - ترقی دینا - کسی کو اسکے مرتبہ پر پہونچا دینا -
از جا در آمدن - اچھی حالت سے بُری حالت کو پہونچ جانا -
از جا رفتن - غضبناک ہونا - غصہ میں بھر جانا بیقرار و مضطر ہونا - دل ہار دینا -
از جائے آمدن اپنے خیال سے کوئی کام کرنا -
از جگر گذشتن - خوف کھا جانا - بددل ہو جانا -
از چاپ اُفتادن - کسی مطبوعہ کتاب کا بکتے بکتے ختم ہو جانا - سب ختم ہو جانا باقی نہ رہنا -
از چشم اُفتادن - نظروں سے گر جانا -
از چشم انداختن نگہ سے گرانا -
از چشم کسے دیدن - کسی شئے کا ظہور کسی طرف سے جاننا -
از چشم گہر باریدن - معشوق کا ناز و غمزے سے رونا

از چوب چیزے تراشیدن - غیر ممکن جگہ سے کوئی چیز پیدا کرنا -
از حلق کشیدن - پھانسی دینا - حلق میں پھندا ڈالکر لٹکا دینا -
از خدا بیابی - خدا سے پائے - خدا سمجھے -
از خر اُفتادن - مر جانا - نیست و نابود ہو جانا -
از خر فگندن - فریب دینا - عاجز کرنا -
از خط بیروں شدن - نافرمان بن جانا - مطیع نہ رہنا
از خندہ رودہ بر شدن - ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جانا -
از خواب پا کردن - سو کر اُٹھ بیٹھنا
از دائرہ اُفتادن - جماعت سے الگ ہو جانا - رتبہ سے گر جانا -
از درخت معلق کردن - درخت میں لٹکا کر پھانسی دینا -
از دست بر آمدن - ممکن و میسر ہونا -
از دست بر گرفتن - نیست و نابود کرنا -
از دست بوسی میل بہ پا بوسی کردن - ترقی معکوس کرنا - عزت سے ذلت کیطرف لوٹنا -
از دست بیروں بردن - مست و بیخود ہو جانا -
از دست رفتن - آپے سے باہر ہو جانا -
از دل گذرانیدن - یاد کرنا - حفظ کرنا
از دہن مار بیروں آمدہ - نفیس اور سیدھی شئے

ازراں خود کباب خوردن - اپنی قوت بازو سے کوئی شے حاصل کرنا۔
ازراہ اُفتادن راہ بھول جانا۔ راستہ بھٹک جانا
ازراہ رفتن - دھوکا کھانا - فریب کھانا۔
ازرو برداشتن - تصویر کی نقل اُتارنا۔
ازرونوشتن - کسیکے خط کی نقل اتارنا۔
اززبان اُفتادن بات کرنے کی مجال نہ ہونا۔
اززیر سنگ بیروں آمدن - ہلاکت و سختی سے نجات پانا۔
ازسر افگندن - زور سے کسی شے کا زمین پر دے مارنا۔
ازسر تازیانہ دادن - کوڑے کے اشارے سے کسی شے کا دے ڈالنا۔
ازسر رفتن دیگ - ہانڈی سے جوش کھا کر اسکے اندر کی شے اُبل جانا اور پانی وغیرہ کا گرنا۔
ازسر گرفتن - نئے سر سے اختیار کرنا۔
ازسرما بیات شدہ ام - میں جاڑے سے اینٹھ گیا ہوں۔
ازسر وا کردن - دور کرنا الگ کرنا۔
ازشادی پرزدن - خوشی سے چلا اُٹھنا۔
ازصحرا یافتن - کوئی شے بلا محنت مشقت پانا
ازطاق دل افتادن - ذلیل و بے اعتبار ہونا بھول جانا۔

ازطرف برشکستن - منھ پھیر لینا کنارہ کرنا۔
ازعہدہ برآمدن - کسی کام کو جیسا چاہیئے انجام پہونچانا - اپنے فرض کو ادا کرنا۔
ازغلاف برآمدن بے شرم و بے حجاب ہونا - گستاخ ہو جانا۔
ازقلم اُفتادن حرف - لکھتے وقت بھولے سے کوئی حرف رہ جانا۔
ازکار رفتن - بیکار ہو جانا - ناکارہ ہونا۔
ازکسے جامہ داشتن - کسی کا مرید اور خلیفہ بننا
ازکسے دردل ذخیرہ داشتن - اپنے دلمیں کسی کے گلے شکوے رکھنا - بغض و کینہ رکھنا۔
ازکسے کشیدن - کسی کے ظلم و جور اُٹھانا۔
ازکف موبرآمدن - ناممکن بات کا واقع ہونا
ازکیسہ رفتن - ضائع ہو جانا - جاتا رہنا - خرچ ہو جانا۔
ازگوشۂ دل نہادن - دلسے بھولا دینا بھولجانا
ازگُرمی برآمدن گنوارپن چھوڑ دینا۔
ازمسمار دوختن - خوب مضبوط باندھنا - احتیاط سے رکھنا۔
ازمن کارے ساختہ نمیشود دیگرے رانمیدانم مجھ سے تو یہ کام انجام نہیں پا سکتا ہے - دوسرے کی بابت میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔
ازمیان اُفتادن - درمیان سے کچھ چھوٹ جانا۔

ازنظر افتادن ۔ نظروں سے گر جانا ۔ ناپسند ہو جانا

ازنفس انداختن ۔ چپ اور خاموش کر دینا

ازنمہ گذشتن شراب ۔ شراب کا خالص اور صاف ہونا ۔

ازہم گذشتن ۔ ایک کا دوسرے سے جدا ہونا

ازہم گذرانیدن ۔ کسیکو قتل کر ڈالنا ۔

ازہوا گرفتن ۔ غیر ممکن جگہ سے کوئی شے حاصل کرنا

ازین محراب درگذشتن ۔ مرجانا ۔ دنیا سے کوچ کر جانا

اسپ رالجام انداختن ۔ سرکش گھوڑے کو سدھا لینا

اسپرم آب نوشیدن ۔ دواؤں کا جوشاندہ پینا ۔

اسپ وفرزین نہادن ۔ مات دینا ۔ بازی جیت لینا ۔

استخواں ازہم باز کردن ۔ بدن کو توڑنا مروڑنا ۔

استخواں شکستن ۔ نہایت جانکاہی و محنت کرنا ۔

استرہ لیسیدن ۔ دلیری کرنا ۔ جان پر کھیلنا ۔

اسم ازخود برداشتن ۔ آپ اپنا نام بدل ڈالنا ۔ (فقرہ) اگر ایں کار نہ شود اسم از خود بردارم" ۔ اگر یہ کام نہ ہو تو میں اپنا نام بدل ڈالوں

اسناد برو مبند ۔ اسپر جھوٹی تہمت نہ لگا ۔

اشک چیدن ۔ آنسو پونچھنا ۔

اشک شکستن ۔ آنسو تھم جانا ۔

افسوں خوردن ۔ دھوکا اٹھانا ۔

افلاطونی کردن باکسی ۔ کسی شخص پر بیجا دباؤ ڈالنا

افیون در بادہ ریختن ۔ شراب میں نشہ زیادہ کرنے کے لیئے کوئی اور نشیلی چیز ملانا ۔ غصہ ور کو اور بھڑکانا ۔

افیونی شدن ۔ کسی شے کی افیون کی طرح عادت پڑ جانا ۔

اقامت شہود کردن ۔ گواہ پیش کرنا ۔

الجہ کردن ۔ ڈاکہ مارنا ۔ لوٹ لینا ۔

الفختن ۔ بہم پہونچانا ۔ جمع کرنا ۔

الف داغ کشیدن ۔ برت پڑ جانا ۔ (فقرہ) "مدرس چناں قمچی زد کہ بپشت طفلم الف داغ کشید" ۔ یعنی مدرس نے ایسی قمچی ماری کہ میرے لڑکے کی پیٹھ پر برت پڑ گئی ۔

الف برتن کشیدن ۔ داغ کھانا ۔ گل کھانا استرہ سے زخم لگانا ۔

الف برخاک کشیدن ۔ شرمندہ ہونا ۔ شرمندگی اٹھانا ۔

الماس دندان شدن ۔ عاجزی و خوشامد درآمد کرنا ۔

الوارش درگودی فرورفت ۔ اسکے گالوں میں گڑھے پڑ گئے ۔

الوزدن ۔ آگ لگا دینا ۔

امانت دادن ۔ قرض دینا ۔

اُمید بر خاستن۔ اُمید اُٹھا لینا۔ نا اُمید ہو جانا
امید دادن ۔ امیدوار کرنا۔
انگارہ زدن۔ روشنائی یا پنسل سے خاکہ کھینچنا
انگارہ گرفتن۔ بلندی یا گہرائی وغیرہ کا ناپ لینا
انجوخیدن۔ جسم پر شکنیں اور جھریاں پڑ جانا۔
انجیدن۔ پچھنے لگانا۔ باہر کھینچنا۔ ٹکڑے کرنا
انجیردن سوراخ کرنا۔
اندام دادن۔ عمدہ بنانا۔ عمدگی سے درست کرنا۔
اندیدن۔ تعجب کرنا۔ چبا چبا کے بات کرنا۔
انگشت افشردن۔ آگاہ و خبردار کرنا۔
انگشت بدنداں گرفتن۔ افسوس و تعجب کرنا
انگشت بدہاں نہادن۔ حیران ہو جانا۔ تعجب کرنا۔
انگشت بر آتش زدن۔ خلاف عقل کام کرنا
انگشت بر جبیں نہادن۔ سلام کرنا۔
انگشت بر چشم نہادن۔ حکم کو قبول کرنا مطیع فرمان ہونا۔
انگشت بر حرف نہادن۔ حرف گیری کرنا۔
انگشت بر در زدن۔ کنجی کھٹکھٹانا۔ دروازہ کھولنے اور آنے کی اجازت مانگنا۔
انگشت بر کسے خائیدن۔ سزا کی دھمکی دینا۔
انگشت بر لب زدن۔ چپ رہنے کا اشارہ کرنا
انگشت بر لب گرفتن و نہادن۔ متعجب و حیران رہنا۔
انگشت پیچیدن۔ انگلیوں پر گننا۔
انگشت خائیدن و خوردن نادم و پشیمان ہونا پچھتانا۔
انگشت در چشم کردن دخل در معقولات دینا۔ مزاحمت کرنا۔
انگشتر دست کسے بودن۔ کٹھ پتلی کی طرح کسی کے اختیار میں ہونا۔
انگشت عسل بدیوار کشیدن۔ فتنہ و فساد برپا کرنا۔ دو آدمیوں کو لڑوا کر خود الگ ہو جانا۔
انگشت کردن۔ چھیڑنا۔ جانور کو برانگیختہ کرنا۔
(فقرہ) ایں شیر خوابیدہ است انگشتش مکن" یہ شیر سویا ہوا ہے اسکو نہ چھیڑو۔ تیز عاجز و مجبور کرنا
(فقرہ) انگشتش کردند تا ایں کار کند" لوگوں کے مجبور کرنے سے اس نے یہ کام کیا۔
انگشت زدن۔ چٹکی بجانا۔
انگشت کشیدہ داشتن۔ عیب نہ نکالنا۔ اعتراض نہ کرنا۔
انگشت نما شدن۔ مشہور و کامل ہونا۔ ذلیل و رسوا ہونا۔
انگوزہ در قند خوردن ۔ دھوکا اٹھانا۔ فریب کھانا
اِوا للہ آوردم۔ میں نے توبہ قبول کی۔ میں ہارا۔
اوباریدن۔ کسی شے کو نگلنا۔ حلق میں اُتارنا۔

او باشتن ۔ بھرنا۔ ڈالنا۔ پھینکنا

او باقلہ خوردہ است ۔ وہ گھانس کھا گیا ہے

اوقات پوچ شدن ۔ وقت ضائع ہونا۔

اوقات تلخ شدن ۔ برہم ہونا۔ بگڑنا جھلانا۔

اوقات سیاہ کردن ۔ اوقات ضائع کرنا۔

ایراد گرفتن ۔ اعتراض کرنا۔

ایست کردن ۔ کوچ یا سفر میں ٹھہر جانا۔

اینچنیں ساں ۔ اسطرح۔ اسیطرح سے۔

ایں را باش ۔ ذرا یہ دیکھنا۔

ایں سر یا آں سر ۔ اِدھر یا اُدھر

ایں مرد کہ باب من است ۔ یہ مردک میرا نوکر ہے

ایں ہمہ نیست ۔ یہ کچھ بھی نہیں ہے یعنی قابل توجہ نہیں ہے ۔

ب

بآب دادن ۔ تباہ و برباد کرنا۔ پانی میں ڈبو دینا۔

بآب راندن ۔ فریب و دھوکا دینا۔

بآب کشیدن ۔ پانی میں غوطہ دینا۔ دھونا

باج گرفتن ۔ غالب آنا۔ فتح کرنا۔ خراج حاصل کرنا۔

باجز ساختن برق ۔ بندوق چلانا۔

باختن ۔ کھیلنا۔ ہارنا۔

باخرس درجوال رفتن ۔ غیر جنس سے صحبت رکھنا

باخود بر نیامدن ۔ بے اختیار ہونا۔ اپنے آپکو سنبھال نہ سکنا۔

باد بپوست کردن ۔ خوشامد و چاپلوسی سے کسی کو خوش کرنا۔

باد بخود انداختن ۔ بڑھنا۔ پھولجانا۔ اترانا۔

باد بداماں کردن ۔ غیر ممکن کام کرنا۔ غرور و گھمنڈ کرنا۔

باد پیمودن ۔ فضول کام کرنا۔

باد دادن ۔ جھلانا۔ پینگ دینا۔

باد در بروت افگندن ۔ غرور و گھمنڈ کرنا۔ شیخی بگھارنا۔

باد در ہاون کوفتن ۔ فضول کام کرنا۔ لغویات بکنا

باد زیر بغلش انداختہ میرفت ۔ وہ اکڑتا اور لاف زنی کرتا جارہا تھا۔

باد زیر بغلش داد ۔ اُس نے چاپلوسی کرکے اسے خوب اُلّو بنایا۔

باد کردن ۔ پھول جانا۔ (فقرہ) جسمش باد کردہ است۔ اُسکا جسم پھول گیا ہے۔

باد کردن چشم ۔ آنکھ کا سوج جانا۔ غرور و تکبر کرنا

باد کشیدن ۔ رنج و محنت اُٹھانا۔

باد در قفس داشتن ۔ مغرور و متکبر ہونا

بار افگندن ۔ کسی مقام پر قیام کے لیے اُترنا

بار بستن زبان ۔ بول نہ سکنا ۔ زبان بند ہو جانا

بارگاہ زدن ۔ خیمہ لگانا ۔

باریک رسیدن ۔ کسی کام کو غور و خوض سے کرنا ۔ خوبی سے انجام دینا ۔

باریک شدن ۔ لاغر ہونا ۔

باریک شدن گردن ۔ نرمی اختیار کرنا ۔ ہموار ہونا ۔ تہذیب یافتہ ہو ۔

بازار داشتن متاع ۔ تجارت کے مال کا رونق و رواج پانا ۔

بازار زدن ۔ خاطر خواہ فائدہ اُٹھانا ۔

باز خوردن ۔ مڈ بھیڑ ہونا ۔

باز دیدر فتن ۔ دوبارہ ملاقات کرنے کو جانا ۔

باز کردن ۔ کھولنا ۔ افشا کرنا ۔ جدا کرنا ۔

باز گرفتن ۔ واپس لینا ۔

باز ندانستن ۔ فرق نہ کرنا ۔ تمیز نہ کرنا ۔

باز دیر آوردن ۔ بہادری کا کام کرنا ۔

بازو دادن ۔ حمایت کرنا ۔ مدد دینا ۔

بازو ستون کردن ۔ بازو سیدھا کرنا ۔

بازو گشادن ۔ سخاوت کرنا ۔ جوانمردی کرنا ۔

باز یافتن ۔ پھر پانا ۔ واپس پانا ۔

بازی خوردن ۔ فریب کھانا ۔

بازی در آوردن ۔ ایکٹر کا اسٹیج پر بازی کرنے کو آنا ۔

بازیدن ۔ کھیلنا ۔

با سگ در جوال شدن ۔ کمینوں کا ہم صحبت ہونا

با شاہ فالودہ نمی خورد ۔ وہ اپنے آگے بادشاہ کو بھی کچھ نہیں سمجھتا ہے ۔

باشیدن ۔ رہنا ۔ بستا ۔

با کسی آتش زدن ۔ کسی پر غصہ کرنا ۔

با کسی بودن ۔ کسی کی طرف متوجہ ہونا ۔ کسی سے مخاطب ہونا ۔

بالاتر از سیاہ زنگی نیست ۔ بد قسمتی سے بڑھکر کیا ہے ۔

بال افشاندن ۔ اُڑنا ۔ پر تولنا ۔

بال افگندن ۔ عاجز و بے بس ہونا ۔

بالا نبدن ۔ ہلانا ۔ حرکت دینا ۔

بالیں شکستن ۔ قدرے تعظیم کرنا ۔

بامیل چیدن ۔ کروشیا ۔ یا سلائی سے بننا ۔

بانگ بر قدم زدن ۔ جلدی اور تیزی سے چلنا

بانگ زدن بر کسے ۔ کسی کو پکارنا ۔ چلانا ۔ خفا ہونا ۔

بانگشت گرفتن ۔ گننا ۔ حساب کرنا ۔

باہیدن ۔ شکنجہ میں دبانا ۔

بایستن ۔ سردار و لائق ہونا ۔

ببال دیگرے پریدن ۔ دوسروں کے بھروسے پر کوئی کام کرنا ۔

ببر زدن ۔ جہاز کا تھوڑی دیر کے لیئے کسی بندرگاہ میں ٹھہر جانا۔

بہ بست آمدن راہ ۔ راستے بند ہو جانا

بہ بینی خط بر زمیں کشیدن ۔ نہایت عاجزی ومنت سے پیش آنا۔

بہ بینی رسیدن ۔ مرنے کے قریب ہونا۔

بپا ۔ ہٹو ۔ بچو ۔ راستہ دو۔

بپاے آمدن ۔ کار آمد ہونا ۔ نفع بخشنا۔

بپسودن ۔ مس کرنا ۔ چھونا۔

بپر کار بودن ۔ باقاعدہ ہونا۔

بہ پشت کماں گرفتن ۔ لگاتار تیر برسانا۔

بہ پشت ہم رفتن ۔ لواطت کرنا ۔ باہم فاعل و مفعول ہونا۔

بپف کاسہ گری موقوف بودن ۔ کسی بڑے کام کا تھوڑی شئی پر موقوف ہونا۔

بپف و باد راہ رفتن ۔ اکڑ کے چلنا۔

بہ پوست کسے افتادن ۔ کسی کی غیبت کرنا عیب ڈھونڈھنا۔

بہ پوست گفتن ۔ اشارہ کنایہ سے درپردہ کوئی بات کہنا۔

بتاراج دادن ۔ تباہ و برباد کرنا۔

بتکندیدن ۔ بچکانا ۔ کھانیکی رغبت نہ کرنا۔

بتن برگرفتن ۔ سختی کا تحمل کرنا ۔ برداشت کرنا

بجا آوردن ۔ پہچاننا ۔ سمجھنا ۔ جانچ لینا۔

بجا آوردن نشاط ۔ پورے طور پر خوشی ظاہر کرنا۔

بجاں آمدن ۔ جان سے تنگ ہونا ۔ مرنے کے قریب پہونچنا۔

بجان آمدہ ۔ ناخوش و خفا۔

بجان آوردن ۔ مار ڈالنا ۔ قتل کرنا۔

بجاے آوردن ۔ معلوم کرنا ۔ جاننا۔

بجگر انداختن ۔ برافروختہ کرنا۔

بجور آوردن ۔ ڈھونڈھ کے لانا ۔

بچاک قبا خوردن ۔ محفوظ رکھنا ۔ نگاہ رکھنا۔

(فقرہ) انچہ گفتم بچاک قبایش نخورد ۔ جو کچھ میں نے کہا وہ اسکو محفوظ نہ رکھ سکا۔

بچاہ آوردن ۔ کسیکو ذلیل کرنا۔

بچراغ رسیدن ۔ کسی دولتمند کا مصاحب بن جانا یا خود دولتمند ہو جانا۔

بچشم خوردن ۔ نظر لگانا ۔ دشمنی سے دیکھنا۔

بچشم روشنی کسے رفتن ۔ کسیکو مبارکباد دینے کو جانا۔

بچشم کردن ۔ انتخاب کرنا ۔ عزت کرنا ۔ نظر لگانا

بچشم کم دیدن ۔ نظر حقارت سے دیکھنا ۔ ذلیل سمجھنا۔

بچنگ آوردن ۔ قبضہ میں لانا ۔ حاصل کرنا۔

بچنگ و دنداں راہ رفتن - بڑی مصیبت سے راستہ طے کرنا۔

بچیزے خوردن - کسی چیز سے ٹکرا جانا۔

بحال کسے اُفتادن - کسی کی طرف متوجہ ہونا

بحد تکلیف رسیدن - سن بلوغ کو پہونچنا۔

بخار در کردن - اسٹیم نکالنا۔

بخاک افگندن - ذلیل و خوار کرنا - ظلم کرنا۔

بخاک کردن - پچھاڑ دینا - کشتی میں چت کر دینا

بخام کشیدن - کچے چمڑے سے منڈھنا یا کسیکو سزا دینا۔

بخت بستہ بودن - تقدیر بر خلاف ہونا۔ قسمت کا کمی کرنا۔

بختک در خواب آمدن - راتکو خواب میں بری بری صورتیں نظر پڑنا۔

بخانیدن - رنج رکھنا - پژمردہ کرنا - پگھلانا۔

بخود خریدن - کسی ایسی بات کا اپنے سے منسوب کرنا جو اپنے میں نہ ہو۔

بخود سپردن - مغرور و متکبر ہونا - اپنے آپکو بڑا خیال کرنا۔

بخودی خود - اپنے آپ۔

بخیدن - ادن - یا روئی دھنکنا۔

بخیہ از روے کار اُفتادن - بھید کا ظاہر ہو جانا۔

بخیہ کردن - راز فاش کرنا۔

بدبیار آوردن - کسیکو بڑے اُٹھان اُٹھانا (فقرہ) پسرشس را بدبیار آوردہ" اُس نے لڑکے کو بڑے اُٹھان اُٹھایا ہے۔

بدبدہ - لے مار شخص۔

بدر خوردن - کام میں آجانا - خرچ ہو جانا۔

بدرفتاری کردن - برا سلوک کرنا۔

بدرقہ کردن - مشایعت کرنا - تھوڑی دور کسی کو پہونچانے جانا۔

بدریا آمدن - کسی خوفناک مقام میں آنا۔

بدست چپ شمردن - کسی شے کا بیشمار ہونا۔

بدست شدن - حاصل ہونا۔

بدست کم گرفتن حقیر و ناچیز جاننا۔

بدفہمیدن - غلط سمجھنا - (فقرہ) مطلبم بد فہمید ید - تم میرا مطلب غلط سمجھے۔

بدماغ خوردن - ناگوار ہونا - (فقرہ) حرفم بدماغش خورد" اُسے میری باتیں سخت ناگوار ہوئیں۔

بدہ داشتن - مقروض ہونا - (فقرہ) من بشما دہ روپیہ بدہ دارم" مجھپر تمہارے دس روپیہ قرض ہیں۔

برآب آمدن - ظاہر ہونا۔

برآب بستن - پانی سے سیراب ہونا - پانی پی چکنا۔

برابر دویدن ۔ استقبال کرنا۔
برابر کشیدن ۔ ترازو میں تولنا۔ وزن کرنا۔
برآب گفتن ۔ جلدی جواب دینا۔ جھٹ پٹ بول اُٹھنا۔
برآب و آتش زدن ۔ بیفائدہ سعی و کوشش کرنا۔
برآتش نشاندن ۔ بیتاب و بے قرار کرنا۔
برازیدن ۔ زیب و زینت دینا۔ آراستہ کرنا۔
براغلیدن ۔ اشتعال دینا۔ بھڑکانا۔
برآفتاب افگندن ۔ کسی بھیگی ہوئی شے کو سوکھنے کے لیے دھوپ میں ڈالنا۔
برافتادن ۔ مغلوب یا ہلاک ہونا۔
برافروختن موم ۔ نرم بات کہنا۔
براق شدن ۔ بلی یا بھیڑیے کا پھول جانا۔
برآمدن بنا ۔ عمارت کا درست و تیار ہونا۔
برآمودن گوہر ۔ تاروں بھری رات ہونا۔
برانگشت پیچیدن ۔ یاد رکھنا۔ مشہور کرنا۔
براہ بردن ۔ گزارنا۔ بسر کرنا۔
بربالیدن ۔ بھاگنا۔ بھاگنے کے لئے آستین اور پائنچے چڑھانا۔
بربنا گوش زدن ۔ طمانچہ مارنا۔ آگاہ و خبردار کرنا۔
بربید بودن باد رنگ ۔ امر محال کا ظاہر ہونا۔
برپاچہ ریدن ۔ خوف سے پائجامہ میں ہگ مارنا بہت ڈرنا۔
برتارک سر نہادن ۔ سر پر بٹھانا۔ نہایت تعظیم سے پیش آنا۔
برتافتن ۔ موڑنا۔ بل دینا۔
برترازو زدن ۔ پرکھنا۔ امتحان کرنا۔
برجان قدم نہادن ۔ مرنے پر راضی ہو جانا۔ بیماری سے تنگ آکر علاج چھوڑ دینا۔
برجلا زدن ۔ پردہ سے باہر نکل آنا۔ بے پردہ ہو جانا۔
برچشم گفتن ۔ مان لینا۔ قبول کر لینا۔
برچوب بستن ۔ باندھکر لکڑی سے مارنا۔
برچیدن ۔ چگنا۔
برچیزے چشم سرخ کردن ۔ کسی شے کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھنا۔
برچیزے خوردن ۔ ملنا۔ کسی چیز کا سامنا ہونا۔
برچین قبا بستن ۔ تیار و مستعد ہو جانا۔
برخر خود سوار شدن ۔ اپنے کیے کی سزا بھگتنا۔
برخود تراشیدن ۔ اپنے سے ایسی چیز کو نسبت دینا جو اپنی نہ ہو۔ یا وہ بات کہنا جو اپنے بس نہ ہو۔
برخود چیدن ۔ غرور و گھمنڈ کرنا۔ فخر جتانا۔
برخوردن ۔ دفعتہً مل جانا۔ ملاقات کرنا۔ ٹکرانا۔ نفع اُٹھانا۔
برخویش نابخشودن ۔ اپنی جان پر رحم نہ کھانا۔

اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا۔

بر وافتادن۔ بازی جیت لینا۔ حریف پر غالب آنا۔

بر در جلال زدن۔ غصہ جتانا۔

بر در زدن۔ باہر جانا۔ نکالنا۔

بر در عرفان زدن۔ شرم و حجاب اٹھا دینا۔

بر دست گرفتن۔ یقین کر لینا۔ سچ ماننا۔

بر دست و پا زدن۔ اشاروں کنایوں میں باتیں کرنا۔

بر دل گرفتن۔ ناخوش ہونا۔ روٹھ جانا۔

بر دمیدن۔ جوش میں آجانا۔ غصہ ہونا۔

بر دنبہ دنداں زدن۔ لواطت پر راغب ہونا۔

بر دویدن۔ راستہ سے ہٹ جانا۔ بھٹکنا۔

بر رخ کشیدن۔ سامنے لانا۔ مقابل کرنا۔

بر رودویدن۔ شوخی کرنا۔ گستاخی سے پیش آنا۔

بر روے دریا پل بستن۔ ناممکن کام کرنا۔ مشکل کام میں ہاتھ ڈالنا۔

بر روے روز انگندن۔ بھید کو ظاہر کر دینا راز کھول دینا۔

بر زبان انگندن۔ مشہور کرنا۔ رسوا کرنا۔

بر زدن۔ گانا۔ حملہ کرنا۔

بر زمین زدن۔ بے اعتدالی کرنا۔ زمین پر پٹک دینا۔

بر سر آمدن۔ آخر ہو جانا۔ ختم پر آنا۔ غالب ہونا۔

بر سر پا آمدن۔ ظاہر ہونا۔

بر سر پا نشستن۔ کھڑے رہنا۔

بر سر حرف بودن۔ اپنی بات پر قائم رہنا۔

بر سر سنگ نشاندن۔ ذلیل و بے اعتبار کرنا۔

بر سر شیر مالیدن۔ ٹھگنا۔ الو بنانا۔

بر سنگ زدن۔ کھد بنا۔ ظاہر کر دینا۔

بر شست پا نشستن۔ جماع کرنے کو تیار ہونا۔

بر شکستن۔ روگردانی کرنا۔ چھوڑ دینا۔

بر طاق ابرو کسے مے خوردن۔ کسی کی یاد میں شراب پینا۔ کسی کا جام صحت نوش کرنا۔

بر طاق بلند نہادن۔ اعلیٰ مرتبہ پر پہونچانا۔ نہایت زینت دینا۔

بر طاق نہادن۔ ترک کرنا۔ بھول جانا۔

بر قالب زدن۔ سانچے میں ڈھالنا۔ تیار کرنا۔

برق برق زدن جگمگ جگمگ کرنا۔

بر کار بستن۔ کسی کام پر مقرر کرنا۔

بر کت شدن۔ ختم ہو جانا۔ مر جانا۔

بر کردن۔ روشن کرنا۔ ظاہر کرنا۔

بر کشیدن۔ رتبہ بڑھانا۔ وزن کرنا۔

بر کوفتن۔ ٹھو کر کھانا۔

بر گاشتن۔ منہ پھیر لینا۔

برگ سبز فرستادن۔ مقابلہ کے لیے بلانا۔

برگ کردن۔ پیڑ میں پتیاں پھوٹنا۔
برگناہ گوش زدن۔ کسیکو کسی خطا پر تنبیہ کرنا کان اُمیٹھنا۔
برلنگ زدن۔ بھاگنا۔
برمالیدن۔ بھاگنے کے لیے آستین و پائنچے چڑھانا۔ بھاگ نکلنا۔
برمچیدن۔ کسی کے جسم پر نرمی سے ہاتھ پھیرنا سہلانا۔
برمعیدن۔ ماں باپ کا نافرمان ہونا۔ عاق ہونا
برمژگان دویدن۔ کسی شے کا آنکھوں سے دکھائی دینا
برناخن ایستادن۔ فرمانبرداری کرنا۔ ادب سے کھڑے ہونا۔
بروت کسے برکندن۔ کسی کی موچھیں اُکھاڑ لینا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔
بروت کسے را پنبہ نہادن۔ کسی کو خفیف کرنا مسخرہ بنانا۔
بروت کسے ریختن۔ کسی کو عاجز و مغلوب کر لینا
برو در ماندن۔ شرمندہ و عاجز ہونا۔
بروز دادن۔ ظاہر و آشکار اکر دینا۔
بروز سیاہ نشاندن۔ خراب حال بنانا۔
بروز فلانی بنشیند۔ خدا کرے تو بھی فلاں شخص کی طرح مصیبت میں پڑے۔
بروے کسی آمدن۔ کسی کے منھ آنا۔ جواب دینا۔

بروم کہ بروم۔ اچھا اب ہمیں جانے دیجیے۔
برہ گرفتن۔ عاجز و کمزور کو قابو میں لانا۔
برہم نہادن۔ بند کرنا۔ آنکھیں میچ لینا۔
برہیختن۔ کھینچنا۔ مختصر کرنا۔
بریخ زدن۔ مٹا دینا۔ بھول جانا۔
بریخ سر یدن۔ لکڑیکا جوتا پہنکر برف پر پھسلنا
بریسمان بستن۔ زور کے ساتھ کسی بات کا دعوے کرنا۔
بریسمان کسے بچاہ اُفتادن۔ کسی کی وجہ سے اپنے کو بلا میں ڈالنا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔
بریش کسے فراغت داشتن۔ کسی کی پروا نکرنا
بری گردانیدن۔ اُلٹ دینا۔ اوندھا کر دینا۔
بزبان اُفتادن۔ بدنام و رسوا ہو جانا۔
بزبان برداشتن۔ چاپلوسی کر کے کسی کو فریب دینا۔
بزرگ کشیدن۔ بہت کھانا۔
بزرگی از سر نہادن۔ عاجزی و منت کرنا۔
بزرگی تنخواہ کردن غرور و نخوت ظاہر کرنا۔
بزشتی رسانیدن۔ سختی و گستاخی کرنا۔
بزگرفتن۔ مسخرہ پن کرنا۔ فضول بکنا۔
بزمین رشوت دادن۔ زمین میں کھا دینا۔
بزمین نو ختن۔ پچھاڑنا۔ حریف کو زمین پر گرا دینا
بزیر قلم آوردن۔ اپنے تحت و تصرف میں لانا۔

بست شکستن ۔ حد سے گذر جانا۔
بست نشستن ۔ پناہ گزین ہونا۔
بست و بند کردن ۔ پیک کرنا ۔ باندھنا۔
بسر پا آمدن ۔ مرض سے شفا پانا۔
بسر خود باز آمدن ۔ غصہ اُتر جانا ۔ اپنے آپے میں آ جانا۔
بسر زلف صحبت داشتن ۔ پریشان و خراب حال ہونا۔
بسر زلف حرف زدن ۔ بے پروائی سے بات کرنا
بسر سنگ نشستن ۔ ذلیل اور بے اعتبار ہونا
بسر شدن ۔ آخر ہونا ۔ ختم کے قریب ہونا۔
بسر کسی گردیدن ۔ قربان و صدقے ہونا ۔ نثار ہونا۔
بسر کشیدن ۔ کسی رقیق شے کو ایک ہی گھونٹ میں پی جانا۔
بسر وقت کسے رفتن ۔ کسی کی ملاقات کرنیکو جانا۔
بسوراخ مار گریختن ۔ نہایت بے قرار و بےچین ہونا ۔ اپنی ہلاکت کے درپے ہونا۔
بسوریدن ۔ بد دعا دینا ۔ نفرین کرنا۔
بسیلاب دادن ۔ ڈبونا ۔ غرق کرنا ۔ تباہ و برباد کرنا۔
بشخائیدن ۔ ناخن سے چھیلنا۔

بشند و مد رفتن ۔ ناز و غرور سے اٹھلا کر چلنا۔
بشرط کارد خریدن ۔ اپنی مقدار کے موافق کام کرنا ۔ امتحان کر کے دوستی کرنا۔
بشمشیر سخن گفتن ۔ جنگ کرنا ۔ ہتھیار سے لڑنا۔
بشولیدن ۔ پریشان کرنا۔
بصد رنگ شدن ۔ ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا شرمندگی سے رنگ کا متغیر ہونا۔
بطاق ابروی کسے مینوردن ۔ کسی کی یا دیا صحت کی خوشی میں شراب پینا۔
بطاق بلند گذاشتن ۔ بھول جانا ۔ ذہن سے اُتار دینا
بطپانچہ روے خود سرخ میدارد ۔ یعنی غم کی حالت میں بھی وہ خوش رہتا ہے۔
بطرح دادن ۔ کسی کے ہاتھ کوئی چیز زبردستی بیچنا۔
بعالمے برطرف افتادہ ۔ اپنی سمجھ پر کام کرنے والا کسی کی نہ سننے والا۔
بعرفان بیروں بردن ۔ جان بوجھکر درگذر کرنا تحمل و برداشت کرنا۔
بعید العہد شدۂ ۔ تو تو عید کا چاند ہو گیا ہے ۔
بقائم ریختن ۔ عاجز ہونا۔
بقدر ماست دوغ میزنم ۔ جیسی اُجرت پاتا ہوں ویسا کام کرتا ہوں۔
بقرا دل رفتن ۔ نشانہ باندھکر تیر چلانا۔

بقرار دل سخن گفتن - ٹھہر ٹھہر کر بات کرنا -
بقلم گرفتن - قلمبند کرنا - لکھنا -
بکار آب آمدن - ہمیشہ شراب پیتے رہنا -
بکام کشیدن - حلق میں ڈالنا -
بکوچہ جیب زد چوں مرا دید - وہ مجھکو دیکھکر راستہ کاٹ گیا -
بکوزہ قفاع تپاندہ است - اُس نے وہ چیز ایسی جگہ رکھی ہے جہاں کسی کا ہاتھ نہیں پہونچ سکتا ہے -
بگردن خود آوردن - آپ اپنے ذمہ لے لینا -
بگل گرفتن - پوشیدہ کرنا - چھپانا - زمین میں گاڑنا -
بگیر آوردن - اپنے قبضہ میں لانا -
بلا کردن - عجیب وغریب کام کرنا -
بلبل شدن - گویا ہونا - بولنا -
بلند انداختن - تعریف کرنا - سراہنا -
بلند کشادن کام - مطلب کا ادا کرنا -
بموے بند دست الست - بالکل سہل کام ہے
بنا بآب رسانیدن - عمارت کی بنیاد خراب ہو جانا - نیز کنایۃً عمارت کی بنیاد مضبوط رکھنا -
بناف کسے چیزے نہادن - رشوت دینا -
بناف کسے حرف نہادن - کسی پر حرف رکھنا تمسخر وظرافت کرنا -

بنا گوش کردن - بچے کا تالو اُٹھانا -
بندق شکستن - بوسہ لینا - منھ چومنا -
بند قبا کشادن - کسی کام پر مستعد ہوجانا -
بند کشادن کام - مطلب کا ادا کرنا -
بنفشہ ریختن - تاریکی پھیل جانا -
بُن کار خوردن - انجام کار سوچنا -
بنگ از سر پریدن - چوکنا ہونا - یکایک خبردار ہونا -
بنم گذاشتن - کام تمام کرنا -
بنہار اُفتادن - ناشتہ کرنا -
بنہ بستن - سفر کرنا - کوچ کرنا -
بنی اسرائیلش را بدید - اس لُچّے بدمعاش کو دیکھیا
بوسہ بلب خویش زدن - کسی سے لڑنے کے لئے خم ٹھونکنا -
بوے فتیلہ آمدن - وہم وگمان گذرنا -
بہانستن - رونا -
بہم آوردن - جمع کرنا - سمیٹنا -
بہم برزدن - تباہ وبرباد کرنا -
بہم خوردن - ٹکرا جانا - ٹکر کھانا -
بہم زدن دل - متلی ہونا - جی متلانا -
بہندر فتن حنا - مہندی کا رنگ سیاہ پڑ جانا -
بے حضور شدن - بے نماز ہونا - بیمار وکمزور ہونا -

بیداد کردن - مبالغہ کرنا - (فقرہ) او در آن سخن بیداد میکند" وہ اس بات میں کچھ مبالغہ کرتا ہے -

بید ملغ شدن - جھلّانا - غمگین ہونا کھسیا جانا -

بیضہ افگندن - بیجد ڈرنا - بہت خوف کھانا -

بیضہ در کلاہ شکستن - کسی کو ذلیل و رسوا کرنا -

بیضہ کردن مشت - مٹھی بند کرلینا -

بیع دادن - بیعانہ دینا - سائی دینا -

بیک بستر خفتن - بے تکلف و بے حجاب ہوجانا -

بیک پہلو افتادن یکطرفہ ہونا - ایک کی طرفداری کرنا -

بے مبالاتی کردن - بے توجہی سے پیش آنا - نظر پھیر لینا -

بینی زدن - انکار کرنا -

بینی کردن غرور و تکبر کرنا -

بیہودہ خواری کردن - للّے تللّے اڑانا - فضول خرچی کرنا -

بے یار گشتن - رنڈوا ہونا - بے زوجہ ہونا -

پ

پا باندازہ گلیم باید کشید - جتنی چادر دیکھو اُتنے پاؤں پھیلاؤ - یعنی اپنی حیثیت سے بڑھ کر کوئی کام نہ کرو -

پا در ہوا میزند - ہوا پر چلتا ہے - جیسا موقع دیکھتا ہے ویسی بات کہتا ہے -

پرساں پرساں بہ چین ہم میتواں رفت

پوچھتے پوچھتے آدمی چین چلا جاتا ہے -

پشت کسے شدن - کسی شخص کا مددگار بنجانا

پوست سگ بر رویم مکش - مجھے ذلیل و رسوا نہ کر -

پوست سگ بر رویش کشید - اس نے بیحیائی کا جامہ پہن لیا ہے -

پیش ما خاطر شاد و دل غمناک یکیست - ع

"رنجیدہ و مسرور ہے یکساں مرے آگے"

پے کسے بلند شدن - کسید کا پیچھا لینا -

پیلہ کردن - منت و خوشامد کرنا - اصرار کرنا -

ت

تا تنور گرم است نانے بپز - جبتک تنور گرم ہے روٹی بکالے - یعنی جبتک قدرت حاصل ہے نیک کام کیے جا -

تاج زر زینت گدا نبود - ع - ہوتی نہیں ہے تاج سے زینت فقیر کی -

تخفیف کردہ بنشینید - اطمینان سے کپڑے اُتار کر بیٹھیے -

ترازو شدن - برابر ہونا - نشانہ پر پہونچنا (فقرہ)

اُن تیر تراز و شد۔" وہ تیر نشانہ پر لگا۔

تسمہ اش از گردہ بر می آرم۔ میں مارتے مارتے اُسکا بھرکس نکالدوں گا۔

تکان میداد دست من خدا داں۔ اُس نے میرے ہاتھ کو جھٹکا دیا خدا اُس سے سمجھے۔

توانا بود ہر کہ دانا بود۔ ع۔ تو می ہی وہی جو خرد مند ہے سمجھدار کی بلا دور۔

توئے پا نیج شدی آپ میرا مطلب سمجھے۔

توئے حرفم نیائید۔ میری بات نہ کاٹیے۔

تہ جوش شدن سنسنانا۔ (فقرہ) سماور حالا تہ جوش شدہ است" سماور سنسنا رہا ہے۔

تہ کشیدن۔ خالی ہو جانا۔ (فقرہ) کیسہ من تہ کشید گا تھیلی میری خالی ہو گئی۔

تیپہ زدن۔ لات یا ٹھوکر مارنا۔

تیرے کہ از کماں بر جست دیگر بر نمی گردد

ع۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں ؛ تیر کمان سے نکلکر نہیں لوٹتا

ج

جار زدن۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ مشہور کرنا۔

جاویدن کھسر پھسر کرنا۔ چبا چبا کے باتیں کرنا۔

(فقرہ) آں دو کس با ہم می جاویدند" وہ دونوں شخص آپسمیں کھسر پھسر کر رہے ہیں۔ (فقرہ) آں جاویدہ حرف میزند۔ وہ چبا چبا کے باتیں کرتا ہے۔

جذب کردن۔ فریفتہ و خوش کرنا۔ (فقرہ) بوعدہائے شیرین او را جذب کردہ بخانہ واپس کرد۔ جھوٹے وعدوں سے مجکو خوش کر کے گھر لوٹا دیا۔

جفت شدن۔ ساتھ لگ جانا۔ ہمراہ ہو جانا۔ (فقرہ) او در راہ با من جفت شد" وہ راہ سے میرے ساتھ ہو گیا"

جلو اُفتادن۔ آگے آگے چلنا۔ (فقرہ) شما جلو بیفتید من ہم من آیم" تم آگے آگے چلو میں بھی آتا ہوں۔

جلو خیال رواں کردن۔ ہوا کے گھوڑے دوڑانا خیالی پلاؤ پکانا۔

جلو رفتن۔ استقبال کے لیئے جانا۔

جلو ریز رفتن۔ دوڑتے ہوئے جانا۔

جلو گرفتن۔ آگا روکنا۔ مخالفت کرنا۔

جنازہ ات را روئے آب بینم۔ خدا کرے کہ تیرا جنازہ نکلے۔ کلمہ بددعا۔

جنجال مکن۔ جھگڑا فساد مت کر۔

جواب خشک و خالی داد۔ اس نے ٹکہ سا جواب دیدیا۔ صاف انکار کر دیا۔

جوشیدن بکسے۔ کسی سے ملتفت ہونا۔ اختلاط کرنا۔

چ

چاپ کردن۔ چھاپنا۔ طبع کرنا۔

چانہ زدن۔ فضول بکواس کرنا۔ گپ اُڑانا۔

چاہیدہ شدہ ام۔ مجھے نزلہ زکام ہو گیا ہے۔

چلپیدہ شدن۔ پچک جانا۔ دب جانا۔

چچل بازی کردن۔ جھوٹی خوشامد کرنا۔ حیلہ وحوالہ کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ جھوٹ موٹ کے فیل کرنا۔

چراغ پاے خودرا روشن نمیکند۔ چراغ کے نیچے اندھیرا ہی رہتا ہے۔

چشم رسیدن۔ نظر لگنا۔ نظر ہو جانا۔

چشم سفید شدن۔ مایوس و ناامید ہو جانا۔

چشم کسے را ترسانیدن۔ کسیکو دھمکیاں دینا۔ ڈرانا۔ چشم نمائی کرنا۔

چفت زدن۔ کنڈی یا چٹکنی لگانا۔

چکہ چکہ در قلب ریختن۔ رفتہ رفتہ دلنشین کرنا تھوڑا تھوڑا سمجھنا۔

چلفتی شدن۔ بھونڈا و بے ڈول ہونا۔

چنتہ اش خالیست۔ اسکی جھولی خالی ہے۔

چند سال داری۔ تمہاری کیا عمر ہے۔

چہ از برائے کر ساز بزنی وچہ از برائے کور رقصی بھینس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی پگلائے اندھے کے آگے روئیے اپنی آنکھیں کھوئیے۔

ح

حاشا زدن۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا۔

حاشیہ نشین۔ مصاحب۔ خوشامدی ٹٹو۔ پچھلگو۔

حالی کردن۔ ظاہر کرنا۔ اطلاع دینا۔

حرف بودن۔ بات کا طے پا جانا۔ (فقرہ) حرف بود کہ فردا بروم۔ یہ بات طے پا گئی تھی کہ کل میں چلا جاؤں گا۔

حرف بہم بافتن۔ غیر ضروری باتیں کرنا۔

حرف بے معنی چہ خاصیت دارد۔ لغو بات سے کیا فائدہ۔

حرف حرف می آرد۔ بات میں بات نکلتی ہے۔

حرف شب صبح ندارد۔ رات کی بات خرافات۔

حرف مفت زدن۔ بیفائدہ بکواس کرنا۔

حساب برگرفتن۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ تھرانا۔ (فقرہ) او از من حساب برگرفت۔ وہ مجھ سے ڈر گیا تھرا گیا۔

حمامش عرق پس نمی دہد۔ وہ بڑا ناد ہند ہے اس سے پھوٹی کوڑی بھی وصول نہیں ہو سکتی۔

حنائش رنگے ندارد۔ اسکا کچھ بھی رعب وداب نہیں ہے۔

حوصلہ ام آب شد۔ میرا دل سرد پڑ گیا۔ تاب صبر باقی نہیں رہی۔

حیز ی نکردم کردم گر کردم۔ میں نے جو کچھ کیا وہ کیا مگر نامردی یا چوری تو نہیں کی۔ ڈاکہ تو نہیں ڈالا۔

حیف زدن - افسوس کرنا - نمکحرامی کرنا۔

خ

خار خار کردن - گُدگُدانا - کان یا ناک میں پُھریری پھیرنا۔

خاک زدن - صاف کرنا - جھاڑو دینا۔

خاک کردن - مٹانا - دفن کرنا۔

خانہ چپ اوست - وہ بالکل اُسکے قابو میں ہے۔

خجالت بکش - ڈوب مر - تف ہے تجھپر

خدا دیر گیر ست وہم سخت گیر - خدا سزا دینے میں دیر کرتا ہے لیکن جب سزا دیتا ہے تو سخت سزا دیتا ہے - خدا کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں"

خدا گردنش را بشکند - خدا اُسکو غارت کرے۔

خدمت چندانی نبود - وہ کام ہی یا وہ بات ہی کیا تھی - اجی کوئی بات بھی ہو"

خرج راہ شدن - سفر کے راستہ میں مرجانا۔

خر چہ داند بہائے قند و نبات - ع - قیمت شکر و مصری کو گدھا کیا جانے" "بندر کیا جانے ادرک کا سواد" "شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ"۔

خرد و خمیر کرد - ایسا مارا کہ نیل پڑ گئے۔

خیردہ کردن - نوٹ یا روپیہ بھنانا - تُڑانا۔

خرخش کشیدن - خراٹے لینا۔

خرقہ انداختن - عاجز و مجبور ہو جانا - ہار مان لینا۔

خرقہ از کسے پوشیدن - کسی کا مرید و خلیفہ ہونا

خرقہ بدست کسے تازہ کردن - ایک کا مرید ہو کر پھر دوسرے کا مرید ہونا۔

خرقہ ساختن - کپڑے پھاڑ ڈالنا۔

خر کسے بودن - کسی کا تابع فرمان ہونا - کسیکے اشارے پر کام کرنا۔

خر گرفتن - کسی کو احمق مان لینا۔

خر ما دم ندارد - اچھا جانے دیجئے ہیں ہی ہارا۔ اس معاملہ میں اب کچھ نہیں کہنا چاہتا۔

خرمن کہنہ بباد دادن - گذشتہ دولت و عزت پر لاف زنی کرنا۔

خروسش میخواند ابندم - اِسوقت اُسکا طوطی بول رہا ہے۔

خس بدنداں گرفتن - پناہ مانگنا - عاجزی کرنا۔

خشت خام مالیدن - کچی اینٹیں تھاپنا - عبث کام کرنا۔

خط از خون نوشتن - نہایت عاجزی کرنا۔

خلق خدا گم شدند ملک خدا خر گرفت - ع "گم ہوئی خلق خدا راج گدھوں نے پایا"

خنبک زدن - تالیاں بجانا۔

خوب جا گرفتہ - تونے اپنا اثر خوب پیدا کر لیا ہے

خودداری نگہ دارد - اپنے جامہ میں رہ - اتنا نہ پھول

خود را بدیوانگی مزن - اپنے تئیں پاگل نہ بنا۔

خود رامی باخت۔ وہ بدحواس سا ہو گیا گھبرا گیا۔
خود راشناختن۔ سن تمیز کو پہونچ جانا۔
خوش باش زدن۔ تواضع و مدارات سے پیش آنا
خوش درخشید ولے دولت مستعجل بود۔ چمکے تو بہت لیکن جلد بجھکر رہ گئے۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاک۔
خیالاتش بہ ہوا رفت۔ سارے منصوبے اُنکے خاک میں ملگئے۔ اُمیدوں پر پانی پھر گیا۔
خورشید را بگل نہفتن۔ آشکارا بات کا چھپانا۔
خیلے آدم است آں۔ وہ اچھا آدمی ہے۔ یعنی معزز ہے
خط بخوں دادن۔ اپنے قتل پر راضی نامہ دینا۔
خط کشیدن۔ مٹا دینا۔ محو کر دینا۔

د

داخلی کردن در کارے۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا
داد و بیداد کردن۔ غل و شور مچانا غصہ میں چلانا
دامن افگندن۔ مال بیجا خرچ کرنا۔
دخیل مرا بہ بخش۔ مجھکو معاف کرو۔ بخشدو۔
دانم دانم چہ فائدہ دارد۔ میں نے مان لیا۔ مان لیا مگر اس سے فائدہ کیا۔
درافتادن تن۔ مکروہات زمانہ میں مبتلا ہونا۔
دراین جعبہ را بلند کن۔ ذرا اس ڈبے کا ڈھکنا کھولو۔

در تواضع بیش در بخشش درویش۔ خالی خولی تواضع بہت کچھ مگر لینا دینا خاک نہیں۔
در خانۂ مور شبنمے طوفان است۔ چیونٹی کو موت کار بلا بہت ہے۔
در خرج دقیق بودن۔ بیحد کفایت شعار ہونا۔
در را ببیش کن۔ دروازے بھیڑ دو۔
درسش را بیس بگیر۔ اُسکا آموختہ سن لو۔
در صدد حرکت می بودند۔ وہ جانے والے ہی تھے۔
دروغ را فروغ نباشد } جھوٹ کو فروغ نہیں۔
دروغ عاقبت ندارد } جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے
در وقت نعمت یار و در ہنگام عزلت اغیار۔ بنی کے ساتھی۔ بگڑی کے دشمن۔
دست آخر مرا می کشند۔ بہت سے بہت مجھے مار ڈالیں گے۔
دستک بزنید ہرچہ بروند بروند۔ ع۔ ”اب پچھتائے کیا ہوتا ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت“۔
دست بیکہ صدا نمی کند۔ ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی
دکانش تختہ است۔ اُسکی دوکان بند ہے۔
دل دل میکند۔ متردد و پریشان ہے ششش و پنج میں مبتلا ہے۔ کچھ پس وپیش ہے۔
دماغ را بالا کش برو فینش کردہ بیا۔ ناک نہ سڑک جا صاف کر کے آ۔
دبا غم سوخت۔ میں مایوس و ناامید ہو گیا۔

دماغش چاق وچوبند است - وہ ہٹاکٹا تندرست ہے
دم چوب گرفتن - لکڑی سے پیٹنا -
دم رو خوابانیدن - پٹ لیٹ کر سونا -
دم روشنا در افتادن - منہ کے بھل گر پڑنا -
دنبالۂ سخن کشیدن - بات کو بڑھاوے میں ڈالنا
دنداں بکام فرو بردن - دانت پیسنا -
دنداں فرو بردن - خام طمعی کرنا - غصہ کرنا -
دنیا ہمیشہ بیک قرار نمی ماند - ؎ - ہر گھڑی
منقلب زمانہ ہے + یہی دنیا کا کارخانہ ہے + کبھی
کے دن بڑے کبھی کی رات +
دیر باز است کہ اورا دیدہ بودم - بہت دن گذر گئے
جب میں نے اُنکو دیکھا تھا -

ر

راز را تا بخانہ نمی رساند + اُس کے پیٹ میں بات نہیں پچتی ہے
راہ باریک است و شب تاریک منزل بس دراز
ع راستہ کوتہ اندھیری رات منزل دور کی -
راہ پیش گذاشتن - رہنمائی کرنا -
راہ کج کردن - راستہ کترانا -
راہ کوہ رفتن - اغلام کرنا -
رخ کسے بردن - کسی کی آبرو ریزی کرنا -
رسن در گردن آفتاب کردن - کسی حسین کا اپنے
چہرے کے گرد زلفیں ڈالنا -

رسید بدچہ عرض کردم آپنے کچھ غور کیا کہ میں نے کیا کہا
رشتہ بانگشت بستن - یادگاری کے لئے اُنگلی
میں ڈورا باندھنا -
رشتہ دراز دادن - مہلت و فرصت دینا -
رنگش جو ہر نیست - اسکا رنگ اُڑ جانیوالا ہے -
رنگ کردن - دغا و فریب کرنا -
رنگ گرفتن - متغیر ہونا -
رنگ نہ بستن - کسی کام کا بجائے بننے کے بگڑ جانا
روز اُمید بس دراز بود - ع - اُمید کا دن بہت بڑا ہی
رو سر گہ کردن - چین بجبیں ہونا - ناک بھوں چڑھانا -
ریز ریز کردن ٹکڑے ٹکڑے کرنا - قیمہ بنانا - مار ڈالنا -
ریشش دراز باد چہ خوف است روز حشر - لمبی
ڈاڑھی کو خدا سلامت رکھے قیامت کا کیا ڈر ہے -

ز

زبان بسمار دوختن - زبان سی لینا - چپ رہنا -
زبان ریزی کردن - زبان درازی کرنا -
زبان یافتن اجازت ملنا -
زمزمہ در میان مردم افتادہ کہ - لوگوں میں افواہ مشہور ہے کہ
زمین دیدن - زمین دیکھنا - قے کرنا -
زمین زیر زمین است - نہایت زمین دوز مکان ہے
زہرہ دام را برد - اُس نے میرا دل دھڑکا دیا -
زہرہ چشم ندارد - کچھ بھی اسکا رعب وداب نہیں ہے

زہرہ ات نرود۔ اتنا خوفزدہ نہ ہو۔
زیر چشم نگاہ میکند۔ وہ کنکھیوں سے دیکھ رہا ہے۔
زیرہ وزردچوبہ اشں میدہد۔ اسنے رتی رتی دیکھ لیا
زین راتوے بردن۔ صدمہ و تکلیف اٹھانا۔

س

سابقہ بدون مرا مزد۔ بے تحقیق بے پوچھے گچھے مجکو نہ مارو۔
ساعتم خاموش شد۔ گھڑی میری بند ہوگئی ہے
ساعت بجومی منتظر شما بودم۔ ایک گھنٹہ میں نے تمھارا انتظار کیا۔
سایہ افگندن۔ توجہ و محبت کرنا۔
سایہ ام را ہنوز نمی تواں دید۔ اُس نے ابھی تک میری پرچھائیں بھی نہیں دیکھی ہے۔ مجھے دیکھا تو در کنار۔
سایہ اورا نمی توانم دید۔ مجھے اُسکی صورت سے نفرت ہے
سبک مغز مردم ہیچکارہ است۔ سنکی یا احمق آدمی بھی کسی کام کا ہے
سخن ناپرسیدہ مگو۔ ع۔ جب تلک تجھ سے نہ پوچھا جائے تو خاموش رہ۔
سخنم زیر پوزش خورد۔ میری بات اُسکو بری لگی۔
سرآں بوتری را بگیر۔ اس بوتل میں ڈاٹ لگا دو۔
سرازشاخ و بن چیزے در نیاوردن۔ بات کا الٹ پھیر نہ سمجھنا

سر در نشیب کردن۔ شرمندہ و پشیمان ہونا۔
سرد کردن۔ افسردہ و غمگین کرنا۔
سر سال می آیم۔ سال رواں کے ختم میں آؤں گا۔
سرش را بے کلاہ گذاشت۔ اُسنے اُسکو بالکل ننگا ہی کر دیا
سر قول ایستادن۔ اپنے قول پر قائم رہنا۔
سرمن پیچانید شش۔ وہ میرا دماغ چاٹ گیا۔
سر کشیدن از دریچہ تنگ خیلے مشکل است کھڑکی اتنی چھوٹی ہے کہ اُس سے سر کالنا مشکل ہے۔
سر گنجشک خوردی کہ اینقدر حرف میزنی۔ کیا تو نے چڑیوں کا بھیجا کھایا ہے جو اتنی باتیں کرتا ہے۔
سفال بہ پالان کسے کردن۔ کسی کی خوشامد در آمد میں لگے رہنا۔
سفرہ اش رنگین است۔ اُس کا دسترخوان نعمتوں سے بھرا ہوا ہے۔
سقف دہنش سیاہ است۔ وہ بڑا کل جبھا ہے۔ اسکی زبان نہایت منحوس ہے۔
سکندری خوردن۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔
سنگ را سنگ می شکند۔ پتھر کو پتھر توڑتا ہے۔ لوہے کو لوہا کاٹتا ہے۔
سوزن را نخ بکن سوئی میں ڈورا پرو دے
سوے خود تیشہ زدن۔ اپنے ہاتھوں اپنے پیر میں کلہاڑی مارنا
سیخ پا شدن۔ چراغ پا ہونا۔

ش

شاگرد رفتہ رفتہ باُستاد میرسد - چھوٹے ہی سے بڑا ہوتا ہے - آہستہ آہستہ شاگرد استاد کا ہمسر بن جاتا ہے۔

شانہ خالی کردن - کاندھی دے جانا - ٹال جانا۔

شب خوش گفتن - رخصت کرنا - الوداع کہنا۔

شصت کسے خبر شدن - کسی کی بات کو قیاس سے تاڑ جانا - عقل سے معلوم کر لینا۔

شکم قل ہو اللہ میخواند - میری آنتیں قل ہو اللہ پڑھ رہی ہیں یعنی بہت بھوکا ہوں۔

شوشتہ زدن بکار کسے - کسی چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا

شیرت ترش است - تیرا دودھ پھٹا ہوا ہے

شیرہ بسرش مالیدہ برفت - وہ اسکو خوب طرح سے لوٹ کر اور ٹھگ کر چلا گیا۔

ص

صدائیش با در و دیوار می گنجد - اسکی بڑی پاٹ دار آواز ہے - مکان بھر کو گونج جاتی ہے

صد کوزہ بساز د کہ یکے دستہ ندارد - اُسکی ہزار دوں باتوں میں ایک بھی قابل اعتبار نہیں ہے - یعنے سر تا پا جھوٹا ہے۔

صید را چوں اجل آید سوے صیاد رود - آتی ہے اجل شکار کی جب + صیاد کی سمت بھاگتا ہے۔

گیدڑ کی جب موت آتی ہے تو شہر کی جانب بھاگتا ہے

ط

طبل در گلیم نواختن - آشکار و ظاہر بات کو چھپانا۔

طبل درون خالی آواز دارد ع جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے

طرح ریزی کردن - کسی امر کے متعلق تدبیر و تجویز کرنا

طرق طرق در را زد - بڑے زور سے اُس نے دروازے کو دھڑ دھڑایا۔

طشت او از بام اُفتاد - اُسکا راز کھل گیا - اُسکا سب کاروبار درہم و برہم برہو گیا۔

طفل بہ شیر رجوع میکند - بچہ اپنی ماں پر جاتا ہے۔

طنبک زدن - ڈھولک بجانا۔

ظ

ظالم ار مظلوم باشد شکوہ چیست ع شکایت کیا اگر ظالم کبھی مظلوم ہو جائے۔

ظرفش بہ ریز شدہ - اسکی عمر کا پیمانہ چھلک گیا۔

ظرفیت نداشتن - کم ظرف ہونا۔

ع

عالم ذرات - روز ازل (فقرہ) از عالم ذرات دشمن یک دیگر اند" ازل ہی سے یہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں

عاقبت جوئندہ یابندہ است - ع پا ہی لیتا ہے ڈھونڈھنے والا۔

عرضۂ ایں کار نداری - تو اس کام کی لیاقت یا ہمت نہیں رکھتا ہے۔

عقلت را عوض کردہ سخن بگو - اپنے حواس درست کرکے بات کر۔

عقل ما را دزدیدی - مجھکو بہکاتا اور الّو بناتا ہے۔

عمر او آفتاب لب بام است" اُسکی عمر کا سورج غروب ہونے پر ہے" وہ قبر میں پیر لٹکائے بیٹھا ہے۔

عمر در شدن - بوڑھا ہونا۔

عمل آمدن - پیدا ہونا (فقرہ) در ہندوستان گندم خوب عمل می آید" ہندوستان میں گیہوں خوب پیدا ہوتا ہے۔

عنان از دست کردن - مایوس و نا اُمید ہو جانا۔

عنان تافتن - عاجز و ناچار ہو جانا۔ منھ پھیر لینا۔

عہدہ گرفتن - ذمہ لینا۔ ذمہ دار بننا۔

عیار کردن - سکّے بنانا۔

غ

غال کردن - جانوروں کا جھونجھ یا گھونسلا بنانا۔

غرانیدنت چہ فائدہ دارد - تیرے اس چلانے اور غصہ کرنے سے کیا ہو گا۔

غرقاب شدن - آب آب ہونا شرمندہ و پشیمان ہونا پانی میں ڈوبنا۔

غرغریدن - گلے سے آواز نکالنا - غل مچانا۔

غرنچہ کردن - ناز و انداز سے رونا - بسورنا۔

غلط خوردن - ٹھوکر کھانا - گر پڑنا - لوٹ جانا۔

غلط کردن - جرم و گناہ کرنا - قصور کرنا۔

ف

فارغ شدن - چھٹکارہ پانا - فراغت حاصل کرنا۔ (فقرہ) از و فارغ شدن ضروری است" اس سے چھٹکارا پانا یعنی اسکو مار ڈالنا ضروری ہے۔

فدائے شمادہ سال است - تمھاری عمر کل دس برس کی ہے

فرزندت بمیرد - قسم - میرا لڑکا مر جائے اگر جھوٹ کہوں۔

فرزند حلال زادہ بہ خالو میرود - حلالی بچہ اکثر اپنے ماموں پر پڑتا ہے۔

فش فش کردن - چاپلوسی و خوشامد کرنا۔

فضولی کردن - بیہودہ بکنا شرارت کرنا - ستانا۔

فلک کردن - ٹکٹکی باندھکر دیکھنا

فندق زدن - چٹکی بجانا۔

فندق شکستن - معشوق کا بوسہ لینا۔

فو تک زدن - منھ سے سیٹی بجانا۔

فیل را ہندوستان یاد دہانیدن - کسیکو اس کے وطن کی یاد دلانا - سوتے فتنے جگانا

ق

قابل محل نیست - کسی کام کا نہیں ہے۔

قابوق در خواب نظر آمدن - رات کو خواب میں ڈراؤنی صورتیں دیکھنا۔

قابوق کردن - سولی دینا۔ پھانسی پر چڑھانا۔

قالب صابون - صابون کی ٹکیہ

قاہ قاہ خندیدن - قہقہے لگانا۔

قائم ریختن - عاجز ہونا۔ ہار جانا۔ بے لڑے بھاگ جانا۔

قائم شدن - گھات میں بیٹھنا۔ چھپکے بیٹھنا۔

قائم کردن - پوشیدہ کرلینا۔

قُت قُت کردن - زیر لب بڑبڑانا۔

قربان آدم چیز فہم - عقلمند کی بلا دور۔

قربان بند کیستم تا پولداری رفیقتم - میں تیری تھیلی کے نثار جیب تک ہے تو زردار میں ہوں تیرا یار۔

قربیلی کردم - اٹھلا کر چلنا۔ کولے مٹکاتے ہوئے چلنا

قرت قرت نوشیدن - گھونٹ گھونٹ پینا۔

قرداشتن - کولے مٹکانا۔ جھومنا۔

قرقشہ کردن - جھگڑا فساد کرنا۔ جھنجھٹ پھیلانا۔

قطرہ زدن - دوڑ کے چلنا۔

قلعہ گرفتن - لواطت یا جماع کرنا۔ ہم صحبت ہونا۔

قلقلی کردن - گدگدی کرنا۔

قلم دادن - ظاہر و مشہور کرنا۔ (فقرہ) او خود را منشی اعجاز رقم قلم داد"۔ اس نے اپنے کو منشی اعجاز رقم مشہور کیا ہے۔

قلم سر کردن - قلم بنانا۔

قلیان چاق کردن - حقہ بھرنا یا سلگانا۔

قمار باز پاکباز شدہ است - جواری کے پاس اب کچھ نہ رہا جو کچھ تھا ہار گیا۔

قند را کشیدم - میں نے شکر تولی۔

قوارہ دادن - سانچے میں ڈھالنا۔

قوز بالائے قوز - علاوہ ازیں۔ مصیبت پر مصیبت۔ مزید برآں۔

قیامت کردن - عجیب و غریب کام کرنا۔

قہر شدن - ناراض و خفا ہونا۔

قینچی کردن - قینچی سے کاٹنا۔

ک

کاچ خوردن - چپت کھانا۔ بھاگنا۔

کار از کار گذشتن / کارد باستخواں رسیدن } سر سے پانی اونچا ہو جانا

کار خوابانیدن - کاروبار بند کردینا۔

کار داشتن - واسطہ رکھنا۔ دخل دینا۔

کار شکنی کردن - اڑے مارنا - رخنہ اندازی کرنا بھانجی مارنا۔

کاسۂ زیر نیم کاسہ است - دال میں کچھ کالا ہے اسمیں کچھ بھید ہے۔

کاسہ از آب گرم تر است - بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ۔ چھوٹے بڑوں سے زیادہ

گرم مزاج ہیں۔
کاشکے مہارش در دست من بودے۔ کاش یہ میرے قابو میں ہوتا۔ اسکی نکیل میرے ہاتھ میں ہوتی۔
کاغذ ہوا کردن۔ کنکوا اڑانا۔
کافر ماجرائی کردن۔ تکرار و بحث کرنا۔ کھودنا۔ ناجائز کارروائی کرنا۔
کاہ پارینہ بباد دادن۔ گذری ہوئی باتوں پر فخر و گھمنڈ کرنا۔
کپر کردن۔ چھپر چھانا۔
کتک کاری کردن۔ لکڑی سے پیٹنا۔
کج وچولہ راہ رفتن۔ ڈگمگاتے ہوئے ٹیڑھا چلنا۔ لنگڑا کر چلنا۔
کرسیدن۔ عاجزی کرنا۔ فریب دینا۔ بھاگنا۔ پریشان ہونا۔
کرایہ در رفتن۔ کرایہ بھاڑہ طے پا جانا۔ (فقرہ) من با جلودار کرایہ قاطر در رفتیم۔ میں نے خچر والے سے کرایہ خچر کاطے کر لیا ہے۔
کسے برابر نہ باشد۔ کوئی روبرو نہ آئے۔
کسے بہ کسے نہ بودن۔ ایک کو دوسرے سے غرض و مطلب نہ ہونا
کسے را نخچنن۔ کسیکو گانٹھ لینا۔
کسے نداشتن۔ کوئی مونس و غمخوار معین و مددگار نہ رکھنا۔ مجرد ہونا۔
کشیدہ زدن۔ طمانچہ مارنا۔

کفالت منصب دادن۔ ملازمت کا چارج دیدینا
کف زدن۔ تالی بجانا۔
کفش پاشنہ نہ کشیدہ است۔ ابھی اس نے زمانہ کا اونچ نیچ نہیں دیکھا ہے۔ محض لاابالی ہے
کف غنچہ کردن۔ مٹھی باندھنا۔
کف مال کردن۔ مسلنا۔ ملنا۔
کلاغ بچہ خود را از ہمہ خوشگل تر می پندارد۔ کوّا اپنے بچہ کو سب سے زیادہ خوبصورت سمجھتا ہے۔
کلاہ انداختن۔ خوشی سے ٹوپی اچھالنا۔
کلاہ تا کلاہ تفاوت دارد۔ پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں۔
کلاہ تقی۔ بر سر نقی۔ "احمد کی ٹوپی محمود کا سر۔ حلوائی کی دوکان دادا جی کی فاتحہ"
کلاہش پشیم ندارد۔ اُسکا کوئی اثر نہیں ہے۔
کلاہ حاشا بر گذاشتہ۔ اس نے قطعی انکار کر دیا۔
کلاہ نہادن۔ تواضع و عاجزی کرنا۔
کلاہ گوشہ شکستن۔ تمکنت و غرور کے ساتھ ٹیڑھی ٹوپی دینا۔
کلک بر سر کسی بستن۔ اپنی چالوں سے کسی کو مصیبت میں ڈالنا۔
کلک زدن۔ دغا کرنا فریب دینا۔
کلکے زیر سر دارد۔ اسکے دل میں کچھ فریب ہے
کلوخ بر لب مالیدن۔ چپ رہنا۔ بھید کو

پوشیدہ رکھنا
کم گرفتن - ترک کر دینا -
کم گفتن دلیل عقلمندی است - کم بولنا عقلمندی کی دلیل ہے -
کمر کشادن - دم لینا - سستانا - ترک کرنا -
کنار آب رفتن - رفع حاجت کو جانا -
کنج و کاوی کردن - غور و فکر کرنا - ٹٹولنا -
کوچکی کردن - چاپلوسی کرنا -
کورک سر باز کردہ است - پھوڑا پھوٹ گیا ہی
کور کور میسوزد چراغش - اُسکا چراغ جھلملا رہا ہی
کور کورانہ میرود - اندھوں کیطرح راہ چلتا ہے -
کوزہ اش خیلے آب میدارد - ابھی لوگوں میں اُسکی کچھ وقعت ہے -
کوفت خوردہ میرد - وہ آتشک کے مرض میں مرگیا
کوک است - ٹھیک ہے - درست ہے -
کوکش کردم باسمان رفت - میں نے جو اُسے ذرا چھیڑ دیا تو وہ آپے سے باہر ہو گیا -
کوک کردن - گھڑی کو کوکنا - ٹانکنا - جوڑ ملانا منسلک کرنا - ساز ملانا -
کہ راز کبود کم نیست - ترئی و کدو لعنت بہر دو - سگ زرد برادر شغال -
کیسہ بر دوختن - متوقع ہونا -
کیسہ پاک انداختن - تھیلی خالی کر دینا -

کیف گردن - گل چھرے اڑانا -

گ

گاز گرفتن - آدمی کا کاٹ کھانا -
گاؤ سفید پیشانی بودن - نمایاں و مشہور و قابل دید ہونا -
گذران بدست ہوا بودن - کوئی مستقل آمدنی نہونا
گذشت کردن - معاف کر دینا -
گراشیدن - چھیلنا - پریشان کرنا -
گران جانی کردن - مہنگا بیچنا -
گربۂ گرسنہ پیہ بخواب می بیند - بلی کو خواب میں چھیچھڑے ہی نظر آتے ہیں -
گریہ بوقت بہ از خندۂ بیوقت - برمحل رونا بے محل ہنسنے سے اچھا ہے -
گردش زدن - چہل قدمی کرنا - ٹہلنا - سیر کرنا -
گردن بار شدن - مجبور و عاجز ہونا -
گردن بہ گردن شدن - لپٹ پڑنا - ہاتھا پائی پر آمادہ ہو جانا -
گردنت خورد شود - خدا کرے تو مارا جائے - بد جما
گردن خاریدن - سر کھجلانا - بہانہ ڈھونڈھنا -
گردن گرفتن - اقرار کرنا (فقرہ) بیا تقصیرات راگردن بگیر" آؤ اپنی خطا کا اعتراف کرو -
گردہ زدن - کاغذ کے خاکے کاٹنا -

گرگ دری کردن - چھلانگ مارنا۔

گرم شدن - مادہ جانور کا نر کی خواہش کرنا۔

گرم گرم میگوید - خوش ہو ہو کر کہہ رہا ہے۔

گرم گیر زبان دارد - وہ زبان میں تاثیر رکھتا ہے

گرمی - اشتیاق - محبت۔

گرہ بر گوش زدن - کان میں ٹھیٹھی دے لینا کچھ نہ سُننا۔

گرہ زدن - مال جمع کرنا۔

گرہ گفتن - سخت بات کہنا

گل شدن - ظاہر و آشکار ہونا۔

گل کردن - سرور و نشہ پیدا کرنا - خوش فعلیاں کرنا

گل بمیخ کشیدن - کھونٹی میں لٹکا دینا۔

گم شو گم شو - دور ہو دور ہو۔

گم شو بیپارہ - دور ہو حرامزادی۔

گنجشک در دست بہ از باز در ہوا - تو نقد نہ تیرا اُدھار

گو زدر بازار مسگراں - نقار خانہ میں طوطی کی آواز

گوشت بدن کسے ریختن - کسی کو دق و پریشان کرنا

گوشت پائے دندانم لیز شدہ اند - میرے مسوڑھے پک گئے ہیں۔

گوشتہا آب شدن - سخت وحشت زدہ ہونا۔

گوش خاریدن - فکر کرنا - دیر کرنا - متفکر ہونا۔

گوش را بلنگ زدن - کان اُمیٹھنا۔

گوش راہمر کردن - کان کھڑے کر لینا۔

گوش گرفتن - سننا۔

گوش و بینی کردن - کان ناک کاٹ لینا۔

گوش وعظ رفتن - وعظ سننے کو جانا۔

گوشہ و کنایہ زدن - کنایہ و اشارہ میں بات کہنا۔

گول زدن - دھوکا دینا۔

گوئے شدن - مراقبہ میں جانا۔

گیج شدن - مبہوت و بھوچکا ہونا۔

گیج کردن - نیورا کر گر پڑنا۔

گیر آوردن - حاصل کرنا۔

گیر خوردن زبان - زبان کا بات کرنے میں لکنت کرنا

گیر کردن - دب جانا - (فقرہ) انگشتم گیر کرد " اُنگلی میری دب گئی - تیر دبر کرنا - کہیں ٹھہر جانا۔

ل

لابد شدن - عاجز و مجبور ہو جانا۔

لالائے کردہ خوابانیدن - بچہ کو لوری دیکر سلا دینا

لائق ریش شدن - نشایان نشان ہونا۔

لائیدن - ہلانا - جھاڑنا۔

لب سفید کردن - ٹھٹھا مارنا۔

لخشیدن - پھسلنا

لقمہ آہن کشیدن - زخم کھانا۔

لقمہ شکم را سیر نمیکند اما محبت را زیادہ میکند۔
ایک لقمہ پیٹ نہیں بھرتا ہے مگر محبت بڑھاتا ہے۔

لند لند کردن - منہ ہی منہ میں بڑبڑانا۔

لنگہ زدن - ٹھوکر مارنا۔

م

ماچ برصدا زدن - چٹاخ سے بوسہ لینا۔

ماچ و موچ کردن - باہم بوسہ بازی کرنا۔

مادہ شدن - پک جانا۔ (فقرہ) دستم مادہ شد" ہاتھ میرا پک گیا ہے۔

مادیاں را ہیچ وقت نہ کشیدید - تم نے اس گھوڑی کو اب تک گابھن نہیں کرایا۔

مار بدست گرفتن - دشوار کام کرنا۔

مار زیر کاہ بودن - بگلہ بھگت ہونا - گربہ مسکین بننا

ماست مالی کردن - عیوب چھپانا - عیب پوشی کرنا

ماما کہ دو تا شود سر بچہ کج میشود - دو دائیوں کے بچہ کا سر ٹیڑھا ہوتا ہے" دو ملا میں مرغی حرام"

مایہ ریختن برائے کسے - کسی کو نقصان پہونچانے کا منصوبہ باندھنا۔

متصل کسے را بحرف گرفتن - کسی کو اپنی باتوں میں دھر لینا - اور بولنے نہ دینا۔

مجاب کردن کسی را - دلائل اور بحث سے کسی کو خاموش کردینا۔

مجاور بودن - مقیم ہونا - قیام کرنا۔

محاورہ فی مابین کردن - آپسمیں بات چیت کرنا

محل داشتن - پرواہ رکھنا۔

محل نہ گذاشتن - توجہ نہ کرنا ملتفت نہونا

مداخل بالا بالا - اوپر کی آمدنی۔

مداخل چہ داری - تو کیا تنخواہ پاتا ہے - بالائی کیا کماتا ہے

مردانگی با شمشیر است نہ با توپ و تفنگ - بہادروں کا کام تلوار سے لڑنا ہے نہ کہ توپ و تفنگ سے

مرغ خواباندن - مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔

مزین فرمودید مرا - آپنے مجھکو عزت بخشی - کرم فرمایا

مشت پس خایہ - خصی کرنے کے بعد گھونسہ - موئے پر سو درے" مفلسی میں آٹا گیلا۔

مشتری معنی ندارد - نام کو گاہک نہیں۔

مشت زنی کردن - جلق لگانا۔

مشتش وا شد - اسکی مٹھی کھل گئی۔

مضائقہ کردن - سوچنا - پس وپیش کرنا مخالفت کرنا

مطلبے نیست - کچھ مطلب نہیں ہے - مضائقہ نہیں ہے

معاشرت باز گرفتن با کسے - کسی کا حقہ پانی بند کردینا - بائیکاٹ کردینا۔

معرفی کردن - تعارف کرانا - روشناس کرانا۔

معرکہ کردن - لڑائی جھگڑا کرنا - کوئی عجیب کام کرنا

معزول و مامور شدن - ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ ہوجانا (فقرہ) اواز کانپور معزول شدہ بہ لکھنؤ مامور شدہ است" اسکا کانپور سے لکھنؤ کو تبادلہ ہوگیا ہے۔

معطلی کردن - تاخیر کرنا دیر لگانا۔
مغبون کردن - ٹھگ لینا۔
مغز تر کردن - بہت باتیں بنانا۔
مغز در سر کردن - خاموش و چپ رہنا۔
مکابرہ کردن با کسے - کسیکو برابر سے جواب دینا (فقرہ) اے دخترک با من مکابرہ میکنی" اے لڑکی تو مجھے جواب دیتی ہے۔
ملازم تو تیز رو - نیا نوکر بہت مستعد ہوتا ہے۔
ملا شدن آسان است آدم شدن مشکل - شیخ جی صاحب فرشتہ ہوں تو ہوں آدمی ہونا بہت دشوار ہے۔
من بچہ پیش از قبالہ ہستم - میں سب کچھ جانتا ہوں مجھے کیا سکھاتے ہو۔
من رگ و ریشہ او را میدانم - میں اسکے رگ و ریشہ سے واقف ہوں یعنی خوب اچھی طرح جانتا ہوں
من من کردن - ڈینگ مارنا - خودستائی کرنا
موعد پول دو روز سر آمد - روپیہ واجب الادا ہوئے وعدے کے دو روز گذر گئے۔
موے در بینی کردن - ناک میں تنی چلانا بیچین کرنا
موے دماغ شدن - باعث تکلیف ہونا فقرہ "موے دماغ من است" ہمیشہ مجھے اس سے تکلیف پہونچی ہے
مویدن - رونا - پیٹنا - نوحہ کرنا۔
مہر برداشتن - بکارت توڑنا۔

مہرہ در ششدر شدن - مقید و عاجز ہونا۔
مہرہ در طاس افگندن - گوز مارنا۔
میانہ افتادن - درمیان میں پڑنا - ثالث بننا۔
میانہ بہم خوردن - کسی کی آپس کی بول چال جاتی رہنا
میانی - درمیانی - بیچ میں پڑنے والا - ثالث۔
میزیدن - پیشاب کرنا۔

ن

نانش در روغن است - اُسکا بازار گرم ہے - اُسکی پانچوں اُنگلیاں گھی میں ہیں"۔
نان ماندہ است - روٹی باسی ہے۔
ناخواندہ ملّاست - وہ جھوٹ موٹ کا مولوی ہے
نخود در دہنش نمی خیسد - اُس کے پیٹ میں بات نہیں پچتی ہے۔
نر کو کردن - سسکیاں بھرنا۔
نسبت بہ کسے سخن داری - کیا کسی کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہو۔
نطق کردن - تقریر کرنا - لکچر یا ایڈریس دینا
نظور کردن - خبر گیری کرنا۔
نعل فگندن - عاجز و مجبور ہونا - دل ہار دینا۔ جلدی چلنا۔
نعل بہ نعل - ہو بہو۔
نعل در آتش شدن - بیچین و بیقرار ہونا۔

و

واجبی گرفتن - اُسترہ لینا۔ موئے زہار مونڈنا۔
وامیدن - اٹھانا۔ دور کرنا۔
واداشتن - باز رکھنا۔ روکنا۔ ڈھکیلنا۔
وادیدن - دوبارہ ملاقات کرنا۔
واساختن - عاجز و مجبور کرنا۔
وانورکشیدن - چانڈو پینا۔
واکفیدن - اچھو ہو جانا۔
واگیر کردن - تقریر کرتے ہوئے کو روک دینا۔
وانگرہ یستن - دیکھنا۔
واماندن - تھک جانا۔ پیچھے رہ جانا۔ باقی رہنا۔
وانمو کردن - بہانہ کرنا۔ کچھ کا کچھ ظاہر کرنا۔
وانمودن - ظاہر و آشکار کرنا۔
وحشت کردن - خائف ہونا۔ ڈرنا۔
ورق برگرداندن - ظفر یاب دشمن پر پلٹ پڑنا۔
اپنا طرز یا وضع یا رویہ بدل دینا۔
ورق گردانیدن - فعل عبث کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا
قدیم رسم و وضع بدل دینا۔
ورمال کردن - دامن اُٹھا کر بھاگنا۔
ورزک کردن - سنگار کرنا۔
وشکولیدن - جلدی کام کرنا۔
وصلہ کردن - پیوند لگانا۔ کتاب کی مرمت کرنا۔
ولایت حاکم دارد - اندھیر نہیں ہے ملک میں حاکم موجود ہے۔

ولولہ کردن - چیخنا۔ چلانا۔ شور کرنا۔
ولیمہ دادن - کتخدا ہو کر یا نیا مکان بنا کر دعوت دینا۔
ویزہ کردن - جانچ کر نشان لگانا۔ پروانہ رہداری پر دستخط کرنا۔
ویشیدن - چھانا۔

ہ

ہاج واج شدن - حیرت زدہ ہونا۔ مضطرب ہونا حواس باختہ ہونا۔ ہاتھ پاؤں پھول جانا۔
ہار کردن - سر چڑھانا۔
ہاژدیدن - حیران رہ جانا۔ عاجز و لاچار ہونا۔
ہاژیدن - رونا۔ نکّر کرنا۔
ہرچند پائین و بالا گردیم ہیچ نشد - میری پوری کوشش کے باوجود کچھ نتیجہ نہ ہوا۔
ہرچہ زودتر بیا - جسقدر جلد ممکن ہو آ۔
ہر را از بر ندانستن - الف سے بے نہ جاننا۔ بالکل جاہل ہونا۔
ہزرہ چنگلی کردن - بک بک جھک جھک کرنا۔
ہرہر کردن کھلکھلا کے ہنسنا۔
ہرچہ از باد آید بر باد رود - مفت ہاتھ آئی چیز کی قدر نہیں ہوتی ہے " مال مفت دل بیرحم"
ہرچہ در دل است بزبان می آید - جو کچھ دل میں ہوتا ہے وہی زبان سے نکلتا ہے " از کوزہ ہمیں برون

نزادو کہ از دست۔

ہرچہ می کاری می دروی۔ "جو بوئے گا سو کاٹیگا"

"جیسا کرو گے ویسا بھرو گے"

ہر درخشندہ طلا نبود ع ہر شی جو چمکتی ہے وہ سونا نہیں ہوتی

ہر خر یکہ ہست ما پالانش ایم۔ جو کوئی بھی حاکم ہو میں اسکا فرمانبردار ہوں۔

ہر روز خرخرما نمی ریند۔ ہر روز گدھا چھوہارے نہیں ہگتا۔ ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے۔

ہر سخن جائے و ہر نکتہ مقامی دارد۔ ہر ایک بات کا ایک موقع ہوتا ہے۔

ہر کسے پنج روزہ نوبت اوست۔ ع سب بجا جاتے ہیں نوبت اپنی اپنی چار دن "

ہر کسے کار خودش بار خودش۔ "دست خود دہان خود"

ہر کہ زر دارد زور دارد۔ "جس کے پاس پیسہ ہے وہی طاقتور ہے"

ہر کہ قدرت بیش دردش بیشتر۔ ع جن کے رتبے ہیں بڑے انکو بڑی مشکل ہے"

ہرگز سرم نکاسہ زانو جدا نشد۔ میری تمام عمر فکر و مصیبت ہی میں بسر ہو گئی۔

ہر مرغ کہ منقارش کج است باز نیست۔ ہر ٹیڑھی چونچ کا پرند باز نہیں ہو سکتا۔ (ذوق)

ہوتے سیرت سے ہیں مردان دلاور ممتاز + ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل +

ہشت و مشت کردن۔ پاڈگی کرنا۔ گتھم گتھا ہونا

ہل دادن۔ ہاتھ سے ہولا دینا۔

ہمراہی داشتن۔ ہمدردی رکھنا۔

ہمسان خاک کردن۔ عمارت کو ڈھا کر زمین کے برابر کر دینا۔

ہمیں طور باد دادم۔ میں نے اسے یوں ہی مفت دیدیا ہے۔

ہوا دا برہ است ہوشدار۔ بیگانے موجود ہیں۔ ہوشیار رہو۔

ہوا باز شدہ است۔ مطلع صاف ہو گیا ہے۔

ہوا تاریک است۔ مطلع ابر آلود ہے۔

ہوادار من ہستی۔ تو تو میرا بہی خواہ ہے۔

ہوا اش بلند ست۔ اسکے بڑے دماغ اور بڑی شرطیں رہیں۔

ہوائے کسے دیدن۔ کسی کا مافی الضمیر معلوم کر لینا

ہوا کشیدن۔ ہرے ہرے کرنا۔

ہولک ہولک رفتن۔ جلدی جلدی چلنا۔

ہولکی خوردن۔ ہوکے سے کھانا بہت سا ٹھونسنا

ہو ہو کردن۔ تھر تھرانا۔

ہوے ہوے۔ دیکھو! دیکھو! ادھر! ادھر!

ہیچکس ہرگز چراغش تا صبح نمی سوزد۔ کسی شخص کی ہمیشہ یکساں نہیں بنی رہتی ہے۔

ہندوانہ در کون کسے غلطانیدن - کسی کو حد درجہ خوف زدہ و پریشان کرنا۔

ی

یاد دادن - جتلانا - سکھلانا۔

یار در خانہ و من گرد جہاں میگردم - ڈھنڈھورا شہر میں لڑکا بغل میں۔

یازیدن - قصد کرنا - دراز کرنا۔

یک بر دو راہ میرفتن - ایک طرف کو جھکا ہوا چلنا

یک برہ خوابانیدن - ایک ہی کروٹ سے سونا

یک تیغ کردن - سچ - جھوٹ کرنا۔

یکجہت گشتن - طے کرنا - فیصلہ کرنا۔

یک حرف منیر نم - صرف ایک بات کہوں گا۔

یک راست سر ایستگاہ رسیدم - میں سیدھا اسٹیشن پہونچونگا۔

یک شانہ را از ریشم بگرو اگر این نبود - میں اپنی داڑھی کے ایک بال کی شرط لگاتا ہوں اگر ایسا ہو تو موچھیں منڈوا ڈالیے۔

یلہ گرد شدن - در بدر مارا مارا پھرنا۔

یوسفی کردن - جھلک دکھا کے چھپ جانا۔

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازانِ مطبع

الحمد للہ والمنہ کہ اُردو خواں حضرات کی تمام دشواریاں حل ہوگئیں یعنی کتاب نایاب ولاجواب اُردو زبان کی تمام کائنات لمعات منیر اعنی منیر اللغات فارسی تالیف لطیف وتصنیف منیف سخنور بے عدیل ونظیر سخن فہم روشن ضمیر مولانا مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلم اللہ القوی مصحح مطبع ہذا باہتمام صاحب بارگاہ رفیع جناب حاجی محمد شفیع صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ خلف الصدق عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب بصرف زر کثیر مطبع بماہ جنوری ۱۹۳۱ء مطبع مجیدی واقع کانپور میں طبع ہو کر نفع بخش دلدادگان وقدردان ہوئی تمام کتب مروجہ لغات میں یہ اپنی آپ ہی نظیر ہے ایسی کتاب اسوقت تک دوسری نہیں طبع ہوئی ہے یہی وہ کتاب ہے جس سے طالب زبان ایک ہی وقت میں اُردو اور فارسی کے محاورات اور الفاظ پر پورا عبور حاصل کر سکتے ہیں سچ تو یہ ہے کہ مصنف نے عجب کام کیا ہے دریا کو حقیقۃً کوزہ میں بھرا ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف کی محنت وجانکاہی کو مشکور کرے اور اُردو زبان کے شیدائیوں کو اس کی قدردانی کی توفیق عنایت فرمائے فقط

(۱) منیرؔ لکھنوی۔

(۲) ٹائٹل۔

(۳) شلف۔

(۴) فارسی۔ اُردو۔ لُغت۔